ملین - وہ سارا جھگڑا ہو چکا اب مطلب کی بات کہو کہ صاحب تم مجھ سے کیا چاہتے ہو کہ مجھے دھوکا دے کر اس سیاہ کار حجلۂ ذلت مین لاکر پھنسایا ہی -

ہوریس - پیاری روز تم پہلے ہی پہل اس غار ذلت مین آکر نہین پھنسی ہو تمھین یاد ہی کہ جب تم کپتان فورٹیسکیو کے پاس رہتی تھین مین نے کس عمدگی اور چالاکی سے تمھین اُس گھر مین پھنسایا تھا کہ جو یہان سے بہت دور ہی -

ملین - مجھے یہ بتا کہ مین یہان کیون لائی گئی ہون - یہ مین نے ایک پیر زمین پر بہت جوش اور غصہ سے پٹک کر کہا مین ابھی غل مچا کر تمام محلہ والون کو اطلاع دیتی ہون -

ہوریس لوہے کا ڈنڈا اُٹھا کر - اگر ذرا بھی تم نے آواز نکالی یہ سمجھ لینا کہ اس سے ابھی خبر لے لونگا خوب سمجھ لو کہ تم بالکلیہ ہمارے قبضہ مین ہو صرف ایک بات کی تم سے خواہش ہی جب وہ انجام پذیر ہو جاتے چلی جانا (لڑکیون کی طرف مخاطب ہو کر) لکھنے کا سامان کہان ہی -

ملین - لکھنے کا سامان یہ کس لیے -

ہوریس - اس لیے ہی کہ تم نواب الفرٹین کو ایک خط لکھو اور اس قسم کی دو چار دھوکا دہ باتین لکھدو کہ جن سے وہ پانسو پونڈ بھیجدین - اور وہ باتین یہ ہونگی کہ مجھے شریف کے افسرون نے قرضہ کی بابت گرفتار کر لیا ہی تم فوراً حامل رقعہ کے ہاتھ زر مطلوبہ روانہ کر دو اور رقعہ مین یہ بھی تحریر کر دو کہ مین یہ نہین چاہتی کہ تم مجھے ایسی خراب حالت مین دیکھو - کیونکہ تم میری یہ مصیبت زدہ حالت برداشت نہ کر سکوگے - بس اتنا لکھ دینا کافی ہی یہ رقعہ نواب صاحب کے

پاس لیڈی پائے کر جائے گی -
میں - میں نے نہایت غور سے تمہاری باتیں سنیں پہلے اسکے کہ میں کچھ اور کہوں میں یہ پوچھنا چاہتی ہوں کہ اگر میں نے قطعی انکار کر دیا پھر تم میرا کیا کروگے اور تم نے پہلے سے کیا منصوبہ باندھ لیا ہے -
ہورلیس - پہلے سے اے حسین بیگم کچھ بھی منصوبہ بازی نہیں ہوئی -
میں - خیر ہوئی ہو یا نہ ہوئی ہو مجھ سے یہ صریح فریب اور دھوکا نہ ہوگا کہ نواب صاحب کو پانسو پونڈ کے لیے فریب دوں -
ہورلیس - چہ خوش چرا نباشد - بڑی ایماندار اور سچی ہو روز تو بیچارہ بوڑھے نواب پر فریب کا ٹھٹھا کرتی ہو اور اب اتنے سے فریب پر یوں ناک بھوں چڑھاتی ہو - شرم نہیں آتی -
یہ سنتے ہی مجھے سناٹا آگیا اور میں سمجھ گئی کہ جو کچھ یہ کہتا ہے وہ واقعی سچ ہے - پریشانی اور شرم محیط ہوگئی - دونوں بدبخت ناشادفاحشہ لڑکیاں تمسخرانہ ہنسی میں میری طرف نظریں ڈال ڈال کر ہنس رہی تھیں -
ہورلیس - آہ تم پر میرے کہنے کا کچھ اثر ہوا میرے الفاظ تمہارے دل میں جاگزین ہوگئے تمہیں یاد ہے کل تم نے مجھے آوارہ خراباتی خانہ بدوش بدمعاش بھکاری کہا تھا آج وہ دن ہے کہ میں تمہارے منہ منہ تمہاری بدکرداریوں اور افعال ناشائستہ کا نقشہ کھینچ رہا ہوں - اچھا تم یہ کہتی ہو کہ نواب صاحب کو میں دھوکا دینا نہیں چاہتی وہ دھوکا ہی کہاں ہوا تھوڑی دیر کے بعد جا کر کہدینا کہ یہ سب غلط تھا مجھے بدمعاشوں نے پھندہ میں پھنسا کر یہ چٹھی لکھوائی تھی لو آؤ سیدھی طرح سے چلی آؤ اور خط لکھدو جو کچھ تم عذر کروگی وہ پذیرا نہ ہوگا - لیڈیا یہ چٹھی لیجائے گی -

مین - بعد ازان لیڈیا میری خدمت مین رہے گی نا -
لیڈیا - نفرت خیز غصہ مین - مجھے پھر نوکری کرنے کی کیا ضرورت ہوگی مین اپنی حالت اچھی طرح نہ گذارونگی -
مین - طنزیہ تم اپنے جگری دوست ہوریس کے ساتھ رہوگی - یاد رکھو کہ مین پھر یہی کہتی ہون کہ خط نہین لکھونگی نہین لکھونگی - جو تمھارے جی مین آدے کرو -
ہوریس - تندی سے - دیکھو ہم تمھین یہین قید کر لینگے - اور جب تک کہ ہمارا مطلب نہ حاصل ہو جائے گا تمھین نہ جانے دینگے - ہمارا حال ظاہر ہی کہ تباہ ہو رہا ہی یہان اپنی جانون سے پہلے ہی بیزار بیٹھے ہوے ہین (مجھے کھڑکیون کی طرف نظران دیکھکر) آہ اسوقت تمھارا ارادہ ہی کہ غل وشور مچاکر محلہ والون کو آگاہ کرون اور پولیس کو اپنی مدد کے لیے بلاؤن یاد رکھنا کہ اگر ہون بھی تمھاری زبان سے نکلی یہ لوہے کا ڈنڈا موجود ہی کہ جو لمحہ مین تمھین چپ کر دے گا -
ایک لڑکی - یاد رکھنا اگر تم نے ہمارا کہنا نہین مانا ہم سب ملکر تمھین تہخانہ مین ڈھکیل کر قفل لگا دینگے وہان تم قتنا غل مچاؤگی خبر بھی نہین ہوگی - وہین پڑی ہوئی سڑا کروگی - اور یہ بھی ہم سمجھ لین کہ تم اتنا شور وغوغا مچاؤگی کہ محلہ والون اور پولیس کے کان تک آوازین پہونچینگی پھر کیا وہ سب جانتے ہین کہ بال بچون کا گھر ہی کوئی روتا ہی کوئی ہنستا ہی کوئی غل مچاتا ہی - وہ احمق ہی یا انکا سر پھرا ہی کہ خواہ مخواہ کسی کے گھر مین دست اندازی کرتے پھرینگے -
مین اُس دغاباز فریبی بدسرشت لڑکی کی تقریر کو بہت غور سے گوشگزار کر رہی تھی کبھی مجھے خیال آتا تھا کہ اپنے پاس جو کچھ ہو وہ دے دون لیکن اُسکی مقدار اتنی قلیل
۸ تھی کہ یہ شریر النفس بھلا ماننے ہی کاہے کو - شام کو ارادہ ہوا تھا کہ نواب صاحب

سے زر نقد کا چک لونگی۔

ہوریس۔ تم کیا سوچ رہی ہو پس و پیش کرنے کی کوئی حاجت نہیں ہی اگر تم میری نصیحت پر چلنا چاہتی ہو وہ یہ ہی کہ دوات قلم لو اور الفریڈین کے نام چٹھی لکھدو۔ تم اپنا پتا بہ جیلسٹری لین کا لکھدو لیڈ پا ادھر تم نے لکھی اور وہ لے کر چلی۔ یہ بخوبی واقف ہی ایسی ایسی باتیں بنا دے گی کہ جس سے نواب صاحب کو اطمینان ہو جاے گا اور ہمارا کام نکل جاے گا تمھاری رہائی کی صورت نکل آئے گی۔ دیر نہ لگاؤ جلدی لکھدو نہیں نواب صاحب و ورن پلیس کو چلے جاوینگے پھر کیا ہو گا ــــ

لین۔ اور پھر کیا۔

ہوریس۔ پھر یہ ہو گا کہ جب وہ تمہیں وہان نہ پائے گا لوگون سے دریافت کرے گا۔ پوچھے گچھے گا لیکن جب تمھارا پتہ نہ ملے گا وہ سمجھے گا کہ تم بھاگ گئی ہو پھر وہ تحقیق کرے گا کہ تمھارے فرار ہونے کا باعث کیا ہی۔ معلوم ہو جائیگا کہ کپتان سیڈن ہم تمہیں بھگا کر لے گیا ہی۔

لین۔ مضبوط آواز مین۔ مین سخت جو کھم اُٹھاؤنگی۔ مگر پھر بھی مین اسکی پروا نہین کرتی۔ میرا دل مین یہ مصمم قصد تھا کہ اتنی مقدار کثیر کے لیے مین ہرگز نہین تحریر کر دُنگی۔ میرے متواتر انکاروں سے مین نے ان کمبختون کی صورتون پر دیکھا کہ مُردنی چھا رہی تھی اور مایوسانہ جلوہ جدا ہو رہا تھا گو اپنی ڈھٹائی سے یہ سخت کلامی سے پیش آتے تھے۔ مجھے اپنی جان کا ہرگز کچھ خوف نہ تھا۔ گو مجھے یہ یقین تھا کہ جہان مین نے ذرا غل مچایا اور یہ بیرحمی اور درشتی سے مجھ سے پیش آئینگے۔ مین نے اپنے دل مین یہ ٹھان لی کہ مین خاموش چپ چاپ بے حس و حرکت بیٹھی رہوں یہ محض ممکن نہین کہ یہ مجھے کئی گھنٹے تک

قید مین رکھ سکینگے۔

ھورلیس۔ تم سوچ کیا رہی ہو بہتر ہی کہ جلدی سے اپنا فرض پورا کرو اور اپنی جان کو اس بلاے بیدرمان سے رہائی دو۔

مین۔ یہ ہرگز نہ ہوگا کبھی نہ ہوگا۔

ھورلیس۔ اگر نہ ہوگا تمھین تہ خانہ کی ہوا کھانی پڑے گی۔ اور جب چند گھنٹے تک رہوگی خود بخود زیر ہوجاؤگی۔

مین۔ او بدمعاش فریبی لونڈے یہ تو کیا بکتا ہی اگر ابھی ہمت ذرا بھی دستگیری کرے یا ہمت اور جرأت کو ابھارنے والی کوئی بات ہوئی خوب سمجھ لیجیو کہ تجھے اپنی جان تک بچانی مشکل پڑجاے گی۔

ھورلیس۔ تم یہ کہتی کیا ہو ہوش مین آؤ سنبھلو یہ محض ناممکن ہی۔ دیکھو مین کہے دیتا ہون اگر کچھ بھی تم نے کیا آپ اپنی بربادی کی باعث ہوگی پھر مجھے خبر نہین ہی۔ الفریڈ کو تمھاری کارروائی سے پوری پوری اطلاع ہوجایگی اور پھر وہ تمھین چھوڑ دے گا۔

سیڈن ہم ایسا دولتمند نہین ہی کہ تمھین اس عیش و عشرت سے رکھ سکے گا اور ماسوا اسکے گو میری یہ حالت پہونچ گئی ہی لیکن پھر بھی مین وہ کارسازیان کرسکتا ہون کہ جس سے سیڈن ہم بھی تمھین چھوڑ دے۔ اور پھر تم کسی طرف کی نہ رہو۔

ھورلیس نے یہ شرارت اور خباثت بھری صورت بناکر مجھ سے کہا۔

مین۔ اے اعتنایانہ برانگیختگی اور مقابلہ چاہنے کی صورت مین۔ اور بھی اے موذی فاجر لونڈے کوئی اور بھی تدبیر ہی جس سے تو مجھے ذلیل و خوار کرسکے۔

ہوریس - ہان کیون نہین ہی - دیکھو اگر شام تک تو اپنی ضد پر قائم رہی مین لیڈیا کو کپتان سیڈن ہم کے پاس بھیجونگا وہ اُس سے جا کر یہ کہے گی کہ صرف ایک امر کی آپ کو اطلاع دینے آئی ہون کیونکہ اپنی دانست مین مین نے اُسے ضرور سمجھا کہ آپ کو راز سربستہ سے مطلع کرون وہ حیران ہوکر دریافت ہی کرے گا کہ وہ راز سربستہ کیا ہی وہ فوراً کہدے گی کہ روز ایک اور بھڑے ہوے یار کے ساتھ فلان غلیظ اور ناپاک مکان مین گلچھرے اُڑا رہی ہی -

مین - اپنی آتش غضب کو اُسی طرح پر بھڑکتا ہوا چھوڑکر - وہ ہرگز اسکا یقین نہ کرے گا -

ہوریس - وہ یقین نہ کرے گا - کیون نہین کرے گا نہ کرنے کا سبب کیا - وجہ دریافت کرے گا یہ سب کہدے گی کہ فلان گلی مین فلان مکان مین مین خود ساتھ ساتھ گئی تھی اور انھین وہان پہونچا کر آئی ہون - یہ سُنتے ہی سیڈن ہم یہان آئے گا دروازہ کھڑکھڑا کر دریافت کرے گا کہ مس لیمبرٹ یہان ہی ان دونون لڑکیون مین سے ایک لڑکی جواب دیدے گی کہ ہان ہی بس پھر وہ آکر کیا کرے گا یہ سُنتے ہی تم سے تنفر ہو کر پھر جاے گا اور پھر یاد رکھنا کہ تمھاری بدکاری کی اتنی دھوم اُڑے گی کہ پھر اگر کوئی محافظ ڈھونڈھنا چاہو گی تو ممکن ہی کہ پھر ملجائے - ہر شخص تم سے بچے گا اور پرہیز کرے گا -

جب ہوریس یہ کہہ چکا اسنے مڑکر اپنا لوہے کا ڈنڈا اُٹھا لیا اور میری طرف نظر بدل کر کہا کہ مین اپنا کام کرتا ہون - مین نہین بیان کر سکتی کہ میری اسوقت کیا حالت تھی اور کس سخت اور جانکاہ مصیبت مین میری جان پھنسی ہوئی تھی کبھی یہ خیال دل مین آتا تھا کہ دھینگا دھینگی یہان سے چلنے کا قصد کرو مگر ساتھ ہی اسکے یہ ڈر بھی رہتا تھا کہ اگر انھون نے مل کر حملہ کیا تو اسکے کہ جانی یا ردی

سفرت پہونچے اور کیا نتیجہ ہوگا۔ اور پھر الفریٹن کو جدا بدگمانی میرے غائب ہونے پر ہوگی کیا عجب ہی کہ اسی سلسلہ مین کپتان سیڈن ہم کا بھید بوڑھے نواب کو کھل جائے۔

ہوریس نے یہ سچ کہا تھا کہ کپتان اتنا دولتمند نہین ہی کہ مجھے اس عیش و نشاط اور امیری کی حالت مین رکھ سکے گا کہ جیسا نواب صاحب رکھتے ہین۔ ہان یہ نوجوان افسر فضول خرچ بہت تھا اسنے دو تین موقعون پر خود مجھ سے قرض لے لیا ہی گو اسنے حسب وعدہ دے دیا لیکن یہ بات اظہر من الشمس ہو گئی کہ وہ مفلس ہی اور اسکے پورے خرچ کے لیے بھی کافی سرمایہ نہین ہی۔ وہ باتین کہ جن سے مجھے خوف معلوم ہوتا تھا یہ تھین کہ جب نواب صاحب مجھے غائب دیکھینگے ضرور انھین تفتیش کرتے کرتے میرا پتہ لگ جائے گا اور یہ خیال گویا اُنکے دلپر گھونسا ہو کر لگے گا۔ ان نازک حالتون مین مین کیا کرون اور کونسی تدبیر نکالون جس سے کہ اس قید سخت سے خلاصی ہووے۔ یہ خیال مضبوطی سے دل مین آیا اور پھر یہ تصور بھی دماغ مین گشت لگا رہا تھا کہ کپتان کے میرے گھر پہونچنے کا وقت گذر گیا جب وہ حسب معمول گھر گیا ہوگا اُسنے مجھے غیر حاضر پایا ہوگا۔ اسکے دل مین قطعی یہ شبہہ گذرے گا کہ روز جیسی نواب صاحب سے بیوفائی برت رہی تھی ایسی ہی میرے ساتھ بھی برتی۔ گو مجھے تقدیسی جذبون اور پاک جوش اور آرزؤن سے اس سے الفت نہین تھی مگر تاہم مجھے بہت بڑا فخر تھا کہ مین ایسے حسین نوجوان خوبصورت کے ساتھ بازار مین نکلتی ہون اور مجھے اس سے کئی کئی گھنٹے صحبت میسر ہوتی ہی۔

یہ تمام خیالات میرے دماغ مین سما گئے انھون نے مجھے اپنے پہلے ارادہ سے باز رکھا اور عہد نامہ کرنے کی راے دی۔

میں - مسٹر ہوریس میں چٹھی ہرگز نہ لکھونگی یہ میرا مصمم قصد ہو چکا جان جاتی رہے خواہ کچھ ہو لیکن چٹھی لکھا جانا یہ ناممکنات سے ہے - نہ اسقدر روپیہ دلوانا میری خواہش ہے ہاں یہ ممکن ہو سکتا ہے کہ میں اپنی آزادی کم مقدار زر سے خرید کروں - لیکن موقع ہی ایسا آکر پڑا ہے کہ میرے پاس اسوقت کافی قوت رکھنے والے اور کارگر سلسلے نہیں ہیں -

ہوریس - جب تمہیں خواہش ہو تم نواب صاحب سے جو مقدار زر چاہو لے سکتی ہو -

میں - یہ سچ ہے لیکن پھر بھی بوجہ میں نہیں لے سکتی - ایک ترکیب بتاتی ہوں کہ جس سے سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے وہ یہ ہے کہ لیڈیا کو میں اپنے جواہر کے صندوقچہ کی کنجی دیدیتی ہوں یہ ابھی میرے گھر چلی جائے صرف ایک سو پچاس پونڈ کے جواہرات اُسمیں سے نکال لائے - وہ تم اپنے پاس رہنے دو علی الصباح دوسرے دن میں روپیہ بھیجکر تم سے واپس لے لونگی -

ہوریس - تمسخرانہ خندہ زنی کرکے - ہم ایسے نادان جاہل پرند نہیں ہیں کہ تمہاری اس چال سے اپنے کو پھندہ میں پھنسا دیں - اچھا اگر جواہرات آگیا تم صبح کو سیدھی اُٹھی ہوئی مجسٹریٹ کے پاس چلی جاؤگی اور کہوگی کہ لیڈیا نے میرے جواہرات چرا لیے -

میں - اچھا تم جو مجھ سے نواب صاحب کو خط لکھواتے ہو اور اُنسے زر نقد منگوانا چاہتے ہو پھر مجھے کون روک سکتا ہے اگر میں صبح کو مجسٹریٹ کے پاس چلی جاؤں اور اُس سے جاکر کہوں کہ مجھے یوں دھوکے میں پھنساکر مجھ سے چٹھی لکھوالی -

ہوریس - نہیں یہ دوسری بات ہے - جواہرات کا ہونا یہ ایک پورا ثبوت

ہوگا اور اس سے ہم انکار نہین کرسکتے - مگر ہان چٹھی پر ہم سب یک زبان ہوکر کہدینگے کہ انھون نے ہم سے شرط باندھی تھی جب یہ ہار گئین انکو ناخوشی حاصل ہوئی کہ اتنی رقم کثیر جاتی ہی اس لیے انھون نے ہم پر نالش کردی - کچھ بھی نہ ہوگا اور تم ذلیل ہوگی -

یہ کہکر اسنے لیڈریا سے کہا یہان آؤ لیڈریا ایک بات سُنو -

لیڈریا دروازہ سے پیٹھ لگائے ہوے بیٹھی ہوئی تھی - اسکے پاس لپک کر آئی - اور ہورلیس سے کانا پھوسی کرنے لگی - جتنی دیر تک کانا پھوسی ہوتی رہی مین تپائی پر بیٹھی رہی -

ہورلیس - جب کانا پھوسی ختم ہوچکی - اُور روز ہم نہین چاہتے کہ تم پر زیادہ بوجھ ڈالین صرف تم ہمین تین سو پونڈ دیدو - خواہ کسی وسیلہ سے دو - اور پھر تم اپنے گھر چلی جاؤ - ہم یہ اقرار کرتے ہین کہ جو کچھ ہمین معلوم ہوا ہی وہ ہم ہرگز ظاہر نہین کرنے کے اور اپنے ہی تک رکھینگے - لیکن بنک نوٹ یا جواہرات کی قسم دینا گران گزرتا ہی اتنا روپیہ تین ہزار متقدار کا دل سے نکلنا دشوار ہی - بہتر ہی کہ تم اپنے کسی دوست کو لکھدو کہ وہ بطور قرض کے تمھین دیدے -

مین - مین ہرگز تین سو پونڈ نہین دونگی کہ چکی ہون اور پھر یہی کہتی ہون کہ چار بج گئے ہین جو کچھ تم چاہو کرسکتے ہو - موجود ہون - مجھے ہرگز کسی بات کی پروا نہین ہی جب عزت جاچکی پھر جان کھونا بات ہی کیا ہی -

یہ سُنکر پھر دونون مین کھُسر پھُسر ہونے لگی اور انکی کانا پھوسی کرتے ہوے انھین زیادہ عرصہ ہوگیا - بحث بڑھ گئی تھی اور سختی سے ہونے لگی تھی -

ہورلیس - میری طرف مخاطب ہوکر - مین صرف دو سو پونڈ لونگا اور اس سے ایک کوڑی کم نہوگی -

میں - میں ٹھیک سو پونڈ دونگی زیادہ ایک خرمہرہ بھی نہیں دونگی -
یہ سُنکر ان دونوں میں پھر کُھسر پُھسر ہونے لگی صورت حال سے مجھے معلوم ہوا
کہ یہ میری تجویز کو قبول کرلینگے اور اسکے لیے میں نے یہ بھی ارادہ کرلیا تھا کہ اشرفیاں
کو بھی الگ کردونگی - میں اپنے ناظرین کو یہ بیان کرکے تصدیعہ نہیں دینا چاہتی کہ
میرے اس جرأت کے کہنے اور اپنی بات پر مضبوطی سے قائم رہنے نے لیڈیا اور
ہوریس کو اضطراب میں ڈال دیا تھا - قصہ مختصر یہ کہ وہ رضامند ہو گئے اور سو پونڈ
ہی لینے منظور کیے قلم دوات کاغذ لایا گیا -
میں - قلم اُٹھاکر - کیا اقرار ہوتا ہی - جب سو پونڈ یعنی ایک ہزار روپیہ تمھارے
پاس آجائے تم مجھے یہاں سے جانے دوگے -
ہوریس - واقعی یہی امر ہوگا -
یہ سُنتے ہی غضب کے شعلے میرے تن بدن سے نکلنے لگے - رخسارے
قرمزی رنگ میں رنگے گئے اور میں نے اُسی حالت طیش میں لرزتی ہوئی آواز میں
کہا کہ واقعی یہی امر ہوگا -
ہوریس - معاملہ معاملہ ہی ہی - جب معاملہ کا لفظ آگیا ہی پھر یہ نہیں دیکھا
جاتا کہ کسکے ساتھ ہوتا ہی جو کچھ اسکی شرطیں ہیں سب ہی ہونگی - یہ کیا تم نہیں جانتیں
کہ تمھارے قید رکھنے سے ہمیں کچھ فائدہ ہی - صرف اس معاملہ پر لیڈیا نے
اپنی نوکری تک چھوڑ دی -
کیا خوب سودا نقد ہی اس ہاتھ دے اس ہاتھ لے
ادھر ہمارے پاس روپیہ آکر پہونچا اور اُدھر تم نے خلاصی پائی - صرف سو اشرفیوں
کے خواہشمند ہیں -
میں - کئی شلنگ بڑھتے ہوے دیکھکر - پونڈ پر معاملہ ہو رہا ہی یا اشرفیوں

ہوریس - پونڈ ہی سہی جو کچھ وصول ہو وہ ہی مفت ہے - لو خط لکھو کہ لیڈیا لے کر پہونچے -

میری یہ ہرگز مرضی نہین تھی کہ مجھ سے ایک ادھی بھی اس ہیکڑی سے ان کو وصول ہو - مجھے اپنی جان پر ذرا رحم نہ تھا لیکن پھر بھی خلاف عقل یہ امر سمجھا کہ صرف اتنی سی رقم کے لیے نواب صاحب کو اپنے اوپر بد گمان کردن اور مفت اتحاد مین خلل اندازی کردن ظاہر ہی کہ اپنے وقت معمول پر الفریڈن میرے مکان پر آیگا اور جب وہ مجھے نہین پائیگا تو جو کچھ شبہات کا بُرا اثر پڑے گا وہ صرف مجھے جھیلنا پڑے گا پھر چرا کارے کند عاقل کہ باز آید پشیمانی :: مین نے بمجبوری مفصلۂ ذیل نامہ لکھا -

وہو ہذا

اگست ۱۲ ۱۸۶۶ء -

	میرے پیارے لارڈ الفریڈین	

مہربانی فرماکر لیڈیا کو فوراً سو پونڈ عنایت کردیجیے ایک ضروری کام مین میری اجازت سے یہ خرچ کرے گی - مین اسوقت زیادہ نہین چاہتی نہ مجھے ضرورت ہی آپ کہین اپنی دریادلی سے اس رقم کو دُگنا اور تگنا کرکے نہ بھیج دیجیے گا - واجب بود بعرض رسانید -

راقم آپ کی ہمیشہ وفادار

روز ایمبرٹ

لو یہ چٹھی تیار ہو گئی اسے لو اور گاڑی مین بیٹھکر جائیو - (اپنی گھڑی دیکھکر) سوا پانچ بجے ہین نواب صاحب کھانا تناول فرمارہے ہونگے اور جو شاید گھر پر نہ ملین تو کلب مین ہونگے - یقیناً چٹھی دیکھتے ہی وہ سو پونڈ دیدینگے

اور ہرگز کوئی بات نہ کرینگے تو کہین ہمیو قع باتین نہ کرنے لگ جائیو یونہی لیتے ہی پچھلے قدمون سیدھی چلی آئیو۔
مین نے چٹھی پر مُہر کر دی اور بند کر کے اُسکے حوالہ کی وہ چٹھی لیتے ہی چلتی بنی۔ باقیماندہ دو لڑکیون نے بھی کوٹھری کے باہر جانے کا ارادہ ظاہر کیا۔ مجھے یہ ہرگز خیال نہ تھا کہ مین اور ہورلیس تنہا رہجائینگے۔ مین ہرگز نہ چاہتی تھی کہ ہورلیس کو تنہا دیکھون۔
مین۔ اب کچھ ضرورت نہین ہی کہ تم لوگ میری نگہبانی کرو۔ جاؤ اپنا اپنا کام کرو مین یہان بیٹھی ہوئی ہون۔ اسکا تو مجھپر بھروسہ ہی کرنا چاہیے کہ روپیہ ضرور ادا ہوگا۔ دو تین گھنٹے لیڈیا کو آنے مین صرف ہونگے۔ تم مجھے یہان تنہا چھوڑ دو۔
ہورلیس۔ جو کچھ تمہارا مطلب ہی مین بخوبی سمجھ گیا۔ کہ میری حاضری تمہین کسی نوع سے پسندیدہ نہین ہی اور چونکہ مین ایک بھکاری اور زدہ حال ہون اسمین کوئی اعتراض کے قابل بات نہین ہی کہ تم سی دولتمند امیر بیگم میری صحبت سے نفرت کرے۔ مین خود ہی نہین چاہتا کہ بڑی دیر تک کھڑا ہوا تمہارا پہرہ دیا کرون۔ خاطر جمع رکھو۔ اگرچہ ہم یہان سے چلے بھی جائینگے اس کوٹھری کے دروازہ کا قفل باہر سے لگ جائے گا۔ مگر یہ تمھین جتا دیا جاتا ہی کہ تم نہایت سنجیدگی اور خاموشی سے بیٹھی رہنا ایسا نہ کرنا کہ کھڑکیون کی طرف جھانکو اور وہان سے کسی کو اپنی مدد کے لیے بلاؤ سمجھ لو کہ یہ تمھارے لیے مفید نہ ہوگا بیشتر اس کے کہ لوگ آتے آتے رہینگے ہم سب تم پر پل پڑینگے اور تمھارا ابھرتا بنا دینگے۔
مین۔ مین تم سے ایک ایسا اقرار کرتی ہون کہ مین چُپ رہونگی اور کبھی نہ بولونگی اس سے بڑھکر ہو نہین سکتا۔ وہ اقرار یہ ہی کہ جس مقام ذلت مین کہ مین پھنس

رہی ہون یہ ہرگز مجھے اجازت نہ دے گا کہ مین اپنے اس ردی حال سے لوگون کو آگاہ کرون یہ میرا قوی عہد ہی۔

ہوریس - خیر ہم تمھین تنہا ہی چھوڑ کر جاتے ہین مگر ہم یہ بھی نہین چاہتے کہ تم بھوکی پیاسی بیٹھی رہو کھانے شراب وغیرہ کی ضرورت ہی۔

مین - مین کچھ نہین چاہتی - میری ہرگز خواہش نہ تھی کہ مین اس غار ذلت و خواری مین پھنسکر روٹی زہرمار کرون -

ہوریس اور وہ دونون لڑکیان مجھے کمرہ مین چھوڑ کر چلے گئے - دروازہ باہر سے مقفل کر دیا گیا - مین کچھ دیر تک اس کوٹھری مین گشت لگاتی رہی اور پھر تپائی پر بیٹھکر اپنی آیندہ تدابیر کے لیے خیالات کرنے لگی - اور وہ یہ خیالات تھے کہ اگر کپتان سیڈن ہم غیر موجودگی کا باعث دریافت کرے گا مین اُسے کیا جواب دونگی جس سے اُسکی تسکین ہو جائے اور اگر لیڈی یا نواب صاحب سے کچھ باتین کرنے لگی اور انھین کچھ شبہہ ہوا یا یہ بھی نہین شام کو میرے گھر پہونچنے سے پہلے وہ گھر پر چلے آئین اُسوقت بھی دقت ہوگی - مگر پھر دل نے اسکا جواب یہ دیا کہ سارا جھگڑا کپتان سیڈن ہم کا ہی اسے ایسا کیا اطمینان بخش جواب دیا جائے کہ جس سے اُسے اصلا شبہہ نہ ہو نواب صاحب کا خیال نہ کرنا چاہیے اس لیے کہ جسوقت وہ آئینگے اور مجھے گھر مین نہ پائینگے یہ سمجھکر کہ مین باہر گئی ہون پھر کر چلے جائینگے - نواب صاحب مجھ سے ہرگز کچھ نہ دریافت کرینگے کہ تم کہان گئی ہوئی تھین اس دریافت کرنے سے شبہہ اور حسد برستا ہی اور نیز نواب صاحب ایماندارانہ وعدہ کر چکے ہین کہ مین ہرگز کسی کام مین کچھ دخل نہ دونگا اور نہ کوئی ایسی بات کرونگا کہ جس سے شبہہ اور حسد ٹپکے -

اس کمبخت کوٹھری مین مجھے ایک ایک منٹ سخت گران گذرا اس لیے کہ یہان اپنے

کوئی کتاب بھی تو نہ تھی کہ جسکو پڑھکر مین اپنا دل بہلاتی۔ نہ کوئی چیز ایسی خوبصورت رکھی ہوئی تھی کہ جسکو مین ٹکٹکی باندھے دیکھا کرتی اور نہ میری حالت ہی بہتر تھی کہ جو مجھے چلین دیتی۔ سولی پر جان ہو رہی تھی۔ مین نے اُسی بے آرامی اور اضطرابی مین گھڑی کو نکال کر دیکھا سات بج گئے تھے لیڈیا کو گئے ہوے دو گھنٹے ہو گئے تھے مگر مجھے اپنی مصیبت اور سختی کے سبب سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ گھڑی سُست چلتی ہے اُسے چار گھنٹے ہو گئے ہونگے۔ ساڑھے سات بجے تک بھی لیڈیا واپس پھر کر نہ آئی۔ اور بھی آدھ گھنٹہ گذر گیا لیکن ہنوز پتا نہین مین سمجھ گئی کہ نواب صاحب مکان پر نہین ملے ہین لیڈیا ڈھونڈھتی پھرتی ہوگی اور ضرور کلب کی طرف گئی ہوگی۔ دوسرا نصف گھنٹہ بھی گذر گیا۔ رات کے آٹھ بج گئے۔ اندھیرا خوب ہو گیا مگر لیڈیا کا پتا نہین کہ زمین کھا گئی یا آسمان۔ طرح طرح کے دہشت انگیز خیالات میرے دماغ کو پریشان کرنے لگے کہ یہ معاملہ کیا ہے لیڈیا پر کیا گذری اور اسنے کیا کارسازی کی کہ اتنے مین دروازہ کُھلا اور ہورلیس آکر موجود ہوا۔ اور یہ کہنے لگا یہ معاملہ کیا ہے اب تک لیڈیا کا پتا نہین۔ تم نواب صاحب کو لیڈیا سے بہتر جانتی ہو۔ ایسا تو نہین ہوا کہ نواب ایک گرگ باران دیدہ ہے اُسے شبہہ ہوا ہو اور اُسنے اسے گرفتار کرا دیا ہو۔

ہورلیس یہ کہتا جاتا تھا مگر اضطراب اسکا دامنگیر ہو رہا تھا۔ اسکی بیقراری اور تکلیف دہ حالت دیکھکر مین بہت خوش ہوئی مگر اس خوشی کا اظہار صورت پر مین نے نہین کیا اور درشتانہ اور غضب انگیز لہجہ مین مین نے اس سے یہ کہا کہ نواب صاحب ہرگز اُس شخص پر جو میرے پاس سے جائیگا نہ کچھ شبہہ کرینگے اور نہ یہ برتاو کرینگے۔

ہوریس - اگر وہ جلدی واپس ہو کر نہ آئی مجھے صاف معلوم ہو جائے گا کہ لیڈیا نے اور اُلٹا مجھ ہی کو دھوکا دیا اور گاودی بنا کر پوری کی پوری رقم لے اُڑی -

میں - یہ تم جانو میں صرف اسکی ذمہ دار ہوں کہ نواب صاحب ایک ہزار روپیہ دیدیں چنانچہ وہ قطعی دیدینگے -

پھُرتی سے ہوریس بڑبڑاتا ہوا جسکو میں نہ سمجھ سکی باہر چلا گیا اور پھر دروازہ پر باہر سے قفل چڑھا دیا - وقت لمحہ بہ لمحہ ہو کر گذرنے لگا - پاس کے گرجا والے گھنٹہ نے ساڑھے آٹھ بجا دیے مگر لیڈیا کا پتا نہیں - میرے دل میں پھر نہیب و ساوس آنے شروع ہوے اور اوہام باطلہ نے میرے قلعہ دماغ کو تاخت و تاراج کر ڈالا کہیں یہ وسوسہ آتا تھا کہ واقعی نواب صاحب کو کوئی شبہہ ہو گیا ہو اور انھوں نے گرفتار کرا دیا ہو - مگر یہ شبہہ بھی بے بنیاد معلوم ہوا اسکے بعد ہوریس کے شبہہ کی تصدیق ہوئی کہ شاید رستہ ہی سے لے کر اُڑ گئی ہو -

قصہ مختصر یہ کہ رات نے بخوبی اپنی اندھیاری چادر عالم پر پھیلا دی - جوں جوں رات زیادہ ہوتی جاتی تھی میرے چھکے چھوٹتے جاتے تھے کہ جب دن کو اس اندھے تنگ و تاریک غلیظ مکان میں یہ لوٹ اور قزاقی ہوتی ہے رات کو پھر کیا ٹھکانا ہے - اضطراب دمبدم ترقی کر رہا تھا اور خوف لمحہ بہ لمحہ دامنگیری کرتا چلا جاتا تھا -

یہ محض ناممکن تھا کہ میں دروازہ میں سے نکل جا سکتی سبب یہ تھا جیسا کہ میں ہنوز بیان کر چکی ہوں یہ وزنی بہت تھا - اور اُسپر طرہ یہ کہ اُسمیں قفل لگا ہوا تھا کھڑکیوں کی نسبت خیال ہی فضول تھا - جس کوٹھری میں کہ میں مقید تھی

یہ اس مکان کا اوپری حصہ تھا صحن پتھر کا تھا سطح شاہراہ سے بھی نچائی مین صحن زیادہ تھا اگر وہان سے گرتی تو پتا بھی نہ لگتا - مگر پھر بھی مرتا کیا نہ کرتا مین سنے آنکھین بند کرکے اپنے کو اوپر سے نیچے پھینکا - مجھے ہاتھون ہاتھ ایک جنٹلمین نے سنبھال لیا مجھے خبر نہین کہ مین کس صورت مین گری آیا اوندھے مُنھ کے بل گری یا سیدھی گری کیا خدا کی شان ہو یہ ویلسلے تھا اور اسکی خوش نصیب موجودگی کے سبب مین بچ گئی ورنہ جان ہلاک کرنے والی ضرب مجھے پہونچتی -

اسنے گودی مین لیتے ہی مجھے پہچان لیا پہچانتے ہی پہلے اسنے ہمدردی سے سینہ سے لگا لیا مین نے حالت دہشت مین التماس کیا خدا کے لیے مجھے اس جگہ سے الگ لے چلو ویلسلے محض نابلد تھا کہ مین کس خطرہ مین پھنسی اور میرے گرنے کا باعث کیا ہوا - اسنے فوراً مجھے اپنا بازو پکڑا دیا مین اسکا سہارا لے کر ٹوٹنہم کورٹ روڈ کی طرف چلی -

جب ہم دونون آبادی مین آئے دُکانون کی لالٹینون کی روشنی دکھائی دی آدمی اِدھر اُدھر چلتے ہوے معلوم ہوے میری جان مین جان آئی - ویلسلے بیتاب ہوکر بولا اے روز تو نے مجھے کیون چھوڑ دیا -

مین - گذشتہ باتون پر خاک ڈالو - تم نے میری اسوقت ایسی خدمت کی ہو کہ جسکی قیمت نہین ہو سکتی - مین قزاقون اور مردم خوار گروہ مین دھوکے سے پھنس گئی تھی اس لیے مین نے مجبوراً اپنے کو پھینک دیا - مرتا کیا نہ کرتا -

ویلسلے یہ سُنکر گھبرایا کہ مجھے کس نام سے مخاطب بنلائے اور کیا کہکر پکارے کیونکہ وہ آگاہ نہ تھا کہ آیا مین نے اپنا کوئی محافظ پیدا کر لیا ہی یا نہین - مگر شتابی مین یہ کہنے لگا جہان مین قیام پذیر ہون وہ دور کے فاصلہ پر نہین ہی - کھانا کھا کر اسوقت طبیعت گھبرائی مین یہان اُٹھکر ٹہلنے چلا آیا اگر مین عین موقع پر نہ پہونچتا

واقعی تمھین سخت ضرب آئی - کیا مین تمھین اپنے گھر لے چلون - چلتی ہو روز کیا تم چلوگی -

مین - نہین ویلسلے نہین - بے چلنے کا مہربانی کرکے نام نہ لو صرف مجھے اپنے گھر جانے دو بلکہ یہ بھی عنایت کرکے دریافت نہ کرو کہ مین کہان رہتی ہون مجھے امید ہی کہ تم اپنے فیاضانہ دل سے یہی عملدرآمد کروگے -

ویلسلے - اچھا پیاری اگر تمھاری یہی مرضی ہی بہت خوب مجھے بھی اس سے عذر نہین ہی یہ میرا مقدور نہین ہی کہ تمھارے خلاف طبیعت کچھ کہون - میرا اگر قصور ہوا ہی تو یہ ہوا ہی کہ مین نے حد سے زیادہ اور خارج از اعتدال تم سے محبت پیدا کی - میری دعا ہمیشہ تمھارے لیے یہ رہتی ہی کہ الٰہی ایسے شخص کے ساتھی رہنے کا تمھین اتفاق ہو کہ جسکی محبت تمھارے دل مین کم ہو -

یہ کہکر اسنے ایک بگھی کو حکم دیا وہ آگے آئی - ہاتھ پکڑکر مجھے اسمین بٹھایا - گاڑی کا دروازہ بند ہوگیا چاہتا تھا کہ کچھ اور کہے مگر کہہ نہ سکا - گاڑی چلنے کو ہوئی اسنے ایک گہری اور شیریں آواز مین یہ کہا - اے روز جا تجھپر اللہ اپنی برکتین نازل فرمائے (کوچوان کی طرف مخاطب ہوکر) جہان بیگم صاحبہ ہدایت کرین بگھی لیجانا -

مین نے اپنا پتا کوچوان کو بتا دیا - تھوڑی دیر مین گاڑی مکان کے دروازہ پر پہونچی - گاڑی پہونچتے ہی ایک میرا خادم دوڑکر آیا اور اسنے دروازہ کھولا -

مین - کیا لیڈی یا واپس آئی -

خادم - نہین بیگم صاحبہ جب سے کہ وہ آپ کی ہمراہی مین گئی ہی نہین آئی -

مین - کوئی اور بھی آیا تھا -

خادم - ہان کپتان سیڈن ہیم آئے تھے دو گھنٹے تک بیٹھے ہوے آپ کا رستہ دیکھتے رہے آخر چلے گئے - آٹھ بجے نواب صاحب تشریف لائے تھے

لیکن جب انھوں نے مکان پر نہین دیکھا وہ فرما گئے ہین کہ ساڑھے نو بجے پھر آوٴنگا صرف یہی باتین مجھے معلوم ہوئین نہ مجھے ڈر یہ تھا کہ ایسا نہ ہو لیڈیا آئی ہو اور میرا تمام جواہرات لے لوا کر چلتی نہی ہو مگر جب سُنا کہ نہین وہ نہین آئی اُسوقت پریشانی ہٹی۔ مین دیوانہ وار پہلے پوشاک بدلنے کے کمرہ مین گئی کپڑے بدل کر مین کھانے کی میز پر آبیٹھی جو پانچ ہی بجے کا رکھا ہوا تھا۔ چونکہ خوف پورا پورا غالب تھا۔ روح پر صدمۂ جانکاہ پڑ چکا تھا اس لیے بہت ہی کم کھایا گیا۔ مین کھانا کھا کر ڈرائنگ روم مین آکر بیٹھی تھی کہ اتنے مین خادم نے اطلاع دی کہ نواب صاحب تشریف لائے ہین۔ فوراً دروازہ کھلا اور وہ اندر آئے۔ نواب صاحب کی دیکھنے سے یہ نہین پایا جاتا تھا کہ میری غیر موجودگی پر انھین کچھ شبہہ ہوا ہی اور نہ کسی اشارہ کنایہ سے یہ معلوم ہوا کہ میرا رقعہ لیڈیا انکے پاس سے گئی تھی۔ خادم نے مجھ سے یہ بھی کہا تھا کہ یہین کہین پڑوس مین نواب صاحب کی دعوت ہی آٹھ بجے آکر شاید وہان چلے گئے ہین۔

مین۔ کیا آپ پڑوس مین مدعو کیسے گئے تھے۔

نواب صاحب۔ ہان ایک میرا دوست رئیل اسکوائر مین رہتا ہی اسکے یہان دعوت تھی۔

مین۔ آپ نے لیڈیا کو دیکھا ہی۔

نواب صاحب۔ ہان مین دعوت مین گاڑی مین بیٹھکر جانے ہی کو تھا کہ وہ میرے پاس آئی تھی۔ مگر سویرا بہت تھا ساڑھے پانچ بجے ہونگے۔

مین۔ فتنانہ سوال مین۔ آپ نے اُسے کسقدر دیا۔

نواب صاحب۔ صرف پیاری تمھارے ارشاد کی تعمیل کر دی۔

مین۔ غصہ مین لرز کر۔ اُس بدبخت عورت کو آپ نے کسقدر دیا۔

نواب صاحب۔ تین سو پونڈ۔ اسنے کچھ ایسی باتین بنائین کہ مین بیان نہین کر سکتا مجھے معلوم ہوا کہ تمھین ضرورت زیادہ روپیہ کی ہو لیکن تم نے کسی وجہ سے مرقوم نہین کیا۔ چونکہ مین سمجھتا تھا کہ وہ تمھاری خاص خادمہ ہی اس لیے دینے مین کچھ پس و پیش بھی نہین کیا۔ اُسنے مجھ سے یہ بیان کیا کہ بیگم صاحبہ قرض مین جکڑی ہوئی ہین اور تاجر تقاضا پر تقاضا کر کے انھین سخت تکلیف دے رہے ہین۔ اسنے یہ بھی مجھ سے کہا کہ ہماری بیگم صاحبہ کو ڈر ہی کہ آیا آپ اس امر کو یقین کرتے ہین یا نہین

مین۔ اے نواب صاحب آپ کی اس فیاضی پر صد آفرین اور اُسکی اس دغابازی پر ہزار نفرین۔ مین ایک پیسہ کی بھی قرضدار نہین ہون وہ رقعہ مین نے اپنی خوشی سے نہین لکھا تھا بلکہ جبراً مجھ سے لکھوالیا گیا تھا۔ دو گھنٹے پہلے مین ایک جگہ لیڈیا کے دھوکے سے مقید ہوگئی تھی۔

نواب صاحب۔ اللہ اللہ ورنہ مین اُسے بڑا نیک چال چلن سمجھتا تھا۔

مین۔ مین بھی یہی تصور کرتی تھی۔ ہر ہر لفظ کے ساتھ جو میرا دہن سے لبون مین ہو کر سرزد ہوتا تھا غصہ اور غضب کی آگ اسمین بھڑکتی جاتی تھی۔ جون جون میرے طیش کے اُٹھتے ہوے شعلے لپٹین مارتے تھے نواب صاحب متعجب ہوتے جاتے تھے مین نے اصلی اصلی کیفیت بیان نہین کی کہ اس دھوکہ مین مین جعل مین جا پھنسی تھی مجھ مین یہ جرأت ہوئی کہ کپتان سیٹرن ہم کا نام لون۔

نواب صاحب۔ تم دھوکہ مین کیونکر آگئین۔

مین۔ اصل یہ ہی کہ اسنے مجھ سے آکر بیان کیا کہ چند انفاس سخت مصیبت مین گرفتار ہین اگر انکی مدد نہ کیجاے گی تو یقین ہی کہ انکی جانون پر بن جائیگی مین مستعد ہوگئی کہ خود وہان تک پہونچون اور انکی دستگیری کرون چنانچہ مین نے اُسے ساتھ لیا اور اسکی رہنمائی پر روانہ ہوئی۔ جب مین عین موقع پر پہونچی مین نے اپنے

کو ایک پھندہ مین جو لیڈیا نے بچھایا تھا گرفتار پایا۔ وہان مجکو عجب عجیب باتون سے ڈرایا۔ مجھ سے یہ کہا کہ تمھارے باپ کو لکھا جائے گا کہ تم کس طرح زندگی بسر کر رہی ہو اور وہ یہی سمجھتا ہی کہ تمھاری باعصمت زندگی بسر ہوتی ہی اور تم یہان یہ گلچھرے اُڑاتی ہو اُن بدبختون نے یہ بھی کہا کہ ہم نواب صاحب کی لڑکیون اور بہنون کو لکھینگے کہ یہ نوجوان عورت پر ہزارون روپیہ لٹا رہا ہی۔

نواب صاحب۔ افسوس اے پیاری کہ تجھے اُس شیطانی نے دھوکہ دے کر کیسی سخت تکلیف پہونچائی ہی۔ بخدا مجھے روپیہ جانے کا مطلق افسوس نہین ہی رنج ہی تو یہ ہی کہ کس جانکاہ مصیبت کو تونے برداشت کیا ہی۔

گیارہ بجے تک نواب صاحب بیٹھے ہوے اِدھر اُدھر کی باتین کرتے رہے۔ بعد ازان اجازت لے کر چلے گئے مین بستر پر آرام کرنے لیٹ گئی۔ تھکی ہوئی تھی۔ اعضا شکنی خوب ہو رہی تھی۔ بند بند ٹوٹ رہا تھا اور مریض معلوم ہوتی تھی۔

اُنتالیسوان باب

توشے خانہ

دوسرے دن دو بجے سہ پہر کو کپتان سیڈن ہم تشریف لائے مین نے اپنی غیر حاضری کی عذر خواہی کے لیے پہلے ہی سے باتین بنا رکھی تھین۔ یہ میری رائے نہین ہوئی کہ جو کچھ گذر گیا ہی اُس سے کپتان موصوف کو مطلع کرون نہ یہ رائے تھی کہ جو کچھ مین نے نواب صاحب سے کہا ہی اُسی قدر تذکرہ اُن سے بھی بیان کر دون۔ یہ ظاہر تھا کہ جب بات چھڑ جاتی اور وہ کھود کھود کر دریافت کرتا مفت مین ہورلیس کا نام بتانا پڑتا اور جو کچھ کیفیت گذری تھی وہ کہنی پڑتی۔ مین نے صرف اسی پر اکتفا کیا کہ نواب صاحب نے رچمانڈ مین مجھے بلا لیا تھا اور مین

آپ کے لیے ایک رقعہ لکھکر رکھ گئی تھی شاید آپ نے ملاحظہ نہین فرمایا کسی نوکر کی رقعہ پر نگاہ پڑی کہ وہ آپ کو دیدیتا۔ کپتان نے جو کچھ مین نے کہا مکمل طور سے اُسکا یقین کرلیا غرض دونون میرے محافظ اور عاشق کو اطمینان کلی تھا اور کوئی ناخوش شبہہ میری اس غیر حاضری کا انکے دلون مین نہین آیا۔

جب کپتان موصوف اپنی عادت معہودہ کے موافق بیٹھکر چلے گئے ہین میرا قصد گلگشت کرنے کا تھا لیکن مین افسردہ خاطر اور مریض ہوگئی اس لیے میرا جی سیر کرنے کے لیے نہ چاہا۔ تھوڑی دیر کے بعد ہورلیس کا خط آیا۔ یہ خط نہایت ہی لجاجتانہ الفاظ اور عاجزانہ فقرون مین مرقوم تھا۔ ہورلیس نے لکھا تھا کہ "افسوس لیڈیا واپس روپیہ لے کر نہین آئی اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ روپیہ لے کر چمپت ہوئی۔ جو کچھ مین نے کیا ہے اسکے لیے معافی کا خواستگار ہون۔ آپ کے رحم پر مین نے اپنی گردن رکھدی ہے۔

	اگر بخشے زہے رحمت نہ بخشے تو شکایت کیا سر تسلیم خم ہے جو مزاج یار مین آئے	

مین آپ ہی کو اپنی طرف سے اپنا وکیل بناتا ہون۔ خدا کے لیے حضرت مسیح کے واسطے میری فریاد سنو۔ اور مجھے چند اشرفیان اور بھی بخشو۔ جن سے آیندہ مین اپنی روزی کا سہارا نکال لون۔

	خدا ے را نظرے کن بہ ہورس مسکین کہ این ستم زدہ عمریست بر درت افتاد	

مین خوب جانتا ہون اے بیگم صاحبہ کہ میرا قیام دنیا مین چند روزہ ہے اور مین بہت جلد عالم فانی کو چلا جاؤنگا۔ اگر آپ عنایت کرینگی تو ٹوٹنہم کورٹ روڈ کی فلان دُکان کے پتہ سے اپنے خادم کے ہاتھ بھجوا دیجیے گا"۔ اس خط کی کمینہ اور

با جی طرز اس امر کی بھی شاہد تھی اور کچھ کچھ اسکے انداز سے یہ بھی ٹپکتا تھا کہ اگر میرے موافق نہین کیا جو کچھ کپتان سیڈن ہم کا حال لیڈیا نے کہا ہی - وہ نواب صاحب سے کہدیا جاے گا - گو خط کے ظاہرا الفاظ عاجزی اور سماجت سے پُر تھے مشکل یہ تھی کہ اگر مین یہ چٹھی مجسٹریٹ کے اجلاس مین پیش کرتی یہ ایک امر بدیہی تھا کہ ہورلیس کو مع ان دونون جوان لڑکیون کے سخت سزا ہو جاتی مگر مجھے یہ خوف تھا کہ نواب صاحب سے انقطاع ملاقات ہو جاے گی یہ ایک اہم پیچیدگی تھی کہ جو سلجھاے نہین سلجھتی تھی - نہایت ہی غور سے مین اس مسئلہ لاینحل پر فکر کرنے لگی -

پہلا خیال یہ تھا کہ اگر مین ہورلیس کو چند پونڈ بھیجدون وہ چندروز کے لیے میرا پیچھا چھوڑ دے گا اور پھر خاموشی اختیار کرے گا - اور اس اثنا مین مین کپتان سیڈن ہم سے قطع تعلق کر لونگی - اور اگر اس زرنقد کو کھاکر چند ماہ کے بعد ہورلیس نے پھر مجھپر دباؤ ڈالا اور مین نے انکار کیا اور اسنے مفرت خیز خطوط نواب صاحب کو بھیجے مین ان خطون کی صداقت سے صاف انکار کر جاؤنگی اور کہدونگی کہ یون ہی سی کپتان موصوف سے ملاقات ہو گئی تھی اُسکو بھی مین نے چھوڑ دیا ابھی سے مجھے اپنے خادمون کے ساتھ رحیمانہ اور شفیقانہ طریقہ سے پیش آنا چاہیے اور انکو اپنے داؤن پر چڑھا لیا جائے کہ جب موقع اگر واقع ہو وہ نواب صاحب سے صاف صاف کہدین کہ مدت سے کپتان سیڈن ہم کا پتا بھی نہین ہی - ہان پھر یہ خبر میرے بھائی کے حال کی نسبت نواب صاحب کو آگاہی دے گا اسکا بھی مین بخوبی بندوبست کر لونگی -

یہ سوچ کر مین نے دس پونڈ کے نوٹ ایک غیر دستخط شدہ رقعہ کے ساتھ لفافہ مین ملفوف کر کے روانہ کیے اور اُس رقعہ مین یہ لکھدیا تھا کہ آیندہ سے

مسٹر ہورس میری فیاضی اور خیر سگالی کے پاس اپیل نہ کرینگے -
دوسرے دن وقت معمول پر کپتان سیڈن ہم آئے لیکن جب اُنھون نے دیکھا کہ میرے چہرہ پر مُردنی چھائی ہوئی ہے گل رخ مُرجھایا ہوا ہے جلدی سے انھون نے وجہ ملال دریافت کی -
مین - مین کیا بیان کرون کچھ کہہ نہین سکتی - کل شام کو نواب صاحب نے آپ کی بابت چند اشارے کیے -
سیڈن ہم - آیندہ سے ہم بہت دور اندیشی اور حفاظت کے ساتھ کام کرینگے -
مین - نہین ہم مین ضرور مفارقت ہو جانی چاہیے آیندہ سے یہ سلسلۂ آمد و رفت صاف ندارد ہو جائے ہان اگر کہین راہ مین ملنے کا اتفاق ہوا صاحب سلامت ہو گئی ہو گئی -
سیڈن ہم - بہت ہی تکلیف خیز آواز مین - اے پیاری روزیہ تم بڑا ظلم کرتی ہو تم یہ جانتی ہو کہ مین تمھین چاہتا ہون اور پھر اس دل پر مفارقت کا صدمہ - ہائے کیونکر برداشت ہو سکے گا -
مین - تو پھر اے سیڈن ہم اب تم ہی بتاؤ کہ مین کیا کرون - مجبور ہون - نواب صاحب کے شبہات بڑھتے جاتے ہین یہ شبہات خود اُنھین خبرداری رکھنے پر مجبور کرینگے -
سیڈن ہم - اسکا بندوبست بخوبی ہو سکتا ہے - یہ کوئی بات نہین ہے مین روز روز کا آنا کم کر دونگا - گاہے گاہے کبھی آگیا آگیا اور نہین میرے آنے کی ضرورت ہی کیا ہو گی کیا تم میرے غریب خانہ پر قدم رنجہ نہ فرماؤ گی - مین سینٹ جیمس اسکوائر مین رہتا ہون -

میں - نہیں سیڈن ہم یہ نہیں ہو سکتا میں قصد کر چکی ہون کہ ہماری مفارقت ضرور ہوگی اور وہ بھی یکایک اور پھر ہم ایک دوسرے کا منھ کبھی نہ دیکھینگے - کاش اگر تم میرے خرچ و اخراجات کا بار اُٹھا سکتے میں ابھی نواب صاحب کو چھوڑ کر تمھارے ساتھ چلی چلتی لیکن تم میں یہ استطاعت نہیں ہے - اور یہ سخت حماقت اور تمھارا دیوانہ پن ہوگا کہ تم میرے لیے برباد ہو جاؤ - قرضوں میں جکڑ جاؤ اور ابھی بھیک مانگنے کی نوبت کرلو - اسوجہ سے میں ملتمس ہون کہ بس اب آپ تشریف لیجائیے پارک میں اگر کبھی اتفاق ہوا ملا کرینگے - یہ آپ ہرگز نہ گوارا کرینگے کہ میرا ذرا بھی دل دُکھے - صرف اس فیض گستری کی امیدوار ہون کہ تم بہت جلد اُٹھکر چلے جاؤ -

سیڈن ہم - میری کمر میں ہاتھ ڈال کر اور مجھے چھاتی سے لگا کر میں ایسا خودغرض ہون کہ ان طریقون سے میں تم سے علیحدہ ہونا نہیں چاہتا -

اے ابر کرم بجز سخا ایک نظر اور -

میں - کاش اگر یہ مجھ میں قدرت ہوتی میں کیون نہیں تم پر نگاہ کرم کرتی مگر مجبوری کا کیا علاج -

سیڈن ہم - اچھا اگر یہ بھی تجھے منظور نہیں ہے صرف میرا یہ عاجزانہ اور سماجتانہ التماس قبول کر لے کہ ایک شب کو اور بھی مجھے اپنے ساتھ رہنے کی اجازت دے مفارقت تو ہووے ہی گی اپنے دل کا ارمان تو نکال لون اب مجھے امید ہے کہ تو اس سے انکار نہ کریگی اے میری پیاری قبولیت کی صدا کا خواہشمند ہون -

مینے دیکھا کہ لمحہ جون جون میں انکار کرتی ہون سیڈنھم کی محبت کا جوش اُٹھا آتا ہی اور جب میں یہ اجازت دیدونگی انقطاع مشکل ہو جاے گا آخر مین نے یہ جواب دیا -

نہین یہ کبھی نہین ہوسکتا آپ معاف ہی کرین۔
سیڈن ہم - اے پیاری کیا تو قاتل بننا چاہتی ہی کیا تیری یہ خواہش ہی کہ مین جان دیدون صرف یہ خواہش ہی کہ چند لمحے تیرے ساتھ خوشی و خرمی مین گذر جائین غور کر تیرا اسمین کیا نقصان ہی۔
یہ سُنکر مجھے لازم ہوا کہ مین کپتان موصوف کی درخواست کو منظور کرلون کیونکہ اسکی بیتابی حد سے تجاوز کر گئی تھی اور وہ لحہ بلحہ خبط الحواسی کے دائرہ مین آتا جاتا تھا مین نے کہا کہ آج ہی شام کو نواب صاحب نہین آئینگے بہتر ہی کہ آج ہی ہم تم شام کو کھانا ساتھ نوش کرین اور جو تمھاری دلی آرزوئین ہین وہ سب آج ہی نکالین لیکن اے کپتان صاحب مجھے تمھاری غیرت اور خیر سگالانہ طبیعت سے امید قوی ہی کہ جب ہم فجر کو کھین ۔۔۔ ناشتہ کھا چکین اُسوقت تم مجھ سے ہمیشہ کے لیے جدا ہوجاؤ ایمانداری سے اقرار کرو اور جسطرح مین اپنا وعدہ نبھاؤنگی تم سے بھی امید ہی کہ تم بھی اپنے وعدے پر قائم رہوگے۔
سیڈن ہم - اے دلربا روز مجھے منظور ہی مین اسکا اقرار کرتا ہون اقرار کرتا ہون۔
یہ مین جانتی تھی کہ نواب صاحب آج اپنی شب اپنے دوستون کے ساتھ دعوت مین گذارینگے اس لیے مین نے اس خوبصورت نوجوان سے اقرار کرلیا تھا مین کپڑے بدلنے کے کمرہ مین کھانا کھانے کے کپڑے پہنکر آئی اور مین نے اپنے دل مین کہا کہ یہ آخری وقت ہی کہ مین اور کپتان باہم مل کر بیٹھینگے آیندہ پھر مین دوبارہ اوسے یہان نہین دیکھونگی ہم دونون نے ساتھ بیٹھکر کھانا کھایا اور شام نہایت ہی پسندیدگی سے گذری۔
شراب کے دور دورون نے اور مے خوشرنگ کے بلوری ساغرون کے چھلکنے نے

وہ خیال کہ یہ آخری ملاقات ہے طرفین سے بھلا دیے ـ ہم دونون مین اُس سرد ر
کے سامان نے غلبہ پایا تھا کہ سواے کپتان کپتان کے مجھے کچھ سجھائی ہی نہین دیتا تھا
کپتان کو اس سرخوشی مین یہ کامل یقین تھا کہ روز نے جو کچھ مفارقت کی بابت کہا ہے
یہ کبھی نہین ہو سکتا ہان یہ ممکن ہے کہ مجھے اپنے گھر نہ بلائے لیکن یہ کیونکر ہو سکتا ہے کہ میرے
مکان پر سینٹ جیمس پارک مین نہ آوے برخلاف اسکے یہ ہی نہین تھا کہ حالت سرور
مین اُسی کے دل مین یہ خیال گردش کر رہا ہو بلکہ میری بھی نشیلی حالت مین یہی کیفیت
تھی اور مین بھی یہی چاہتی تھی کہ اس حسین نوجوان سے ہمیشہ کے لیے قطع تعلق
نہین کرنا چاہیے کیا مضائقہ ہوگا اگر گاہے گاہے مین اسکے مکان پر ہو آؤنگی ـ
دس بجے مین خواب کے کمرہ مین گئی پیشتر اسکے کہ مین کچھ اور اپنی رام کہانی بیان
کرون ایک ملے ہوے اور متصل توشہ خانہ کا موقع اور اُسکی صورت کذائی بیان
کرتی ہون ـ میرے خواب گاہ کی کھڑکیان ایک مکان کے سامنے آکر واقع ہوئی تھین
اور ایک دروازہ تھا کہ جسمین سے ادھر اُدھر آمد و رفت ہوتی رہتی تھی ـ لیکن
اُس دیوار مین جو کھڑکیون کے سامنے تھی ایک اور بھی دروازہ تھا کہ جسمین سے
توشہ خانہ مین آسکتے تھے اور یہ دروازہ پشت مکان سے معلوم ہوتا تھا ـ غرض اس
توشہ خانہ کے دروازہ سے میری خواب گاہ مین ہر شخص بآسانی آسکتا تھا ـ

ہم خواب گاہ مین پہونچے ہی تھے اور ہم نے اپنے کپڑے اُتارنے شروع ہی
کیے تھے کہ اتنے مین میرے کان مین پیرون کی آہٹ آئی اور وہ آہٹ ایسی
معلوم ہوتی تھی کہ جیسے کوئی زینہ پر چڑھ رہا ہے نہ اس آہٹ سے یہ معلوم ہوتا تھا
کہ یہ کسی خادم کے پیر کی آواز ہے اور نہ یہ تمیز ہوتا تھا کہ یہ کوئی نوجوان ہے بلکہ ایک
بوڑھے کے قدم معلوم ہوتے تھے جس سے مجھے فوراً یہ شبہہ ہوا کہ کہین نواب
الفریٹن نہ ہون ـ یہی کپتان کے لبون سے آواز آئی کہ کہین نواب صاحب

تہ ہون ہم دونون کیا تو مستی مین خوشی کے ساتھ ہمکنار تھے یا سب نشے ہرن ہوگئے اور پریشانی سی چھاگئی - مین نے کپتان سے آنکھین چار کر کے لبون پر انگلی رکھی کہ خاموش رہنا -

یہ امر محقق تھا کہ کوئی شخص میرے خوابگاہ کے دروازہ کے نزدیک ہو رہا ہی اور یہ بھی حقیقی گمان تھا کہ سواے نواب الفریڈین کے اور کون ہو سکتا ہی - مگر نہ ابھی دستک کی آواز آئی تھی اور نہ کسی نے زبانی آواز دی تھی مین قطعی سمجھ گئی کہ یہ نابکار بدسرشت ہورٹیس کی چالاکی ہی اسی نے ہی نواب صاحب کو مشتبہ کیا ہی ورنہ بدگمانی انکے پاس ہو کر بھی نہین نکلی تھی -

اسپر مین خیال نہ کرنے پائی تھی اور نہ زیادہ دیر تھے اسپر تفکر کرنے مین لگی تھی کہ اتنے مین نواب صاحب نے دروازہ پر آکر یہ کہا - روز بیاری روز مین ہون مین نے نواب صاحب کی آواز سنتے ہی اسی وقت کپتان صاحب کو اشارہ کیا وہ اشارہ کہ جسکو وہ بخوبی سمجھ گئے - مین نے انکا کوٹ پتلون بوٹ وغیرہ سب توشہ خانہ کا دروازہ کھول کر رکھدیے اور وہین انھین بھی چھپا دیا یہ ساری کارروائی چند منٹ مین ظہور پذیر ہو گئی اس عرصہ مین نہ نواب صاحب نے دوبارہ دروازہ کھٹکھٹایا اور نہ آواز دی - مین نے اپنا کام بنتے ہی دروازہ کھولا نواب صاحب شام کی پوشاک زیب تن کیے ہوے تھے یہ معلوم ہوتا تھا کہ ابھی دعوت سے آرہے ہین - مین نے انکے چہرہ پر نظر ڈالکر دیکھا کہ آیا یہ صرف اپنے شوق مین چلے آئے ہین یا انکو یہان کوئی شبہہ لایا ہی - مگر خوب غور سے دیکھ لیا کچھ شبہہ نہین تھا نہ نواب صاحب پر پریشانی معلوم ہوتی تھی انھون نے حسب معمول مجھے گلے سے لگایا اور یہ کہنے لگے پیاری روز تم متعجب تو ہوئی ہوگی کہ مین اسوقت کیونکر آگیا لیکن تم اپنی طبیعت کو تکلیف نہ دو - میری بہن اور

بیٹی کہین شہر مین اپنے رشتہ دارون کے یہان مہمان چلی گئی ہین اس لیے مین نے بہتر جانا کہ مین شب بھر تمھاری خدمت مین گذارون تنہا مکان مین رہنے کو جی نہین چاہتا -
مین - اپنا دل اپنی آواز قابو مین کر کے - پیارے الفرڈ مین یہ تم نے کیونکر جانا کہ تمھارے آنے سے مجھے تصدیعہ ہوا ہی -
نواب صاحب نہین پیاری میری یہ غرض نہین ہی کہ تمھین تصدیعہ ہوا بلکہ مین نے سادہ طور سے یون ہی دریافت کرلیا ہی اور مجھے یقین ہی کہ تم ہر طرح سے بشاش ہوگی - مگر یہ تم بتاؤ کہ آج سویرے تم نے کیون آرام کیا -
مین - عموماً مین سویرے ہی بستر پہ چلی جاتی ہون - تنہا دل نہین لگتا یہ کہکر مین نے پھر اسکی صورت اور آنکھین کو دیکھا کہ کہین اسکے الفاظ مین کوئی ہے ممتازیت کی ہی یا نہین - لیکن بہت غور سے معلوم ہوا کہ نہین کوئی بات نہین ہی اور میرا خیال محض غلط ہی - مین نے اپنا دلی اطمینان کر کے اس سے یہ کہا کہ یون تو مین سویرے ہی بستر پر آرام کرتی ہون لیکن آج خصوصاً میرے سر مین درد تھا لیکن مین نے نہ آپکے زینہ پر چڑھنے کو سُنا اور نہ آپ نے مکان مین قدم رکھتے ہی دستک دی نہ اطلاع کرائی ورنہ مین ضرور از سر نو تازہ دم ہوجاتی -
نواب صاحب - ای پیاری روز شکر یہ کرتا ہون - آفرین ہی تمھاری محبت پر - دستک یا آواز نہ دینے کا یہ سبب ہوا کہ جون ہی مین مکان کے دروازہ پر آکر پہونچا کہین تمھارا خادم ٹہل رہا تھا اُسنے فوراً کھول دیا -
مجھے پورا پورا اطمینان ہوگیا کہ نواب صاحب کو مجھپر کسی طرح کا شبہہ نہین ہی اور یہ صرف اپنی بیٹی اور بہنون کے گھر پر نہ ہونے سے یہان چلے آئے

مجھے معلوم تھا کہ کپتان کپڑے بدل بدلا کر چلے ہی گئے ہونگے کیونکہ توشہ خانہ مین جو دروازہ تھا اسکا رستہ سیدھا باہر کی طرف جاتا تھا۔

نواب صاحب۔ چند منٹ توقف کر کے۔ پیاری تم جانتی ہو کہ دو تین مریض صورت شخص یہان گلی مین گھات مین لگے ہوے ہین چونکہ تم پرسوں صدمہ اٹھا چکی ہو اس سبب مجھے ڈر ہے کہ یہ نقب زنی نہ کرین۔

مین۔ نصف اصلی دہشت مین اور نصف اس خیال مین کہ کہین نواب صاحب کو کچھ شبہہ ہوا ہے۔ بیشک مین نے دوبارہ نواب کی صورت پر نظر کی۔ مگر الفاظ کی نشست اور چہرہ پر کوئی نئی بات ایسی نہین پائی جاتی تھی کہ جس سے شبہہ معلوم ہو بلکہ اور دنون سے زیادہ نواب صاحب اپنی محبت ظاہر کر رہے تھے۔

نواب صاحب۔ اچھا چلو ہم اپنے سب کمرے دیکھ لین کہ محفوظ ہین یا نہین کچھ دست اندازی ہو گئی ہین اپنے نوکرون سے بھی کہہ آیا ہو کہ تم ان شریر النفس آدمیون کا خیال رکھنا۔

یہ کہکر نواب نے شمع مومی ہاتھ مین اٹھالی اور دیکھنے کے لیے مستعد ہوا۔ مین سمجھ گئی کہ ضرور اسے کچھ شبہہ ہوا ہے ورنہ یہ عادت نواب صاحب کی کبھی نہین ہوئی۔ ہر چند اپنے کو ضبط کرتی تھی لیکن کلیجہ دو دو ہاتھون اونچا اچھل رہا تھا۔

مین۔ بنی ہوئی ہنسی ہنسکر۔ پیارے الفریڈ تمہین بھی کیا خیال ہے کون آتا ہے کیسا چور۔ اور کیسی نقب زنی محض لغو ہے آپ کس وہم مین پڑے ہین چلیے بھی آئیے۔

نواب صاحب۔ پیاری یہ کوئی لغو بات نہین ہے ان دنون چوریان بہت ہو رہی ہین مین توشہ خانہ مین جاکر دیکھتا ہون اور پھر سب

دروازے دیکھ دکھاکر مطمئن ہو جاؤنگا یہ دغدغا طبیعت سے نکل جائیگا۔
مجھے یہ یقین کامل ہوا کہ نواب صاحب کو میری بدچال چلنی کا یقین ہو گیا ہی مگر ساتھ ہی اسکے مین اس خیال سے بھی خوش تھی کہ کپتان کبھی کا نکل کر چلا گیا ہوگا وہ کوئی بیٹھا ہوا تھوڑے ہی ہوگا کہ نواب اُسے جاکر دیکھ لینگے۔ نواب نے آخر شمع اُٹھائی اور سیدھے توشہ خانہ کے دروازہ پر پہونچے۔

نواب صاحب۔ دروازہ کو مقفل دیکھکر۔ بیگم آج اسمین قفل کیون لگا دیا۔

مین۔ ہان کبھی کبھی لگا دیتی ہون۔ یہ کہکر مین نے بقصد چالاکی کنجی کو لیکر توشک کے نیچے چھپا دیا۔

مگر پھر مین نے یہ خیال کیا کہ نواب کی بدگمانی کا شبہہ استواری پکڑتا جاتا ہی دوسرے مجھے یہ پورا یقین تھا کہ کپتان ضرور یہان سے چلا گیا ہوگا۔ اس خیال سے مین نے توشک کے نیچے سے پھر کنجی نکال لی اور آزادانہ نواب صاحب کے ہاتھ مین دیدی۔

نواب صاحب کے صورت کی اب بھی وہ ہی حالت تھی۔ میرے ہاتھ سے کنجی لی اور قفل مین ڈالی۔ یہ لمحہ میرے لیے ایک مصیبت کا لمحہ تھا جون ہی دروازہ کھلا وہ نگاہین جو متلاشی ہیئت مین اول توشہ خانہ مین پڑین وہ میری نگاہین تھین۔ پہلی نظر ون نے مجھے اطمینان بخشا مگر مین ایکدم ہی دفعہ مین توشہ خانہ کا کونہ کونہ نہین دیکھ سکی۔ نواب صاحب اندر گئے مین بھی انکے ہمراہ گئی۔ سارے مین دیکھ ڈالا پتا نہ ملا یہ صورت میرے لیے اطمینان بخش تھی۔ نواب نے کھڑکی کو دیکھا یہ خوب مضبوط بند تھی پھر وہ دروازہ کی طرف گئے دیکھا کہ وہ مقفل ہی۔

نواب صاحب - افسوس یہ بھی مقفل ہو رہا ہے۔
مین - یہ مین نے بند کر دیا ہوگا مین خود گھبرا گئی کہ یہ دروازہ کیونکر بند ہو گیا کنجی کے سوراخ مین کنجی ڈھونڈی وہان اسکا پتہ نہ تھا۔ مجھے یہ معلوم ہوا کہ شاید کپتان سیڈن ہیم جاتے وقت دروازہ کو بند کر گیا ہے اور کنجی کو اپنے ساتھ لے گیا ہے مگر یہ مجھے معلوم نہین ہوا کہ اسکے لیجانے کا کیا سبب ہے
مین - نواب صاحب یہ قفل مین نے لگا دیا ہے اور اسکی کنجی شاید مین نے اپنی ٹوپی کی میز پر رکھ دی ہے - اس کہنے سے صرف میری یہ غرض تھی تاکہ نواب صاحب کو کامل یقین ہو جائے کہ یہان سے کوئی شخص نکل کر نہین گیا ہے۔
نواب صاحب - آہ مجھے اطمینان ہو گیا یہ کہکر نواب صاحب نے کھلے ہوئے دروازون کو مضبوط بند کیا اور مجھے لے کر خوابگاہ کی طرف قدم اُٹھایا۔
اسوقت نہ نواب صاحب کی صورت پر کوئی تغیر و تبدل آکر واقع ہوا تھا اور نہ اُنکے برتاؤ کے طرق مین فرق نمودار ہوا تھا۔ مجھے دو خیال آئے کہ اگر نواب صاحب کو واقعی کوئی شبہہ میری نسبت نہین تھا اور صرف نقب زنی اور چوری سے محفوظ رہنے کے لیے دیکھا تھا اسکا کچھ ذکر نہین اور جو مجھپر بدگمان ہوکر یہ کارروائی کی وہ شبہات سب رفع ہو گئے ہم نے باہم شب گذاری صبح کو نواب صاحب ناشتہ کرکے روانہ ہوے۔
مجھے یہ یقین کامل تھا کہ کپتان سیڈن ہیم ضرور کوئی خط تیر مجھے بھیجے گا کیونکہ اسے تردد ہوگا کہ شب کو نواب صاحب کے ساتھ میری کیا بنتری - مگر کوئی خط نہین آیا۔ گھنٹہ پر گھنٹہ گذرتا چلا گیا ڈاکیے کی

صورت اور دروازون پر دکھائی دیتی ہی لیکن میرے دروازہ پر آکر نہین بھٹکتا۔ مجھے خیال یہ ہوا کہ شاید سیڈن ہم کو یہ خیال ہوگا کہ ایسا نہ ہو میرا خط پکڑا جائے اور کوئی صورت بدنامی کی نکلے اسی خیال نے اُسے پراگندہ خاطر کر دیا ہوگا اور وہ خط تیر بھیجنے سے باز رہا۔

مین نے اس خیال سے اُسے کوئی چٹھی نہین بھیجی کہ ایسا نہ ہو خدام کو شبہہ ہو اور وہ نواب صاحب سے لگا دین ظاہر ہی جب چٹھی جاتی کوئی نوکر ہی اُسے ڈاک مین ڈالنے جاتا۔ بس یہی غضب ہو جاتا۔

شام کو نواب صاحب کا ایک رقعہ آیا کہ مجھے نزلہ اور بخار ہو گیا ہی مین دو تین دن تک تمھاری خوش صحبت کا حظ نہ حاصل کر سکونگا۔ نواب صاحب کے خط نے مجھے شبہہ مین ڈال دیا کہ آیا درحقیقت نواب صاحب کو ہوا رد گی ہو گئی ہی یا میری ڈھیلی ڈوری چھوڑنے کے لیے کہ مین اپنے نوجوان عاشق سے ہم صحبت ہون یہ بہانہ کیا ہی۔ مگر اسپر غور کرنے سے اتنا معلوم ہوا کہ نواب صاحب سے یہ امر ممکن نہین ہی۔ مین اس امر سے بہت خوش تھی کہ نہ کپتان سیڈن ہم نے خط بھیجا اور نہ خود آئے۔ یہ بہتر ہی اچھا ہوا کہ اس با سانی مراد کے موافق قطع تعلق ہو گیا۔ اور دوسرے مین اس امر سے خوش تھی کہ اگر نواب صاحب شبہہ ڈھونڈھنے آئے تھے انھین سخت پشیمانی ہوئی ہوگی اور وہ اپنی کارروائی غلط سمجھکر شرمندہ ہوے ہونگے۔

مین ساڑھے دس بجے خواب گاہ مین چلی گئی۔ اپنی خادمہ کو رخصت کیا اور آپ اپنے کپڑے اُتارنے لگی۔ مجھے اُسکی نسبت یہ گمان تھا کہ یہ دوسرے خدام کی طرح سے جاسوس ہوگی اور ادھر کا اُدھر لگاتی ہوگی اس بدگمانی نے مجھے اُس سے نفرت تامہ دیدی تھی اور مین زیادہ ربط ضبط

کرنا نہین چاہتی تھی -

جب وہ خادمہ چلی گئی اور مین نے دروازہ کا قفل لگا دیا اور مین تنہا ہوئی مجھے تکلیف دہ خیالات کا جنکو مین بیان نہین کر سکتی دورہ ہونے لگا - یہ گذشتہ تصورات کا خیال نہین بلکہ حال کا تذبذب اور آئندہ کی پریشانی تھی - یکایک وہ خوف دل پر چھا گیا کہ جسکا اندازہ مین نہ کر سکی یہ خوف وہ خوف نہ تھا کہ جو اپنا اثر کرے اور رہ جائے بلکہ یہ خوف وہ خوف تھا کہ جو دل مین بیٹھا جاتا تھا اور کلیجہ ہاتھون سے نکلا جاتا تھا - یہ معلوم ہوتا تھا کہ گویا ایک پردیسی غریب الوطن کی نعش کو قبر مین رکھنے لوگ لے چلے ہین -

گو مین یہ نہین سمجھ سکی کہ یکایک قوت متخیلہ نے یہ پر درد نقشہ میرے آگے کیون کھینچ دیا مگر ہان اس سے اتنا معلوم ہو گیا کہ ضرور کچھ دال مین کالا کالا ہے اور یہ صورت بدشگونی کی ہے کہ جو آخر مین منغص طبع کی باعث ہوگی پھر مین نے اپنے دل کو مضبوط کیا اور یہ خیال فوراً اپنی طبیعت سے دھو دیا کہ محض بے سود تصورات اور بے بنیاد خیالات پر اپنی جان خدشہ مین ڈالنے سے فائدہ - مین اپنی صورت آئینہ مین دیکھنے لگی اور اُس حسن کا امتحان لینا چاہا کہ جسپر فخر کرتی مین فخر کرتی تھی - یہ حسینہ صورت جسپر کہ مجھے ناز تھا اسوقت افسردگی اور پریشانی کی مخاطب رہی تھی -

اور خوف یہان تک غالب ہو گیا تھا کہ ہر چند طبیعت سے مٹاتی تھی لیکن دل پر اور چڑھا چلا آتا تھا - یہ معلوم ہوتا تھا کہ گویا یہین کمرۂ خواب مین وہ شی موجود ہے کہ جو مجھے ڈراتی ہے - مین خود اپنے کو مخاطب بنا کر یہ کہنے لگی یہ کیا بات ہے - کیون میرا دل کانپا چلا جاتا ہے یا ارواح خبیثہ کا کچھ اثر ہے کہ جسنے یون دہلا رکھا ہے - مین نے بستر پر دیکھا پلنگ کے نیچے دیکھا - مین نے کمرے کیون کو کھول کر

ادھر اُدھر دیکھا مگر کوئی متنفس نہ تھا۔ مین سخت شرمندہ ہوئی کہ یہ صرف خیال ہی
تھا جسنے ایسا مخوف بنا دیا تھا شرم کرنی چاہیے۔ یہ سب کچھ تھا لیکن طبیعت کو کل
نہین پڑتی تھی دل ہولایا جاتا تھا۔ آخر کہان تک پھر اپنی حالت کو سنبھالا اور
مین کرسی پر جا کر بیٹھی۔ کرسی پر بیٹھنا تھا کہ یہ معلوم ہوا کہ میرے دونون کاندھون
پر کوئی شخص آ بیٹھا ہی اور میرے کاندھے وزنی ہو کر دبے چلے جاتے ہین۔ مین
سراسیمگی کی حالت مین پریشان ہو آئینہ مین دیکھا کہ واقعی مجھے گمان ہی یا کوئی
سچ مچ بیٹھا ہوا ہی۔ آئینہ مین دیکھنا تھا کہ مجھے یہ معلوم ہوا کہ کسی مردہ نے
بھیر پنجہ ڈالا۔ مگر مین نے اپنے ہوش چونک کر بجا کیے اور دل مین سخت شرم خیز
باتین کین کہ یہ کیا واہیات ہی خواہ مخواہ کیون ڈرتی ہی۔ ادھر یہ کہتی تھی اور ادھر
کلیجہ بیٹھا چلا جاتا تھا اور قوت متخیلہ مین یہان تک تیقن صفت کہ مجھے یہ قطعی
گمان ہو گیا کہ یہان کوئی چھپا ہوا ہی۔ مین نے موم بتی ہاتھ مین لی اور کمرہ کے
باہر تلاش کرنے نکلی۔

مگر کچھ پتہ نہ ملا اسی خوف و ہراس کی کشمکش مین مجھے نیند آگئی جو کچھ دہشتناک
اور مہیب خواب مین نے دیکھے مین بیان نہین کر سکتی۔ صبح کو جب مین خواب گاہ
سے اُٹھی بالکل مریضون کی طرح سے زرد تھی۔ چہرہ پر ہوائیان اُڑ رہی تھین۔
خوف کی سنسناہٹ نے ہنوز مفارقت نہین کی تھی۔ بجبراً قہراً ناشتہ کیا اور
اپنی طبیعت کو ڈھارس دیتی ہوئی ہوا خوری کرنے کو نکل گئی جب ہوا خوری سے
واپس آئی۔ اب میری طبیعت کچھ سنبھل گئی تھی۔ مین اس دن بھی کپتان
سیڈن ہم کا راستہ دیکھتی رہی نہ اُنکا کوئی خط آیا نہ وہ خود آئے مین سمجھ گئی
کہ کہین وہ ناراض نہو گئے ہون لیکن یہ خیال محض بے بنیاد تھا ناراضگی کی کوئی
بات نہ تھی۔ ایک بدیہی امر تھا کہ نواب صاحب آگئے کوئی مین نے بہانہ تو کیا نہ تھا

کوئی بات یقینی تہ نشین نہ ہوئی تھی جس سے اس تذبذبی حالت کی بنیاد اُکھڑتی شام تک مین اسی شش وپنج مین رہی رات کو وقت معمول پر جب خوابگاہ مین آرام کرنے گئی وہی صورت پھر پیش آئی - وہ ہی گھبراہٹ وہ ہی اضطرابی وہ ہی پریشانی وہ ہی بے اطمینانی وہ ہی سراسیمگی جو گذشتہ شب کو ہوئی تھی اُسی وحشت خیز حالت مین مجھے نیند آگئی - آنکھ کا لگنا تھا کہ مہیب اور خوف دلانے والے خواب نظر آنے لگے اور جب مین علی الصباح خواب سے بیدار ہوئی مجھے خوابہائے پریشان کی فطرت نہین معلوم ہوئی کہ اصلی وجہ کیا ہی اور کیون مجھے یہ خواب پُر درد دکھائی دیتے ہین -

صبح اُٹھتے ہی مین نے پھر ارادہ کیا کہ ہوا خوری کرنے نکلون کیونکہ روز گذشتہ کی ہوا خوری نے میری طبیعت بحال کر دی تھی مین گھوڑے پر سوار ہو کر سائیس کو ہمراہ لے کر روانہ ہوئی - ہوا خوری کر کے مین کشادہ دل واپس آئی اور پھر مین نے کھانا کھایا طبیعت بشاش ہو گئی تھی اور جو کچھ خوف وہراس مجھپر گذرا تھا اُسکا نام ونشان بھی نہین تھا - مین سمجھ گئی کہ یہ صرف میرے بُزدلانہ خیالات کا باعث تھا ورنہ واقعی اسکی کچھ اصل نہین ہی - یہ سب توہمات کا طفیل تھا کہ مین نے خواہ مخواہ اپنی جان ہلاک کی -

سہ پہر کو پھر مین بگھی مین بیٹھکر ہائڈ پارک روانہ ہوئی - ہوا خوری کے علاوہ یہ غرض بھی تھی کہ شاید کپتان سیڈن ہم کا پتہ لگ جائے اور بن سے راہ مین ملاقی ہو جاؤن - مگر حیف ہی کہ وہان سے بھی مایوس واپس پھرنا پڑا اور جب گھر آئی اور معلوم ہوا کہ کپتان کا کوئی خط نہین آیا اور بھی مایوسی ہوئی -

تیسرے دن نہ مین نے بوڑھے نواب کو دیکھا اور نہ اپنے نوجوان عاشق زار کی کسی چٹھی چپاتی سے طبیعت خوش کی - کپتان کی طرف سے نئے سرے سے

مجھے خوفناک خیال آنے لگا - جس خیال نے مجھے دہلا دیا اور اس سے نیا شبہہ طبیعت مین پیدا ہونے لگا اور وہ شبہہ یہ تھا کہ کہین نوکرون نے چالاکی سے اُس چٹھی کو جو کپتان نے مجھے بھیجی ہو گم تو نہین کرلیا اور اُسکو نواب صاحب کی خدمت مین پیش کر دیا ہو - اچھا اگر یہ امر ہو تا نواب کی خاموشی یقینی ہے - وہ ضرور مجھے شرمندہ کرنے اور تنبیہ کرنے کے لیے آتا - اسکا نہ آنا کسی سبب سے نہین ہوا - یا یہ امر ہوگا کہ وہ کچھ سوچ رہا ہوگا کہ ایک دفعہ فیصلہ ہی کردون - اور معاملہ کو دوٹوک کردون - یہ تذبذب ناقابل برداشت ہو گیا - اور مین سخت مصیبت مین گرفتار ہو گئی - اگر واقعی کپتان سیڈن ہم نے مجھے خط بھیجا ہے جواب نہ پہونچنے پر وہ سخت متردد اور متعجب ہو گا - اُسکا شبہہ بڑھا ہوا ہوگا اس بنا پر اگر بوڑھے نواب نے مجھ سے قطع تعلق کردیا جو غالباً ممکن ہے پھر مین کیون نہ کھلم کھلا کپتان سیڈن ہم سے ملجاؤن اور اس سے اتحاد پیدا کرلون - مین نے یہ سوچ کر ایک خط لکھا اور یہ خط کپتان سیڈن ہم کو لکھا تھا کہ تم مجھ سے پارک مین آج ضرور ملنا مین توشہ خانہ مین کپڑے پہننے گئی کہ اس خط کو لیجا کر خود ڈاک مین ڈالون کہ ایک تدبیر میرے خیال مین آئی - مین نے اُس خط کو لفافہ مین ملفوف کیا - اور یہ خط اپنی ٹوپی بنانے والی کو لکھا اور خط مین علیحدہ دو سطرین اسکو ہدایتاً لکھ دین کہ یہ خط اپنے کسی کارندہ کے ہاتھ کپتان سیڈن ہم کو بھیجدینا اور جو کچھ وہ جواب دے وہ ہی اجنبی شخص مجھے لاکر دیدے -

مجھے یہ خیال تھا کہ اگر نواب صاحب نے میرے نوکرون کو اپنی طرف ملالیا ہے پھر کوئی خدشہ کی بات نہین ہے یہ سلسلہ آمد و رفت خطوط کے لیے انسب ہوگا - اور پھر کوئی میرا اور کپتان سیڈن ہم کے بھید کو نہ جانے گا -

جب مین کپڑے بدل چکی مین نے یہ مناسب سمجھا کہ خود ڈاک مین لیجا کر خط ڈالنا نامناسب ہوگا جب اسمین کپتان سیڈن ہم کا پتا ہی نہین لکھا ہی - پھر نوکر شبہہ کیا کرے گا - اس بنا پر گھنٹی بجائی - نوکر دوڑا ہوا آیا مین نے اوسے یہ خط دیا کہ ڈاک مین جا کر ڈال آئے - وہ خط لے کر دروازہ کے پاس پہونچا ہوگا اور میری نظرون سے پورا غائب نہ ہوا ہوگا کہ مین نے اُسے کسی شخص سے باتین کرتے ہوے سُنا - چند منٹ کے بعد معلوم ہوا کہ نواب صاحب زینہ پر چڑھتے چلے آتے ہین جون ہی وہ میرے کمرہ مین جہان مین بیٹھی ہوئی تھی داخل ہوئے انکی صورت پر رُکاوٹ اور سختی برستی تھی - انکی صورت دیکھتے ہی میرا ماتھا ٹھنکا کہ ضرور کچھ دال مین کالا کالا ہی انھون نے کرسی لے لی اور میرے پاس چُپ چاپ سے بیٹھ گئے اور یہ کہا -

مس لیمبرٹ تمھارے انداز سے مین پہچان گیا کہ جس لیے مین یہان اسوقت آیا ہون تم بخوبی سمجھ گئی ہوگی -

مین نے اسکا کچھ جواب نہین دیا اور چپکی بیٹھی رہی چند لمحے توقف کے بعد وہ پھر یہ کہنے لگے -

تم مجھ سے اچھی طرح پیش نہین آئین - گو مین یہ بخوبی جانتا ہون کہ تم سی نوجوان عورت جبتک کہ فیاضی اور دریا دلی سے کام نہ لیا جاتا اور بے تعداد عیش و عشرت کے سامان نہ مہیا کیے جاتے کاہے کو مجھ جیسے پیر فرتوت کو قبول کرتین اس لیے مین اپنی دریا دلی اور اولوالعزمی کا ذکر نہین کرنا چاہتا صرف یہ کہنا چاہتا ہون اور وہ ضرور کہونگا کہ تم نے با اینہمہ خاطر و مدارات مجھپر ایک احسان کیا ہی اور وہ احسان تمھاری عصمت اور نمک حلالی ہی - تم خود اندازہ کر سکتی ہو کہ میرا برتاؤ تم سے فیاضانہ ہی اور یہ بھی تم جانتی ہو کہ مین نے تمھین خود مختار

رکھا ہی کسی قسم کا جبر یا قید یا اپنی پابندی مین تمھین نہین رکھا نہ مین نے تم پر کبھی شبہات کیے اور نہ تمھاری طرف سے اپنے دل مین بدگمانیون کو راہ دی سبب یہ تھا کہ مجھے تم پر پورا بھروسہ تھا اور پھر افسوس ہی کہ تم نے مجھے اسکا کیا صلہ دیا اور کسطرح سے پیش آئین -

مین - بیباکانہ اور دلجمعی سے - ایسی کونسی شہادت آپ کو پہونچی اور آپ نے مجھ مین کونسی بات دیکھی کہ جس سے آپ نے یہ نتیجہ نکال لیا اور آپ کا خیال یہان تک پہونچ گیا -

نواب صاحب - وہ شہادت ملی ہی کہ جسمین مغالطہ ممکن نہین جس شام کو کہ تمھارے دشمنون پر آفت گذری اور تم نے مجھ سے بیان کیا مجھے فوراً یہ شبہہ ہوا کہ ضرور کوئی بھید کی بات ہی جسکو تم نے چھپایا ہی - کیونکہ تم جیسی لائق سمجھدار نوجوان عورت ممکن نہین کہ از خود ایک کم عقل خادمہ کے چھینٹے مین آکر اپنے کو پھندے مین پھنساتی - مگر جب تم نے بے تکلفانہ اور آزادانہ مجھ سے بیان کیا کہ مین دھوکہ مین جا پھنسی اور اُن بدمعاشون نے مجھ سے یہ کہا کہ ہم نواب صاحب کی بہنون اور بیٹی کو اطلاع دینگے اور تمھارے باپ کو تمھاری اس حالت کی بابت تحریر کرینگے مین نے یہ سمجھکر اپنے دماغ سے اُس شبہہ کو مٹانے کی کوشش کی کہ جو تمھارے خلاف پیدا ہوگیا تھا اور اُسمین کامیاب ہوا مین نے سمجھ لیا تھا کہ یہ ممکن ہو سکتا ہی کہ ایک عقلمند دانا شخص ناگہانی مین پھنس جائے - چنانچہ مین اپنے اُسی معمولی طریقہ سے تم سے پیش آیا اور کسی قسم کی نگہ نہین بدلی وہ بات گئی گذری ہو چکی تھی خیال ہی جاتا رہا کہ اتنے مین کل میرے پاس ہورس نامے ایک شخص کا خط آیا -

مین - آہ اس شیطان اُس اخبث من الناس اُس پاجی جہان فراموش کا

نواب صاحب - اس سے کچھ بحث نہیں کہ چاہے وہ جو کوئی ہو اچھا جو کچھ تم کہتی ہو یہی سہی لیکن جو کچھ اُسنے لکھا ہی وہ سب صحیح ہی اسمین سر مو تفاوت نہین - روز کیا یہ غلط ہی کہ تم نے معرکہ کی دوسری صبح کو دس پونڈ کا ایک نوٹ ہورتیس کو فلان پتہ سے ارسال کیا تھا اور تم نے ایک رقعہ مین یہ لکھا تھا کہ پھر میری فیاضانہ طبیعت کے حضور مین اپنی مفلسی کی اپیل نہ کیجیو - اب میری آنکھین کھلین اور مین چوکنا ہوا کہ ضرور اسمین کچھ نہ کچھ بھید ہی کیونکہ اگر بھید نہ ہوتا تم ایسے بدمعاش کو جسنے تمھارے ساتھ یہ بدسلوکی کی کاہے کو نوٹ بھیجتین - اور وہ راز سربستہ مجھے ظاہر ہو گیا کہ تمھاری کپتان سیڈن ہم سے آشنائی ہی -

مین - یہ آپ کا سراسر خیال ہی کہ مین نے اُسکی کسی باعث سے مدد کی ہرگز نہین - مین اُسے مدت سے جانتی ہون - مین نے اُسکے پُرنشان و شوکت امیری کے دن دیکھے ہین اور پھر اُسکی یہ حالت ہو گئی اس لیے مجھے ترس آ گیا اور مین نے اسکے قصور پر بھی نہ خیال کرکے اُسے بھجوا دیے - صرف اتنی سی بات پر آپ کو شبہہ ہو گیا -

نواب صاحب - نہین اتنی سی بات پر مجھے شبہہ نہین ہوا ہی بلکہ مجھے اور اور بین ثبوت پہونچے ہین جس سے میرے وہم کو درجہ یقینی حاصل ہو گیا مین نے ایک مخبر مقرر کر دیا تھا کہ وہ تمھارے مکان پر ہر وقت بیٹھا رہے اور جو کوئی آئے جائے اُسکی مجھے خبر کرے -

مین - غصہ کی صورت بنا کر - ہان ہان میرے لارڈ بیان کرو پھر کیا ہوا

نواب صاحب - پھر کپتان سیڈن ہم آئے اور اُسنے تمھاری باتین ہوتی رہین - تمھارے خواب گاہ مین کھڑکیون سے روشنی دکھائی دی

کی

مین فوراً تمھارے مکان پر آیا اور تمھین بغیر اطلاع کیے ہوے مین اسی لیے درانہ چلا آیا تمھارے نوکر اسوقت سب جاگتے تھے۔

مین - طعن آمیز لہجہ مین - اچھا پھر آپ نے کمرہ مین تشریف لاکر کونسی بین شہادت اور روشن ثبوت میری بدکاری اور بے عصمتی کا آپ نے ملاحظہ کیا -

نواب صاحب - تمھارا عاشق کپتان تمھارے ساتھ تھا - اور اُسکا یہ ارادہ تھا کہ وہ شب بھر تمھارے پاس رہے لیکن تم خود سمجھ سکتی ہو کہ یہ سُنکر مجھے کیونکر تاب ہوتی مین آگ بگولا ہوکر انتقامی خیال سے تمھارے کمرہ کی طرف لپکا -

مین - غضب ناکی اور تشدد کی حالت مین - یہ محض غلط بالکل غلط ہی کیا خود تم نے آکر اپنی آنکھون سے میرے کمرہ کو نہین دیکھا - معلوم ہوا کہ تم نے یہ تمام باتین گھڑھی ہین -

من خوب می شناسم پیران کاذبان را	

نواب صاحب - صبر کرو ای روز صبر کرو - یہ غصہ تمھارا بیجا ہی - ناحق تم اسقدر گرم ہوتی ہو - یہ درست ہی کہ مجھے یہ خیال نہین تھا کہ تمھارا عاشق توشہ خانہ مین پوشیدہ ہی - مین نے جب اُس کمرہ مین اُسے نہین دیکھا شمع مومی لے کر سارے مین تلاش کرتا پھرا مگر جب مین نے وہان نہین پایا مین سمجھ گیا کہ وہ کہین نہ کہین ضرور پوشیدہ ہوگا -

یہ سُنکر میرے تن بدن مین آگ لگ گئی اور مین مارے غضب کے پھُک گئی - اور اُسی حالت طیش مین مین نے نواب صاحب سے کہا کہ آپ اپنے دعوی کا ثبوت نہ دے سکے یہ باتین بنانی کیا ضرور تھین -

نواب صاحب - نہین ایسا نہین ہی مس لیمبرٹ یہ تم خاطر جمع رکھو ایسا نہین ہوا ہی جب مین نے گھر مین قدم رکھا ہی ہوشیار رہا ہے مین نے آتے ہی توشہ خانہ

کے باہر کے دروازہ پر قفل چڑھا دیا کہ وہ اگر اسمین ہوگا نکلنے نہ پائیگا اور اسکی کنجی مین نے اپنی پاکٹ مین ڈال لی۔

یہ سُنکر مین چونکی۔ مگر میرا یہ چونکنا ظاہر نہ تھا دل مین مین کھٹکی تھی۔ مین نے کچھ جواب نہین دیا نواب صاحب ایک لمحہ کے توقف کے بعد یہ کہنے لگے۔

تمہین یاد ہوگا کہ جب تم میرے ساتھ ساتھ آئی ہو اسقدر بولائی ہوئی تھین کہ جب مین نے تم سے دھوکہ دے کر دریافت کیا ہی کہ اس دروازہ کا قفل کس نے دیا ہی تو تم کہہ اٹھی تھین کہ قفل مین نے لگایا ہی اور اسکی کنجی میری ٹوپی والی میز پر رکھی ہوگی۔ اور یہ کنجی میری پاکٹ مین تھی۔ اب بھی تم مجھے جھوٹا سمجھتی ہو تم ہی کہو کیا مین افترا پردازی کر رہا ہون۔ لو یہ کنجی موجود ہی۔

یہ سُنکر مین سخت پریشان ہوئی اور میری طبیعت مین وہ گڑبڑ ہوئی کہ کبھی نہوئی تھی مین تو سمجھی تھی کہ کپتان باسانی بچکر نکل گیا اور یہان اور ہی گل کھلا ہوا معلوم ہوتا ہی۔ یہ ممکن ہی کہ وہ کھڑکیون مین سے پھلانگ کر نکل گیا ہی مگر یہ بات بھی سمجھ مین نہین آتی اس لیے کہ کھڑکیان بھی تو بند تھین۔ شاید یہ امر ہو گا کہ جب وہ کھڑکی مین سے بھاگا ہی اُسکو جاتے وقت بند کر دیا ہو گا کیونکہ صبح کو بند دیکھی گئی تھین۔ یا یہ ہوا ہو گا کہ شب بھر وہ توشہ خانہ مین رہا ہو گا اور جب مین اور نواب صاحب ناشتہ کرنے نیچے اُترے تھے وہ مُنھہ چھپا کر نکل گیا ہو۔ یہ بات کہ وہ جسوقت ہم نے دیکھا تھا توشہ خانہ ہی مین چھپا ہوا بیٹھا تھا ممکن تھا کیونکہ جتنی دیر اول ہی آکر نواب صاحب نے مجھ سے باتین کی ہین یہ نہین ہو سکتا کہ اُس پھرتی سے وہ نکل گیا ہو۔

مین۔ تاہم آپ کی شہادتون کا سلسلہ نا مکمل ہی اور مین پھر اُسی پر آپ کو متوجہ کرانا چاہتی ہون کہ آپ نے کپتان سیڈن ہم کو توشہ خانہ مین نہ پایا

نہ آپ سے یہ ممکن ہوا کہ آپ اُسے مکان کے کسی گوشہ سے برآمد کرتے - قصہ مختصر یہ کہ تم نے خالی اسباب اور شبہہ پر باہر کا قفل لگا دیا -

چہ خوش چرا نباشد

برین عقل و دانش بباید گریست

نواب صاحب - شیطنت بھری اور طیش انگیز صورت سے - اچھا اگر ای مس لیمبرٹ مین نادان ہون اور مین کپتان سیڈن ہیم کا بالکلیہ پتہ نہ لگا سکا اور یہ بھی غلط ہی کہ وہ تمھارے پاس آیا تھا اور جو کچھ مین نے اُسکی نسبت کہا ہی سب غلط ہی پھر اسکے کیا معنی کہ تم نے اُسے خط لکھا ہی کہ پارک مین فلان وقت مجھ سے ملیو - اور تم متعجب کیون ہوتی ہو جب تم نے اُسے خود لکھا ہی کہ "اُس ہولناک یادگار دن سے مین نے تمھین نہین دیکھا" یہ تمھاری ہی چٹھی کے الفاظ ہین - اور یہ چٹھی ہی جسمین یہ لکھا ہوا ہی -

یہ کہکر نواب صاحب نے اپنی جیب مین سے وہ خط جو مین نے ابھی لکھکر کپتان سیڈن ہیم کو ملازم کے ہاتھ ڈاک مین ڈالنے کو بھیجا تھا نکالا - اور نیز وہ لفافہ بھی دیا جسپر میری ٹوپی بنانے والی کا پتہ لکھا ہوا تھا -

جب مین نے دیکھا کہ جو کچھ معاملہ تھا ختم ہو چکا اب محض بیفایدہ ہی کہ مین ان بدیہی اور علینی شہادتون کو جھٹلاؤن اور کچھ اسمین چون و چرا کرون مین نے غصہ مین یہ کہنا شروع کیا -

نواب صاحب یہ آپ کی شان ہی کہ آپ نے میرے ملازمون سے اس قسم کا میل رکھ رکھا ہی -

نواب صاحب - نہین مس لیمبرٹ یہ تمھارا صرف خیال ہی خیال ہی مجھے تمھارے خدام سے کسی قسم کا سروکار نہین ہی مجھے ذرہ ذرہ پر بلا میری سرسری نگاہ لفافہ پر

پڑ گئی میں نے دیکھا کہ یہ تمھاری ٹوپی بنانے والی کے نام ہی وہ کہیں باہر گئی ہوئی تھی اس لیے میں نے اس رقعہ کو لے لیا اور جب کھول کر دیکھا تو اسمیں یہ معاملہ تھا غرض تمھاری بیایمانداری ظاہر ہو گئی - اب میں اس امر پر بحث کر کے تمھیں تکلیف دینا نہیں چاہتا - میں جاتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ شب بخیر گذرے -

یہ کہکر نواب صاحب نے نہایت غصہ کی حالت میں سلام کیا اور چلتے بنے - جب وہ چلے گئے میں کھانا کھانے آئی اور تھوڑا بہت نوشجان کیا - اور پھر میں اپنی آیندہ حالت کی بابت سوچنے لگی مجھے میرے غرور حسن نے یہ اجازت نہیں دی کہ اس حالت میں بھی میں الفریڈ کے یہاں پڑی رہوں میں نے قطعی ارادہ کر لیا کہ صبح ہوتے ہی جہان میرا سینگ سمائے میں چلی جاؤں - میری کچھ ایسی ذلیل حالت تو تھی نہیں کہ یکایک میں کپتان کو لکھ بھیجتی کہ تم آؤ اور مجھے لیجا کر اپنے یہان پناہ دو - رہ رہ کر اگر مجھے خیال آرہا تھا تو یہ تھا کہ کپتان سیڈن ہم کیونکر بچکر نکل گیا -

شب کے گیارہ بجے سے کچھ پہلے میں آرامگاہ میں آئی - اسکی دہلیز پر قدم رکھنا تھا کہ وہ ہی بے آرامی اور تکلیف دہ خیالات کے تاخت و تاراج ہونے لگے آدھ گھنٹہ تک میں اپنی خادمہ سے باتیں کرتی رہی - اب میرے خیالات اُسکی طرف سے بدل گئے تھے میں نے اس سے کہدیا کہ اور نوکروں چاکروں کی طرح سے میں تجھپر بھی گمان بد رکھتی تھی جب وہ اپنے فرائض میرے کپڑے بدلوانے کے پورے کر چکی اور اسنے جانا چاہا میں نے خلاف عادت اسے روکا اسنے مجھے یہ جواب دیا بیگم صاحبہ میں زیادہ دیر نہیں ٹھہر سکتی کیونکہ گذشتہ دوراتوں کا شبہہ ختم نہیں ہوا ہی - میری اسمیں بدنامی ہی - یہ سُنکر مجھے سخت شرم آئی اور میں نے اُس سے بات بنا کر یہ کہا کہ میں اور کسی غرض سے تجھے ٹھہرانا نہیں چاہتی

صرف میرا یہ مطلب ہی کہ تو میرے پلنگ کے پاس میز سرکا دے اور کتاب لا کر رکھدے جب تک مجھے نیند نہ آئیگی مین کتاب ہی کا مطالعہ کیا کرونگی۔
شمع مومی اور کتابین رکھکر وہ چلی گئی۔ ہر چند مین نے چاہا کہ کتاب کا مطالعہ کرون لیکن نگاہ نے کام نہین کیا۔ بھلا کیا خاک میری طبیعت بجا رہتی۔ وہی سنسنیان اور وہی خیالی ڈراونی صورتین کمرہ مین چارون طرف پھرنے لگین اور مجھے نواب کی بے اعتنائی اور طوطا چشمی کا خیال آیا مگر پھر میرے حسن نے مجھے مطمئن خاطر کیا کہ اگر ایک محافظ جاتا رہا ہی تو کیا دوسرا بآسانی پیدا ہو جائے گا۔
یہ نہین اور سہی اور نہین اور سہی
یکایک میرے دل مین یہ خیال آیا کہ بہتر ہی کہ کپتان سیڈن ہیم سے اُسکے مکان پر چلکر ملون۔ کپتان کے نام کے ساتھ ایک ایسا مہلک خیال میرے دماغ مین آکر بیٹھا کہ جسنے مجھے سُن کر دیا۔ چارون طرف وحشیانہ آنکھین پھاڑ پھاڑ کر دیکھنے لگی ہاتھ پانون اکڑ گئے تھے۔ آنکھین پتھرا گئی تھین رگون مین خون ساکت ہو گیا تھا اور یہ معلوم ہوتا تھا کہ میرا سارا جسم ٹھنڈا برف ہو گیا ہی۔
مین۔ اپنے دل مین یا اللہ خیر کیجیو۔ یہ کیا بات ہی۔ کیون میری یہ حالت ہی مین کہین مرتی تو نہین ہی ہائے میرا کہین دم تو نہین نکلتا۔
مین پلنگ پر سے اُٹھ بیٹھی اور آہستہ آہستہ کمرہ کے دوسرے کونہ کی طرف گئی اب مجھے معلوم ہوا کہ میری جسمانی قوت مین فرق نہین آیا اور میرے اعضا پر لقوہ نے ابھی تک اپنا برا اثر نہین کیا ہی۔ جون ہی قدم بقدم مین توشہ خانہ کے پاس آئی کپتان سیڈن ہیم کی تصویر مجھے دروازہ مین سے نکلتی ہوئی اور زیچ کر بھاگتی ہوئی معلوم ہوئی۔ چونکہ مجھے اس امر کی تحقیق مدنظر تھی کہ آیا وہ بچکر کیونکر بھاگا اسی حالت مین مین نے شمع مومی ہاتھ مین لی توشہ خانہ مین آئی اور

کھڑکیون کو کھول کر دیکھا کہ یہان سے وہ کیونکر کود کر بھاگا - رات نہایت ہی خوشنما تھی - جون ہی میری نظر توشہ خانہ کی کھڑکی پر پڑی یکایک ایک خیال میرے دل مین نیا پیدا ہوا اور اس خیال نے میرے دماغ مین ایک فرضی نقشہ کھینچا گو دروازہ مین اندر سے قفل نہین لگا ہوا تھا لیکن پھر بھی یہ ممکن نہ تھا کہ بغیر کسی کے کھولے اور اشارہ کیے وہ آپ سے آپ کھل جائے مین اُن توہمات مہیب کو بیان نہین کر سکتی کہ جو مجھے یکایک از خود دروازہ کھُلنے سے ہوے - ایک تعجب انگیز خوف ایک دہشت خیز شک - ایک وحشت بیز اندیشہ - ایک ہراسناک حیرت - جو مجھپر طاری ہوے تھے اور ان ہی الفاظ سے مین اپنی اُس نازک حالت کا اندازہ ناظرین سے کراتی ہون -

ان سب ہولناک تصورات کا دورہ ایک منٹ مین کئی کئی بار میرے قلعۂ دماغ پر ہو رہا تھا - اور یہ سب ڈرا دینے اور دہلا دینے والی صورت جسنے اپنا مذکورۂ بالا رنگ جمایا تھا کپتان سیڈرن ہم کی نعش کی صورت تھی کہ جو یکایک توشہ خانہ کا دروازہ کھل کر نکلی تھی - ایک چنگھاڑ مین نے ماری چارون خانہ چت جا رہی اور ہوش وحواس نے مجھسے مفارقت کی -

چالیسوان باب

پیویلٹن

جب اول ہی مین ہوش مین آئی مین نے دیکھا کہ مین پلنگ پر لیٹی ہوئی ہون اور ایک بوڑھی عورت میرے پاس بیٹھی ہوئی میری تیمارداری مین مشغول ہے دن نکل آیا تھا - میز پر دوائیون کی شیشیان چُنی ہوئی تھین اس سے مجھے معلوم ہوا کہ مین بہت دیر تک بیہوش رہی - پھر مین آنکھ کھُلتے ہی یکایک بات کرنے کی

جرأت نہین ہوئی کیونکہ ضعف کا وہ عالم تھا کہ آنکھین کھولنے کو بھی جی نہین چاہتا تھا۔ زبان سے بات کرنا دوسری بات ہی۔ مین نے ہوش مین آکر رفتہ رفتہ اپنے پراگندہ خیالات کو مجتمع کیا اور اپنی طبیعت کو سنبھال کر اپنے اُن وہمی تصویرون کو دیکھنے لگی کہ جو شب کو میرے دماغ مین آئی تھین۔ کہ اُنکی اصلیت کیا ہی اور یہ کیون میرے دماغ مین چکر لگا رہی ہین۔ جون ہی یہ تصور کیا پھر وہ ہی توشہ خانہ کا خوفناک واقعہ آنکھون کے آگے کھنچ گیا۔ تمام ہاتھ پیر سرد ہوگئے اور اب مین نے دیکھا کہ مین دوسرے مکان مین لیٹی ہوئی ہون مین نے اپنے مُنھ پر ہاتھ رکھکر کہا کہ یا اللہ یہ سب معاملہ کہین سچ تو نہین ہی۔

اس بوڑھی عورت نے جب یہ سُنا کہ مین کچھ بڑبڑا رہی ہون وہ کرسی پر سے اُٹھی اور کہا بیگم صاحبہ آپ اپنے کو جنبش نہ دینا۔ مین نے اُس سے مختلف آہستگی مین سوالات کیے معلوم ہوا کہ مین دس دن سے یون ہی بیہوش پڑی ہوئی ہون میری خادمہ میرے کمرہ مین آئی اور مجھے ہوش مین دیکھکر بہت خوش ہوئی۔ مین نے اُس سے اشارہ کیا کہ تو اس بوڑھی عورت کو کمرہ کے باہر لیجا چنانچہ وہ ہی اُسنے کیا۔ پھر مین نے اُس سے التجا کی کہ دس دن کے عرصہ مین جو کچھ گذرا ہی اسکی کیفیت بیان کر۔

مجھے معلوم ہوا کہ جب مین گر پڑی ہون اور مین نے ایک چیخ ماری ہی اُس آواز سے سب اڑوسی پڑوسی بیدار ہوے اور بھاگے ہوے آئے۔ جون ہی اُنھون نے مجھے دیکھا سمجھ گئے کہ مین مر گئی ہون۔ مگر جب اور آگے آئے تو معلوم ہوا کہ کپتان سیڈن ہیم کی نعش میرے پیرون پر پڑی ہی۔ پھر میری نبض پر ہاتھ رکھا نبض چلتی ہوئی دیکھی۔ انھین معلوم ہوا کہ مین دہشت مین آکر بیہوش ہوگئی ہون۔ پھر اُنھون نے حکیم بُلایا اُسنے راے دی کہ بیگم کو اس

کمرہ مین نہین رکھنا چاہیے۔ بہتر ہے کہ یہ دوسرے کمرہ مین لیجائی جائین۔ فوراً پولیس کو اس معاملہ کی خبر ہوئی۔ تھانہ سے دوڑ چلی آئی اُنھون نے نوکرون سے سوالات کیے اور خوب تحقیق کی۔ جب بخوبی تفتیش کر چکے اُنھین معلوم ہوا کہ بدنصیب کپتان کے مرنے کا باعث یہ ہوا ہے۔ پولیس والے اس اطلاع پر کہ مین نواب صاحب کی حفاظت مین رہتی ہون فوراً نواب صاحب کے مکان پر پہونچے اُنھون نے تمام اصلی کیفیت بیان کی ہوگی۔ مگر پھر بھی پولیس نے نواب صاحب کا پیچھا نہین چھوڑا اور اُنھین گرفتار کر کے لے گئے۔ لیکن بعد ازان نواب چھٹ گئے اور اُنپر کوئی جرم عائد نہین ہوا۔ میری خادمہ نے مجھ سے یہ بھی کہا کہ یہ سارا معاملہ اخبارات مین شائع ہو چکا ہے اور اور اخبارات اسپر ریمارک کر رہے ہین۔ پڑوس مین اسکی ہلچل پڑی ہوئی ہے۔ دو تین دن ہوے کہ صدہا آدمی صرف اُس مکان کی صورت دیکھنے آئے تھے کہ جسمین یہ جانکاہ سانحہ گذرا۔ کپتان کی نعش اُسکے ورثا کو دے دی گئی۔ اور نواب صاحب یہان سے شہر چھوڑ کر چلدیے۔

یا اللہ مین نے ہوش مین آتے ہی کن کن جانکاہ اور مصائب خیز باتون کا ذکر سُنا جو میری بیہوشی مین ظہور پذیر ہو گئی ہین۔ زیادہ تر مجھے کمبخت نوجوان سیڈن ہم کا خیال تھا کہ اس مظلوم کی جان مفت مین گئی ہاے وہ بدنصیب کہ جسکا زمانہ شباب ابھی پورا بہار پر نہین آیا تھا۔ ہاے وہ مظلوم کہ جسنے اپنی عنفوان جوانی کی پوری کیفیت نہین اُٹھائی تھی۔ ہاے وہ شہید گلگون کفن ارغوان بستر کہ جو کس بیکسی سے بیدم ہو کر میرے پیرون پر گر پڑا اور اس شعر کا مصداق بنا۔

نکل جائے دم تیرے قدمون کے نیچے
یہی دل کی حسرت یہی آرزو ہے

ہاے وہ نوعمر رنگیلا جوان کہ جسنے باغ دنیا کی فراٹے بھرتی ہوئی اور سائین سائین کرتی ہوئی ہوا نہین کھائی اور یون یکایک آفت ناگہانی مین بہ رقع عدم مُنھ پر کے کر سیدھا چلتا بنا۔

این ماتم سخت ست کہ گویند جوان مرد

اس یادگار مگر قاتل شب کو جب نواب آیا ہی اور وہ دوڑ کر توشہ خانہ مین گیا ہی اور پھر نکلنے کا قصد کیا معلوم ہوا کہ باہر سے دروازہ پر قفل جڑھا ہوا ہی اسنے کپڑون کے پیچھے اپنے کو پوشیدہ کیا وہ بخوبی سُنتا ہوگا کہ نواب مجھ سے باتین کر رہا ہی اور ادھر اُدھر کمرون کو تلاش کر رہا ہی ایسا نہ ہو کہ مجھے آکر دیکھ لے اس لیے اُسنے یہان پوشیدہ ہوکر یہ رستہ دیکھا ہوگا کہ کواڑ کھلین اور مین چمپت بنون۔ مگر ظالم نے پہلے ہی کواڑ لگا دیے تھے ہرچند اسنے کوشش کی ہوگی لیکن کواڑ نہ کُھل سکے ہونگے زور کرتے کرتے بیہوش ہوگیا ہوگا اور پھر مر کر رہ گیا اُسے اسکا ڈر بڑا لگا ہوگا کہ جب نواب نے یہ غل مچایا ہی کہ مجھے چورون اور نقب زنون کا کھٹکا ہی۔ وہ شریف اعلی افسر تھا اسے سخت تردد یہ تھا کہ اگر مین ظاہر ہوگیا یہ چور چور کہکر غل و شور مچاویگا عزت خاک مین مل جائیگی ان ان مصلحتون سے اپنی جان کھودی اور اُف تک نہین کی۔ بغیر یہ کہے کہ

تڑپیو اس طرح بلبل کہ بال و پر نہ ہلین

اُسنے اس سے بھی بڑھکر دکھا دیا۔ کانون کان خبر نہ ہوئی اور وہ مُنھ کھولے ہوئے عالم ارواح کو سدھارا۔

جب مجھے یہ خیال آرہا تھا مین کیا بتاؤن کہ میرے دل کی کیا کیفیت تھی۔ آنسوؤن کا آنکھون مین نام بھی نہین تھا دھوئے ہوے دیدے پڑے ہوے تھے ہان آنکھون کے ڈھیلے ٹپس ہار رہے تھے اور دھڑکتے تھے لیکن ہچکیان بڑی ڈرتی کا

اُبھار نہین پایا جاتا تھا - یہ وہ چُپ چاپ غم تھا کہ جسنے کلیجہ کو مسوس لیا تھا اور دل کو دباکر رائی سکائی کر ڈالا تھا - رونے سے دل کی بھڑاس بھی نکل جاتی ہی مگر غم مین اور جانکاہ الم مین چُپ کا چُپ رہ جانا یہ گویا روح کو گھن لگانا ہی یا اللہ کیا تیری شان ہی کہ دو شب متواتر مین نعش کے برابر کی کوٹھری مین پڑی رہی اور مجھے خبر نہ ہوئی - اگر مین اُسدن بھی نہ جاتی اور یکایک توشہ خانہ کے دروازہ کو نہ کھولتی یہ صورت اُسوقت بھی ظہور پذیر نہ ہوتی -

اب مین اس خوفناک سانحہ کو بیان کرکے اپنے ناظرین کی توجہ اس طرف مبذول کراتی ہون کہ میرے ہوشیار ہونے کے چھ ہفتے کے بعد تک میرا علاج ہوتا رہا طبیب کی راے یہ تھی کہ مین حمام مین اپنا قیام رکھون چنانچہ مین نے اسکے کہنے پر عملدرآمد کیا چونکہ ہاتھ پیرون کی مین اچھی تھی مجھ مین طاقت آنے لگی لیکن یہ امر آسان نہ تھا کہ مین پھر اپنی اصلی حالت پر جلدی سے آجاتی اس خوفناک ڈراما سے جسکی طرف مین ضرورت سے زیادہ اشارہ کرنا نہین چاہتی میرے دماغ مین اپنا تسلط باقی رکھا تھا - مین نے اپنی طبیعت کو مضبوط کیا اور پھر اپنے دل کو اس پُرخوف خیال سے پھیر کر اپنی اصلی حالت پر مجبور کیا لیکن پوری پوری کامیابی نہین ہوئی - پھر بھی چھ ہفتے کے بعد اتنا ہوا کہ مین اسقدر تندرست ہوگئی تھی کہ اپنا چھوٹا کام کرسکتی تھی اور ادھر اُدھر دو چار قدم چل پھر بھی سکتی تھی مین نے سنبھلتے ہی کل نوکرون کو موقوف کردیا اور ایک ایک کوڑی سب کی تنخواہ کی چکادی - ڈاکٹرون کے بلون کا روپیہ فوراً ادا کردیا یہ سب روپیہ نقد میرے پاس نہ تھا صرف مین نے اپنا قیمتی جواہر بیچ کر ادا کیا تھا -

میرا اب ارادہ نہ تھا کہ مین کسی محافظ کی تلاش کرون - بلکہ یہ قصد تھا کہ اب راہ راست پر آجانا چاہیے کیونکہ بدراہی یہ یہ آفتین اور یہ روح گداز سانحے دکھاتی ہی - مین نے نیکی اور بدی پر بحث کرنی شروع کی کہ جو چیز اچھی اور آرام وہ

آفات گونا گون سے بچانے والی ہو اُسے اختیار کرون -
جب رفتہ رفتہ مجھے صحت حاصل ہو گئی اور جسم مین وہی چابکی اور چستی آ گئی مین نے دیکھا کہ میرے حسن مین ذرا فرق یا کمی نہین ہی -

شعر

	وہی چیتون کی خونخواری جو پہلے تھی سو اب بھی ہی	
	وہی آنکھون کی سرشاری جو پہلے تھی سو اب بھی ہی	

یہ پُر ہول خیال رفتہ رفتہ دماغ سے دور ہونے لگا گذشتہ واقعات نے مجبور کیا کہ مین راہ نیکی مین قدم زن ہون -

جب ان صورتون مین مجبور ہوئی دل نے یہ بحث اٹھائی کہ اب پورا پورا فیصلہ کر دینا لازم ہی کہ آیا نئے محافظ کی تلاش کیجاے یا اپنے جواہرات پر پانی پھیرا جاے -

ایک دن شام کو اپنے قیام سے کچھ دور ہی کے فاصلہ پر مین چہل قدمی کرتے کرتے نکل گئی تھی اور اُسی امر پر غور و فکر کر رہی تھی کہ کیا کرنا چاہیے کہ میری نگاہ ایک جنٹلمین پر اور ایک بیگم پر پڑی کہ جو ایک گلی سے نکل کر میری طرف آ رہے تھے - ایک ہی نگاہ سے مین نے فوراً تاڑ لیا کہ ہو نہو یہ جنٹلمین میرا پُرانا دوست مسٹر ایلون ہی - مین نے انکی نظر بچاکر قدم اٹھایا تاکہ اس امر کی تصدیق کر دون کہ فی الواقع یہ ایلون ہی یا اور کوئی ہی جب مین انکی نظرون سے پوشیدہ انکے نزدیک پہونچی معلوم ہوا کہ وہ ایک نوجوان بیگم کو گلی کی آڑ مین بہت پیار اور دلی الفت سے کھڑا ہوا بغلگیر کر رہا ہی - مین نے مناسب نہ سمجھا کہ انکے معاملہ مین خلل اندازی کرون اسی صورت مین نگاہ بچائے ہوے مین نے اپنا رستہ لیا - ہان مجھے اس امر کی تصدیق ہو گئی کہ یہ ایلون ہی تھا -

مین ایک طرف سیدھی نکلی چلی گئی اور مین نے اپنے قدم ایک کھیت کی طرف جو بچا ہوا کھڑا تھا اُٹھائے۔ نصف میل چکر لگا کر مین ایک گلی کے دروازہ کی طرف پھرتی تھی کہ پھر مجھے ایلون اور اُسکا ساتھی معلوم ہوے لیکن پہلے کی طرح سے انکی نشست پھری ہوئی تھین۔

یہان ایک عجیب کیفیت نظر آئی مین سیدھی اپنی راہ ان دونون کو دیکھتی ہوئی جا رہی تھی کہ یکایک آناً فاناً مین ایلون اُس عورت سے علیحدہ ہوکر دوسری طرف روانہ ہوا۔ اور گنجان جھاڑیون مین ہوکر غائب ہوگیا اور وہ عورت آہستہ آہستہ قدم بڑھاتے چلی گئی کہ اُسسے ایک گھوڑے سوار ملا وہ اُس سے باتین کرنے کھڑی ہو گئی۔ چند منٹ تک باتین ہوتی رہین بعد ازان اس سوار نے اپنے گھوڑے کی لگام جدھر ایلون گیا تھا اُس طرف پھیری اور قدم بقدم گھوڑے پر روانہ ہوا۔ وہ بیگم اُسکے ساتھ ساتھ تھی۔ مین نے بھی اپنا رخ کھیت کی طرف کیا مگر اس ہوشیاری سے بچ بچکر مین رستہ طے کر رہی تھی کہ کہین ایلون کی نگاہ مجھپر نہ پڑ جائے۔ دور سے جہان تک کہ مین نے گھوڑے سوار کو دیکھا اسقدر اسکی بابت کہہ سکتی ہون کہ وہ ادھیڑ تھا اور جب اس نوجوان بیگم سے مقابلہ کیا جاے تو بہت ہی کم عمر کی معلوم ہوتی تھی۔ کیا تو یہ اُسکی بیوی تھی یا اُسکی لڑکی تھی۔ اسمین شک ہی نہین ہو سکتا تھا کہ ایلون اسکا عاشق زار تھا اور اسی لیے تنہا سنسان مقام پر اسے لے کر آیا تھا کہ یہان کوئی دیکھنے والا نہین ملنے کا گلے لگتے ہوے مین نے خود اپنی آنکھون سے دیکھ لیا تھا۔ پھر انکی باہمی محبت مین شک کیونکر ہو سکتا ہے جسوقت ایلون گھبرا کر جھاڑی مین گھسا ہے مجھے بہت ہنسی آئی کہ اسوقت اسپر کیا دہشت غالب ہوئی ہے کہ بھاگا ہوا جھاڑی مین چلا جاتا ہے زیادہ مین نے اُس سوار اور لڑکی کا تعاقب نہین کیا اور اپنے جاے قیام کی طرف

واپس پھری - اس سیر سے اور اس مضحکہ خیز نظارہ سے مجھے خاصی تفریح ہوئی تھی مجھے اپنا گل دل تروتازہ معلوم ہوتا تھا طبیعت مین لطافت اور تازگی آگئی تھی -
میرا یہ قصد نہ تھا کہ اپنا گہنا پاتا جس سے کہ میرے حسن کو اور دونی بھڑک اور رونق ہوتی تھی علیحدہ کردون اس بنا پر یہ ارادہ ہوا کہ ایلون کو لکھون کہ مجھے سو اشرفیان قرض دے دو - اور یہ سو اشرفیان جب تک کہ نیا محافظ کوئی اور نہ ملے گا خرچ ہونگی - یہ خیال میرے دل مین بخوبی جم گیا اور مین نے چاہا کہ ایلون کو خط لکھون - مگر پتہ مجھے معلوم نہین تھا - آخر مین کتب خانہ گئی وہان کی کتاب مین دیکھکر پتا لکھا - پتہ صرف یہ لکھا ہوا تھا "ہیویلٹن بولنگ بروک ہال" میری سمجھ مین یہ پتا نہین آیا کہ اسکی غرض کیا ہی آیا ہیویلٹن ایک ہوٹل ہی - یا بولنگ بروک کا ایک حصہ ہی یہ مین نے مناسب نہین سمجھا کہ مین کتب خانہ مین اسکی تصحیح کرتی بلکہ وہان سے مین نے آکر اپنی قیام گاہ کی مالکنی سے دریافت کیا اُسنے بیان کیا کہ بولنگ بروک مین تو سر ریلف ہارٹون رہتے ہین - یہ بیرونٹ ہین اور بڑے دولتمند ہین اور ہیویلٹن یہ ایک خوبصورت مکان ہی جسکو ہال جو بیچ مین آکر واقع ہوا ہی دونون کو علیحدہ علیحدہ کرتا ہی - بیرونٹ کا مکان جدا ہو جاتا ہی اور یہ ہیویلٹن جدا ہو جاتا ہی - یہ معلوم نہوا کہ ہیویلٹن مین مسٹر ایلون سر ریلف ہارٹون کا کرایہ دار ہوکر رہتا ہی یا مہمان ہی گو مجھے یقین یہ تھا کہ کرایہ ہی پر رہتا ہوگا اس لیے کہ بیرونٹ دولت پر جان دیتا تھا وہ مہمانی مین اتنا بڑا مکان مفت رہنے کو کیون دینے لگا -
اس پتہ سے مین نے اُسے خط لکھا اور اطلاع دی کہ مین فلان حمام مین رہتی ہون اور جب تم آؤ تو مجھے بیگم ولٹن کے نام سے دریافت کرتے ہوے آنا - یہ خط بذریعہ ڈاک مین نے روانہ کیا کسی آدمی کے ہاتھ نہین بھیجا - دوسرے دن دو بجے دن کو

مسٹر ایلون آئے اور میرا ہاتھ پکڑکر کہا اے بیگم ولٹن مین بڑا خوش ہوا کہ تم نے صرف مجھے اپنا دوست سمجھکر یاد فرمایا - الحمد للہ کہ میری محبت ہنوز تمھارے دل مین باقی ہے -

مین - بے شبہہ تم نے اُس ماتم خیز سانحہ کی کیفیت اخبارون مین پڑھی ہوگی

ایلون - اس امر کی طرف تم اشارتاً بھی گفتگو نہ کرو - بے شبہہ تم قابل ترحم ہو مین نے خود اپنی آنکھون سے اُس عاشق گلگون کفن کی نعش کو دیکھا ہے جسکا خوبہا عشوہ اور دیت ناز تھا - مجھے واقعی اسمین کچھ تعجب نہین ہے کہ تم نے اسے بیچارے بوڑھے نواب کے مقابل مین پسند کرلیا تھا - یہ درست ہے -

	کند ہمجنس باہمجنس پرواز کبوتر با کبوتر باز با باز	

اسکا ذکر ہی جانے دو - یہ بتاؤ کہ تمھین کیونکر معلوم ہوا کہ مین یہ ہوٹل مین قیام پذیر ہون اور تمھین یہان ٹھہرے ہوے کتنا عرصہ ہوا -

مین - یہان مین چند ہفتون سے قیام پذیر ہون - پرسون مین نے تمھین دیکھا تھا جب مین مریض تھی -

ایلون - اخبارات مین مین نے پڑھا تھا کہ تم مریض ہو لیکن تمھاری صورت سے اسوقت یہ کوئی نہین پہچان سکتا کہ تم ایسی سخت مریض ہوگی - کیا اب مجھے بحیثیت پرانے دوست ہونے کے یہ اجازت ہے کہ مین تمھارے حسن کی تعریف مین یہ کہون کہ ہمیشہ سے تم پر اسوقت جوبن بہت دکھائی دیتا ہے -

مین - ہنس کر - تم تو ہمیشہ میری تعریف کرنے کے شوقین ہو - مجھے معلوم ہوتا ہے کہ نہ تو تمھاری ابھی شادی ہوئی ہے اور نہ تمھاری کوئی استقلال کی صورت نکلی ہے جس سے تمھاری اس حالت کو قرار ہوتا -

ایلوون - شادی کی بابت دریافت کرتی ہو شادی میری نہین ہوئی - یہ بتاؤ کہ حمام مین رہنے کا تم نے کبتک ارادہ کیا ہے -
مین - میرا ارادہ ہے کہ آیندہ مہینہ کے آخر تک قیام کرون یا جبتک صحت بکمل نہ ہو جائے یہان سے نہ سرکون تم جانتے ہو کہ مین نے تمہین کیون تکلیف دی ہے مجھے ڈر ہے کہ کہین تم مجھے خود غرض نہ بناؤ -
ایلوون - بیگم و لٹن یہ تم بخوبی سمجھ لو کہ مین ہر طرح سے تمہاری خدمتگذاری کرنے پر آمادہ ہون اگر مجھ سے تمہاری کوئی خدمت بن آئے گی مین حد سے زیادہ خوش ہونگا جسقدر تمہین روپیہ کی ضرورت ہو اپنا خزانچی مجھے تصور کرکے بے تکلفانہ درخواست کرو -
مین نے سو اشرفیان مانگی - ایلوون نے اُسی وقت مجھے ایک چاک لکھدیا اور جبتک وہ چلا نہ گیا مین نے اُسے نہ پڑھا - پڑھنے کے بعد معلوم ہوا کہ تین سو اشرفیون کی بابت لکھ گیا تھا - اسکے اس فیاضانہ برتاو سے مجھپر بہت اثر پڑا کہ اشارہ کرتے ہی خواہش سے دگنا وہ دے کر چلا گیا - مین نے اپنے دل مین یہ خیال کیا کہ گو اسکی عادات گذشتہ کیسی ہی ہون اور اسنے میرے ساتھ کیسا ہی برتاو کیون نہ کیا ہو لیکن اب یہ میری بہی کا خواہان ہے اور میری فلاح پر جان دیتا ہے -
مین نے ایلوون کے تیور سے پہچان لیا کہ اب بھی اُسے وہ ہی محبت ہے ایلوون نے اپنے کسی دوست کا اصلا ذکر اشارہ تک نہین کیا اور نہ کچھ اپنے جاے قیام یو بلیٹن کی نسبت کہا اور نہ مین اب تک یہ متعجب تھی کہ وہ بیگم جو برسون ایلوون کے ساتھ تھی کون تھی اور اُس سے اسکا کب سے تعلق ہے -
تھوڑی دیر کے بعد ایلوون رخصت ہوا - جس بنک کے نام کا چک تھا - کپڑے بدلکر مین اُس طرف روانہ ہوئی - جس شاہراہ مین کہ بنک واقع تھا اُسکا پتہ مین

جانتی تھی لیکن اس رستہ سے محض نابلد تھی کہ جہان سے بنک تک پہونچ سکتی۔ گھر والی نے کچھ آڑا سیدھا پتہ بتایا کہ مین سیدھی منزل مقصود تک بآسانی نہین پہونچ سکی۔ ادھر اُدھر گشت لگا لگا کر جب مین تھک گئی اور مجھے رستہ نہ ملا۔ مین ایک دُکان مین پتہ دریافت کرنے کے لیے جانے لگی۔ سامنے سے ایک بوڑھا شخص آتا ہوا معلوم ہوا جسکے سفید بال چاندی سے چمکتے ہوے اسکے کاندھون پر ٹوپی کے نیچے پڑے ہوے تھے۔ اسکے گلچھے نہ تھے رخسارے گلنار ہو رہے تھے۔ اسکے رخسارون کی گلناری سفید بالون مین عجیب لطف دکھاتی تھی۔

یہ بوڑھا شخص پُرانی وضع کے شرفا کی سی پوشاک پہنے ہوا تھا۔ نیلا کوٹ اور اُسمین کانسی کے بٹن لگے ہوے۔ موٹا کمرکٹ کوٹ اُسپر پہنے ہوے بھوری پتلون پہنے ہوے کپڑا کبڑا جا رہا تھا بجاے دُکاندار کے مین نے بنک کا راستہ اس بوڑھے سے دریافت کیا۔ وہ بجاے جواب دینے کے ایک گلی کی طرف مُڑ گیا اور چلتا بنا۔

یہ دیکھکر مجھے سخت شبہہ ہوا کہ یہان ضرور کچھ دال مین کالا کالا معلوم ہوتا ہی۔ میرا یہ قطعی ارادہ تھا کہ مین لپک کر اس بوڑھے جنٹلمین کی صورت دیکھ لون کہ یہ کون ہی لیکن پھر مجھے یہ گمان ہوا کہ یہ بوڑھا کہین بُرا نہ مان جائے مفت مین بدمزگی ہوگی یہ صرف میرے خیال کی غلطی ہی کہ مین مفت مین اسپر بدگمانی ظاہر کرتی ہون۔ مین اسی شش و پنج مین تھی کہ مجھے اپنے مکان والی کی بہن ملی مین اُسکو ساتھ لے کر بنک گئی اور وہان سے اُس چک کو بھنایا کچھ نوٹ لیے اور کچھ اشرفیان لین اور گھر واپس چلی آئی آتے ہی کل رقم کو مقفل کر دیا۔ اور پھر مجھے اُس بوڑھے شخص کا خیال آنے لگا کہ یہ کیا معاملہ ہی آیا واقعی کوئی امر

مشتبہ تھا یا صرف میرا وہم ہی وہم ہی۔ بہت سے دلی بحثم بحثا کے بعد یہ طے پایا کہ نرا وہم ہی وہم ہی اسکی اصل کچھ نہین ہی۔

تین چار دن کے بعد ایلون پھر آیا اور اپنی اُسی خوش فراجانہ عادت کے موافق ادھر اُدھر کی باتین کرتا رہا مگر نہ تو کچھ سر ریلف کا ذکر کیا نہ بیگم موڑون کا حال کہا۔ تھوڑی دیر کے بعد ایلون رخصت ہوا اور چلتے وقت مجھ سے معافی مانگی کہ مین اپنی خواہش کے موافق اکثر حاضر نہین ہو سکتا۔ ایسے ہی اسباب واقع ہو گئے ہین کہ جو جلدی جلدی تمھاری خدمت مین حاضر ہونے کو مانع آتے ہین۔ مین نے اُس سے یہ کہنا مناسب نہین جانا کہ اُن اسباب کو مین بخوبی سمجھتی ہون وہ صرف عشق خانہ خراب کی خرابیان ہین۔ لیکن مین نے ایلون سے چلتے وقت اتنا کہدیا کہ تم ہرگز میرے لیے اپنے کسی کام کا ہرگز ہرج نہ کرنا اور نہ کسی قسم کا نقصان اُٹھانا بلکہ جب بخوبی فرصت ہوا کرے اور کام بھی نہ ہو اُسوقت چلے آیا کرو۔

دوسرے دن سہ پہر کو مین گشت لگانے نکل گئی اور دنون سے زیادہ دور یہ گشت تھا پھرتے پھرتے مین ایک کوٹھی کے قریب پہونچی کہ جو بڑی شان وشوکت دار اور وسیع معلوم ہوئی مین سمجھ گئی کہ ہونہ ہو یہ یونسنگ برڈک ہال اور ریویلنٹن ہی۔ چنانچہ وہ ہی نکلا۔ مین نے مناسب نہ سمجھا کہ اس خوشنما کوٹھی کے پاس گشت لگاؤن خیال یہ تھا کہ اگر ایلون نے دیکھ لیا وہ سمجھینگے کہ یہ میری تلاش مین چکر لگا رہی ہی۔ یہ سمجھکر مین نے اپنا قدم گھر کی طرف اٹھایا۔ جب مین مکان پر پہونچی گھر کی مالکنی نے خود دروازہ کھولا اور میری صورت دیکھتے ہی یہ کہا۔ ای بیگم ولنٹن تمھارے والد تشریف لائے تھے تھوڑی دیر ٹھہر کر چلے گئے اور یہ وعدہ کر گئے ہین کہ مین پھر آؤنگا۔

یہ سُنکر مجھے سخت تعجب ہوا کہ والد کو میرا پتہ کیونکر معلوم ہو گیا۔ ہان بہت عرصہ گذرا انکا صرف ایک خط میرے پاس آیا تھا اور جب مین نے اُسکا جواب بھیجا ہی جس جگہ کہ میرا اب قیام ہی اسکا پتہ مین نے لکھا نہین تھا۔

مین ۔متعجب ہوکر۔ میرے والد آئے تھے وہ ٹھہرے کیون نہین۔

گھر کی مالکنی۔ پاؤ گھنٹہ بیٹھے ہوے رستہ دیکھتے رہے لیکن جب مین نے اُنسے یہ کہا کہ بیگم صاحبہ کا کچھ ٹھیک نہین ہی چاہے چند منٹ مین آجائین اور یا کئی گھنٹون مین بھی نہین آئین وہ یہ کہکر چلے گئے کہ مین ابھی آتا ہون۔

مین۔ جہان وہ ٹھہرے ہین اُس جگہ کا پتہ بتا گئے ہین۔ یہ مین نے بہت جلدی مین دریافت کیا مجھے رہ رہ کر یہ خیال آتا تھا کہ میرے والد کو پتہ کیونکر معلوم ہو گیا۔ پتہ تو پتہ اس امر کی اطلاع کیونکر ہوئی کہ مین یہان اس نام سے مشہور ہون ضرور اسمین کوئی بھید ہی۔ خدا خیر کرے۔

مالکنی مکان۔ مسٹر لیمبرٹ بھی کیا ہی نورانی بوڑھا شخص ہی سر کے بال ایسے چمکتے ہین کہ جیسے چاندی۔

مین۔ اچانک میرے مُنھ سے ایک چیخ نکلی اور مین نے یہ کہا۔ وہ میرا منتظر کونسے کمرہ مین بیٹھا تھا۔

مالکنی۔ بیگم تمھارے ہی نشست کے کمرہ مین۔

یہ سُنکر مین نے اسکی نہ کوئی بات سُنی نہ اُس سے کچھ دریافت کیا اور مین لپک کر اوپر گئی جس صندوقچہ مین کہ اشرفیان اور نوٹ رکھے تھے اُسے جاکر دیکھا وہ ٹوٹا ہوا پڑا تھا اور تمام روپیہ نکل گیا تھا۔ یہ دیکھتے ہی پیرون کے نیچے سے زمین نکل گئی اور مین سینہ پر ہاتھ رکھکر بیٹھ گئی۔ پھر یہان سے مین اپنی آرام گاہ مین گئی وہان جواہرات کا صندوقچہ دیکھا۔ اُسکا نشان بھی نہین پایا۔

صرف میری سونے کی گھڑی اسکی قیمتی زنجیر رہ گئی تھی میری آنکھوں کے نیچے اندھیرا آگیا سر گھومنے پھرنے لگا - مین ڈرانے سے چت گرنا چاہتی تھی کہ اپنا کلیجہ تھام کر ہو بیٹھی - سوا سے دو تین اشرفیوں اور ایک آدھ شلنگ کے میرے پاس کچھ نہ رہا تھا - جو کچھ تمام عمر کی کمائی تھی وہ لٹ گئی تھی - بالکل ننگی رہ گئی تھی - روز گذشتہ کا شبہہ میرا غلط نہ تھا کہ مین نے اُس بوڑھے شخص سے دریافت کیا اور وہ گلی مین منہہ موڑ کر چلتا بنا - اسکا نتیجہ یہ دیکھ لیا - یہ کمبخت وہی مشہور قزاق ٹوبی گریسن تھا کہ جسنے مجھے یون لوٹ لیا -

	حیف در چشم زدن دولت من رفت بباد وائے از ٹوبی دار قسمت من صد فریاد	

گھر کی مالکنی نے جب مجھے بولایا ہوا دیکھا میرے پیچھے لپک کر آئی اور دریافت کیا بیگم خیر ہی کہو کیا ہوا -

مین - نصف دیوانہ وار آواز مین - وہ کمبخت میرا باپ نہین تھا - ایک مشہور قزاق تھا جو اس سے پہلے بھی مجھے لوٹ چکا ہے افسوس میرا زر نقد اور جواہر کے گہنے کا ایک ایک تار لے گیا یہ سنتے ہی وہ اپنی کوٹھری مین گئی کہ کہین اس قزاق نے میرے یہان تو ہاتھ نہین پھیرا ہے مگر وہ میرا ہی جواہرات اور نقدی وغیرہ لیکر مطمئن ہو گیا تھا اسکا ایک تنکا تک بھی نہین گیا تھا - گھر کی مالکنی نے مجھ سے کہا بیگم تم ابھی پولیس مین چلی جاؤ وہ تلاش کرکے اُس قزاق کو پیدا کر لیگی لیکن مین ٹوبی گریسن کو بخوبی جانتی تھی اور مجھے یہ علم تھا کہ وہ ہرگز نہ پکڑا جائیگا اسکے لیے پولیس مین شکایت کرنا ہی لغو ہے وہ خبر نہین اتنی دیر مین کہان کا کہان پہونچا ہوگا اور کس بھیس مین ہوگا -

مین پہلے اپنے اس نقصان پر نصف دیوانی اور نصف مغموم تھی لیکن بعد ازان

مجکو اپنے پر ایسا ہی غصہ آیا کہ جیسے ٹوبی گریسن پر آرہا تھا کہ عقل پر پتھر پڑ گئے جب بازار ہی مین شبہہ ہوا تھا پھر کیون نہین اپنے شبہہ کو رفع کر لیا اُسی کم عقلی کی یہی سزا ہے - مگر میری یہ ساری باتین اور نالہ وزاری کرنا محض فضول تھا اس سے کوئی نتیجہ نہ نکلتا تھا - رفتہ رفتہ مین دھیمی پڑی اور مجھے تسکین ہوئی تسکین ہونے کے بعد مین یہ سوچنے لگی کہ اب مجھے کیا کرنا چاہیے اور اپنی آیندہ بود و باش کی کیا تدبیر ہوگی - وہ جواہرات جن سے مجھے بڑی قوت تھی غارت ہو گئے اور اِسکے علاوہ زر نقد پر بھی پانی پھر گیا تھا جو میری زندگی کے دنون مین آرام دہ ہوتے - اتنا روپیہ میرے پاس تھا کہ مین چند روز بہت کفایت شعاری سے گذر کر لون لیکن سوداگرون کے بلون کا روپیہ اور اور مختلف خرچ و اخراجات ممکن نہ تھا کہ مین اُٹھا سکتی ارادہ ہوا کہ پھر ایلون کو لکھون وہ ضرور مدد کرے گا لیکن پھر دل مانع آیا کہ کیا خاک لکھون چند روز بھی نہین گذرے کہ مین نے اُس سے تین سو اشرفیان لی تھین - اسی مذبذب حالت مین مین اپنے بستر پر جا لیٹی - جان کنی نے مجھپر اپنا پورا قبضہ کر لیا تھا - اور درد دل سے لوٹ رہی تھی -

درد دل سے لوٹتی تھی میرا کسکو درد تھا
تھی مین لفظا درد جب پہلے سے اُٹھو درد تھا

دوسرے دن اسی خیال مین غلطان و پیچان مین کھیتون کی گشت لگانے چلی گئی مجھے ٹوبی گریسن کا کچھ خوف نہ تھا اگر اسکا خوف ہوتا ظاہر ہی کہ مین جنگلون کی سبز گھانس کو روندتی ہوئی کیون پھرتی مجھے یہ یقین کامل تھا کہ وہ کئی میل پر بھی چلا گیا ہوگا - مین ادھر اُدھر ماری ماری اپنے خیال مین دیوانی پھر رہی تھی کہ اتنے مین وہ شخص سامنے سے آتا ہوا معلوم ہوا کہ جسکا شب گذشتہ اکو خیال کیا تھا یہ شخص ٹوبی گریسن نہ تھا بلکہ مسٹر ایلون تھا جب وہ میرے

قریب آیا مجھے معلوم ہوا کہ یہ بھی کسی فکر مین مستغرق ہی اور اپنی انکھین نیچے کیے ہوے ہے۔ جب میرا اور اسکا صرف دو تین گز کا فاصلہ رہ گیا اسنے اپنی متفکر چیتر نظرین اُٹھائین اور یہ گویا ہوا۔

کیا ہی عجیب اور نادر الوجود بات ہوئی ہی کہ ابھی مین تمھارا خیال ہی کرتا رہا تھا اور تم مجھے مل گئین۔

مین۔ لیکن اس سے زیادہ عجیب تر یہ امر ہی کہ مین بھی اسوقت تمھارا ہی خیال کر رہی تھی اور یہ جی چاہتا تھا کہ تم سے ملاقات ہو۔ لیکن یہ بتاؤ کہ تمھاری صورت آج متعجبانہ کیون ہی۔ اور تم ایسے متفکر خلاف معمول کیون پائے جاتے ہو۔

ایلون۔ پہلے تم مجھ سے یہ بیان کرو کہ تم خصوصیت سے میرا خیال کیون کر رہی تھین۔

مین۔ یہ قسمت کی بات ہی کہ میرا تمھارا اسوقت راستہ مین ملنا ہو گیا۔ کیا کہون اے مسٹر ایلون مجھپر بہت مصیبت گذری یعنی میرا زر نقد اور کل جواہرات چوری گیا اور اب میری اُس سے بھی زیادہ نازک حالت ہی کہ جب مین تم سے خواہان امداد ہوئی تھی۔

مین نے جلدی سے اپنی چوری ہونے کی کیفیت بیان کی اور کچھ مختصر حال ٹوبی گریسن کا بیان کیا۔ دس منٹ تک مین یہ بیان کرتی رہی جب مین خاموش ہو گئی ایلون نے مجھ سے کہا پیاری روز تم نے فکر و تردد ناحق کیا یہ سمجھ لو کہ تمھاری مدد کرنی گویا مجھ مین جان کا پڑنا ہی۔ یہ پانسو اشرفیون کا چاک موجود ہی اپنے چھوٹے ہوے جواہرات خرید لو آئندہ اور دیکھا جاے گا۔

ہیلن - آپ کی عنایت و نوازش کا میں کس زبان سے شکریہ ادا کرون - واقعی تمھاری طبیعت بہت مہربان ہی - تمھارا فیاضانہ دل دیکھکر مجھے گوارا نہین ہی کہ مین تمھین اتنی تکلیف دون -

ایلون - یہ محض لغو اور حقارت انگیز امر ہی کیا ہم باہم دوست نہین ہین اب جب ہین تو مجھپر یہ فرض ہی کہ مین تمھاری مدد کرون -

دوست آن باشد کہ گیرد دست دوست	در پریشان حالی و درماندگی

جبتک میری جان مین جان ہی مین تمھارا خادم ہون - روز بیاری روز سرتاپا تیری خدمت کے لیے حاضر ہون - یہ کہکر اسنے ٹھنڈی سانس بھری اور یہ کہنے لگا کہ ای روز مین بحیثیت دوست ہونے کے تم سے ملا ہون تم مجھپر مضحکہ نہ کروگی اگر مین یہ بیان کرونگا کہ مین دوسری بیگم پر عاشق ہو گیا ہون یہ سُنکر مین اس سے کہہ سکتی تھی کہ مین اُس بیگم کو جانتی ہون لیکن مین نے اس امر کی اطلاع دینی مناسب نہین سمجھی صرف نہایت لجاجت کے ساتھ مین نے یہ کہا کہ مین ایک آرزو رکھتی ہون اور مجھے امید ہی کہ تمھاری عنایت سے بر آئے گی اور وہ یہ ہی کہ اگر اتفاق پڑے اور میرے پاس روپیہ ہو اور مین تمھاری خدمت مین پیش کرون تم اُسے بخوشی قبول کرلو اور اگر مجھ کمبخت عاجز کو ایسی دستگاہ حاصل ہوجائے کہ کسی موقع پر کوئی خدمت بن سکے اُسکو بھی تم بدل منظور کرلو - صرف اتنا اقرار کرانا چاہتی ہون -

ایلون - یہ بہت ہی عجوبہ ہی - تم میری خدمت کرسکتی ہو - سخت حیرت ہی اگر مین اسکے بیان کرنے کی جرأت کرون -

ہیلن - نہین نہین ضرور بیان کرو -

ایلون - مجھے ڈر ہی کہ کہین تمھارے دل مین یہ خیال نہ گذرے کہ یہ صرف اتنی سی مدد کرنے مین یہ باتین بناتا ہی حالانکہ اس امر کا کبھی وہم بھی ہو کر نہین گذرنے کا -

مین - ناراضگی کی کوئی بات نہین ہی تم شوق سے کہو -

ایلون - اچھا پہلے تم اپنے مکان قیام پر چلو مین بھی تمھارے ساتھ چلتا ہون تمھین پہلے چک لکھدون پھر اپنے معاملہ کی گفتگو کرونگا -

مین - کچھ دھمکی آمیز لہجہ مین - اے ایلون تم مجھے کن الفاظ سے مخاطب بناتے ہو تم نے ابھی نہین بیان کیا ہی کہ ہم باہم بمنزلۂ دوستون کے ہین مگر اسوقت مجھے اور ہی رنگ تمھاری تیوریون سے معلوم ہوتا ہی تم میری محبت مین ڈوبے ہوے ہو یہ بات غضب آلود اور ناممکن الوقوع ہی -

ایلون - جب یہ بات غضب آلود ہوئی پھر مجھے بھلا کہان جرات ہی کہ مین انسے بیان کرون -

مین - کچھ مضائقہ نہین تم مجھ سے بلا تکلف بیان کرو مین بغور سنونگی -

ایلون - چند منٹ تامل کرکے - آؤ آؤ آہستہ آہستہ قدم اٹھا کر آگے چلو اے روزا تم جانتی ہو کہ مین تمھین ایسا سمجھتا ہون کہ جیسے دوست دوست کو جانتا ہی اور مین تم پر بھروسہ بھی اسی قدر رکھتا ہون جو کچھ مین کہونگا یہ بڑے بھید کی بات ہوگی مجھے امید ہی کہ جیسی وہ بات میرے دل مین مضمر ہی ایسی تمھاری طبیعت مین بھی رہے گی -

مین باصرار اور تاکید ی تلفظ مین - اے مسٹر ایلون لی اس امر کا تم خیال ہی نہ کرو مین ہرگز تم سے دغا نہین کرنے کی تم میری عادت سے بخوبی واقف ہو کہ مین کیسی بھروسہ کے قابل ہون -

ایلون - ہان یہ مین بخوبی جانتا ہون مجھے تم پر بھروسہ ہے - لو سُنو مین بیان کرتا ہون چند ماہ کا عرصہ گذرا کہ میرا سر رلیف اور لیڈی ہور ٹورن سے لندن مین ملاقات کا موقع ہوا - سر رلیف ادھیڑ - بیڈول - بونگا جسکے نفرت انگیز اور وحشت خیز طرق - مبتذل کمینہ پن جاہل اور ضدی کوڑھ مغز محض امی اور اسپر خود پسند غرض ایسا نامعقول شخص مجھے آج تک اپنی عمر مین دیکھنے مین نہین آیا اسکی بیوی سے اسکی بالکل ضد ہے - وہ نوجوان اور خوبصورت ہے اُسکی عمر تمھاری عمر کے برابر ہے - مجھے خیال ہے کہ تم چوبیس سال کی ہوگی -

مین سچہر مہینے اور -

ایلون - بس اسی عمر کی لیڈی ہور ٹورن ہے تمھارا ہی ساقد ہے اور یہی چہرہ مہرہ بھی رکھتی ہے ہر بات مین تم سے بہت مشابہ ہے تمھین چھپاؤ اور اُسے نکالو -

مین - مُسکراکر - ہان بیان کرو - مین سمجھ گئی کہ لیڈی ہور ٹورن تمھارا دل لے گئی ہے -

ایلون - ہان یہ تم سچ کہتی ہو مین اُسپر دل وجان سے فریفتہ ہون -

نہ تنہا در رہش باز م دل و دین
فدا سے جان شیرین جان شیرین

مین نہین چاہتا کہ اپنی رام کہانی طول طویل بیان کرون شاید تم سمجھ سکتی ہو کہ لیڈی ہور ٹورن جیسی حسینہ خلیق عالم - تیز طبع بیگم اس بکرے منظر بد دماغ جاہل شخص سے کیون میل کھانے لگی اور اسکی طبیعت اس سے کیا خاک خوش ہوگی - اس کہنے سے میرا یہ مطلب نہین ہے کہ مین بڑا خوبصورت ہون اور

وہ میری صورت دیکھکر مجھپر جان دیتی ہی - نہین بلکہ محبت ایک ایسی چیز ہی کہ جب
اسکے ولولے اُٹھتے ہین اور طبیعت مین جوش زن ہوتی ہی آدمی کو اندھا کردیتی ہی
ان ہی جوشون اور جذبون نے لیڈی ہورٹورن کو ایسا اندھا بنایا کہ وہ
مجھ جیسے نالائق ناقابل شخص پر فریفتہ ہوگئی کیا مجھے اُسکے ضمن مین یہ کہنے کی
بھی حاجت ہی کہ ابتک ہماری محبت کا اختتام راحت وآرام پر ہوا ہی میری
اس سے اول لندن مین ملاقات ہوئی اور بعدازان مین اسکے ہمسایہ ہی مین آرہا
ہون اور جن اسباب سے مین یہان آکر رہا ہون اُنکے اسباب بیان کرونگا -
مجھے معلوم ہوگیا کہ وہ لیڈی جو مین نے ابھی دو ایک دن ہوے - مسٹر
ایلون کے ساتھ دیکھی تھی وہ لیڈی ہورٹورن تھی اور وہ شخص جسکو ایلون
دیکھکر جھاڑیون مین گھس گیا تھا اور اسکے گھوڑے کے ساتھ لیڈی موصوف
باتین کرتی ہوئی جارہی تھی وہ سر رلیف تھا -
ایلون - مین یہ بھی بیان کرنا چاہتا ہون کہ جب مین اور سر رلیف لندن
مین تھے مجھپر یہ میلان طبیعت بہت ظاہر کیا کرتا تھا اور اسکو یہ شبہہ نہین تھا
کہ یہ میری بی بی کی طرف میلان خاطر رکھتا ہی - ایک دن مین اور سر رلیف
گشت لگا رہے تھے کہ عند التقریر وہ بیان کرنے لگا کہ میرا باپ بہت عیش
دوست اور آرام طلب تھا اسنے بولنگ بروک ہال کے قریب ایک خوبصورت
مکان اپنے رہنے کے لیے گرمیون کا بنایا تھا - اور وہ اسے بہت عزیز رکھتا تھا
اور گرمی کا تمام موسم اسمین گذارتا تھا لیکن مین نے یہ سوچا ہی کہ اس سے
کچھ فائدہ ہونا چاہیے اس لیے مین نے اُسے سجا رکھا ہی اور سب سامان سے
آراستہ کردیا ہی کہ اگر کوئی کنبہ آئے وہ اُسمین قیام کرسکے -
مین - صرف آشنائے تذکرہ مین سر رلیف نے تم سے یہ بیان کیا -

ایلون - ہان صرف یہی ذکر آیا - میرے دماغ مین اسکی یہ بات جم گئی کہ یہ ہیویلیٹن کو کرایہ پر دینا چاہتا ہی مگر مصلحتاً مین نے اُسوقت اس سے نہین بیان کیا کہ ایسا نہو وہ شبہہ کرے - مین نے چند روز کا بھلاوا دے کر سر ریلیف سے یہ درخواست کی کہ میرا ارادہ ہی کہ مین اپنے کچھ دن ہیویلیٹن مین رہ کر گذار دون بڑی عنایت ہو گی اگر آپ مجھے وہ مکان جو خالی پڑا ہی رہنے کو دینگے - مین تم سے ابھی بیان کر چکا ہون کہ یہ کمبخت بڑا کنجوس نالائق اور احسان فراموش ہی حالانکہ مین اسکی تواضع تکریم مین کچھ کمی نہ کرتا تھا لیکن جب بھی اسنے اپنا مکان کرایہ پر دیا اور مجھ سے معمولی کرایہ سے بھی زیادہ کرایہ لیا -

مین - لیکن تمھین کرایہ بہت سستا ہی اس لیے کہ اسکے ذریعہ سے محبت مین کامیابی ہوتی ہی -

ایلون - ہان یہ تو ہی ہی - لیکن مین شکایتاً نہین بیان کر رہا ہون کہ مجھے کرایہ زیادہ دینا پڑتا ہی بلکہ سر ریلیف کے طبیعت کی حالت بیان کی ہی کہ وہ اپنے دوستون اور مہربانون سے یون پیش آتا ہی - اب مین تم سے اور اپنی کیفیت کہنا چاہتا ہون - لیڈی ہورٹورن سے میری ملاقات ہونے سے پہلے وہ اپنے خاوند سے کبیدہ خاطر رہتی تھی اور جب مجھ سے محبت ہو گئی پھر تو وہ اور بھی اُس سے نفرت کرنے لگی - ایک مہینہ کے عرصہ ہی مین جب وہ بولنگ بروک ہال مین لنڈن سے گئے ہین اور ہین نے ہیویلیٹن مین جا کر قیام کیا ہی کئی بار دونون جورو خاوند مین تکرار ہو چکی ہی - اور یہ تکرار اس سبب سے نہ ہوئی تھی کہ سر ریلیف کو اسکی عصمت اور پاکدامنی پر کچھ شبہہ ہوا ہو بلکہ یہ تکرار اُس زشت خو کی بدمزاجی کا ثمرہ تھا - اس تکرار نے یہان تک طول کھینچا کہ یہ دونون علیحدہ علیحدہ ہو گئے گو ایک ہی مکان مین رہتے ہین لیکن کمرے جدا جدا ہین -

مین - تم نے اس مردم صورت دیو سیرت کی خصائل خبیثہ کا خوب خاکہ کھینچا کیا کہنا - مرحبا -

ایلون - اب مین تم سے پورے طور سے اپنی محبت اور اسکے وحشت خیز نتائج اور اُن خوفون سے اطلاع دیتا ہون کہ جو مجھپر گذر رہے ہین - تمھین اس امر سے بھی واقف ہونا چاہیے کہ یہ ہیولیٹن اس چھوٹے سے احاطہ کے کونہ پر آخری حد مین بنا ہوا ہی کہ جو بولنگ بروک ہال سے ملا ہوا ہی اور اسی احاطہ کے سبب سے یہان پہونچ سکتے ہین - سر ریلیف کے باپ نے ہیولیٹن کو صرف اپنے استعمال کے لیے بنوایا تھا اور جبتک وہ زندہ رہا تھا ممکن نہ تھا کہ کرایہ پر دینے کا خیال بھی کسی کے دل مین آیا ہو - یہ بیٹے یعنی سر ریلیف ایسے سپوت ہوے کہ انھون نے کرایہ پر دے دیا - ہیولیٹن اور بولنگ بروگ ہال مین ایک دروازہ ہی اور اس دروازہ کے قریب ہی وہ کمرہ ہی کہ جسمین لیڈی ہور ٹورن خفا ہو کر رہتی ہی - اور میرے یہان بخوبی اسکی آمد و رفت جاری ہی - چند روز کا عرصہ ہوا کہ سر ریلیف کو شبہہ ہوا اور اسکے شبہہ کی آگ یہان تک بھڑکی کہ حسد پر ختم ہوئی اور حسد نے یہان تک غلو کیا کہ اُسنے صاف طریقہ سے کہدیا کہ تو ایلون سے ملا کرتی ہی - اور اسکے علاوہ ایک نفرت انگیز اور بدتہذیبانہ طریقہ سے نوٹس دیا کہ تم ہیولیٹن سے اُٹھ جاؤ - بیشک وہ میرے سر پر کوئی بلا نازل کرنے کی کوشش کر رہا ہی اور اپنی بیوی کو طلاق دینے کی تدبیر کی ہی - گو لیڈی ہور ٹورن نے غصہ ہو ہو کر انکار کیا اور کہا کہ تمھین خبط ہی کہ جو تم میری طرف یہ شبہہ رکھتے ہو - لیکن ظاہرا باتین ایسی آکر واقع ہو گئی ہین کہ جس سے وہ سخت متردد اور پریشان ہی - وہ کانپ رہی ہی کہ ایسا نہو یہ معاملہ دنیا مین آشکارا ہو جاے میری پوچھو تو مین یہ کہتا ہون کہ مین ہرگز نہین چاہتا کہ لوگون کی مجھپر انگلیان

انھین میری کوشش ہو کہ کسی طرح سے وہ بات عمل مین لائی جائے کہ جس سے میری پیاری کی جان اِس چپقلش سے نجات پا دے۔ مین پروا نہین کرتا اگر لاکھون روپیہ میرا صرف ہو جائے۔

مین لیکن وہ کونسی خاص شہادت تھی کہ جس سے سر ریلف کو یہ یقین ہو گیا کہ تمھاری اسکی بیوی سے آشنائی ہو۔

ایلون۔ گھر کی ایک خادمہ نے سر ریلف کو یہ جتا دیا کہ جب بیگم صاحبہ اپنی خواب گاہ مین تشریف لیجاتی ہین اسکے تھوڑے عرصہ کے بعد یہ ایلون کے پاس پویلین مین چلی جاتی ہین۔ چنانچہ اُس خادمہ نے سر ریلف کو دکھا بھی دیا۔

مین۔ یہ واقعی بہت سخت بات ہوئی مگر یہ بتاؤ کہ تم نے کیا تجویز کیا ہو اور تم مجھ سے کس امر مین مدد لینی چاہتے ہو۔

ایلون۔ تم نے یہی لگا ہون اور تعجب خیز متفکر صورت مین جو مجھے آتے ہوے دیکھا تھا یہی سبب تھا۔ کہ مین سر نگون طبیعتون مین گشت لگاتا پھرتا تھا۔ اس امر سے بھی مین تمھین مطلع کرنا چاہتا ہون کہ گو لیڈی موصوف کے ایک ملازم نے اپنے آقا اور اپنی بیگم سے دغا بازی کی مگر دوسرا نوکر اور ہو کہ جو مجھپر اور اپنی مالکنی پر جان دیتا ہو اور یہ بیر ونٹ یا سر ریلف کا خاص ملازم ہو سر ریلف کا اُسپر بڑا بھروسہ ہو اسنے اپنے بھید کی کئی باتین اُس سے کہی ہین ادھر اسکے کان مین پڑتا تھا اور میرے گوشگزار ہوتا تھا۔ آج ہی صبح کو اسنے مجھے اطلاع دی کہ میرے آقا کا یہ ارادہ ہو کہ وہ اپنی بیوی کی خبر رکھے کہ وہ کسوقت آپ کے پاس جاتی ہین اور شب کو کے بجے تک رہتی ہین۔ اسکی یہ مرضی ہو کہ بدیہی شہادت ملجائے تو عدالت مین مقدمہ دائر کرون۔ اور بدیہی ثبوت یہی ہوگا کہ عین

سو قبع واردات پر بیوی کو پایے - یہ معاملہ تھا اے روز جو مین سنے تم سے
بیان کیا اب تم بخوبی سمجھ سکتی ہو کہ مین اس لیے مغموم محزون ملول ہون -

مین - بلا تامل کیا تم بیان کروگے کہ مین تمھاری کس امر مین مدد کر سکتی ہون کچھ سوچو
نہین جو کچھ تمھین کہنا ہو بے دھڑک کہہ گذرو -

ایلوون - روز صرف تمھاری ایک ادنی سی توجہ سے بیڑا پار ہو جاے گا تم ہی
ہو جو لیڈی موصوف کو بچا سکتی ہو اور جو بدگمانی اُسکی طرف سے اُسکے
بدسرشت خاوند کے دل مین جمی ہوئی ہی سب کو تم دور کر سکتی ہو -

یہ سُنکر مین سر بگریبان ہوئی اور چند لمحہ تک ایلوون کے فیاضانہ برتاو پر جو وہ
اکثر میرے ساتھ کرتا رہا ہی غور کرنے لگی - وہ عنایتین اور اسکی نوازشین یاد تھین
کہ جو اسنے پانچ برس اُدھر کی تھین اور اس خیرخواہی کا بھی خیال آتا تھا کہ جو بارگوش
بیلمورا اور ہیورشاک کی بابت کی تھی اور اُنکے بُرے چال چلن اور مختلف
بندشون سے آگاہ کیا تھا - مجھے اُسکی اس دریادلی اور ساتھ ہی اُسکی محبت
کا خیال بھی آتا تھا کہ ابھی چند روز ہوے جب مین نے اس سے تین سو اشرفیان
لی تھین اور پھر ایک ایما سے پانسو اشرفیان دینے کو تیار ہی - یہ یہ باتین
تھین جنمین مین تفکر کر رہی تھی گو مجھے اسکی اُس دغابازی کا بھی خیال آتا تھا
کہ اسنے شراب پلوا کر اول دن مجھ سے کی تھی لیکن باایہمہ یہ میرا محسن تھا اور اسکی
نوازشات مجھپر غیر محدود ہین -

مین - اے ایلوون مین تمھاری اس امر مین مدد کرونگی جو تم مجھ سے
چاہتے ہو اُسے مین بخوبی سمجھ گئی لیکن صرف یہ چاہتی ہون کہ چند ہدایتین جس
طریقہ سے کہ عمل کرنا پڑے گا تم مجھے کر دو تا کہ مین قدم بقدم اُنہی کے چلون
یہ سُنکر ایلوون نے بڑی محبت اور شکر گذاری سے میرا ہاتھ اپنے ہاتھ مین

دبایا اور تمام ہدایتیں جو اُسنے معلوم ہوئیں اُسنے مجھے سمجھا دیں۔ میں ابھی اُنکے بیان کرنے کی ضرورت نہیں سمجھتی جب موقع ہوگا اور عمل کیا جائے گا خودبخود ناظرین کو معلوم ہوجائے گا۔

مجھے پھر ساتھ لے کر شہر میں آیا۔ مجھے میری قیام گاہ پر ٹھہرادیا اور آپ بازار چلا گیا چلتے وقت کہہ گیا کہ میں بنک سے ابھی روپیہ لے کر آتا ہوں۔

غرض نصف گھنٹہ میں اُسنے پانسو پونڈ جو پانچ ہزار روپیہ کے برابر تھے لاکر دیے جب میں لے کر شکریہ ادا کرنے لگی اُسنے میرے شکریہ کے الفاظ کو اپنی ان مہربانی کے بھرے ہوے فقروں سے کاٹ دیا۔ دیکھو روز آئندہ ہوشیار رہنا ایسا نہو کہ پھر تو بی اگریسن کی شکار بن جاؤ۔

یہ کہکر وہ رخصت ہوا میں جو کچھ باتیں ہوئی تھیں اُسپر فکر کرنے لگی اور جو کچھ آئندہ یکئی تدابیر عمل میں لاؤنگی اُسکا بھی مجھے خیال تھا۔

یہ ماہ اکتوبر کی آخری شب تھی جسمیں کہ یہ مخصوص واقعہ ظہور پذیر ہوا دلربا اور خوش منظر موسم شروع ہو چکا تھا۔

نو بجے شب کو میں نے باہر جانے کا ارادہ کیا۔ اپنی خادمہ سے بلاکر کہا کہ میں دعوت میں جاتی ہوں اور مجھے چند دوستوں سے ملنا بھی ہے جبتک میں نہ آؤں تم یہاں سے نہ سرکنا۔ شاید مجھے کچھ دیر بھی ہوجائے جب بھی اسکا خیال نہ کرنا۔ یہ سچ ہے کہ دودھ کا جلا چھاچھ کو پھونک پھونک کر پیتا ہے۔ میں نے دور اندیشی کے لیے یہ بند و بست کیا۔ کیونکہ یہ ظاہر تھا کہ میں دن نکلنے تک یہاں نہ آسکونگی۔ غرض پوری پوری ہدایت کرکے اور اُسکو ہوشیار کرکے میں روانہ ہوگئی۔

چاند جاگ جاگ کر رہا تھا۔ چاندنی کی سفید چادر دنیا کی مسطح اور غیر مسطح سطح پر

گلستان بچھی ہوئی تھی۔ ساڑھے دس شب کے بجے ہونگے کہ مین بولنگ برک ہال کے گردش مین پہونچ گئی۔ ہدایت کے موافق مین سیدھی سطح زینون مین سے گذر کر اُس دروازہ مین گئی کہ جو کھُلا ہوا تھا اور جس سے سیدھا راستہ گاڑی کی سڑک مین جاتا تھا۔ جس سڑک سے عمارت کا ایک پہلو پیویلین سے جدا ہوتا ہی گویا یہ سڑک فاصل ہی۔ مین سیاہ کپڑے پہنے ہوئی تھی اور میرے چہرہ پر سیاہ نقاب پڑی ہوئی تھی۔ مین نے دبے پانون آگے بڑھکر دروازہ کھولا اور جھپکے سے بگھی والی سڑک پر آئی اور اُس جانب کو خیال کیا کہ جسکا پتہ ایلون نے دیا تھا کہ اُس مقام سے میرے پاس لیڈی موصوف آیا کرتی ہی۔ قدم آگے رکھتے ہی مجھے ایک پرایوٹ دروازہ نظر آیا اور اس دروازہ سے سیدھے چھوٹے سے احاطہ مین چلے جاتے تھے۔ جسکے محیط ایک لکڑی کی دیوار تھی۔ مین اس دروازہ مین سے احاطہ مین آگئی اور مقام مقصود کی طرف درختون کے سایہ سایہ مین کہ کوئی مجھے نہ دیکھ لے قدم اُٹھایا۔

یہان سے ہوتی ہوئی اور کل راستون کو طے کرتی ہوئی مین پیویلین پہونچی۔ ایلون نے آواز سنتے ہی فوراً دروازہ کھولدیا۔ جب مین کمرہ مین داخل ہوئی یہ گرمجوشی سے پیش آیا اور مجھے اُس کمرہ مین لیجا کر بٹھایا کہ جو قیمتی اور نفیس سامان سے آراستہ تھا اور وہان میز پر کھانا بھی چُنا ہوا تھا۔ مین نے بہت خوشی سے تھوڑا پانی اور شراب پی۔ پھر ایلون یہ کہنے لگا۔ جو چیز مین چاہتا تھا وہ ہی ہوئی۔

	منت الحمد ہر آن چیز کہ خاطر میخواست آخر آمد ز پس پردہ تقدیر پدید	

مجھے اُسی ملازم نے جو مجھ سے ملا ہوا ہی اطلاع دی ہی کہ آج مسٹر ریلیف

مع اپنے خادمون کے پیولٹین کے قریب ہی خبرداری کرینگے اور آپ بھی ہرگز شبہہ نہین ہی کہ انھون نے تمھین یہان آتا ہوا دیکھ لیا ہی۔ تھوڑی دیر تک وہ کچھ نہ بولینگے بعد ازان وہ اپنا کام کرینگے چونکہ تمھارا قد تمھارا ڈیل ڈول سب ریلیف کی بی بی کا سا ہی وہ بلا تامل سمجھ جائیگا کہ میری بی بی ہی گئی ہوئی ہی۔

ہم بیٹھے ہوے یہ باتین ہی کر رہے تھے کہ کمرہ کے سامنے ہمین جوتیون کی کچھ چرخ چون کی آواز سنائی دی اور بعد ازان یہ معلوم ہوا کہ بہت سے لوگ غل مچا رہے ہین۔ یہان تک کہ کمرہ کا دروازہ زور سے کھلا اور کئی کنگرے اور موٹے تازے نوکر اندر داخل ہوے۔ یہ دیکھتے ہی ایلون اُٹھ بیٹھا اور ایک مہیب اور غضب خیز آواز مین ڈانٹ بتائی کہ خبردار وہین کھڑے رہنا ورنہ سب کو فی النار کر دونگا مین نے بھی ایک شور مچایا اور وہ واویلا کیا کہ میری چیخ کی صدا تمام مکان مین گونج گئی ایلون یہ سمجھا کہ واقعی مجھے دہشت معلوم ہوئی ہی وہ اور بھی طیش مین آیا اور اُنپر حملہ کرنا چاہتا تھا کہ اول ہی جو شخص سامنے آیا وہ بلا شبہہ سر ریلیف تھا۔

سر ریلیف۔ آج ای شیطان میری بیوی کے اغوا کرنے والے مین نے تجھے پکڑا ہی جاتا کہان ہی اور پھر مجنونانہ میری طرف لپکا۔ اور کہا ای بدبخت تو تو انکار کرتی تھی اور مجھے غلط بیان ثابت کرتی تھی اب بتا یہ کیا ہوا۔

سر ریلیف کی پریشان صورت کا وہ نظارہ مین کبھی نہین بھولونگی کہ جب اسنے میری طرف دیکھا ہی اور یہ پہچانا ہی کہ یہ میری بیوی نہین ہی بلکہ مجھے دھوکا ہوا تو خجلت مین غرق ہو گیا۔ اضطراب اور تھرتھراہٹ اُسکے اندام مین پڑ گئی تھی اور اُسکی جان پر ایک غضب نازل ہو گیا تھا۔

میری پوچھو کہ میرا اُسوقت کیا حال تھا مین مارے شرم و حجاب کے مری جاتی تھی کہ جب دست بستہ ایلون نے بطور طنز کے سر ریلیف سے آگے بڑھکر کہا ہی آپ نے خیال کیا کہ آپ نے کیسی دہشتناک غلطی کی ہی کہ جس سے آپ کو چلنی بھر پانی مین ڈوب مرنا چاہیے۔ آپ کو شرم نہ آئی کہ اس طرح سے کھلم کھلا اپنی بیوی کی توہین پر آمادہ ہو گئے اور ساتھ ہی اسکے مجھپر بھی خواہ مخواہ آفت نازل کی۔

سر ریلیف۔ اپنے اُس خادم کی طرف جھپٹ کر جسنے سُراغ رسانی کی تھی۔ بچۂ سگ حرامی پلے یہ ساری تیری باتین تھین یہ تو نے ہی غضب ڈھایا ہی کہکر اس زور سے ڈگ رسید کیا کہ وہ نیچے آرہا۔

سر ریلیف۔ بڑبڑا کر خدا کے لیے مسٹر ایلون اس بات کو دبائے رہنے دو ورنہ مین اپنے پڑوسیون کا مرجع تضحیک بن جاؤنگا۔ اسکے عوض مین آپ جو کچھ اور جیسی معافی طلب کرین ——— یہ مین دینے کو حاضر ہون۔

مین۔ خوب بگڑ کر اور تیوری بدل کر۔ لو اے مسٹر ایلون مین جاتی ہون تم سے یہی امید تھی کہ تم میرا راز یون افشا کرو۔

این کار از تو آید و مردان چنین کنند

دیکھو مین تم سے کہا کرتی تھی کہ مجھے نہ بلایا کرو ہمارا بھید کبھی نہ کبھی دن کھل جائے گا وہی ہوا نا۔ خیر گذشتہ انچہ گذشت مین جاتی ہون۔ آیندہ ہماری تمھاری ملاقات کا خاتمہ ہو گیا۔

یہ کہکر مین چلنے لگی ایلون میرے پیچھے دوڑا اور کہنے لگا خدا کے لیے بیگم ایک بات اور بھی سُنتی جاؤ مین آگے بڑھتی چلی گئی مرادیہ تھی کہ دو چار قدم

باہر کمرہ کے ایلوِن آجائے تاکہ ایک آدھ بات مطلب کی ہو جائے چنانچہ یہی ہوا جب ایلوِن کمرہ کے باہر نکل کر احاطہ مین آیا اسنے میرے ہاتھ کو بہت ممنونی سے دبایا اور کہا کہ تم نے خوب ہی اپنا فرض انجام دیا تمھاری ظاہرا صورت بنانے اور تیوری چڑھا کر بات کرنے کا مین قائل ہون مرحبا و صد مرحبا تمھارے صدقہ مین لیڈی ہورٹورن کی جان بچ گئی نہین وہ بیچاری سخت مصیبت مین آگئی تھی۔ روز مین تمھارا دلی احسان مند ہون جب تمھین دوست کی ضرورت ہو تم بلا تامل مجھے تحریر کرنا مین تمھاری خدمت کرنی اپنے فرض کو پورا کرنا تصور کرونگا۔

یہ کہکر مشکورانہ جوش مین ایلوِن نے پھر میرا ہاتھ بھیچا اور مجھے رخصت کیا۔ باوجودیکہ کمرہ کے شیشے لگے ہوئے تھے لیکن میری وہ تیز آواز نکلی تھی کہ سب آس پاس کے گھرون کے لوگ چونک پڑے تھے اور کیا عجب ہی کہ میرا یہ واویلہ بعد ازان سبب تفتیش اور شبہات عوام و خواص ہو۔

ساڑھے گیارہ بجے شب کے بخیر و عافیت مین اپنے قیام گاہ مین آگئی۔ مین نے ارادہ کیا کہ مین یہان سے برٹن چل دون لندن واپس جانا مناسب نہین جانا وہان جا کر کیا کرتی۔ وِوبرن کے سانحہ کو بھی ڈیڑھ مہینہ گذر چکا تھا یعنی وہ سانحہ کہ جسمین کپتان سیڈرن ہم کی مظلوم روح عالم ارواح کو سدھاری تھی اور جسنے مجھے سارے عالم مین رسوا کر دیا تھا۔

اکتالیسوان باب

خزانچی

ایک دفعہ پہلے مین برٹن جا چکی تھی اور یہ گویا دوبارہ دورہ تھا۔ میرا یہان کا

پہلا قیام جس سے کہ ناظرین واقف ہین بہت ہی مختصر تھا یعنی کپتان ہیومانٹ
کی حفاظت قبول کر کے فوراً لندن چلی آئی تھی اور وہان ٹھہرنے کا بہت ہی
کم اتفاق ہوا تھا - ابکی مین نے ارادہ کیا کہ مین یہان بہت دنون تک
ٹھہرونگی - اپنے کو اسی نام بیگم ولٹن سے نامزد کر کے مین کنگس روڈ مین ایک
نفیس پُر سامان مکان مین قیام پذیر ہوئی - ایک خوبصورت گاڑی گئی ما مائین
نوکر رکھین اور بآرام اپنی زندگی بسر کرنے لگی -

ناظرین اس امر سے واقف ہونگے کہ میرا میلان طبیعت اسوقت ایک نئے
محافظ تلاش کرنے کی طرف تھا اور مین یہ چاہتی تھی کہ کوئی ایسا دولت مند
ملجائے کہ جو میرے گرد عیش و عشرت کے بے انتہا سامان مہیا کر سکے - علی الصباح
کپڑے خوب بدل بدلا اور بن سنور کر مین گھوڑے پر سوار ہو کر نکل جاتی اور
جہان امرا کا زیادہ مجمع ہوتا وہان جاتی اور پھر سہ پہر کو عمدہ سے عمدہ پوشاک
بدل کر گھبی مین بیٹھکر ہوا خوری کو نکلتی شب کو تماشون تھیٹرون مین جاتی - چند
ہفتے کے عرصہ مین کئی درخواستین میرے پاس آئین لیکن وہ ایسی نہ تھین کہ مین
اُنکو قبول کرتی - مین نے سمجھ لیا تھا کہ جب کوئی ملنا ہوگا مل رہے گا اتبو خود خوب
آرام سے گذارو -

مین بوقت چاشت ہوا خوری کر رہی تھی ماہ دسمبر کا اختتام ہونے کو تھا کہ مین نے
سٹرک پر ایک جیبی کتاب پڑی ہوئی دیکھی - میرا سائیس مجھ سے کچھ فاصلہ پر تھا
مین نے ذرا گھوڑے کو ٹھنکایا کہ جب میرا سائیس آجائے مین اُس سے کہون کہ
تو اس کتاب کو گھوڑے پر سے اُتر کر اُٹھالے میری نیت یہ تھی کہ اسکے مالک
کو پہونچا دونگی - چنانچہ جب وہ قریب آیا مین نے اُس سے وہ پاکٹ کتاب
اُٹھوالی مجھے چندان اسکا کچھ خیال بھی نہ تھا جب مین گھر آئی سائیس نے مجھے

وہ پاکٹ بک لاکر دی مین نے اُسے رکھدیا جب فرصت ہوئی مین نے چاہا کہ اُسکے مالک کا پتہ اسمین دیکھون تاکہ اُنکو بھیجدیجائے۔
جب مین نے اس کتاب کو کھول کر دیکھا معلوم ہوا کہ اسمین بنک نوٹ بھی ہین۔ ہنڈویان بھی ہین اور ریل کے ٹکٹ بھی ہین۔ یہ سب مالیت پانچ ہزار پونڈ سے کم نہ تھی مگر مالک کا پتا اسمین کہین نہ لکھا ہوا تھا۔ فوراً مین نے پولیس کو اطلاع دی کہ میرے ہاتھ اس قسم کے نوٹون اور ہنڈویون وغیرہ کی کتاب لگی ہے مجھسے لیکر اُسکے مالک کی تلاش کرو تاکہ وہ اپنے زر کا مالک بنے۔
چھ بجے مین بیٹھی ہوئی کھانا کھا رہی تھی کہ میرے خادم نے آکر اطلاع دی کہ مسٹر فلیٹن جنکا مین یہ کارڈ لایا ہون ملنے آئے ہین۔ کارڈ پر یہ لکھا ہوا تھا کہ کیمبرلین لاج کلیفم۔ اور نیچے پنسل سے اُس شہر برٹن کا جسمین وہ قیام پذیر تھا یہ پتہ درج تھا۔ ہیٹہ فورڈ ہوٹل۔ اس کارڈ سے معلوم ہوتا تھا کہ یہ ایک دولتمند شخص ہے اور ساتھ ہی اسکے مجھے یہ خیال بھی آیا کہ کہین یہ پاکٹ بک کا مالک نہ ہو۔ مین نے خادم کو حکم دیا کہ انھین نشست کے کمرہ مین بٹھاؤ مین بھی آتی ہون۔ ادھر وہ گیا اور اُدھر مین نے دو چار نوالے کھانا کھا ہاتھ دھو اور کلی کرکے مسٹر فلینٹن کے پاس آئی۔ مین نے دیکھا کہ مسٹر فلینٹن ایک خوبصورت شخص لانبا قد اور اچھے ہاتھ پیر۔ کتابی چہرہ سیاہی مائل آنکھین اور بال۔ جیسی مسوڑون مین چمکتی ہوئی دونون طرف گلپھے عجیب جوبن دیتے تھے تقریباً چالیس برس کی عمر ہوگی۔ مسکراہٹ اور بات چیت سب پسندیدہ تھی۔ اسکی جنٹلمینون کی سی صورت تھی طرز و انداز سے معلوم ہوتا تھا کہ اسمین نیک خصلتین بھی ضرور ہونگی۔ جونہی مین کمرہ مین آئی اُسنے خوب ٹکٹکی باندھکر میری طرف دیکھا اسکی نظرون سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ میرا حُسن کچھ کم کارنامہ اسکے حجلۂ دل کو بھی کامنور

کر چکا ہی اور اسکو میری جو بن خیز جوانی غضب کی بھاگئی ہی۔ کچھ دیر تک وہ یون ہی بیٹھا رہا اور مجکو مدح خیز نظرون سے دیکھتا رہا جنمین ایک تہ محبت کی بھی جلوہ دے رہی تھی۔

مین نے کرسی پر بیٹھنے کے لیے اُس سے اشارہ کیا اور خود بھی کرسی پر بیٹھ گئی۔ اُسنے بیان کیا کہ مجھے حد سے زیادہ خوف ہی کہ مین نے آپ کے کھانا کھانے مین خلل اندازی کی لیکن مین اپنے اس گناہ کی سخت معافی چاہتا ہون۔ اور یہ صرف پاکٹ بک کا طفیل تھا کہ جس سے مین یہان چلا آیا۔ مین پہلے اپنا گمان ظاہر کر چکی تھی کہ ہو نہو یہ مالک پاکٹ بک ہی ہی۔ چنانچہ وہ ہی نکلا۔

مسٹر فنیٹن۔ جسقدر مجھے اسکی بابت خیال ہی اور مین نے پنسل سے نوٹون کا نمبر لکھ لیا ہی مین کہ سکتا ہون کہ ای بیگم ولٹن (یعنی مین) وہ تمھارے اس یقین کے لیے کافی ہوگا کہ جس سے میرے دعوے کی تصدیق ہو سکے۔

مین۔ مین نے فلان سڑک پر اُسے پایا تھا۔ اور جو نشانات اور نمبر آپ نے بتلائے وہ ملتے ہین (اپنا لکھنے کا ڈیکس کھول کر) لیجیے یہ پاکٹ بک موجود ہی۔

مسٹر فنیٹن۔ مین اسکے عوض مین آپ کا ای بیگم صاحبہ شکریہ ادا کرتا ہون۔ یہ صرف ایک دوست کے لاؤبالی پن سے گر پڑی تھی۔ مین آپ کو یہ بھی اطلاع دینا چاہتا ہون کہ مین لندن بنک کا خاص حصہ دار یا شریک ہون۔ اور جس جنٹلمین کی طرف کہ مین نے اشارہ کیا ہی مین اسکا ولی اور امین ہون جب یہ برٹن مین آیا مجھے بھی دو ایک دن کے لیے اسنے لندن سے بلا بھیجا۔ اور مجھ سے کہا کہ اسقدر نقد روپیہ لیتے آنا۔ مین شب گذشتہ کو یہان پہونچا۔ لیکن صبح کے دس بجے اُس سے ملاقات ہوئی۔ ملاقات ہوتے ہی کہنے لگا کہ سیر کرنے چلو ہر چند مین نے کام کا بہانہ کیا لیکن نہین مانا۔ پاکٹ بک میرے ساتھ مین

اسکے ساتھ سوار ہو گیا وہ کمبخت کیبن گر پڑی مجھے اس پاکٹ بک کے کھوئے جانے کا
سخت ملال تھا۔ مگر مین اُس گھڑی کو مبارک سمجھتا ہون کہ جب میری یہ کتاب
گری تھی اس لیے کہ اگر وہ نہ گرتی آپ سے کیونکر نیاز حاصل ہوتا۔
پھر مسٹر فلینٹن نے کہا کہ مین رخصت ہونا چاہتا ہون اور یہ اجازت چاہتا
ہون کہ کل اور بھی مین قدمبوسی حاصل کرنے کا فخر حاصل کرون۔ اسکے ضمن مین
فلینٹن نے یہ بھی کہا کہ مین صرف دو یا تین ہفتے برٹن مین رہونگا۔ فلینٹن نے تھوڑے
ہی وقت مین میری باتون سے یہ پالیا کہ نہ میرا کوئی خاوند ہے نہ والدین ہین اور
نہ رشتہ دار ہین صرف مین تنہا ہی رہتی ہون۔
دوسرے دن صبح کو مسٹر فلینٹن نے ایک صندوقچہ جواہرات سے بھرا ہوا
میرے پاس بھیجا۔ جواہرات کی قیمت کم سے کم چارسو پانسو پونڈ ہونگے جسقدر
کہ ٹوپی گریسین نے گیا تھا اُسی قدر بھرا گئے۔ یہ گویا اُس شکریہ کے صلہ مین
تھے کہ جو مین نے اسکی پاکٹ بک دیدی تھی۔ اور نہایت ہی لجاجت سے
کہلا بھیجا کہ اسے قبول ہی کیجیے گا۔
دوسرے دن سہ پہر کو مسٹر فلینٹن صاحب پھر تشریف لائے گو اسکی نگاہون
سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ یہ میرے حُسن نزاکت خیز کا رام ہو چکا مگر زبان سے اس
معاملہ مین کوئی گفتگو نہین کی اسکی دیکھن صاف کہے دیتی تھی کہ تھوڑے
عرصہ کے بعد ایک خاص وقت مین یہ ضرور معاملہ کی بات چیت کرے گا۔
پندرہ روز تک متواتر روزمرہ آتا اور ادھر اُدھر کی باتین کر کے چلا جاتا اسکی باتون
سے اتنا معلوم ہو گیا تھا کہ اسکی ابھی شادی نہین ہوئی ہے اور وہ بہت بڑا دولتمند
ہے اور کلیفم مین اسکا ایک بہت خوبصورت محل نما مکان بنا ہوا ہے۔ دن
بدن مین دیکھتی تھی کہ اسکے زبانی لہجہ اور نگاہ مین محبت ترقی کی صورت

مین اپنا جلوہ کرتی گئی آخر کو کہان تک قبول دیا کہ مین اے روز تجہپر مرتا ہون تیری چتون کی خونخواری مجھے کھا گئی - تیرا تیر عشق دل مین اٹک کر رہ گیا اور لمحہ بہ لمحہ اُسکی کھٹک زیادہ ہوتی جاتی ہی - مین اس امر پر تامل کرنے لگی - میرے دل نے اسکی حفاظت قبول کرنے کے لیے گواہی دی مین یہ سوچ رہی ہون اور وہ گھگیا گھگیا کر التماس کر رہا ہی کہ مین اپنی زندگی کا وہ لمحہ خوش سمجھونگا کہ جب اے روز تمھین اپنے غریب خانہ پر جلوہ فزا دیکھونگا - اب مین امیدوار ہون کہ جواب مثبلتہ ملے - مین نے اس سے وعدہ کرلیا کہ کل مین تمھین اسکا قطعی جواب دونگی - یہ سُنکر وہ رخصت ہوا اور رخصت ہوتے وقت بھی التجا عرض کر گیا کہ اگر آپ قبول کر لینگی میرے نصیب جاگ جائینگے -

اُسکے جانے کے بعد مین دل مین یہ خیال کرنے لگی کہ آیا مین اُسے اطلاع دے دون کہ میرا نام مس لیمبرٹ ہی اور وہ مین ہی ہون جسکی نسبت کپتان سیڈن ہم کے معاملہ مین بہت کچھ شائع ہو چکا ہی - یہ مجھے یقین تھا کہ جب مین اسکے پاس جا کر رہونگی پُرانے شناساؤن سے ضرور ملاقات ہوگی اُسوقت رفتہ رفتہ اسے کھل جائیگا کہ مین کون ہون اور میرا اصلی نام کیا ہی - علاوہ اسکے اگر اُسے اپنے حال سے مطلع نہ کرونگی میری زندگی مشتبہ گذرے گی اور ہر وقت یہ خیال رہے گا کہ کہین بھید ظاہر نہ ہو جائے - پھر کیا خاک خوشی حاصل ہوگی -

اس اس قسم کے خیالات سے مین نے دل مین ٹھان لیا کہ کل ضرور راز اس سے عند الملاقات کھول دینا چاہیے چنانچہ مین نے یہی کیا - جب وہ آیا اور باتین کرنے لگا مین نے ادھر اُدھر سے پھر کر اپنا اصلی نام اور کل کیفیت بیان کر دی وہ مجھپر ایسا شیدا تھا کہ کچھ بھی میرے اس کہنے نے

اُسکے دلپر اثر نہ کیا بلکہ وہ اور یہ کہنے لگا روز مین تجھے دل دے چکا میرے آگے تو وہ ہی ہی جو کل تھی - قصہ مختصر یہ کہ مین اسکی حفاظت مین آکر تکلیف کم پہونچی -

یہان فلیٹن نے کثرت سے خادم اور گھوڑے بگھیان میری خدمت کے لیے تعینات کر دین مکان کا وہ امیرانہ سامان تھا کہ آنکھ کام نہین کرتی تھی مکان کیا تھا ایک محل تھا جسمین کئی کئی بڑے بڑے ہال سامنے باغ لگا ہوا امیرانہ سامان سے آراستہ بڑی شوکت اور مالک کی عظمت جتاتا تھا - مسٹر فلیٹن کی طرز معاشرت شہزادون کی طرز معاشرت سے کسی طرح کم نہین تھی - شہزادون کی طرح سے سامان عیش مہیا ہر شے بافراط موجود - اور جتنی باتین ہوتی ہین وہ سبب امیرانی اور نوابی بہت سی باتون مین شہزادون سے بھی بڑھا ہوا لیکن جہان دس بجے اور یہ بنک چلا گیا پانچ بجے بنک سے آتا اور پھر جو عیش و نشاط مین مشغول ہوتا محنت کی تمام کلفت اسکے دماغ سے دور ہو جاتی -

یہ معمول تھا کہ ہفتہ مین تین بار ہمارے یہان دعوت ہوا کرتی تھی اور اس دعوت مین سب جنٹلمین ہی ہوا کرتے تھے ان تین مقررہ دنون کے علاوہ اور دن بھی کسی نہ کسی کو مسٹر فلیٹن اپنے ساتھ لے آتا تھا کہ جو ہمارے ہمراہ ایک میز پر بیٹھکر کھانا کھاتا تھا - دعوت مین کثرت سے روپیہ خرچ ہوتا تھا - ہزارون پونڈ کا ماہوار ہی صرف گلاسون اور طشتریون ہی کا خرچ تھا - یہ معلوم ہوتا تھا کہ گویا ایک بہت بڑا شاہ دعوت کر رہا ہے -

میری زندگی کا یہ پہلا ہی وقت تھا - نہ کبھی اتنے اشخاص سے ملنے کا اتفاق ہوا اور نہ کبھی اس عیش و عشرت مین زندگی بسر ہوئی - ایسا زندگی جس مین

بہت خوش تھی دونون گھوڑے اور گاڑیان میرے لیے ہر وقت موجود رہتی تھین
مین غیر جنٹلمینون کے ساتھ بھی گھوڑے پر سوار ہو کر ہوا خوری کرنے جایا کرتی تھی
فینٹن حسد اور بیجا شبہات کے پاس ہو کر بھی نہین بھٹکا تھا بلکہ اسے مجھپر بڑا فخر
تھا کہ میری بیگم ایسی ہی کہ جو مرجع خلائق ہی -

مین بیگم فینٹن کے نام سے مشہور ہو گئی تمام ملازمین کو بھی معلوم ہوا کہ مین
اسکی بیوی نہین ہون بلکہ بیگم ہون وہ مجھسے اس طرح نہین برتتے تھے کہ جیسے
بیویون سے برتا کرتے ہین بلکہ وہ مجھے صرف اسکی آشنا سمجھکر تعظیم و تکریم اسی
قسم کی کیا کرتے تھے - کثرت سے شب و روز تحفے تحائف لیے چلا آتا ہی - اور
اس بیدردی سے روپیہ اُٹھاتا ہی کہ مین حیران ہو گئی اور مجھے یہ خیال پیدا
ہونے لگا ایسا نہ ہو اس فضول خرچی کا نتیجہ بہتر نہ ہو مگر جب مجھے معلوم ہوا کہ
فینٹن بنک کے شریک اور حصہ دار ہونے سے سالانہ ہزارہا پونڈ کی اسے آمدنی
ہی تب مین مطمئن ہو گئی اور دیوالہ نکلنے کی پریشانی کافور ہو گئی -

جو کچھ فینٹن کی دس بجے سے پانچ بجے تک کی غیر حاضری کی کیفیت بیان
کر چکی ہون اور اُس سوسائٹی کا جو اسکی غیبت مین بھی میری ہم صحبت
رہا کرتی تھی اس سے زندگی کا وہ لطف جسکو انتہا درجہ کا عیاش کہنا چاہیے
مجھے حاصل رہتا کبھی رقص و سرود کی ٹھہر جاتی تھی اور کبھی گانے اور
باجا بجانے کی نوبت تھی - جس لطف سے دن کٹتے تھے اُسکو مین
بیان نہین کر سکتی -

اتوار کے دن گویا عید ہوتی تھی فینٹن کو بنک کے کامون سے فرصت
ملتی تھی - وہ اُسدن گرجہ بھی نہ جاتا تھا اور عیش و نشاط ہی کے سامان مہیا کرنے
مین لگا رہتا تھا -

سواے اخبارون کے کبھی کچھ نہین پڑھتا تھا - اگر دن صاف ہو میرے ساتھ باغ کی سیر کرنے چل کھڑا ہوا اور جو دن خراب ہوا مجھے لیکر کمرہ ٹہلا کرتا تھا - دن مہینے گذرنے شروع ہوگئے جاڑا گیا گرمی آئی گرمی گئی برسات آئی اور پھر جاڑا آگیا - مجکو مسٹر فیلیٹن کی حفاظت مین رہتے ہوے ایک سال سے زیادہ کا عرصہ گذر چکا تھا - میری اسوقت ساڑھے پچیس برس کی عمر تھی - گو گذشتہ سانحات کے باعث میرے رنگ و روغن مین کچھ فرق آگیا تھا لیکن اس عیش و عشرت سے پھر وہ ہی رنگ اور وہ ہی روپ اپنا جلوہ دکھلانے لگا - مین اس امر کی پہلے بھی اطلاع دے چکی ہون کہ مجھے پا پیادہ چلنے کا بہت شوق تھا اسی باعث سے میری صحت مین مرض کو خلل اندازی کرنے کی کم جرات پڑتی تھی -

ایک دن وقت صبح سہاونا تھا مطلع صاف تھا - میرا جی سیر کرنے کے لیے چاہا مین گھوڑے پر سوار ہوکر اور سائیس کو ساتھ لیکر براے تفریح روانہ ہوئی - یہ دسمبر کا مہینہ تھا اور ۸۳ء ہو چکے تھے - جاڑے کی صحت بخش خنک ہوا ایک عجیب جوبن دے رہی تھی مین اپنے مکان سے اُسوقت چار پانچ میل پر تھی - جب میرا ایک گلی کی طرف مڑنے کا اتفاق ہوا مین نے ایک عجیب و غریب نظارہ دیکھا - مجھے معلوم ہوا کہ ایک ڈاک گاڑی کا پہیہ ٹوٹ گیا ہو اور وہ اُلٹ کر زمین پر اوندھی آرہی ہو - گھوڑے بھاگے ہوے چلے جاتے ہین ایک جنٹلمین نیچے بیہوش پڑا ہوا ہو اور اُسکے پاس ایک اور شخص بیٹھا ہوا ہو ظاہرا یہ معلوم ہو رہا ہو کہ یہ بیٹھا ہوا شخص اسکی تیمارداری مین مشغول ہو -

جب مین اسکے پاس قریب پہونچی معلوم ہوا کہ وہ اُس بوڑھے جنٹلمین کا کوئی دوست نہین ہو بلکہ قزاق ہو جو اسکا روپیہ پیسہ منگوانا چاہتا ہو - مین گھوڑے پر آگے بڑھکر آئی اور اول ہی نظارہ مین مجھے تو بی گرینن کا خیال

آیا - اِدھر میری صورت دیکھکر اُسکی ایک وحشتناک آواز نکلی اور اُدھر میری بھی یہی کیفیت ہوئی - مگر ساتھ ہی اسکے مین نے آگے بڑھکر ایک کوڑا اس زور سے مارا کہ وہ غل مچانے لگا - اور کھڑا ہو کر با آواز بلند گریہ وزاری کرنے لگا - اتنے مین میرا سائیس بھی وہان آگیا مین نے اُس سے کہا کہ جلدی سے گھوڑے پر سے اُترکر اس شخص کو گرفتار کر۔

یہ سنتے ہی سائیس کود پڑا - ٹوبی گریسن کی آنکھ مین سخت ضرب آئی تھی وہ اُسکو مل رہا تھا کہ اسنے جھپٹ کر زمین پر اُسے دے مارا -

مین - اسے مضبوط پکڑے رہیو جانے نہ پائے تیری اور مدد بھی آتی ہی -

یہ کہہ ہی رہی تھی کہ سامنے سے مین نے دو جنٹلمین گھوڑون پر آتے ہوے دیکھے مین نے رومال ہلا کر اُنھین بُلایا اُنکے آتے آتے ٹوبی گریسن نے بچا لاکی اُٹھکر اپنے پستول کی نال پکڑ کر کندے سے اس زور سے ایک ضرب شدید رسید کی کہ سائیس چکرا کر گر پڑا اور ٹوبی گریسن سامنے کی گنجان جھاڑیون مین چلتا بنا -

اتنے مین وہ دونون جنٹلمین بھی آگئے فنیٹن کے ملاقاتی نکلے جن سے میری بھی تسناسائی تھی - مین نے انسے کہا کہ تم اپنے گھوڑے لیکا کر اس جھاڑی مین گھس جاؤ کہ ابھی ٹوبی گریسن بھاگ کر گیا ہی - وہ دونون جنٹلمین اُس طرف جھپٹے ایک کے گھوڑے نے جھاڑی مین جانے سے انکار کیا اور دوسرے نے جب گھوڑے کو مہمیز مار کر اُسمین پہونچایا گھوڑا کچھ ایسا بِکا کہ ارارادھم سے سوار نیچے آپڑا یہی بہتر ہوا کہ اُسکے ضرب نہین آئی اور اگر آئی بھی تو بہت ہی خفیف کہ جسکو وہ بہر طور برداشت کرسکتا تھا -

اس اثنا مین مَین گھوڑے پر سے اُتر آئی اور اس بیہوش بوڑھے کی تیمارداری

مین مصروف ہوئی - وہ جنٹلمین بھی کہ جسکے گھوڑے نے جھاڑی مین جانے سے انکار کیا تھا اُس بوڑھے کی مدد کے لیے آیا - اُس بوڑھے کی تقریباً ۶۵ - برس کی عمر تھی ہاتھ پیر اچھے مضبوط تھے - کپڑے سادہ پہنے ہوے تھا اور انمین کچھ خصوصیت اور امتیاز نہین پایا جاتا تھا - صرف اسکی سونے کی گھڑی اور زنجیر سے جو ٹوپی گربسن آنکھ پر کوڑا لگا کر چھوڑ گیا تھا معلوم ہوتا تھا کہ یہ کوئی دولتمند ہی -

جب وہ ہوش مین آیا معلوم ہوا کہ اس بوڑھے جنٹلمین کا نام مورزہی اور یہ لندن جاتا تھا - رستہ مین پہیہ ٹوٹ کر رہ گیا اور گھوڑے راستہ مین تڑا کر بھاگ گئے گاڑی کے اُلٹتے وقت دروازہ سے اسکا سر ٹکرایا تھا جس سے چند منٹ کے لیے بیہوش ہوگیا تھا مگر اتنی ضرب نہین آئی تھی کہ جس سے اسکے اعضا پر کوئی سخت صدمہ پہونچتا یا اُسکے حواس خمسہ مین فرق آجاتا -

مورزنے بیان کیا کہ گاڑی چل رہی تھی اور مین دروازہ مین سے سر نکالے ہوے دیکھ رہا تھا کہ اتنے مین مجھے معلوم ہوا کہ میری گاڑی کے گھوڑے کا سوار پڑا اخ سے زمین پر گرا مین نے ارادہ کیا کہ مین دروازہ کھول کر بگھی کے باہر نکلون - مین دروازہ کھول کر چاہتا تھا کہ باہر کو دپڑون کہ اتنے مین ایک شخص نمودار ہوا بجاے اسکے کہ وہ میری مدد کرتا اسنے ایک لوہے کا ڈنڈا میرے سر پر رسید کیا مین دھڑام سے نیچے آپڑا - اور پھر مجھے خبر نہین کہ اسنے میرے ساتھ کیا سلوک کیا -

مسٹر مورزنے میرا سرگرمی سے شکریہ ادا کیا کہ مین نے اسے چور کے ہاتھون سے بچایا تھا - مسٹر مورز مریض معلوم ہوتے تھے ایک تو گاڑی مین سے پٹخنا لگا کر گرنا اور دوسرے لوہے کے ڈنڈے کا رسید ہونا جن صدمون نے مضمحل کر دیا تھا - فوراً ایک تجویز میرے دماغ مین پیدا ہوگئی اور وہ یہ تھی کہ مین نے سائیس کو حکم دیا کہ تو ابھی گھر چلا جا اور جا کر ایک گاڑی لے آ تاکہ مسٹر مورز کو انکے مکان پر لندن

پہونچا دیا جاے۔ خوش قسمتی سے ایک خالی گاڑی جو لندن کی طرف جاتی تھی آتی ہوئی معلوم ہوئی مین نے اُس گاڑی کو ٹھہرنے کا حکم دیا وہ ٹھہر گئی مسٹر موریز کو اسپر سوار کیا مگر دماغ پر تو بی گریسن کے ڈنڈے کی ایسی سخت ضرب آئی تھی کہ وہ سیدھا ایک ہی دفعہ مین گھر نہین جا سکتا تھا۔ ایک میل چل کر ایک سراے مین ٹھہرا پڑا مین غریب ضرب رسیدہ بوڑھے کے پاس آدھ گھنٹہ تک بیٹھی رہی مین نے مناسب سمجھکر اپنے سائیس کو بھیجا کہ جاکر ایک طبیب کو بُلا لا اس طبیب کے آنے تک مین نے انتظار کی جب وہ طبیب آیا میری اس سے شناسائی نکلی مسٹر موریز کو اسکے زیر علاج چھوڑ کر مین رخصت ہوئی اور چلتے وقت مین نے وعدہ کر لیا کہ کیا مین خود آؤنگی اور یا کسی شخص کو بھیجکر کل آپ کی خیر و عافیت دریافت کرا بھیجونگی۔

دوسرے دن مجھے کچھ ایسا ضروری کام ہوگیا کہ مین جا نہ سکی مین نے اُسی سائیس کو خیر و عافیت دریافت کرنے کے لیے روانہ کیا۔ جب وہ واپس پھر کر آیا معلوم ہوا کہ مسٹر موریز کو کچھ کچھ آرام ہی گو صدمۂ ضرب ابتک موجود ہی۔ سائیس نے یہ بھی کہا کہ اُنھون نے سلام کہا ہی اور آپ کی عیادت کا شکریہ ادا کرتے ہین۔

اُسدن ہمارے یہان ایک عظیم الشان دعوت تھی اور دعوت کا معمولی گھنٹہ چھ بجے شام کو تھا مگر مسٹر فینٹن وقت مقررہ پر نہین آئے۔ مہمان سب جمع ہوگئے وقت گذرنے لگا مگر مسٹر فینٹن کا پتہ نہین یہان تک کہ سات بھی بج گئے اور وہ پھر کر نہ آئے۔ ہمارا سب کا یہ خیال ہوا کہ شہر مین آج اُنھین کچھ ایسا ہی کام ہوگیا ہی جس سے وہ نہ آسکے۔ مین نے مہمانون سے کھانے شروع کرنے کے لیے کہا سب نے مجھ سے با ادب گذارش کی کہ ہم اپنے میزبان کی نصف گھنٹہ راہ اور بھی دیکھنا چاہتے ہین وہ نصف گھنٹہ

بھی گذر گیا آخر مین نے کھانے کے لیے اجازت دی - کھانا شروع ہی نہ ہونے
پایا تھا کہ دروازہ پر گھوڑے کی ٹاپون اور بگھی کے پہیہ کی آواز سنائی دی - چند
منٹ کے بعد فلیتش تشریف لائے - آتے ہی مجھ سے اتنی دیر ہو جانے پر معافی
مانگی اور پھر تمام اپنے مہمانون سے مخاطب ہو کر کہا کہ مجھے کچھ ایسا ہی ضروری
کام ہو گیا تھا اور مجھے ایک معاملہ جسمین مجھے بے انتہا نفع ہوا شہر مین جھکنا پڑا تھا
اس لیے مجھے دیر ہو گئی اور مین وقت معینہ پر نہ حاضر ہو سکا - آپ سب صاحب
دل سے معاف کرینگے یہ کہکر وہ کپڑے بدلنے کے کمرہ مین چلا گیا اور تھوڑے سے
بعد شام کی پوشاک پہن کر کرسی پر اپنے مہمانون کے برابر آکر بیٹھا - اس سے خوش
جماعت شاید اس لمحہ کہین ہو - کس فرحت کا عالم تھا کہ مین بیان نہین کر سکتی
تمام ہم سبھی کھانے میز پر چنے ہوے تھے ہر رکابی اور طشتری کے پاس ایک
بلوری نگینے جڑا ہوا لیمپ روشن ہو رہا تھا اسکی روشنی جسوقت نگینون مین
ہو کر بلوری اور چاندی سونے کی رکابیون پر پڑتی تھی اور پھر اسے شفاف
رُپہلے سنہرے چمکارہ نکل کر لوگون کے گورے گورے رخسارون پر پڑتا تھا حسن
دو بالا کر دیتا اور مے رنگین کی آبدار بلوری شیشون مین جھلکی اور بھی لطف پر
لطف بڑھا رہی تھی - آدھی رات تک یہی کیفیت رہتی رہی جب آدھی رات
پر چند منٹ ایک بجا سب مہمان اپنے اپنے گھر رخصت ہوے صرف مین اور
میرا محافظ تنہا رہ گئے - مسٹر فلیتش نے مجھے اپنی بغل مین لے کر کہا - بخدا
روز مین نے ایسا حسین تمھین کبھی نہین دیکھا جیسی تم آج دکھائی دیتی ہو -
مین جتنا فخر کرون تھوڑا ہی کہ تم جیسی میرے حجلۂ دل کی نورانی شمع میرے
باغ آرزو کا کھلا ہوا پھول - میرا انیس میرا یار غمگسار میرے پاس ہو اور مین اُسکو اپنے
سامنے بٹھا کر اپنی جان فدا کرون -

زہے نصیب کہ نیرّ چرخ حُسن اور ماہ سپہر خوبی - گوہر درج نزاکت قمری سرو لطافت میری بیگم ہی -

	چہ خوش وقتے و خرم روز گارے	
	کہ فینٹن برخورد از روز بارے	

اسکے اس کہنے سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ مجھپر فریفتہ ہی اور فریفتہ بھی وہ فریفتہ کہ جو اپنی خوشی اور اپنا آرام صرف میری خوشی اور آرام پر تصور کرتا ہی - یہ ایک بدیہی امر تھا اور جسکو مین ابھی بیان کر چکی ہون کہ فینٹن کی ہمیشہ یہی کوشش رہتی تھی کہ وہ وہ نئے نئے سامان مہیا پہونچاؤن جس سے مین علاوہ خوش ہونے کے اپنے ہمچشمون مین درجۂ امتیازیہ حاصل کرون -

ہم دونون سونے کے کمرہ مین چلے گئے - باتین کرتے کرتے مجھے نیند آگئی - یہ مین نہین جانتی کہ مین کتنی دیر سوئی ہونگی کہ میرے کانون مین زور سے ایک شور کی صدا سُنائی دی جس سے مین چونک پڑی - مین نے بستر پر سے اُٹھکر چارون طرف دیکھا مگر کچھ نہ معلوم ہوا - مین سمجھ گئی کہ آواز صرف خواب مین مجھے آئی ہوگی بستر پر لیٹی تھی کہ پھر وہ ہی جگر خراش صدا میرے کانون مین گونجنے لگی - مین اُس پریشانی مین دوبارہ اُٹھ کھڑی ہوئی - شمع سومی جلتی ہوئی ہاتھ مین لے کر ادھر اُدھر دیکھنے لگی - مگر کوئی نشان شور مچانے والے کا نہین پایا جاتا تھا - آواز ہنوز میرے دماغ مین گونج رہی تھی اور یہ معلوم ہوتا تھا کہ کوئی غمناک مصیبت کا مارا مجروح قلب آفت رسیدہ کسی بلاے ناگہانی سے جو اسپر ٹوٹی ہوئی ہی چیخ رہا ہی جہان تک میرا خیال تھا یہ آواز میرے کان ہی مین سے آتی تھی -

مین نے چاہا کہ مسٹر فینٹن کو جگا دون کہ وہ اُٹھکر میرے ساتھ شریک

ہوں لیکن وہ ایسے بیخبر سناٹے کی نیند میں سو رہے تھے کہ میں نے رحم کھا کر اس ہر خوش اور غفلت خیز نیند سے بیدار کرنا نہ چاہا - ناچار ہو کر میں پھر لیٹ گئی - ہر چند چاہتی تھی کہ آنکھیں بند کر کے سو جاؤں لیکن اُس مصیبت انگیز صدا سے جو متواتر میرے دل کے ٹکڑے کیے دیتی تھی نیند نہ آتی تھی - یا اللہ یہ دردناک آواز کسکی آرہی ہے کہ جسنے کلیجہ کو دہلا کر دل کو بیکل کر دیا ہے - جب پریشانی نے میرا گریبان پکڑا اور اضطراب نے اپنا وحشت خیز ہاتھ میرے سینہ پر رکھا میں تڑپ کر کھڑی ہو گئی اور پھر میں نے ایک نظر سے فنیشٹن کی طرف دیکھا معلوم ہوا کہ یہی بدخواب ہوا ہے - میں نے شانے پکڑ کر ہلائے اور گھبرا کر کہا -

ہے ہے مسٹر فنیشٹن کیوں شور مچاتے ہو -

ایک منٹ تک پریشان نظری سے اسنے میری طرف دیکھا - لیکن جب بدخوابی کا اثر دور ہوا اور پردہ آنکھوں پر سے اُٹھا مجھے پہچان کر کہنے لگا - پیاری اور بہت پیاری روز مجھے ڈر ہے کہ میں نے تمھیں ڈرا دیا ہے

میں - ہاں بیشک تم نے دو بار بدخوابی میں اس دردناک آواز میں غل مچایا کہ میں چونک پڑی اور میرا کلیجہ دہل گیا -

فنیشٹن - آہ میں نے ایک ڈراونا خواب اس وقت دیکھا ہے لیکن اے میری غریب روز مجھے معلوم ہوتا ہے کہ تو زرد پڑ گئی ہے اور صورت سے مریضہ معلوم ہوتی ہے -

میں - ایسا مجھے ڈر لگا کہ میں بیان نہیں کر سکتی - الٰہی توبہ توبہ - اس خواب پریشان دیکھنے کا کیا سبب ہوا - اغلباً تم نے کوئی چیز ایسی کھائی ہے کہ جو ناگوار خاطر ہوئی -

فینیٹن - ہان بیشک یہی باعث معلوم ہوتا ہی اسوقت مجھے کچھ سوءِ ہضمی کی بھی شکایت دکھائی دیتی ہی - مین بہت غمگین ہون کہ مین نے تمھین دہلا دیا -
مین - مجھے صدمہ تو بہت ہوا لیکن اب وہ خیال جاتا رہا - یہ بتاؤ کہ مین گھنٹی بجا کر کسی خادم کو بلاؤن کہ تمھارے لیے چاے بنا کر لائے شاید اُس سے کچھ فائدہ متصور ہو -
فنیٹن - نہین - مین تمھاری اس تجویز کا شکریہ ادا کرتا ہون (اپنی گھڑی جو اسکے سرھانے رکھی ہوئی تھی اُٹھا کر دیکھکر) چھ بج گئے ہین ہمارے اُٹھنے مین دو ہی گھنٹے اور بھی باقی ہین - بہتر ہی کہ ہم اپنی طبیعت کو جمعیت دے کر پھر سو جائین - خواب پریشان کا اثر فنیٹن پر اصلا نہ رہا تھا تھوڑی دیر کے بعد پھر سو گیا - مین نے فنیٹن کا سانس دیکھا وہ بھی باقاعدہ چل رہا تھا - مین مطمئن ہو گئی کہ وہ تندرست ہو گیا پھر مین نے بھی لمبی تانی -
آٹھ بجے فجر کے ہم دونون خواب راحت سے بیدار ہوے فنیٹن اپنی معمولی شیرین زبانی سے گفتگو کرنے لگا اور مسکرا کر شب کی کیفیت دُہرائی - اور افسوس کرتا رہا کہ مین تمھین دہشت دلانے کا باعث ہوا غنیمت ہی کہ اسوقت طرفین کی طبیعت بحال تھی اور خواب پریشان کی ذرا بھی پریشانی باقی نہ رہی تھی -
ہم ناشتہ کرنے کے کمرہ مین گئے - فنیٹن بانداق شلین کہ کہکر مجھے خوش کر رہا تھا کہ اتنے مین خادم آیا اور اُسنے آتے ہی کہا کہ دو جنٹلمین آپ کی ملاقات کے لیے باہر تشریف رکھتے ہین -
فنیٹن - (ملازم سے) اُنسے کہو کہ مین ابھی آتا ہون - نوکر باہر گیا دروازہ بند کر دیا گیا فنیٹن کرسی پر سے اُٹھ بیٹھا اور میری طرف مخاطب ہو کر کہا کہ

پیاری روز میں اُن آدمیوں سے مل کر سیدھا شہر کی طرف چلا جاؤنگا۔ خدا حافظ ای پیاری خدا حافظ۔ یہ کہکر اُسنے میرے بوسے لیے۔

مین ۔ تم پانچ بجے گھر چلے آؤ گے۔

میرا یہ دریافت کرنا معمولی تھا لیکن غیر معلوم پریشانی میری طبیعت پر چھاگئی شاید وہ ہی شب کی بدخوابی کا اثر پھر عود کر آیا۔

فیلنٹن ۔ یقیناً اُسی ساعت معہود پر۔ یہ کہکر اُسنے مجھے نہایت سرگرمی سے گلے سے لگا لیا۔

مین نے اُسکی طرف خصوصیت کی نظر سے دیکھا اُسکی دیکھنے میں معلوم ہوا کہ کوئی ایسی چیز ہی کہ جو میری تکلیف کی باعث ہوئی۔ میرا یہ تکلیف وہ خیال اُسے بھی بچ گیا اُسکا منشا مجھے خوش کرکے جانا تھا اُسنے مسکرا کر دو تین باتین کہین اور اپنی معمولی خوش مذاق نظروں سے میری طرف نظران رہا اور اُسی ہنس مکھ چہرہ سے باہر چلا گیا۔ مین ہنوز مطمئن خاطر نہ ہوئی تھی میرے دماغ مین ایک مبہم اور بے سروپا بے آرام گردش کناں تھی اور یہ وہ بے آرامی تھی کہ جس نے کپتان سیڈرن ہم کی اُن بیچین تین راتون کو یاد دلا دیا کہ جو وورن مین مجھے لاحق ہوئی تھیں۔

مین منٹ مشکل سے گذرے ہون گے کہ مجھے یہ علوم ہوا کہ مکان مین کوئی نیا شگوفہ کھل رہا ہی۔ گھر کے تمام نوکر چاکر ادھر اُدھر دوڑے دوڑے پھر رہے ہین کوئی زینہ پر چڑھتا ہی کوئی اُترتا ہی۔ اور ایک اضطراب اثر محیط ہی۔ مجھے سخت خوف معلوم ہوا اور یہ خیال پیدا ہونے لگا کہ ایک مبہم خوف نے میرے چارون طرف احاطہ کرلیا ہی اور مین غضب کی مصیبت مین پھنس گئی ہون مین اُسی تذبذب کی حالت مین دو تین منٹ تک ایک ہی جگہ بیٹھی رہی اور پھر مین جلدی سے

اپنی جگہ سے اُٹھی اور کُھلے ہوے دروازہ کی طرف پہونچی - ایک میرا ملازم دروازہ پر میرے سامنے کھڑا ہوا تھا اُسکی صورت سے گھبراہٹ اور خوف برستا تھا -

مین - گھبراکر اور لڑکھڑاتی ہوئی آواز مین - یہ کیا معاملہ ہی -

خادم - حضور ہمارا آقا جعلسازی کے جُرم مین گرفتار ہو گیا ہی - وہ دو شخص شہر یف کے افسر اُسے پکڑنے آئے تھے ہتھکڑیان ڈال کر لے گئے ہین - یہ سُنتے ہی مین تڑاخ سے گرتے گرتے بچ گئی اور مین سمجھ گئی کہ یہ آخری سلام اور لفظ خدا حافظ فنیٹن نے اسی غرض سے کہا تھا -

بیالیسوان باب

مسٹر موریز

یہ دہشت اور خوف جو مجھے لاحق ہوا وہ ہی خوف تھا جو اس قسم کے سابق معاملات پر ہو چکا تھا - اس لیے مین نے اپنی طبیعت کو بجا کر کے تفتیش حال کی طرف متوجہ کیا - معلوم ہوا کہ اُسکی اس کارروائی نے خزانہ مین ایک سخت قصادم برپا کر دیا ہی - بارہ برس کا عرصہ گذرا کہ اسکا دیوالہ نکل گیا تھا مگر بنک کے اعلی افسر نے جو ایک مذہبی شخص تھا اسکی رعایت کی اور اسکے دیوالہ پن کو چھپائے رکھا - مگر اور حصہ دار جو بڑے کائیان تھے اُنھون نے اپنی اس امر سے سخت ناراضی ظاہر کی کہ مسٹر فنیٹن بنک کے معاملات مین سربراہی اور انتظام کرین کیونکہ اسے یہ کامل اختیار رہے گا کہ جب اسکا جی چاہے گا اپنے دوستون کا اسٹاک بیچ ڈالے گا - ہرچند اُنھون نے زور مارا مگر اُنکی پیروی نہ چلی اسلیے کہ خزانہ کا اعلی افسر اُسکا معاون تھا وہ سب انتظام اسی کے سپرد ہو گیا - دو ذرگذشتہ

کو جو اُسی وقت مقررہ پر پہونچنے کے لیے عرصہ ہو گیا تھا اُسکا سبب یہ تھا کہ اُسے افواہاً معلوم ہو گیا تھا کہ میری نسبت بنک انگلینڈ کا شبہہ ہے اور اُسکے کان تک یہ آواز پہونچ گئی ہے کہ مین جعلسازانہ کارروائی کرتا ہون مگر جب اُسنے اِدہر اودہر اسکی تحقیق کی اُسے یہ افواہ غلط معلوم ہوئی۔ وہ بخوشی وخرمی دعوت مین آکر شریک ہو گیا۔ کچھ عجب نہ تھا کہ اسکا سبب کو یون چونکنا اور غل وشور مچانا یہ صرف اُسی خوف سے تھا لاکہ کچھ اسنے اطمینان کیون نہ کر لیا ہو مگر پھر بھی جرم جعلسازی کی ہوا اسکے دماغ مین ضرور گردش کر رہی ہوگی۔ وہ ہنستا تھا مذاق آمیز باتین کرتا تھا مگر اس مُسکراہٹ کی تہ مین غم والم کے نشانات پوشیدہ تھے افسوس اُس بدنصیب شخص کی کیا کیفیت ہوگی کہ جب ناشتہ کرتے کرتے اُسنے سُنا کہ دو آدمی شریف کے گرفتار کرنے کو آئے ہین۔ یہ اُسکی زور طبیعت اور سنگینی متانت کا طفیل تھا کہ اُس جان کنی کی حالت مین بھی اسنے صرف میری خاطر سے کہ مجھے اسکے سامنے ملال نہ ہو اپنے پُر وہشت خیالات کو چھپائے رہا۔ یہ کمبخت شیطان ایسا سب کے پیچھے لگا ہوا ہے کہ بغیر جان لیے نہین چھوڑتا۔

فنیٹن نے واقعی جعلسازی کی تھی اور اُسے یہ یقین تھا کہ مین تمام عمر کے لیے چلا جاؤنگا اس لیے اسنے خودکشی کر لی جسکی خبر فوراً میرے پاس آئی۔ مین اپنی طبیعت کی حالت بیان نہین کر سکتی کہ کیا ہوئی ناظرین خود اندازہ کر لین کہ جسکا چاہنے والا اور چاہنے والا بھی کیسا جان چھڑکنے والا وہ اسطرح سے خاک وخون مین سوئے اُسکے دلبر کا کیا حال ہوگا۔ خیر وہ دن جون توں کرکے کاٹا دوسرے دن میرے نام کا ایک ڈاکٹ آیا اسمین کورٹ سے مجھے یہ اطلاع دیگئی تھی کہ آپ ابھی مکان مین رہ سکتی ہین صرف پہننے کے کپڑے اور وہ جواہرات جو آپ

ہمراہ لائی تھین اپنے قبضہ مین رکھ سکتی ہین اور کوئی چیز مسٹر فینٹن کی آپ نہین لے سکتین۔

افسوس ہی اس مظلوم بدنصیب کی نعش پر جب اسنے نہایت ہی خواری سے اپنی خودکشی کی ہی اسکے دو ایک ہی دوست موجود تھے اور انمین سے جو دعوت مین شریک ہوے تھے ایک بھی نہ تھا۔ اور یہ ایک دو جو آئے بھی تھے صرف تماشائیون مین سے تھے اُس مقتول گلگون کفن کی ہمدردی کرنے نہین آئے تھے۔ واقعی کوئی کسی کا دوست نہین ہوتا سب کہنے کی دوستی ہی دسترخوانی مذہب رہ گیا ہی۔

بھاگ ان بردہ فروشون سے کہان کے بھائی	بیچ ہی ڈالین جو یوسف سا برادر ہووے

کامل ایک ہفتہ گذر گیا کوئی کل چین نہین پڑتا تھا مین نے اپنے دل مین مصمم ارادہ کر لیا کہ مین اس مکان سے جسمین کہ یہ سانحہ ہوا ہی چلی جاؤن مکان کا ایک ایک کمرہ کاٹنے کو دوڑتا تھا۔ صبح کو بیٹھی ہوئی یہ خیال کر رہی تھی کہ خادم نے آکر اطلاع دی مسٹر موریز تشریف لائے ہین۔ یہ بوڑھا گو اسقدر تندرست ہو گیا تھا کہ گانون کی سرا سے نکل کر شہر کے ہوٹل مین چلا آیا تھا مگر ضعف کے نشانات اب بھی باقی تھے اور چہرہ کی افسردگی سے پایا جاتا تھا کہ ٹوبی گریسن کے لوہے کے ڈنڈے کے صدمے کا اثر ابتک باقی ہی۔

میرے کمرہ مین جب وہ بوڑھا داخل ہوا نہایت آہستگی اور تکلیف سے قدم اُٹھاتا تھا۔ آتے ہی میرا ہاتھ پکڑ لیا اور کہا کہ مین تمھارا دلی شکریہ ادا کرتا ہون کہ تم نے بڑی آفت سے میری جان بچائی۔

مین اسکی صورت دیکھتے ہی عرق عرق ہو گئی کہ یہ ضرور خیال کرتا ہو گا کہ مین قسطنطین کی بیوی ہون - اور ابتک اُسی کی حفاظت مین رہتی ہون - میری پریشانی اور تکلیف وہ صورت کو وہ تاڑ گیا - اور پھر یہ گویا ہوا -

مین تمھین کچھ تکلیف دینے اور تمھارا زخم تازہ کرنے نہین آیا ہون بلکہ تمھاری مدد کرنے آیا ہون کہ مجھ سے اگر کچھ خدمت بن آئیگی تمھارے اس احسان کا جو تم نے مجھپر کیا ہی شکریہ ادا ہو جائیگا - مجھے اس سے مطلب نہین ہی کہ تم کون ہو اور کس حالت مین ہو - مین صرف تمھاری ڈھارس بندھوانے اور مدد دینے آیا ہون بشرطیکہ تم قبول کرو مجھے اپنا وہ مظلومیت کا وقت یاد ہی کہ جب مین مردون کی طرح سے بیہوش پڑا ہوا تھا اور قزاق میری چھاتی پر چڑھا ہوا بیٹھا تھا تم نے یہ نہ جانا کہ مین کون ہون اور کون نہین ہون میری مدد کرنے مین دریغ نہین کی نہ مین نے جب ہوشیار ہوا تمھین پہچانا صرف اتنا جانا کہ تم ایک ہمدرد مخلوق باری تعالی ہو -

بوڑھے شخص کی اس ہمدردی کو دیکھکر میرے آنسو نکل آئے اور مین رونے لگی اور مین نے اپنی حالت سے ٹھیک ٹھیک اُسکو آگاہ کیا اور نیز اُسے اطلاع دی کہ مین ابھی جانے کو تھی - اور اب میرا قطعی ارادہ ہو چکا ہی کہ مین یہان سے چلی جاؤن - جب میرا محافظ ہی مر گیا پھر مین یہان رہ کر کیا خاک کرونگی -

یہ سُنکر وہ آب دیدہ ہوا اور نہایت ہی شرافت اور ہمدردانہ لہجہ سے یہ کہنے لگا - کیا تمھین کوئی عذر ہو گا اگر مین یہ درخواست کرونگا کہ تم مجھ سے اپنی گذشتہ زندگی کے کچھ حالات بیان کر دگی -

مین - غمگین اور ماتم خیز آواز مین - گو مجھے اپنی رام کہانی بیان کرنے مین کوئی عذر نہ ہو گا لیکن مین ہرگز نہین چاہتی کہ اپنے ان واقعات کا

گھنٹون آپ کے آگے ذکر کرون کہ جنمین تباہی ۔ مصیبت ۔ آفت بلا ۔ غم والم ۔ درد ۔ ہلاکت کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہی نہین نہین مین نہ بیان کرونگی آپ جانتے ہین کہ مین کون ہون صرف ایک خطا پذیر اور برباد شدہ مخلوق ہون ۔ مین آپسے خلاف عصمت راہ پر قدمزن نہین ہوئی نہ میری یہ خواہش تھی اول ہی اول مجھے ایک شریر النفس شخص نے اپنا زبردستی سے شکار بنایا اور اسکے بعد جن شرمناک قابل تنفر صورتون مین مین پھنسی انکا بیان کرنا ضرورت نہین خیال کرتی ۔

جب مین پہلے پہل شکار بن چکی ہون اسکے بعد پھر مین تقدیر سے دوسری مصیبت مین پھنس گئی مگر اُس سے بھی نکلنے کی کوشش اور اُس حالت سے نفرت رہی ۔

آخر پھر وہ نوبت آکر واقع ہوئی کہ مین نے اپنی زندگی عصمت مین گذارنی شروع کردی اور بہت دنون تک میری یہی نوبت رہی نصیبہ کی شامت اور اپنی سیاہ اعمالی سے مین نے راہ عصمت کو چھوڑدیا اور غار ذلت مین اپنے خراب جذبون اور مختلف سانحات سے جو وقتاً فوقتاً مجھپر عائد ہوتے رہے کودپڑی اے میرے پیارے صاحب اگر آپ میرے ان خیالات کو جو عصمت کی طرف رجوع ہوتے تھے اور پھر اُن حادثات اور واقعات کو جو جبراً ان تقدیسی تصورات کو پھیرتے تھے اور نیک راہ پر چلنے سے مانع آتے تھے اگر گوش گزار فرمائینگے آپ مجھے قابل رحم سمجھینگے ۔ اور وہ قابل رحم کہ جسپر ترس کھانا فرض ہی ۔

بوڑھا ۔ روکر ۔ مین اے مظلوم نوجوان بیگم تجھپر حد سے زیادہ ترس کھاتا ہون وہ طبیب کہ جسکو تم میری تیمارداری کے لیے مقرر کرگئی تھین اُسنے چپکے سے

مجھے اطلاع دی کہ یہ فلینٹن کی بیوی نہین ہین بلکہ آشنا ہین - اسنے تمھاری نسبت
مجھ سے بہت کچھ بیان کیا تمھارے رحم اور نرم دلی کی تعریف کی اور ہر ایک امر مین
تمھاری مدح کرتا رہا - تمھاری شائستہ عقل - تمھاری پسندیدہ ہمکلامی - تمھارے
معقول طرق کی صفت وثنا مین اسنے کوئی دقیقہ باقی نہین چھوڑا اور مجھے
تمھاری متانت سے بھی اطلاع دی کہ تم مین خود نمائی یا ملون مزاجی چھچھورا پن
مطلق نہین اور جسقدر مہمان یا تمھارے ملاقاتی اس مکان مین آتے ہین اُنسے
تم بڑے اخلاق سے برتتی ہو - طبیب کی ان باتون سے مین تمھارے ملنے کا بہت
شائق تھا - مین نے خیال کیا کہ جو بہمہ صفت موصوف ہووے اور ایک انجان
نا آشنا بوڑھے پر اتنا کرم کرے وہ ہرگز حالت خواری اور ذلت مین نہین پھنس
سکتی - جو کچھ تمھاری حالت تھی مین اشارہ ہی اشارہ مین سمجھ گیا مین ہرگز تمھین
تصدیعہ نہ دونگا کہ تم اپنی رام کہانی مجھے سُناؤ - یہ سخت بیرحمی اور سخت ظلم ہی کہ
خشک زخمون کو تازہ کرکے نمک چھڑکون - مین صرف یہ التماس رکھتا ہون
کہ اس ملزم مقتول کے نام سے آپ کو مخاطب بنانا نہین چاہتا تم مجھے اپنا
اصلی نام بتا دو جس سے مین خطاب کرسکون -

مین نے دیکھا کہ یہ بوڑھا شخص دل سے میری ہمدردی کر رہا ہی مین نے
مناسب نہین جانا کہ جس امر مین یہ مجھ سے سوال کر رہا ہی اسمین اسے
دھوکا دون -

مین - ای مسٹر ہورنر مین ایک پادری کی لڑکی ہون اور مجھے مس
لیمبرٹ کہتے ہین -

یہ کہتے ہی مین نے اسکی صورت کی طرف دیکھا کہ میرے نام بتلانے نے اسکی
صورت پر کوئی خاص اثر تو نہین کیا اور یہ پہچان تو نہین گیا کہ کپتان سنڈن ہم

کا خون میرے ہی صدقہ مین ہوا تھا مگر نہین مخصوص اثر ایک بھی نہین پایا جاتا تھا
اور نہ میرا نام سنکر اسکے چہرہ پر پریشانی نمودار ہوئی تھی مسٹر موریز کو اس واقعہ
کی اصلا خبر نہ تھی سبب یہ تھا کہ وہ انگلینڈ مین چند ہفتے سے قیام پذیر ہوے تھے
اور اس واقعہ کو اٹھارہ مہینے کا عرصہ گذر چکا تھا۔
مسٹر موریز۔ مس لیمبرٹ ہر گز تم اپنے والد کے پاس واپس جانا نہ چاہو میرا
غریب خانہ حاضر ہی۔ تم ایک نوجوان رشتہ دار کی طرح سے میرے پاس رہ سکتی ہو
اور اگر تم قبول کرو اور مجھے اس قابل سمجھو تو اپنا باپ تصور کرو۔ مین نے بہت خوشی
سے تمھین اپنی بیٹی قبول کیا۔ مین اپنی نسبت کچھ اظہار کرنا چاہتا ہون جو کچھ اسکے
سننے سے آپ کو تصدیعہ ہو آپ معاف کرین۔
مین چند ہفتے سے انگلینڈ مین آیا ہوا ہون۔ کئی برس تک باہر اور اور ممالک کا
گشت لگاتا پھرا۔ مین نے باہر سے بہی دولت کمائی اپنی آخری عمر دیکھکر میرا یہ جی چاہا
کہ اپنی باقی ماندہ زندگی کا حصہ اپنے اصلی وطن اور اُس کنبہ مین خرچ کرون کہ
جس سے میرا تعلق ہی۔ لیکن افسوس جس کنبہ سے میرا تعلق تھا اسمین کوئی بھی
نہین رہا۔ میری یہ آرزو کہ میرے بعد میری دولت کا کوئی وارث ہوگا صورت
مایوسی مین بدل گئی۔ اور اب مین سخت نا امید ہوا کہ تمام عمر کی محنت یون ہی
ضائع گئی جب مرنے کے بعد غیرون کے پالے پڑ گئی پھر کیا خاک لطف محنت حاصل ہو
غرض مین دنیا مین تنہا ہون اور کوئی میرا نام لیوا اور پانی دیوا باقی نہین ہی۔ خوش قسمتی
سے مجھے ایک تم دکھائی دی ہو۔ مین تمھین اپنا رشتہ دار تصور کرونگا اور پھر اپنی بیٹی
بنا لونگا اور جو کچھ میرا سرمایہ ہی وہ سب تمھارے نام لکھدونگا۔
اے مس لیمبرٹ میرا غریب خانہ حاضر ہی لیکن مین یہ نہین چاہتا کہ تم جلد ہی سے
انفصالی جواب مجھے دیدو۔ نہ مین یہ کہتا ہون کہ تم میری تجویز قبول ہی کرلو بلکہ

پہلے تمھین اپنے دل سے صلاح لینی چاہیے کہ آیا وہ نیکی کی راہ چلنے پر مستعد ہی اور بہت مضبوطی سے پاکی کی تقلید کرے گا اور کبھی اُسمین بُرے اور حقارت خیز جذبے تو نہین پیدا ہونگے۔

کیا تم بہ آزادی اُس مکان مین رہ سکتی ہو اگر رہ سکتی ہو تین دن مین اس پیش شدہ مسئلہ پر فکر کرنے کے لیے دیتا ہون اور تم سے ملتمس ہون کہ تم بہت غور سے توجہ کے ساتھ ہر پہلو کو سمجھکر فکر کرنا۔ اگر اجازت ہو گی چوتھے دن کی صبح کو اسی وقت پھر حاضر خدمت ہونگا اور تم سے انفصالی جواب سُنونگا۔

مین اس بوڑھے رحیم ہمدرد مخلوق کو منظوری کا جواب دینے کو تھی کہ مین نے بخوشی آپ کی درخواست کو منظور کیا لیکن اُسنے ایک لفظ کہنے کی بھی فرصت مجھے نہین دی فوراً کرسی پر سے اُٹھ کھڑا ہوا اور سلام کر کے رخصت ہوا۔

مین ناظرین کو اپنے تفکرات اور خیالات کا جو مین نے اس مسئلہ پر کئے بیان کر کے تکلیف دینا نہین چاہتی صرف اتنا ہی لکھنا کافی سمجھتی ہون کہ جب مین نے اسکی ہر اونچ نیچ پر خیال کیا اور اس تصور کے اثر نے میرے دماغ پر اپنا نقشہ مستحکم جمایا دل نے اُسی پر فیصلہ کر دیا کہ چاہے جو کچھ ہو اس سے بہتر زندگی ہرگز نہین مل سکتی۔ میرے لیے بہتر ہی کہ مین اپنے بوڑھے سرپرست کی خواہشات پر بالکلیہ اتباع کرون۔

اُسی دن اُسی ساعت مقررہ پر ایک گاڑی جسمین ایک گھوڑا جتا ہوا تھا اور کوچوان ہکاتا تھا اور جو بالکل نئی تھی آہستگی مین سامنے کے دروازہ پر آ کے کھڑی ہوئی۔ وہ بوڑھا جنٹلمین گاڑی پر سے اُتر کر فوراً اُس کمرہ مین ابھی جہان مین اُسکی منتظر بیٹھی ہوئی تھی۔ اور مین نے مصافحہ کرتے ہی اپنا جواب اُسے دے دیا۔

بوڑھا - بس تو آؤ ای مس لیمبرٹ چلو اپنے گھر مین چل کر ڈیرہ ڈنڈا اڈالو
چونکہ مجھے تمھاری صورت سے معلوم ہوگیا تھا کہ تم میری اس تجویز پر راضی ہو
اس لیے مین نے پہلے ہی سے مکان کا بندوبست کر لیا ہی -
میرا اسباب سارا کسا کسایا تیار رکھا تھا - صرف مجھے اتنا ہی کرنا تھا کہ اپنی ٹوپی
پہنون اور شال اوڑھون - اسباب دوسری گاڑیون پر لاد دیا گیا اور مین گاڑی
مین مسٹر مور نیر کے پاس بیٹھ گئی - مور نیر نے مجھے مطلع کیا کہ مین نے اُسکو کنیٹش ٹاون
مین تمھارے لیے مکان لیا ہی - یہ مکان لندن کے حوالی مین ہی مین اسکو بخوبی
جانتی تھی اس لیے کہ جب ٹائی برے مین کپتان بیومانٹ کے پاس رہتی تھی ہوا خوری
کرنے کیلیے کنیٹش ٹاون مین جایا کرتی تھی -
جب مین منزل مقصود پر پہونچی مین نے دیکھا کہ مکان وسعت مین متوسط درجہ کا
ہی نو تعمیر ہی اور بہت خوشنمائی سے آکر واقع ہوا ہی - سامنے ایک سرسبز باغ ہی کہ
جو اس امر کا اقرار کرتا ہی کہ مین موسم گرما مین جان ودل کو تازگی بخشون گا - یہ زمانہ
وسط سرما تھا - اس مکان مین نئی طرح سے سامان سجا ہوا تھا اور سر سے پانون تک
ضروری اشیا سے لبا لب بھرا ہوا تھا - ہر ایک شی اصلیت اور عمدگی سے پُر تھی مگر
فوق البھڑکی اور شان وشوکت نہین پائی جاتی تھی -
تین ماما ئین اور ایک سائیس نوکر رکھا تھا - اُنمین سے ایک خادمہ گویا داروغن
تھی کہ تمام گھر کا انتظام اُسی کے ہاتھ مین تھا - یہ خادمہ ادھیڑ عمر کی تھی صورت
سے شرافت اور عزت برستی تھی اور ظاہری ہیئت سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ یہ
نیکبخت بھی ہوگی - میرے خوابگاہ کے کمرہ کے برابر ہی اسکا کمرہ تھا - اور صحن
مکان مین مسٹر مور نیر تھے -
میرے اسباب تکے بکس فوراً کھل گئے جگہ جگہ پر چیزین لگا دی گیئن - مین نے

اپنے قیمتی کپڑے جنہین ترک بھڑک خوب تھی صندوقون مین رکھکر قفل لگا دیا۔
مین نے مناسب سمجھا کہ اس سادہ سیدھے شخص کے سامنے مین یون بناؤ
سنگار کرون۔ اپنے صاف اور سادے کپڑے نکال کر کھونٹیون پر ڈال دیے
مین نے اپنے کمرہ مین دیکھا کہ ایک الماری مین کتابین بھی چنی ہوئی رکھی ہین
اور انمین زیادہ تر والٹر اسکاٹ کے ناول ہین۔ کئی جلدین تواریخ کی ہین کئی
جلدین سفرنامون کی ہین اسی قسم سے تصانیف مختلفہ ہین کہ جنکے سمجھنے مین دقت
پڑتی ہے۔ اس مکان مین دو ڈرائینگ روم تھے ایک مین پینو اور موسیقی کا کل
سامان سجا ہوا تھا اور دوسرے مین معمولی اشیا تھین مگر نفاست اور پاکیزگی
کے ساتھ رکھی ہوئی تھین اس ہیئت مجموعی کو دیکھکر اتنا معلوم ہوتا تھا کہ جس
شخص نے میری سرپرستی اور دوسرے باپ بننے کی خواہش ظاہر کی ہے اُسے
میرا کتنا خیال ہے اور میرے آرام کے لیے کیا کیا سامان مہیا کر رہا ہے۔
ایک مہینہ مجھے یہان رہتے ہوے گذر گیا اس اثنا مین مجھے ایک ایسی سالم اور
سلیم الطبع خوشی حاصل ہوئی کہ پہلے کبھی نہین ہوئی تھی۔ نہ کوئی مہمان آتا تھا اور
نہ کوئی شناسائی ملاقات کے لیے نمودار ہوتا تھا سبب یہ تھا کہ مسٹر مورنر کی
کسی سے شناسائی نہ تھی اور نہ انکی عادت تھی کہ وہ کسی انجمن مین جائے آئین اور
ملاقاتین بڑھا دین۔ ان کے وقت کا بہت بڑا حصہ اُس کمرہ ہی مین
گذرتا تھا کہ جو کتب خانہ کے نام سے نامزد تھا۔ بیٹھا ہوا اپنا دل بہلایا کرتا تھا۔

بیٹھکر سیر ملک کی کرنا
یہ مزا تو کتاب مین دیکھا

سے میرا یا فجر کو اکثر مسٹر مورنر ہوا خوری کرانے کے لیے مجھے اپنے ساتھ گھی مین
بٹھا کر لیجایا کرتا تھا۔ مگر میرا بھی سارا دن کشیدہ بٹینی اور گانے بجانے مین صرف

ہوتا تھا۔میں مے سینے کا کام نہیں شروع کیا ایکی مصیبت ناک صورت سے مجھے دلی نفرت ہو گئی تھی۔اور یہ صرف وقت گذارنے کے لیے تدبیر کیجاتی۔کتب مختلف کے مطالعوں سے پہلے ہی وقت آسان ہو گیا تھا۔کمبخت سوئی کے کام کی ضرورت ہی کیا تھی۔کبھی کبھی مجھے اس عیش و آرام اور تکلفات کا جو ایک سال متواتر مسٹر فنیسٹن کے ساتھ کیے تھے خیال آجایا کرتا تھا اور میں گھنٹوں بیٹھی ہوئی اُسے سوچا کرتی تھی بہرحال میری یہ حالت بہت اچھی تھی اور اسی خیال سے میں اپنی طبیعت مطمئن کرلیا کرتی تھی۔

مسٹر موریز گاہے گاہے مجھے تھیٹر دن میں بھی لیجایا کرتے تھے لیکن جب میں نے دیکھا کہ تھیٹر میں جانا مسٹر موریز کے بالکل خلاف ہی اور یہ صرف میری خاطر سے جاتے ہیں میں نے جانے سے انکار کر دیا اور یہ کہدیا کہ آپ میرے باعث سے اپنی طبیعت میں ہرگز جبر نہ اُٹھاویں۔

مسٹر موریز کا برتاو میرے ساتھ مشفقانہ تھا لیکن اعتمادانہ نہ تھا۔میں ہر بات کو بخوبی سمجھتی تھی۔میرا سرپرست ہر امر میں میرا امتحان اور آزمائش کر رہا تھا۔اپنے خاص معاملہ کی نسبت مجھ سے ابتک کسی قسم کی باتیں نہ کی تھیں۔یعنی جبدن یہ اول ہی اول میرے مکان پر آئے ہیں اُسوقت انھوں نے عندالذکر یہ بیان کیا تھا کہ میرا یہاں کنبہ بھی بستا تھا مگر پھر اس دن تک اشارتاً بھی کوئی ذکر نہیں کیا۔باتوں ہی باتوں میں اور چند اتفاقات کی وجہ سے مجھے اتنا معلوم ہوا تھا کہ یہ مشرقی ہند میں برسوں رہ کر وہاں سے یہ دولت کما کر لایا ہی۔گو یہ امر میں نے اپنی فراست و گیاست سے دریافت کر لیا مگر اسنے صفائی سے بالموجہ تقریر میں کبھی ذکر نہیں کیا۔مجھ سے بھی نہ کبھی میری گذشتہ زندگی کے حالات دریافت کیے اور میرے گذشتہ واقعات کی طرف کچھ اشارہ کیا۔مجھ سے اس طرح سے

پیش آتا تھا گویا وہ میرے حال سے اصلاً بیخبر ہی اور اب جس حالت مین مین ہون ویسا ہی مجھے ہمیشہ کا خیال کرتا ہی۔

مین ابھی بیان کر چکی ہون کہ اسکا برتاؤ مجھ سے مشفقانہ تھا جب کھانا کھانے یا شام کو ساتھ بیٹھا کرتے تھے باہم ہم عقلی اور فہم وادراک کے متعلق باتین کیا کرتے تھے اسکی گفتگو سے معلوم ہوا کہ یہ وہ شخص ہی کہ جسنے دنیا کا بہت کچھ دیکھا ہی اور جو زمانہ کے فراز و نشیب سے بخوبی آگاہ ہی۔ اسمین عقل خداداد تھی۔ قوت حافظہ خوب تھی نقل و حکایت کثرت سے یاد تھین ہمہ صفت موصوف تھا۔ تہذیب آداب مجلسی طرز کلام۔ متانت تقریر یہ سب باتین اسکے قبضہ مین تھین۔

جیسا کہ مین ابھی بیان کر چکی ہون کہ ایک مہینہ مجھے اسکے پاس رہتے ہوے گذر گیا یہ بوڑھا شخص میری طرز معاشرت اور طرق زندگی سے بہت خوش ہوا۔ ایک دن مین اپنے کمرہ مین بیٹھی ہوئی تھی۔ پینو باجہ کھلا ہوا رکھا تھا ایک کتاب مین نے ابھی پڑھکر رکھی تھی اور مین مختلف رنگون کو پانی مین ملاکر تجربہ کر رہی تھی کہ کونسا رنگ اگر دوسرے رنگ سے ملایا جائے گا تو یہ رنگ پیدا کرے گا اور اگر رنگ کو پانی مین ملاکر تکیہ بنائی چاہین کونسی دوا کا استعمال کرین جس سے تکیہ بنجائے کہ اتنے مین مسٹر مورنر تشریف لائے اور یہ کہا۔

مسٹر مورنر۔ اپنی اُسی شفقت خیز آواز مین جو اب بھی مہربانی اور عنایت سے پُر تھی۔ مین بہت خوش ہوا ہی مس لیمبرٹ کہ تم اس سخت تنہائی مین اپنا دل ایسی ایسی دل پسند چیزون سے خوش کرتی ہو شاباش ہی۔ تمھاری یہ حالت تمھاری پاک باطنی کی شاہد ہی اور اس سے معلوم ہوتا ہی کہ تم مستقل مزاج اور مستقل ارادہ ہو اور بڑی مضبوط طبیعت کی ہو باوجودیکہ تم کس عیش و عشرت اور راحت مین تھین اور پھر بھی اُسکو ترک کرکے اس تنہائی کی حالت مین بھی اپنی طبیعت خوش رکھنا یہ تمھارا ہی

کام ہے- کیا مین دیکھون کہ تم کن کن کتابون کا مطالعہ کرتی ہو- یہ کہکر وہ کتاب جو مین نے ابھی پڑھکر رکھی تھی اُٹھا کر دیکھی اسکے چہرہ پر اس کتاب کے دیکھنے سے اطمینان اور بشاشت کے آثار ہویدا ہوے کیونکہ یہ کتاب ایک شخص کا سفرنامہ تھا پھر وہ گویا ہوا- دیکھو مس لیمبرٹ اس قسم کی کتابین تمھارے علم کی ایسی ہی ترقی کرینگی جیسی تمھین دلچسپی دینگی- پیانو باجہ کی طرف دیکھکر اُسے مجھے اور بھی خوشی ہوئی کہ تم بہت اچھا کرتی ہو کہ موسیقی کی مشق کر رہی ہو یہ صرف دل پسند اور نفیس فضیلت نہین ہے بلکہ ایک مفید شے ہے- جو شخص کہ موسیقی مین ید طولی رکھتا ہے وہ اس سے نہ صرف اپنا ہی دل خوش کر سکتا ہے بلکہ ایک جماعت کی طبیعت اس سے محظوظ ہو سکتی ہے- لیکن جب اسنے رنگ وغیرہ کی طرف خیال کیا- کچھ رکھاوٹ اور سختی اور ناپسندیدگی سی اسکی صورت پر چھا گئی اور وہ ناک چڑھا کر کہنے لگا مس لیمبرٹ اسمین صرف اپنی اوقات ضائع کرنی ہے عورات کے لیے یہ کام مفید نہین ہے- مین ایک ناصح شفیق اور سچی ہمدردی کی راہ سے سمجھاتا ہون-

یہ سُنکر مین عرق عرق ہو گئی اور اس ناصح مشفق کی نصیحت کی صداقت نے میرے دل مین گھر کر لیا اور مین بخوبی سمجھ گئی کہ یہ راست کہتا ہے- مین بیٹھی ہوئی یہ خیال کر رہی تھی کہ مسٹر مورنر اُٹھ کھڑے ہوے اور کچھ جلد ہی مجھ دفعتاً چلتے بنے-

مین نے ناچار اپنے کو سینے کے کام کی طرف رجوع کرنا شروع کیا- پہلے ہفتہ مین اس کام کی طرف سے سُستی اور آرام طلبی جو کچھ ہو گئی تھی وہ دور کی دوسرے ہفتہ مین طبیعت اسپر جما دیا کہ یہ کام ضرور کرنا ہوگا تیسرے ہفتہ مین اپنی طبیعت کو اس طرف پورے طور سے رجوع کر کے اپنا شوق بڑھایا-

دو مہینے مسٹر مورنر کی سرپرستی مین رہتے ہوے گذر گئے- تین چار ہفتے کے بعد

پھر مسٹر مورنیر میرے کمرہ مین آئے انکی صورت سے معلوم ہوتا تھا کہ یہ کوئی نئی بات ضرور ہی کہینگے۔

مسٹر مورنیر۔ میرا ہاتھ پدرانہ محبت اور سرگرمی سے اپنے ہاتھ مین دباکر۔ روز تم نے میری خواہشات کے موافق ابتک کام کیا ہے۔ تم نے ان باتون پر جن سے تمھاری طبیعت متنفر تھی اور کراہیت کرتی تھی قبضہ پالیا۔ اور یہ امر پورا تمھارے اس ارادہ کا ثبوت ہے کہ تم اس شخص کے بھروسہ حاصل کرنے کی کوشش کررہی ہو کہ جو تمھاری بھلائی اور خیرخواہی کا دل سے شیدا ہے۔ جب تم اور کسی جگہ قیام پذیر تھین (یہ اشارہ مسٹر فینٹن کے مکان کی طرف کیا۔) تمھین گھوڑے پر چڑھنے اور سیر کرنے کی عادت ہو گئی تھی مین افسوس کرتا ہون کہ مجھسے یہ خدمت اب تک تمھاری نہ ہوسکی کہ جو کم زیادہ تمھاری باعث فرحت ہوتی۔ آؤ میرے ہمراہ آؤ۔ میرا ہاتھ پکڑ کر کمرہ کے باہر آیا اور پھر اصطبل مین لے گیا مین نے دیکھا کہ بجاے ایک گھوڑے کے تین تین گھوڑے کھڑے ہین اور بجاے کھوسٹ کو جو ان کے ایک مضبوط سائیس گھوڑون کی مالش کررہا ہے۔ ایک گھوڑا ان تین گھوڑون مین ایسا حسین اور خوبصورت اصل نسل کا درست تھا کہ میری نظر سے نہین گذرا تھا۔ مین سمجھ گئی کہ یہ خاطرداری صرف اسی باعث ہے کہ مین بوڑھے شخص کے اشارون پر چلتی ہون اور اسکے موافق کام کرتی ہون۔ اسکی خواہش تھی کہ مین سینے کا کام کیا کرون چنانچہ مین نے وہی کیا اسکو رنگ سے اپنے ہاتھ رنگنا ناپسند تھا وہ مین نے فوراً ترک کردیا اسی وجہ سے یہ مجھپر مہربان تھا۔ اس عطیہ کو قبول کرکے میرے پاس وہ الفاظ نہین تھے کہ جس سے مین اسکا شکریہ ادا کرتی۔ میری نظرین ہی اس امر کی شاہد تھین کہ مین اس شخص کی خود دل سے ممنون ہون۔

اب مین گھوڑے پر سوار ہوکر سائیس کو اردلی مین لے کر سیر کرنے جانے لگی مگر

جس باعث سے میری یہ عزت افزائی میرے سرپرست نے کی تھی اُسپر بھی مین نے کامل توجہ مبذول رکھی اور دن بدن اپنا دلی رجحان اس طرف بڑھانے لگی۔ ایک ہفتہ اور بھی گذر گیا۔ مجھے معلوم ہوا کہ دن بدن مسٹر مورینز کا بھروسہ مجھپر ہونے لگا۔ اور میری الفت ومحبت کی آگ اسکے مجمر دل مین شعلہ زن ہونے لگی۔ ایک دن اثناے گفتگو مین مجھ سے یہ کہنے لگا تمھین یاد ہوگا کہ انگلینڈ مین میرا آنا صرف تبلاش کنبہ ہوا ہی مگر حیف صد حیف مین نے کسی کو نہین پایا اور اس سے مین نے یہ نتیجہ نکال لیا ہی کہ وہ سب یا کہین چلے گئے یا ضائع ہو گئے۔ مگر دو ایک دن سے مجھے معلوم ہوا ہی کہ میرا کوئی رشتہ دار فلان مقام پر موجود ہی اُسکی تلاش بذریعہ وکیل کیجا رہی ہی اگر وہ دستیاب ہو گیا اُسکے بعد جو کچھ بندوبست ہوگا تم سے بیان کیا جاے گا لیکن تم خاطر جمع رکھنا تمھاری بہتری اور نفع رسانی کے لیے بھی وہ ہی کوشش مبذول رہے گی۔

مین نے اس تیقن خیز وعدہ کا شکریہ ادا کیا اور بہت وفادارانہ طریقہ سے مین نے اُس امید کا اظہار کیا خدا کرے آپکا رشتہ دار آپ کو دستیاب ہو جائے اس بات کو زیادہ زمانہ نہین گذرا دو دن کا عرصہ ہوا ہوگا کہ ہم بیٹھے ہوے ساتھ کھانا کھا رہے تھے کہ اتنے مین ایک خادم نے لا کر ایک چٹھی مسٹر مورینز کو دی اس چٹھی کا مضمون بہت مختصر تھا۔ مین نے مضمون خط پڑھتے وقت بوڑھے مورینز کے چہرہ پر اطمینان کے آثار ہویدا دیکھے۔

مورینز۔ اہ روز میری آرزو بر آئی۔ میرا رشتہ دار زندہ ہی۔ میرے وکیل نے اُسے خود دیکھا ہی اور وہ بوقت چاشت آج ہی یہان آکر موجود ہو جائے گا۔

مین نے اس خبر فرحت اثر پر مسٹر مورینز کو مبارکباد دی۔ خادم جب ناشتہ کی

رکابیان اُٹھا کرلے گیا مین کمرہ مین اُٹھکر جانے کو تھی کہ موریز نے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور یہ کہا اے پیاری روز جسوقت وہ آئیگا تو بھی ہماری ملاقات کے وقت میرے پاس موجود ہونا۔ جاؤ اپنا نقشہ کشی کا کام یا سینے کا کام لے آؤ اور میرے پاس آکر بیٹھ جاؤ مین اپنا سینے کا کام لے کر مسٹر موریز کے پاس کمرہ مین آبیٹھی۔ یہ مہینہ گو مارچ کا تھا لیکن سردی اب بھی پڑتی تھی۔ آگ کی انگیٹھی روشن ہورہی تھی ایک طرف کرسی پر مین بیٹھ گئی اور دوسری جانب مسٹر موریز بیٹھ گئے

موریز۔ بڑی دیر کے فکر کے بعد۔ پیاری روز یہ میرا سگا بھتیجہ آتا ہی۔ اس نے مجھے اور بھی یون دلچسپی ہی کہ یہ میرے تمام گذشتہ حالات سے پورا پورا آگاہ ہی اور گو میری گذشتہ زندگی کے واقعات کچھ عمدہ اور نتائج خیز نہ سہی مگر پھر بھی ان مین مختلف تجارب کی تہ ہی۔ اور اب مین بہت خوش ہونگا کہ اُسے مجھپر فخر کرنے کا موقع ملے گا کیونکہ میری زندگی کے ابتدائی سال کچھ بہتر حالت مین نہین گذرے اور اب میری حالت سنبھلی ہوئی ہی۔

یہ کہکر اس بوڑھے جنٹلمین نے اپنی آنکھیں غمگین حالت مین نیچی کرلین اور اسطرح سے غور کرنے لگا جیسے کوئی کسی اہم معاملہ مین فکر کرتا ہی۔ مین نے کمرہ کے باہر کئی آدمیون کی جوتیون کی کھٹ کھٹ کی آواز سُنی مگر وہ ایسا مستغرق تھا کہ اسکے کان تک جوتیون کے کھٹ پٹ کی بھنک بھی نہین پہونچی۔

وہ لوگ کمرہ کے بہت قریب آگئے مگر اب بھی بوڑھے کو خبر نہ ہوئی۔ کمرہ کا دروازہ بھی کھلا جب بھی خبر نہ ہوا شد یہان تک کہ آدمیون کی صورت نظر آگئی اول ہی میری نگاہ آرتھر براجیر پر پڑی اور مجھے تعجب خیز سکوت ہوگیا۔

آرتھر کی زبان سے بلیساختہ نعرہ خوشی نکل گیا۔ اب یہ آواز سُنکر مسٹر موریز کو خبر ہوئی وہ اُٹھکر بے تحاشہ دوڑا اور اُسے گلے سے لگالیا۔ مجھپر اضطراب اور

پریشانی طاری ہوگئی اور مین حالت تذبذب مین ہوئی کہ اب کیا کرنا چاہیے۔
آرتھر براجیر۔ اپنے چچا سے میری طرف مخاطب ہو کر۔ ای میرے پیارے چچا کتنی خوش قسمتی کی بات ہو ایک تو خدا نے تم سے ملوایا اور دوسرے اس بیگم کی زیارت کرائی کہ جسنے تکلیف اور مصیبت سے میری جان بچائی تھی اسکے احسان کا بوجھ تمام عمر میری گردن سے نہین اُترنے کا۔
یہ کہکر اسنے میرا ہاتھ پکڑ کر اپنے لبون سے لگایا اُسپر بوسہ دیا۔ اسکی نگاہ سے پایا جاتا تھا کہ یہ ابتک مجھ سے محبت رکھتا ہو۔ اسکے چچا نے متحیر ہو ہو کے ہماری طرف دیکھنا شروع کیا مین نے مناسب یہی سمجھا کہ مین دونون چچا بھتیجون کو باہم بات چیت کرنے کے لیے چھوڑ دون۔ یہ سوچ کر مین کمرہ کے باہر چلی آئی۔
چھ برس کے بعد آج مین نے آرتھر براجیر کو دیکھا تھا۔ اُس یادگار دن کو بھی چھ برس گذر گئے تھے جب مین نے گرچہ مین ہوریس کے سبب سے خفیف ہو کر نیے بنائے خاوند کو چھوڑ دیا تھا۔ یہ ذکر ۱۸۳۳ء کا ہو۔ گرچہ کے واقعہ کی تصویر میری آنکھون کے آگے پھر گئی مین تو ہی کمبخت تھی کہ ہوریس جیسا کینہ ور شخص میرا فطرتی دشمن میرے ساتھ ہی اس عالم مین آیا۔ جسنے علاوہ اسکے کیا کیا ذلت و خواری مین پھنسانے کی کوشش کی۔ چھ سال سے نہ میرے پاس آرتھر براجیر کا کوئی خط آیا تھا نہ مین اس سے ملنے کی متلاشی ہوئی تھی لیکن ہان اسکی دیکھن سے اتنا معلوم ہو گیا کہ اسکی محبت اُسی درجہ پر تھی جیسی اکہ چھ برس گذشتہ اسکا اظہار ہوا تھا۔ جادۂ ترقی سے اس محبت نے تجاوز نہ کیا تھا۔ اب یہ کوئی دریافت کرے کہ میرے دل کی کیا حالت تھی جب سے کہ آرتھر براجیر سے مفارقت ہوئی تھی مین قسم قسم کے عیشون اور کیفیتون مین زندگی بسر کرتی رہی لیکن ساتھ ہی اسکے آرتھر کی تصویر میرے دل مین ہر وقت رہتی تھی ممکن نہ تھا کہ وقتاً فوقتاً اسکا

خیال میرے دل مین نہ گذرتا ہو۔

دل کے آئینہ مین تھی تصویر یار جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی	

چونکہ اُس محبت دیرینہ کا اثر باقی تھا باہم آنکھین ملتے ہی پھر اُس آتش خفتہ مین روشنی سی جلوہ دینے لگی۔ اور آنکھون مین وہ ہی شعلے پھر مشتعل ہونے شروع ہو گئے۔

آرتھر براچیر کی اب اکتیس برس کی عمر ہو گئی تھی لیکن اپنے چہرہ کی ملائمت اپنی صفائی رنگت اپنی اُبھرتی ہوئی تقدیسی جوانی سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ یہ ۲۰-۲۱ برس کا نہین ہی۔ اسکے دل کی صفائی کا نور اسکے چہرہ پر درخشان تھا۔ اسکی مذہبی تابانی جدا مصفا صورت پر جگ جگ کر رہی تھی۔ وہ ہی آن بان باقی تھی جو گذشتہ چھ برس مین دیکھی تھی۔ اسکے بھورے بال اسکی سفید سنگمرمر نما پیشانی پر صورت فرق مین نمودار ہوئے تھے اسکی نیلی سیاہی مائل آنکھین جو ہنوز عشق کا تعاقب کر رہی تھین میرے دیدار سے اُسی قدر مسرور تھین جیسی وہ گذشتہ زمانہ مین ہوئی تھین آہ یہ ممکن تھا کہ اور کیا یہ خیال آسکتا تھا کہ چھ برس کا اتنا زمانہ یون آنکھین بند کرتے گذر جائے گا اور ہم پھر باہم ایک دوسرے کے شربت دیدار سے اپنی تشنگی بجھائینگے۔

تعالی اللہ چہ دولت دارم امشب کہ آمد ناگہان دلدارم امشب	

جب مین اپنے کمرہ مین تنہا آکر بیٹھی مین کچھ دیر تک سخت تفکر اور سکوت کے عالم مین بیٹھی رہی۔ حال کی حالتین شاہد تھین کہ میری زندگی مین ضرور تغیر و تبدل اگر واقع ہوگا۔ اور یہ اسکیل جسپر مین اب چل رہی ہون یہ دوسری طرف

پھر جاے گا۔ ہوا کا رخ ادھر سے اُدھر بدلنے کو ہے لیکن وہ رخ کسی طرف پھرے گا اور اسکا نتیجہ کیا ہوگا۔ اس سے خودبخود وحشت سوار ہوتی تھی کہ اگر آرتھر براجیر نے مجھ سے نکاح کی درخواست کی اور اسکے چچا نے نہ منظور کی پھر بھی خرابی ہے یہی توہمات تھے جو پے درپے میرے دماغ مین ہوکر گذر رہے تھے۔

گھنٹہ بھر کامل مین اسی فکر مین بیٹھی رہی۔ کہ مین نے اپنے کمرے کی کھڑکی مین سے جو باغ کی طرف کھلی ہوئی تھی دیکھا کہ سامنے کے کمرہ کا جسمین آرتھر براجیر اور اسکا بوڑھا چچا بیٹھا ہوا تھا دروازہ کھلا اور پھر بند ہوئی۔ یہ نہین معلوم ہوا کہ کون شخص باہر گیا ہے۔ یکایک مجھے یہ خیال آیا کہ یہ آرتھر براجیر ہی جو ابھی دروازہ مین سے گیا ہے۔ جو خیالات کہ اسکی طرف سے محبت کے پیدا ہوئے تھے انمین اس ظاہرا چلے جانے نے ایک وحشت برپا کردی اور اب مین بیوقوفون کی طرح آنکھین پھاڑ پھاڑ کر چارون طرف دیکھنے لگی۔ مجھے امید تھی کہ مسٹر موریز مجھے اپنے پاس کمرے مین بلاکر بٹھا لینگے اور اپنے بھتیجہ کے لیے کہین اور رہنے سہنے کا بندوبست کر دینگے کیونکہ یہ ممکن نہین کہ وہ بھی اسی مکان مین آکر رہے یکایک یہ وہم پیدا ہوتے ہی مجھے یہ تصور ہوا کہ شاید مسٹر موریز میری طرف اب نظر شفقت سے نہ دیکھے اور میرے گذشتہ چال چلن کو سنکر اسکا دل کھٹا ہو جائے مگر پھر بھی مین نے اسپر اور اسکے بھتیجے پر جب وہ اول ہی بار سمور فروش کی دُکان پر زدہ اور مصیبت خیز قابل ترحم حالت مین ملا تھا احسان کیا تھا یہ باتین اس امر کی کاہے کو شاہد ہونگی کہ یہ بوڑھا مجھے اپنے پاس سے جدا کر دے گا۔ مگر افسوس پھر یہ خیال آتا تھا کہ جب آرتھر براجیر یہ سُنے گا اور سمجھے گا کہ یہ وہ ہی عورت ہی جسکی عمر کا چھ سال کا حصہ خراباتی مین صرف ہوا ہی وہ کاہے کو توجہ مبذول کرے گا۔ اور کیون مجھ جیسی کمینہ عورت کو چاہنے لگا وہ ایک مذہبی

شخص ہے اور حق یہ ہی کہ اسکا ظاہر و باطن یکسان ہی۔ شعر۔

	کند ہمجنس با ہمجنس پرواز کبوتر با کبوتر باز با باز	

دوسرا گھنٹہ بھی گذر گیا پھر بھی کوئی آدمی بوڑھے نے مجھے بلانے کے لیے بھیجا اسطرح سے تنہائی مین زیادہ دیر رہنا مجھے ایسی مذبذب حالت مین بُرا معلوم ہوا لیکن یہ امر ایک بدتمیز اور خلاف تہذیب دیکھا کہ بغیر اس علم کے کہ آیا آرچر ابراجیر ہی یا چلا گیا مین دوسرا کمرہ مین چلی جاؤن۔

اپنی طبیعت کو ٹھکانے سے لاکر مین نے گھنٹی بجائی۔ ایک خادمہ فوراً حاضر ہوئی۔ مین نے اس سے دریافت کیا آیا مسٹر مور یز تنہا تشریف رکھتے ہین

خادمہ۔ ہان مس صاحبہ تنہا بیٹھے ہوے ہین مسٹر براجیر کو گئے ہوے ایک گھنٹہ کامل گذر چکا۔

مین یہ سُنکر کمرہ سے باہر آئی۔ اور مسٹر مور یز کے پاس پہونچی۔ مسٹر مور یز بیٹھے ہوے ایک کتاب پڑھ رہے تھے اور اُس کتاب مین ایسے غرق تھے یہ صورت سے معلوم ہی ہوتا تھا کہ کوئی تعجب خیز اور خصوصیت انگیز امر ہوا ہی نہین۔ مین ڈرتی ڈرتی آگے کو گئی۔ ہاتھ پیرون پر رعشہ چھا رہا تھا۔ اور سر گردانی میرے دماغ کی جلیس بن رہی تھی۔ انتشار میرا ساتھی تھا۔ مین کرسی کے پاس جا بیٹھی۔ بوڑھے جنٹلمین نے مسکرا کر میری طرف دیکھا۔ کتاب اپنے ہاتھ سے رکھدی اور ادھر اُدھر کی باتین کرنے لگا مگر گذشتہ وقت چاشت کے اتفاقی امر کا کوئی تذکرہ تو تذکرہ اشارہ تک نہین کیا پھر اس نے کہا کہ دن بہت صاف اور عمدہ ہی بہتر ہی کہ تم گھوڑے پر سوار ہو کر ہوا خوری کر آؤ میرا ارادہ ہوا کہ مین انکار کردون کہ اسوقت سیر کرنے کو نہین چاہتی میری

روح مجروح قلب ہورہی تھی - اُسے کیا خاک تماشائے چمن اور سیر گلشن سے تفریح ہوتی -

باغبان را تماشائے چمن درکار نیست داغہائے سینۂ ما کمتر از گلزار نیست

مگر اس انکار کو یہ سمجھکر کہ خواہ مخواہ غیر معمولی بات سے دیکھکر یہ بوڑھا شبہہ کریگا اس لیے مین ہوا خوری کرنے کے ارادہ سے اُٹھی -

مین اپنے پراگندہ اور منتشر طول طویل خیالات پیچیدہ کے اُلجھاؤ کی کیفیت بیان کرکے پریشان نہین کرنا چاہتی کہ مجھپر تصورات مختلفہ کے جنمین دھڑکن اور اضطراب شامل تھا یون پہاڑ ٹوٹتے اور مین کس رنج وغم اور حالت تذبذب مین آدھا تیتر آدھی بٹیر رہی صرف اتنا ہی کہنا کافی سمجھتی ہون کہ اُس حالت کو کامل ایک ماہ گذر گیا - اور اس عرصہ مین بوڑھے نے اشارتاً بھی اپنے بھتیجے کا ذکر نہین کیا -

بوڑھا مجھ سے اُسی عنایت ومہربانی شفقت سے پیش آتا تھا جیسا سابق مین آرتھر براجیز کے آنے سے پہلے اسکی کیفیت تھی اور اتنا ہی مجھپر بھروسہ رکھتا تھا - اسکے برتاو کی صورت سے اتنا اور بھی پایا جاتا تھا کہ مین اسکی مرضی کے موافق کام کررہی ہون - اور یہ امر گمنام شہادتون سے کہ جنکا پہچاننا میرا ہی کام تھا ہویدا ہوجاتی تھین - لیکن میرا دماغ مطمئن نہین تھا - اور اسکا باعث یہ تھا کہ میرا دماغ اس امر کی شہادت پیش کرتا تھا کہ صرف اس بوڑھے جنٹلمین نے تیرے ہی سبب سے اپنے بھتیجے کو چھوڑ دیا ہی حالانکہ یہ بڑا ظلم ہی کہ میرے سبب سے مدت سے بچھڑے ہوے چچا بھتیجون مین فراق ہوجائے - مسٹر مورنر کی تہذیب شان خلق اس امر کی ہرگز گواہی نہ دے گی کہ وہ زبانی مجھ سے کہین

کہ بس اب تم چلی جاؤ - اسکی فیاضی اور نیز الوالعزمی اس شنیع بات کہنے کے لیے مانع ہوگی کہ آپ رخصت ہو وین - ان تمام خیالات رنگارنگ اور تصورات گوناگون کا یہ نتیجہ نکلا کہ میرا یہان رہنا چچا بھتیجہ کے لیے ظلم ہی اگر مین یہان سے نہ چلی جاؤنگی انھین کبھی ایک دوسرے کی ملاقات نہین حاصل ہوسکتی -

ایک دن بیٹھے بیٹھے مین نے اپنے دل سے مخاطب ہوکر یہ تقریر کی کہ یہ میرا فرض ہی اور مجھے سخت لازم ہی کہ مین وہ کام کرون جس سے میرا بوڑھا سرپرست خوش ہو اور میرے دوست اور محبتی آرتھر بر اجیر کی بہتری ہو - وہ دوست کہ جسکی محبت گل کی خوشبو سے میرا دماغ اب بھی معطر تھا - یہ ایک بدیہی امر ہی کہ اس شخص نے مجھے اپنے بھتیجہ کے ناقابل سمجھا - اور حیف صد حیف مین ہون بھی ناقابل - لیکن جن نگاہون مین مین ایسی ناقابل اور نالائق ہون یہ حمیت کا ہے کو تقاضا کرے گی کہ ان ہی نگاہون کے نیچے رہون کہ جو میری مطلق توقیر نہین کرتین - اگر یہ امر صحیح ہی کہ وہ مجھے ان ہی مذکورۂ بالا صفت خیز نظرون سے دیکھتا ہی پھر اس امر کا بھی ثبوت ہوگیا کہ ایسے محبتی چچا مین ہی ہون جو اسکے پیارے مین حائل کا حکم رکھتی ہون - اور جب تک مین یہان رہونگی یہ دونون علیحدہ رہینگے پس مجھے اس بوڑھے جنٹلمین کو الوداع کہنا چاہیے -

اسیر خوب مضبوط ہوکر مین نے مسٹر موریز کو چٹھی لکھی پہلے اسمین مین نے شکریہ ادا کیا تھا کہ آپ نے مجھپر وہ وہ عنایات بے پایان کی ہین جو تمام عمر یاد رہینگی اور جنکے احسان کے بوجھ سے مین قیامت تک سبکدوش نہین ہونے کی - اس ممنونی ظاہر کرنے کے بعد مین نے اپنا دلی منشا پیدا ہونے کا سبب تحریر کیا اور بعد ازان مین نے یہ لکھا کہ مین نے یہ بہتر نہین جانا کہ اس مفارقت کے لیے آپ سے ملون کہ جو تمام عمر کے لیے ہوگی یعنی جانے سے پہلے ملنا مناسب نہین جانا - مجھے ڈر یہ تھا کہ ایسا

نہ ہوا اگر کسی کو یہ شبہہ ہو جائے کہ میں جاتی ہوں شاید اپنے ارادہ پر میں کامیابی نہ حاصل کر سکوں اس لیے میں نے اپنے جواہرات اور چند ضروری اشیا کی ایک مختصر بقچی بنائی - میرے پاس اسوقت صرف چالیس پونڈ تھے - اپنی وہ ہی چھوٹی سی بقچی اپنے شال میں چھپا کر میں گھر سے روانہ ہوئی - جیسے روز سیر کرنے جاتی ہوں کسی کو دوسرا گمان نہیں ہوا -

اپریل ۱۸۶۸ء کا وسط تھا اور سہ پہر کے تین بجے ہونگے کہ میں نے ایک قلیل مدت تین ماہ کی اپنے بوڑھے سرپرست کے مکان کی چھت کے نیچے گذاری - کوئی مستقل خیال میری طبیعت میں نہیں پیدا ہوا تھا - نہ یہ فیصلہ ہوا تھا کہ میں اپنا ڈنڈا ڈیرہ فلان جگہ جا کر ڈالونگی - نہ یہ سمجھ میں آتا تھا کہ میں اپنے باپ کے پاس ہاتھ ران کیونکر چلوں - دو باتیں مجھے تکلیف دے رہی تھیں ایک یہ کہ میں اس ساکن اور پُر امن آرام کی جگہ سے علٰحدہ ہوئی کہ جہان میں نے اپنا تین مہینہ کا زمانہ ایسا گذارا کہ جیسے بچہ بآرام اپنی ماں کے پیٹ میں رہتا ہے - دوسرا خیال جو اور بھی تکلیف دہ تھا وہ یہ تھا کہ آیا اب میں کیا کروں اور آیندہ کیا ہوگا یہی کمبخت خیال ایسا تھا کہ جو ہلاک کیے دیتا تھا کبھی دل میں آتا تھا کہ نیکی کا رستہ اختیار کروں مگر جب ان آلایشوں اور ناپاکیوں کو دیکھتی تھی جنمیں میں لت پت ہو رہی تھی یہی دل گواہی دیتا تھا کہ تو اب اس قابل نہیں رہی کہ خراماں خراماں گلشن نیکی کی پاک روشوں پر چلے - جب غلیظ ہو چکی پھر تجھ میں وہ بات کہاں ہے کہ ایک مصفا پوشاک زیب تن کرائی جائے سوا اسکے کہ وہ کپڑے بھی ناپاک ہو جائیں اور کیا حاصل ہو سکتا ہے -

جس لمحہ کہ میں نے گھر سے قدم باہر نکالا ہے اور حد سے دور چلی آئی ہوں - اور شتابی سے ایک طرف بڑھی چلی گئی - کیونکہ میں اپنی خواب گاہ میں میز پر وہ چٹھی جو مسٹر مورے کو لکھی تھی رکھ آئی تھی یہ کیا خبر تھی کہ یہ چٹھی کسوقت اُسکے ہاتھ لگے ڈر یہ تھا کہ میرے

گھر سے نکلتے ہی وہ چٹھی کو دیکھے اور پھر واپس پھیر لانے کے لیے میرا تعاقب کرے تھوڑی دور میں چلنے پائی ہونگی کہ مجھے ایک ڈاک گاڑی آتی ہوئی معلوم ہوئی دور سے میں نے اشارہ کیا وہ قریب آئی اور میں اسمیں سوار ہوگئی سکوچوان نے مجھسے دریافت کیا بیگم کہاں تشریف لیجاؤگی اس سوال نے پہلے مجھے سراسیمہ کیا لیکن بعد ازان یکایک میں نے بے سوچے اُس سے یہ کہدیا کہ ویسٹ اینڈ کے ہوٹل مین مجھے لے چل یہ وہ ہوٹل تھا کہ جہان ویلسلی کو چھوڑ کر آکر رہی تھی اور پھر بوڑھے نواب ایلفرٹین سے تعارف ہوگیا تھا۔ ہوٹل مین اُتر کر مین نے اپنے لیے کمرے رہنے کے مقرر کیے اور پھر دُکانون مین ضروری اشیا اور کپڑے خریدنے گئی کیونکہ میرے پاس وہ ہی جوڑا تھا جو مین پہنے ہوے تھی اور ایک چھتری بھی پاس نہین تھا۔ ایک صندوق ان چیزون کے رکھنے کے لیے خریدا اور ان چیزون کی خرید وفروخت کے بعد مین اپنی جاے قیام ہوٹل مین پھر کر چلی آئی۔ دو دن تک مین ہوٹل مین رہی ڈر یہ تھا کہ ایسا نہ ہو مسٹر مورنیر ملجاوے یا اور کوئی شخص جسکو میری جستجو کے لیے مقرر کیا ہو مجھے دیکھ لے۔ تاہم مین اس امر کی بیٹھی ہوئی رستہ دیکھتی۔ تنہائی کاٹنے کو دوڑنے لگی آخرمین دار الخلافت سیر کرنے کو نکلنے لگی۔ کپڑے خریدے اور ہوٹل کے خرچ مین جسقدر روپیہ میرے پاس تھا اسمین سے ½ تو اُٹھ چکا۔ چونکہ میرے پاس قیمتی جواہرات تھے اس لیے مین مطمئن خاطر تھی کہ میری تھیلی ہمیشہ پُر رہے گی۔ شروع سال تھا میرا ارادہ ہوا کہ جزائر مین چل کر رہنا چاہیے جہان دریا کی خوب سیر کرنے مین آوے۔ مگر یہ راے ٹھیک ٹھیک نہین جچی کہ کونسے جزیرہ مین چل کر قیام کرون۔ اسی تذبذب مین تھی کہ مین نے ایک اخبار مین یہ لکھا ہوا دیکھا کہ آج کل کاؤز مین بڑے بڑے شوقین اور امیر عورت و مرد جا کر قیام پذیر ہوے ہین کیونکہ وہ مقام عجیب لطف کا ہی۔ مین نے اپنے لیے بھی یہی فال گوش سمجھی اور سیدھی ڈاک گاڑی مین بیٹھکر

سوہمپٹن آئی اور پھر وہان سے بوٹ مین سوار ہو کر کاؤز پہونچی۔

پینتالیسوان باب

کاؤز

کاؤز مین پہونچ کر مین نے ایک تسکین بخش مگر مختصر سا مکان لیا۔ اور اپنے حسب معمول صبح شام سیر کرنے چلی جایا کرتی تھی۔ مجھے چند ہی روز کے بعد اطلاع ہو گئی کہ مین ایک نوجوان لڑکے کی مدنظر ہو گئی ہون اور اُسکی عمر ۲۲ برس کی ہو گی دیکھنے مین وہ اچھا نہ تھا لیکن اُسکی شکل مین دلچسپی بھری ہوئی تھی۔ یہ لانبا اور چھریرے جسم کا تھا۔ مصفا ریشم کے سے بال نفیس کٹیلی نیلی نیلی آنکھین اور گوہر کا بیش بہا لاکھوں کا جوبن دیتی تھی بظاہر اسکے طریقے شریفانہ تھے گو قیمتی سے قیمتی پوشاک یہ پہنا کرتا تھا لیکن پھر بھی کسی قسم کی حماقت یا چھچھورا پن نہین تھا۔ ظاہرا مین اسکی طرف توجہ نہین کرتی تھی اور نہ آنکھ بھر کر دیکھتی تھی کیونکہ ابھی مین نے اپنے دل میں اس امر کا فیصلہ نہین کیا تھا کہ مین اپنی زندگی کس حالت مین گذار ونگی۔ ہان دل مین بیشک یہ خیال تھا کہ غالباً اب کی اسی نوجوان کی باری ہے کہ یہ میرا محافظ بنے۔

یہ بھی بتلا دینا انسب سمجھتی ہون کہ جس مکان مین مین قیام پذیر تھی یہ خوشنمائی سے شہر کے کنارہ پر آکر واقع ہوا تھا۔ اسکے ڈرائنگ روم کے صحن مین دو درجے اور بھی ملحق تھے۔ جب مین یہان آئی ہون ایک درجہ اسکا مین نے لے لیا اور ایک درجہ میرے آنے کے پندرہ دن بعد کسی اور مسافر نے لے لیا۔ یہ مسافر ایک نووارد بیگم تھی اسکی عمر ۴۰ برس کی تھی اور اسکے ساتھ ایک خادمہ تھی جسکی عمر اپنی مالکنی سے بہت زیادہ تھی۔ یہ اپنے کو بیوہ مشہور کرتی تھی اور اسکا نام

ٹینی سن تھا مگر کئی کئی باتون سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ اسکا خاوند زندہ ہی شاید کسی بات پر ناچاقی ہوگئی ہوگی جس سے یہ علیحدہ سفر کرتی ہی جس دن یہ آئی تھی اُس ہی دن زینہ پر میری اسکی ملاقات ہوئی تھی معلوم ہوتا تھا کہ یہ سنجیدہ فطرت کی عورت ہی - ظاہرا اپنے طرق مین شریفانہ بو رکھتی ہی - مگر اسکی صورت پر غم ٹپکتا تھا چہرہ پر ہوائیان اُڑ رہی تھین یہ معلوم ہوتا تھا کہ اسپر غم والم واندوہ وحزن کے پہاڑ کے پہاڑ ٹوٹ پڑے ہین

بیگم ٹینی سن کو چونکہ یہ معلوم ہو گیا تھا کہ مین بھی نو وارد ہون صرف چند سادے سادے الفاظ مین مجھ سے مختصر سی باتین کین زیادہ ٹھہرنے اور گفتگو کرنے کا اپنا طبیعی رجحان ہی ظاہر نہین کیا -

دوسرا ہفتہ بھی گذر گیا - بیگم ٹینی سن کی عادتون سے مجھے شبہہ گذرا کہ اسکا چال چلن زمانہ سے انوکھا ہی - دن کو کبھی سیر کرنے جاتے ہوے دیکھا ہی نہین ہان جب اندھیرا ہو جاتا تھا تو کیا تو تنہا اور کیا اپنی بوڑھی خادمہ کو ساتھ لے کر ہوا خوری کرنے جایا کرتی تھی - اسکے چہرہ پر مدام ایک گاڑھی ڈبل نقاب پڑی رہا کرتی تھی اور اندھیرے مین جب گشت لگانے جاتی تھی تو بہت ہی کمینہ اور خراب کپڑے پہن کر جاتی تھی اور جب تک گھر مین بیٹھی رہتی تھی یعنی دن کو اچھے معقول کپڑے زیب تن کیے بیٹھی رہتی تھی - کبھی ایسا ہوا ہی نہین کہ یہ بیگم روشنی مین سیر کرنے جاتے - اسکی خادمہ دن کو دو دو تین تین گھنٹے غائب رہتی تھی اور جب وہ باہر سے واپس پھر کر آتی تھی بجاے اسکے کہ کھانا پکانے کی درستی کرے اور مکان کو صاف کرے اپنی بیگم کے ساتھ بہت دیر تک کھسر پھسر کیا کرتی تھی کئی خاص خاص باتین اُنکی مجھے خود معلوم ہو گئین اور کئی باتین میری خادمہ نے مجھ سے کہین جو ادھر اُدھر کی بات سُن لی اور کسی کے پوشیدہ راز ظاہر کرنے کا

بہت شوق رکھتی تھی۔
صبح ہوئی ادھر مین اپنے مکان سے اٹھکر ہوا خوری کرنے کے لیے نکل گئی اور اُدھر وہ ماما جسکا نام جلینٹ تھا نکلی مین زیادہ کھوج لگانے مین کوشش نہ کر سکتی تھی مجھے یہ خیال تھا کہ ایسا نہ ہو اُسکے کان تک پہونچے اور پھر میری غرت مین فرق آوے۔ اسکے علاوہ جس گھر مین مین رہتی تھی وہ معزز گھر تھا وہان اُس قسم کی بدنامی سے بہت ڈر تھا۔
مین گانوٗن ہی گانوٗن سیر کرنے نکل جاتی تھی گو شہر کی طرف بھی جایا کرتی تھی۔ مگر بہت ہی کم۔ اسقدر پھرتی تھی اسقدر پھرتی تھی کہ مین تھک تھک جاتی تھی مگر میری طرف کسی کا یہ گمان نہ ہوتا تھا کہ مین سوا اپنی صحت قائم رکھنے کے اور ارادہ سے گشت کرتی ہون۔
مین یہ بھی بیان کرنا چاہتی ہون کہ مین نے اپنے کو یہان بیگم ولٹن کے نام سے شہرت دی تھی اور یہ مشہور کیا تھا کہ میرے خاوند کو مرے ہوے دو تین برس کا عرصہ گذر گیا اور اب مین بیوہ ہون۔
گانوٗن مین زیادہ اسوجہ سے چکر لگایا کرتی تھی اور شہر سے یون بچتی تھی کہ جس نوجوان کی مجھپر نگاہ تھی اور جسکی نسبت مین نے اوپر اشارہ کر دیا ہی ایسا نہ ہو راہ مین ملجائے۔ تنہائی۔ سنسانی اور سبزہ زار کی سیر مین بہت کیفیت آتی تھی۔ تاہم شہر مین سیر نہ کرنے کی وہ ہی اصلی وجہ تھی جو مین اوپر بیان کر چکی ہون۔ باوجودیکہ یہ خیال تھا پھر بھی جس سڑک پر مین جاتی تھی وہ مجھے مل جایا کرتا تھا اور جب اُسنے یہ دیکھا کہ مین جنگلون مین سیر کرنے نکلتی ہون وہ بھی تنہا گھوڑے پر سوا بغیر سائیس کے ہوا خوری کے بہانہ جایا کرتا تھا اور مین لاکھ جتن کرکیون نہ نکلتی مگر پھر بھی کہین نہ کہین سے وہ مجھے دیکھ لیا کرتا جو نہی میری اور اُسکی نگاہین چار ہوتین

وہ اپنی نگاہوں کے بے زبان اور پوشیدہ قاصد اپنی محبت کا پیام لیکر میرے پاس بھیجتا - اسکی نظرین میرے حسن دلفریب کی شاہد ہوتین اور نیز اپنے مالک اپنے شاہ قلب کی فریفتگی بھی ظاہر کرتین اسکا ادب سے ٹوپی اُتار کر کر خم کرنا اس امر کا گواہ تھا کہ وہ مجھے حد سے زیادہ عزیز رکھتا ہی - غرض اسکے ہر عضو کی چلت پھرت اسکی پوری پوری شہادت دیتی تھی کہ یہ میرے نگاہ حسن کا بھالا اپنے سینہ پر کھا چکا ہی ہمیشہ جنگل مین مجھے تنہا پھرتا ہوا دیکھتا میری وضع اور شان ایک با عصمت اور پُر حیا بیگم کی سی معلوم ہوتی تھی - مین نے کبھی اسکو اُن نگاہون سے نہین دیکھا کہ وہ کچھ اور بات سمجھے اور میری نظرون سے یہ اندازہ کر سکے کہ مین بھی اُسے چاہتی ہون بلکہ اگر وہ اندازہ کر سکتا تھا تو یہ کر سکتا تھا کہ اتفاقاً نظرین پڑ جاتی ہین - بالارادہ یہ بیگم مجھے نہین دیکھتی - ہوتے ہوتے یہان تک نوبت پہونچی کہ وہ مجھ سے سلسلۂ گفتگو قائم کرنے پر آمادہ ہوا اور یہ موقع دیکھنے لگا کہ کب اتفاق ہو اور کب مین باتین کرون - اسکا قاعدہ تھا کہ میرے برابر سے گھوڑا نکال کر لیجاتا تھا نہ اسقدر قریب سے کہ جس سے اسپر وحشت اور غیر تہذیبی کے الفاظ عائد کر سکین بلکہ اتنے نزدیک سے جس سے یہ معلوم ہو کہ یہ کچھ گفتگو کرنا چاہتا ہی - سڑک سے چلتے چلتے اگر مین کھیتون مین چلی جاتی وہان وہ میرا پیچھا نہ کرتا مگر ہان میری تیز اُڑتی نظرین جو اسپر پڑتی تھین اس امر کی شاہد تھین کہ وہ میرے کھیت مین چہل قدمی کرنے سے سخت بیکل ہی اور اُسکی صورت پر بیچینی کے آثار ہویدا ہوگئے ہین -

تین چار بار متواتر مجھے ہوا خوری کے وقت بیگم ٹلیفنی سن کی ماما جلینٹ سے ملنے کا اتفاق ہوا - اسکا گانون در گانون چکر لگانا اور پھر اپنی بیگم سے جاکر مخبری کرنا انکو کھا معلوم ہوا اور یہ بھی صاف ظاہر ہوتا تھا کہ اسمین ضرور کچھ دال مین کالا کالا ہی اسکی نگاہ سے معلوم ہوتا تھا کہ کوئی طے شدہ اور جچا ہوا قصد اسکا نہین ہی اور نہ جس

خیر کی تلاش ہی اُسکا انفصال کر کے گہر سے چلی ہی - اچھا اگر یہ سمجھا جائے کہ بیگم کا یہ کچھ کام نہین کرتی یون ہی اپنی خوشی سے یا اپنے کام کے لیے گردش لگاتی ہی یہ بھی دور از قیاس معلوم ہوتا تھا کہ کونسی بیگم ایسی صبر والی ہی کہ اُسکی باباکئی گہنٹے ہرزہ گردی کرے اور وہ کچھ نہ بولے - میرے دل مین یہ شبہہ اگر واقع ہوا کہ کہین یہ جینٹ میری نگہبانی تو نہین کرتی یہ شبہہ اپنا رنگ رفتہ رفتہ صورت تیقن مین بدلنے لگا - اور عجیب و غریب خیالات کی میرے دماغ پر بھرمار ہونے لگی کہ آیا یہ مسٹر موریز کا کام ہی اور انھون نے صرف میری بہتری کے خیال سے میرا نگہبان مقرر کردیا - شاید بیگم ٹلبنی سن مسٹر موریز کی دوست ہو اور اُسنے اسے میرے پیچھے روانہ کیا ہی اس لیے جہان مین اُتری ہوئی تھی وہین یہ اگر قیام پذیر ہوئی کہ میری کارروائی کا بخوبی اور سب سے احسن نظارہ کرسکے - اگر یہ امر ہی اور حقیقت مین یہی بات ہی پھر یہ کیا سبب ہی کہ یہ دن کو جب مین ہوا خوری کرنے جاتی ہون گھر سے باہر نہین نکلتی اور جب مین شام کو سیر کر کرا کر چلی آتی ہون اُسوقت نقاب مُنہ پر ڈالے ہوے بُرے کپڑے پہن کر نکلتی ہی - اگر اُسکا بھید ہی لینے کا قصد ہی اسنے میرے ساتھ بناے دوستی کیون نہین ڈالی اور مجھ سے ربط و ضبط کیون نہین بڑھایا جس سے میرے خیالات کا بخوبی اندازہ ہوسکتا - نہین یہ میرا شبہہ محض بے بنیاد تھا یہ میری خبرگیری نہین کرتی تھی - بلکہ اپنے کسی خاص کام کے لیے تگ و دو کیے جاتی تھی - گو یہ تیقن آمیز خیال میرے دل مین آتو گیا مگر ساتھ ہی اسکے یہ بھی دل نے چاہا کہ جہان تک ممکن ہو سکے انکی اصلی کیفیت سے اطلاع حاصل کرنی چاہیے -

کاؤز مین آئے ہوے پورا ایک مہینہ گذر گیا - اس عرصہ مین مین اُس نوجوان کی جسکا اوپر ذکر کرآئی ہون چُپ چاپی اور سکوت سے تعریفی نظرون کی مدنظر رہی -

مین اسکا نام بھی ابتک نہین جانتی تھی ایک دن تقدیری اتفاق سے مجھے یہ امر مضمر یہ منکشف ہوگیا مین ایک جوہری کی دُکان پر اپنی گھڑی کی زنجیر کے لیے کچھ جواہرات خرید رہی تھی اور وہان اور بھی چند بیگم کھڑی ہوئی تھین۔ وہی نوجوان جنٹلمین میرے پاس سے ہوکر دُکان مین آیا۔ مجھے یہ شبہہ نہ ہوا کہ وہ میرے پیچھے پیچھے چلا آتا ہی۔ بیگمون کو دیکھکر اس نوجوان نے اپنی ٹوپی اُتاری یعنی سلام کیا اور اُنکا نام لیکر باتین کرنے لگا۔ جب ان بیگمون نے بھی نام لے کر جواب دیا معلوم ہوا کہ اس نوجوان کا نام مسٹر لوشنگٹن ہی۔

ایک بیگم۔ تم مجھ سے کاؤنٹس آف ڈیشوڈ مین کل شب گذشتہ کو نہین ملے۔

لوشنگٹن۔ نہین میرا آنا نہین ہوا میری طبیعت کچھ بدمزا ہوگئی تھی۔

وہی بیگم۔ بیشک طبیعت بدمزا ہوگئی تھی۔ ایک نوجوان شخص تمھاری عمر کا کسی حالت مین مریض نہین ہوسکتا ہان صرف اُسوقت کہ اُسکی مطلوبہ شی اُسے نہ ملے اور مسٹر روبرٹسن (اپنے داماد کی طرف مخاطب ہوکر جو قریب ہی کھڑا تھا) نے آج صبح کو ہم سے کہا کہ مسٹر لوشنگٹن کی طبیعت ہی کچھ بھری ہوئی معلوم ہوتی ہی اور وہ ہماری سوسائٹی سے علٰحدہ ہونا چاہتے ہین۔ خبر نہین انھین کیا سوچ آگر واقع ہوگیا ہی کہ تنہا جنگل مین خاموش گھوڑے پر بیٹھے ہوے چلے جاتے ہین سائیس ایسا وفادار اور قیافہ شناس ہی کہ اپنے آقا کے پیچھے نہین جاتا مبادا اپنے میان کے راز کے معاملہ مین خلل اندازی کرے۔

یہ باتین مذاق مین اُڑتی رہین۔ مین اپنی مطلوبہ اشیا خرید کر دُکان سے نیچے اُتری مسٹر لوشنگٹن مجھے دیکھتے ہی کھل گیا۔ اسکے رخسار وان کے رنگ مین اور رہی روشنی آگئی۔ مین یہ تو سمجھ گئی کہ یہ معاملہ بغیر سبب نہین ہوا ہی لیکن پھر بھی میری

نظرون مین سکون باقی رہا تھا اور انکی معمولی گردش بھی اسوقت ندارد ہو گئی تھی وہ
نوجوان اور دو بیگمین جو دروازہ پر کھڑی ہوئی تھین علیحدہ علیحدہ ہٹ گئین اور میرے
جانے کا رستہ کر دیا۔ مین سیدھی نکلی ہوئی چلی گئی۔ ایک شاہراہ کے ناکہ پر تقریباً
دُکان سے بیس گز کے فاصلہ پر مین نے جلینٹ کو دیکھا کہ میرے پاس سے ہو کر
گذری اور مجھے اُٹھتے ہوئے قدمون سلام کیا۔ مین اسکے پیچھے چلی اس لیے کہ یہ عورت
ظاہرا نیکبخت معلوم ہوتی تھی مگر اس سے سوا ے چند الفاظ کے آج تک باتین بھی
دیر تک نہ ہوئی تھین۔ جو شبہہ کہ مجھے پہلے آیا تھا کہ یہ شاید میری نگران ہے۔ وہی
پھر میرے دل مین تہ نشین ہوا۔

چلتے چلتے مجھے یاد آیا کہ مین اپنی تھیلی جوہری کی دُکان پر بھول آئی ہون یہی میرا
باقی بچا کھچا روپیہ تھا کہ جو سب خرچ ہو ہوا کر اتنا باقی رہ گیا تھا۔ یہ زیادہ رقم تو
نہ تھی لیکن پھر بھی مرغی کو تھلے کا گھاٹو بہت ہوتا ہے مین بھاگی ہوئی پھر جوہری کی
دُکان پر آئی۔ ہنوز وہ نوجوان لوشنگٹن اُن دو بیگمون سے کھڑا ہوا باتین کر رہا تھا
مجھے دیکھتے ہی پھر اسنے گفتگو کرنی چاہی لیکن اُسے جرأت نہین ہوئی اور وہ
روبرٹسن کی بیوی سے کچھ باتین کرنے لگا یہ نوجوان بیگم سیاہ آنکھون والی
اور جمیلہ عورت تھی۔

مجھے اُسوقت ایک گونہ سی تحلیتی ہوئی جب مین نے اُسکی فریفتگی کو دیکھا
کہ یہ کتنا مجھپر شیدا ہے کہ صد ہا طریقے نکالتا ہے کہ جس سے کوئی سلسلہ گفتگو کا
نکل آوے۔

مین اس نوجوان اور بیگمون کے پاس سے گذری اور انپر مین نے کچھ توجہ نہ کی کسی کو
نگہ بھر کر دیکھا جوہری نے میری صورت دیکھتے ہی مجھے میری تھیلی دیدی اور بہت عاجزی سے
کہا کہ جب آپ تشریف لے گئی ہین اُسکے کئی منٹ کے بعد میری اسپر نگہ پڑی تھی

مین نے اسکا شکریہ ادا کیا اور اپنی راہ لی۔مین نے دیکھا کہ مقابل کی دکان سے جانیٹ کچھ چیزین خرید رہی ہو مجھے پھر شبہہ ہوا اور ابکی یہ شبہہ قوی تھا۔کہ جینیٹ میری نگران مقرر ہوئی ہو یہ باعث کیا ہو کہ جب مین پھری یہ بھی پھری اور دُکان پر سودا لینے کھڑی ہو گئی۔یہ ایک بدیہی امر تھا کہ اگر واقعی یوری جینیٹ میری خبرگیری کرتی ہو پھر کیا ہوگا ابھی تک مجھ سے کوئی ایسی بات صادر نہین ہوئی ہو کہ اسکے شبہہ کا باعث ہو۔لیکن صرف اس امر نے کہ تیری خبرگیری کیجاتی ہو مجکو بہت سختی سے اس امر کے سوچنے کے لیے متوجہ کیا کیا مین کھلم کھلا نئے محافظ کی جستجو کر کے اُسے حاصل کرون اور یا اپنا چال چلن سیدھا سادھا اور نیک رکھون اور پھر یہ بوڑھی اور اسکی بیگم مسٹر مور یز کے پاس میری نیک نہادی اور پاک باطنی کی سفارش کرین اور وہ میرا نکاح اپنے بھتیجے سے کر دے۔اگر سابق الذکر امر کی طرف خیال کرتی ہون تو یہ نہین ممکن ہو سکتا ہی یعنی کا وزہی مین نیا محافظ بخوبی مل سکتا ہو اور جو موخر الذکر مسئلہ کی نسبت خیال کیا جاتا ہو یہ معاملہ ایک بعید الفہم معلوم ہوتا ہو۔خبر نہین کب ہو اور کب نہ ہو بوڑھا راضی بھی ہو یا نہ ہو۔

اسی پریشانی کی حالت مین مین اپنے جاے قیام پر آئی جون ہی مین گھر پہونچی بیگم ٹینی سن اپنے کمرہ کی دہلیز مین کھڑی ہوئی تھی۔بڑی عنایت و نوازش سے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور اِدھر اُدھر کے مختلف معاملات پر گفتگو کرنی شروع کی اثناے گفتگو مین کہا بڑی عنایت ہو گی اگر تم میرے کمرہ مین چل کر بیٹھو گی۔مین اسکے ساتھ اسکے کمرہ مین چلی گئی۔

بیگم ٹینی سن۔بیگم ولٹن تم حیران ہو گی کہ میرا طریقہ طرز معاشرت جہان سے انوکھا ہو اور مین اپنے بڑے وسیلون سے بھی نہین ملتی جلتی اور تنہا سارے دن

بیٹھی رہتی ہون - مین کیا بیان کرون واقعات ہی ایسے آکر پڑے جنھون نے مجھے گوشہ نشینی اور غزلت گزینی کے لیے مجبور کر دیا ورنہ کون ایسا بشر ہوگا کہ اپنے ہمجنسون اور نیک پڑوسیون کی صورت دیکھنے کا روادار نہ ہوگا - مین تم سے بہت شرمندہ ہون کہ تم جیسی لائقہ بیگم سے مین نے اتنے دن سے شرف ملاقات حاصل نہین کیا - مین اسکی دل سے معافی چاہتی ہون اور مجھے یقین ہے کہ تم معاف ہی کرو گی - میری اتنی مدت کی بے اعتنائی سے میری بھی تنگ فراجی ثابت ہوتی ہی --

مین - تنگ فراجی - نہین میری پیاری بیگم یہ صرف سبب یہ تھا کہ ہم اور آپ اجنبی تھے - یہ کہکر مین نے اسکو متلاشی نظرون سے دیکھا -

ٹینی سن - مین یہ امید کرتی ہون کہ جب تک ہم اس حیثیت کے نیچے مجتمع ہوکر رہین روزمرہ ایک دوسرے کے دیدار سے اپنا دل خوش کرتے رہین - تم دیکھتی ہو کہ مین تنہا ہون نہ میرا کوئی دوست ہی نہ واقف کار ہی - اور یہ تمھاری طرف سے گویا ایک بخشش ہوگی اگر تم اور نہین تو نصف ہی گھنٹہ روزانہ مجھے اپنے ساتھ رکھا کرو -

مین - یہ سُنکر مین بہت صداقت سے خوش ہوئی - مین بھی تمھاری طرح سے ہون نہ میرا کوئی دوست ہی نہ شناسا ہی -

ٹینی سن - یہی مین عرض کر چکی ہون - کیا آپ اجازت دینگی اگر مین آپ کی نسبت کچھ ہرزہ درآئی کرون - تم جیسی نوجوان حسین لیڈی کا تنہا رہنا یہ ایک معجزہ ہی -

مین - الحال مین نے یہی بہتر سمجھا ہی کہ مین تنہا ہی رہون - نہ مجھے کسی کی کوئی ضرورت نہین ہی ابھی مین اپنا بوجھ آپ برداشت کر سکتی ہون -

اسکے اُس سوال نے مجھے ایک طرف سے گھسیٹ کر دوسری طرف ڈال دیا اور وہ یہ تھا کہ مجھے اُسپر کٹسنی کا شبہہ ہو گیا چاہے در اصل وہ نہ ہو۔

ٹمینی سن۔ بلال آگین ہمدردی سے۔ مجھے معلوم ہوا ہی کہ تمھارے مرحوم خاوند کے ماتم کرنے کا زمانہ منقضی ہو چکا ہی۔

یہ سُنکر مین بڑی سرگردان ہوئی کہ اسکا جواب کیا دون۔ اسی تذبذب کی صورت مین بیٹھی ہوئی تھی کہ اتنے مین جنیٹ ٹمینی سن کی بوڑھی ماما آگئی۔ مین فوراً اُٹھ کھڑی ہوئی۔ ٹینی سن بھی اُٹھ بیٹھی اور مجھسے درخواست کی کیا شام کو اسی غریب خانہ پر چاے نوش فرما کر کرم فرمائینگی۔ مین نے اقرار کر لیا اور مصافحہ کر کے اپنے کمرہ مین چلی آئی۔

جب مین اپنے کمرہ مین آکر بیٹھی اور تنہا ہوئی مین خیال کرنے لگی کہ ضرور ٹمینی سن میری مخبرہ یا مشاطہ ہو کر آئی ہی۔ دوسرا تصور اُس خیال کی تردید کرتا تھا کہ نہین یہ امر غلط ہی۔ ان متضاد توہمات نے مجھے مضطرب اور حد کے درجہ کا پریشان خاطر بنا دیا تھا تذبذب کی حالت اور پھر بھی اضطراب آمیز۔ توبہ ہزار توبہ۔

سہ پہر کو میوہ وغیرہ کھا پی کر مین گشت لگانے چلی گئی۔ تین چار میل گاؤن ہی گانؤن مین ہوتی ہوئی نکل گئی۔ مین آہستہ آہستہ قدم اُٹھاتی ہوئی اپنی آئندہ قسمت پر سوچ کرتی ہوئی چلی جا رہی تھی کہ مین نے اپنے پہلو مین ایک ضعیفہ کو نصف درجن فاقہ کش بچون کے ہمراہ جاتے ہوے دیکھا یہ عینک لگائے ہوے جا رہی تھی مین نے اپنی تھیلی نکالی کہ ان بچون اور بڑھیا کی کچھ مدد کرون اُسی وقت مین نے آواز سُنی کہ ایک گھوڑے سوار میرے پیچھے پیچھے آرہا ہی۔ جب وہ قریب ہوا تو معلوم ہوا کہ یہ مسٹر لوشنگٹن ہین۔ مین ایک شلنگ اُس بڑھیا کو دے کر اپنی تھیلی اپنی جیب مین رکھ رہی تھی کہ مسٹر لوشنگٹن اور

بھی قریب آ گئے۔

لونشنگٹن۔ حسن کے ساتھ فیاضی کی بھی صفت ہونا قند مکرر ہے۔
یہ کہکر اسنے کئی شلنگ اُس بڑھیا کو دیے۔

میں آگے بڑھ گئی وہ بھی میرے ساتھ ساتھ ہوا۔ پھر اسنے سرگرمی اور پُرشوق لہجہ میں یہ کہا۔ تمہاری یہ خیرات دیکھکر بہت خوش ہوا۔ اُسی دم تمہارے حسن خداداد کے ساتھ تمہاری فیاضانہ طبیعت کا بھی میرے آنکھوں کے آگے نقشہ کھنچ گیا جب تم نے اُس بڑھیا کو اپنے دست مبارک سے کچھ عنایت فرمایا ہی۔

میں۔ صاحب آپ بڑے خلیق معلوم ہوتے ہیں کہ جن باتوں کے میں قابل نہیں ہون وہ آپ میری نسبت فرمارہے ہیں۔

نوجوان۔ مجھے تم سے بہت ہی دلچسپی ہی اگر مجھے اجازت ہو میں کچھ جرأت سے دلیرانہ کہون۔

میں۔ اے مسٹر لونشنگٹن تم جو کچھ چاہو دلیرانہ کہہ سکتے ہو۔

نوجوان۔ آہ تم کو میرا نام بھی معلوم ہی۔

میں۔ تمھین بھی تو میرا نام معلوم ہی۔ یہ کہکر لمحہ کے لمحہ مُسکراہٹ کا اثر میرے لبون پر نمایان ہوگیا۔

نوجوان۔ مین نے جوہری سے تمہارا نام دریافت کیا ہی۔

میں۔ مین نے بھی اُسی دُکان سے معلوم کیا ہی جب تم دو بیگموں سے باتین کر رہے تھے۔

نوجوان۔ جلدی سے۔ جو گفتگو مین جانتا ہون تم نے نہین سنی۔ لیکن تم مجھے بے تکلفانہ تقریر کرنے کی اجازت دو تو مین ساری کیفیت

بیان کردون -

مین - آپ کو نہین روکتی آپ کو اختیار ہے کہ آپ چاہے جو کچھ مجھ سے کہین مین بخوشی سُنونگی -

نوجوان - آپ خفا تو نہین ہونگی - نہین یہ ہرگز امید نہین ہوسکتی کہ آپ خفا ہون - مین بیان کرتا ہون -

یہ کہکر وہ اپنے گھوڑے پر سے اُتر آیا - اور گھوڑے کی کاٹھی پکڑ کر میرے ساتھ ساتھ چلنے لگا -

نوجوان مجھے معلوم ہوگیا کہ تم نے میری دو ایک باتین جوہری کی دُکان پر ضرور گوش گزار فرمائی ہین اُنسے آپ کو معلوم ہوگیا ہوگا کہ میری عادت اور طرق مین تغیر و تبدل آگیا ہے اور مین نے سوسائٹی مین جانا بھی اسی لیے چھوڑ دیا ہے اور جسقدر میرے دوست تھے سب سے مین نے ملنا جُلنا ترک کردیا ہے یہ بھی تم دیکھتی ہو کہ مین تنہا پھرا کرتا ہون - یہ سب آپ ہی کے باعث سے ہے -

مین - تعجب انگیز نظر ڈال کر میرے باعث سے -

جب مین نے اسکی طرف دیکھا ہے اسکی صورت سے محبت اور اسکے ساتھ آرزوؤن کی جھلکی جلوہ دے رہی تھی -

نوجوان - ہان بیگم ولٹن یہ سب تمھارا ہی طفیل ہے - اول ہی دن جس دن مین نے تمہین دیکھا ہے اُسی وقت سے میری دلچسپی تمھارے ساتھ بڑھ گئی اور وہ دلچسپی محبت سے بٹی ہوئی ہے - یہ تم بھی ملاحظہ کرتی ہوگی کہ مین ہمیشہ تمھارے ساتھ ساتھ اپنا گھوڑا رکھتا تھا لیکن مجھ مین یہ جرأت نہ ہوتی تھی کہ تمھاری خدمت مین کچھ مدعائے دلی عرض کرسکون - مین بہت خوش ہون کہ مجھ جیسا بھی خوش نصیب کوئی ہوگا

کہ جو ہمیشہ تمہین تنہا ہی جنگلون مین چہل قدمی کرتا ہوا دیکھے اُسی نے آج یہ دن دکھایا کہ تمہارا دیدار نصیب ہو گیا اور جو شہر مین تم پھرتین اور وہان کی سیر کی عادی ہوتین بیشک پھر ملنے کی وقت ہوتی۔ تمہاری نگاہ سے پایا جاتا ہی کہ تم مجھ سے خوش ہو اور میری یہ ملاقات تمہاری منغص طبع ہونے کا باعث نہین ہی۔

بیگم ولٹن مین نہین بیان کر سکتا کہ کئی بار مجھے تم سے گفتگو کرنے کا خیال آیا ہی مگر جب مین تمہین اپنی طرف متوجہ ہی نہین دیکھتا تھا کیا مجال بات چیت کرنے کی جرأت کر سکتا۔ جب سڑک سے تم کھیتون مین مڑ جایا کرتی تھین بس میری امید کا شعلہ دل ہی دل مین اُٹھکر بجھ جایا کرتا تھا اور مین ایک آہ بھر کر رہ جاتا تھا۔ آج مین نے قصد کر لیا تھا کہ اپنے کو آپ سے باتین کر کے اس کشمکش سے نجات دون۔ یہ ایسی بیکلی تھی کہ جو کلیجہ مین کانٹے کی طرح سے کھٹکتی تھی۔ گو گھر سے نکلتے وقت یہ امید نہ تھی کہ ایسا موقع ہوگا کہ مین آپ سے ہمکلام ہونگا نہ یہ خبر تھی کہ ایسی جرأت ہو جائیگی کہ موقع پر کبھی نہ چوکونگا اِدھر گھر سے قدم باہر رکھا اور اُدھر بیکلی نے پکار پکار کر یہ کہا۔

چلا ہی او دل راحت طلب کیا شادمان ہوکر
زمین کوے جانان رنج دے گی آسمان ہوکر

مگر میرے دل نے یہ جواب دیا اور یہ جواب اسکا منزل مقصود کی طرف سچا رہبر ہوا۔

تو بنمائی بنا میدی مرا راہ
چہ شد لا تقنطوا من رحمۃ اللہ

دل کی اس رہنمائی نے کام کیا اور تمہارا دیدار ہمکلامی کے ساتھ میسر ہوا۔ یہ سُنکر مین خاموش ہو رہی اور مین نے اسکی باتون کا کچھ جواب نہین دیا۔

میری یہ خاموشی غضب آمیز نہین تھی بلکہ تفکرات اور خیالات و توہمات متضادہ سے پُر تھی - میری اس دھیمی اور بے طیش حالت نے اُسے اور آگے کہنے کی جراءت دی -

لوشنگٹن - مجھے جس معاملہ مین کہ مین دخیل ہوا ہون سخت پریشانی ہے - کہ نہ تم مجھے بخوبی جانتی ہو نہ مین تم سے بخوبی واقف ہون - کیا تم مجھے گنوار تو نہین تصور کرنے کی اور بدتہذیب تو نہین سمجھو گی اگر مین یہ دریافت کرونگا کہ آیا تمھارے خاوند زندہ ہین یا انتقال ہوگیا - اور یا ——————

یہ کہکر وہ لمحہ کے لمحہ بیٹھ گیا مین بھی کچھ دیر عالم خاموشی مین کھڑی رہی پھر مین نے مُسکرا کر جواب دیا کہ میرا خاوند نہین ہے -

لوشنگٹن - آہ اب تو مجھے امید بندھتی ہے - کیا تم میری سنو گی - یہ میرے لیے بہت ہی شادمانی کا باعث ہوگا کہ مین تمھین آیندہ عیش و آرام کا یقین دلواؤن - اور وہ عیش و آرام جہان تک کہ روپیہ مہیا کر سکتا ہے -

مین - مسٹر لوشنگٹن مین تمھاری مرضی پہچان گئی - مین اسپر خفا نہین ہون بلکہ ایک گونہ مجھے دلچسپی ہوتی ہے - انفصالی جواب مین تمھین ابھی نہین دے سکتی ہان کچھ دیر سوچ کر بیان کرونگی -

لوشنگٹن - شوق خیز لہجہ مین - تم مجھ سے کل ملو گی - ہان مجھے یقین ہے تم ضرور ملو گی تم ایسی بے رحم نہین ہو کہ مجکو ہلاک کر ڈالو - گھنٹہ اور مقام بتاؤ - کہ مین دس منٹ پہلے وہان حاضر ہون -

مین - مجھے اپنا پتہ بتا دو اگر میرا جواب مثبتی ہوا مین تمھین بذریعہ خط اطلاع دے دونگی اور اگر اُسکے خلاف ہوا میرا کوئی خط پھر نہین آئے گا بس اسی کو تم اپنا جواب سمجھ لینا - کل دوپہر تک تم میرے خط کا رستہ دیکھ لینا -

اگر میرا خط آیا اُسمین جاے مقررہ لکھی ہوئی ہوگی اور اگر خط نہین آیا جیسا مین پہلے کہہ چکی ہون پھر مجھسے ہرگز بات نہ کرنا اور جیسے کہ شریفون اور عمائد کا قاعدہ ہی اپنا پاس عزت رکھنا - یہ بھی نہ ہو کہ اسکے بعد جب ہمارا کہین آمنا سامنا ہو تم میری طرف کچھ بھی توجہ کرو یا مجھے سلام کرو - مجھسے اقرار کرو کہ تم ان سب باتون کا عہد کرتے ہو نا -

لوشنگٹن - چونکہ تم اسپر اصرار کرتی ہو اس لیے مین نے اسے قبول کر لیا اور مین ایماندارانہ عہد کرتا ہون کہ اس سے ہرگز نہین پھرونگا - یہ کہکر اسنے میرا ہاتھ پکڑا اور اسپر بوسہ دیا -

مین - بس اب ہمین علیحدہ علیحدہ ہو جانا چاہیے یہ کہکر مین نے اپنا ہاتھ چھٹا لیا - اسنے اپنے عارضی جاے قیام کا پتہ بتایا اور شتابی سے چلتا بنا -

ایک دروازہ سامنے کھلا ہوا جہان ہم باتین کر رہے تھے واقع تھا - اس دروازہ مین سے کھیتون مین رستہ جاتا تھا - جب لوشنگٹن چلا گیا مین سراسیمہ ادھر اُدھر چارو طرف دیکھنے لگی کہ کہین بوڑھی جلنیٹ نے تو مجھے اس نوجوان سے باتین کرتے ہوے نہین دیکھ لیا مگر اسوقت اُسکا کہین پتہ نہین تھا - ادھر نوجوان نے اپنا راستہ لیا اور اُدھر مین اپنے گھر کی طرف پھری مین سوچ رہی تھی کہ کیا کرون آیا اُسکی دعوت حفاظت قبول کرون یا نہ کرون کوئی فیصلہ ابھی دل نے نہین کیا تھا کہ ٹینی سن کی دعوت چاے کا خیال آگیا کہ اُن سے شام کا وعدہ تھا - یہ دل مین ٹھن گئی کہ آج شام کو چاے پیتے مین یہ ضرور دریافت کر لینا واجب ہی کہ آیا ٹینی سن میری نگران ہی اور اگر ہی تو پھر اُسی راہ چلون - اس حالت مین مین مسٹر مورنز کی بھتیجی بیٹی ہو جاؤنگی اور پھر میری امید بھی قوی ہوگی کہ آخر براخیر سے میرا نکاح ہو جاویگا اگر یہ خیال میرا صحیح ہو اور جو میری آرزو ہی وہ بر آئے لامحالہ لوشنگٹن کو

متفقیہ صورت میں جواب دینا پڑے گا - اور اگر یہ امر نہ ہوا تو اپنی قسمت پر بھروسہ کر کے نئے محافظ کی حفاظت قبول کر لینی چاہیے -

	ہر چہ با دا باد ما کشتی در آب انداختیم	

میں ان ہی توہمات کی کشمکش میں گھر پہونچی - پانچ بجے کھانا کھایا اور سات اور آٹھ کے درمیان مِلینی سن کے کمرہ میں حسب وعدہ گئی -

اسکی ضرورت نہیں سمجھتی کہ میں اُس گفتگو کا ذکر کرون کہ جو کامل دو گھنٹے تک ہم دونون میں ہوتی رہی - لیکن ہان ان باتون سے جو کچھ میرے دماغ نے نتیجہ اخذ کیا وہ یہ تھا کہ میرے جتنے پہلے شبہات تھے اور جنھون نے بہت کچھ امید دلائی تھی وہ سب بے بنیاد نکلے - مِلینی سن کی اسوقت کی نظرون کو مین غور سے دیکھ رہی تھی جب وہ مجھ سے باتین کر رہی تھی میں اسکے انداز کلام کو بخوبی سمجھ رہی تھی اسکے اشارون کنایے پر میری نظر تھی کہ شاید میری طرز معاشرت کی خصوصیت کی بابت کچھ بیان کرے لیکن وہان کسی بات کا بھی نشان نہین تھا صاف ظاہر تھا کہ وہ مجکو اجنبیون کی طرح سے برت رہی ہے - ہان میری حال کی حالت پر اسنے دو تین سوال کیے اور وہ باتین کین کہ اگر میرے گذشتہ معاملات کی اُسے ذرا بھی ہوا لگی ہوتی تو وہ یہ باتین نہ کرتی - اپنی نسبت اسنے ایک حرف بھی نہ بیان کیا نہ یہ بتایا کہ مین اُس خاص سبب سے اپنا وطن چھوڑ کر تنہا آکر رہی ہون - نہ اُسکی اصلی کیفیت بیان کی کہ مین اس باعث سے سارے دن کمرہ میں چھپی ہوئی بیٹھی رہتی ہون اور شام کو ڈھیلے کپڑے پہنکر مُنھ نقاب سے چھپائے ہوے نکلتی ہون - قصہ مختصر یہ کہ جب مین اسکے پاس سے اُٹھی ہون اور اپنے کمرہ مین آئی ہون مجھے اتنا معلوم ہو گیا تھا کہ یہ مجھے مطلق نہین جانتی صرف اسی پردہ انتفاقات پڑے ہین کہ جس سے اُسنے غلط گزینی اختیار کی ہے نہ یہ مجھے جانتی ہے اور نہ یہ میرے افعال و اعمال کی نگران مقرر کی گئی ہے -

وہ امیدین اور دلی آرزوئین جو مسٹر مورنر اور آرتھر براجیر کے معاملہ مین اُٹھی تھین سب کا دل ہی دل مین خون ہوگیا۔

اے بسا آرزو کہ خاک شدہ

اس طرف سے مطلق مایوسی ہوگئی۔ ورنہ مجھے بڑی خوشی حاصل ہوئی تھی کہ اگر مسٹر مورنر نے خوش ہوکر آرتھر براجیر سے میرا نکاح کر دیا جسقدر آلائشین اور تکلفتین جو میرا اوڑھنا بچھونا ہو رہی ہین دور ہو جائینگی اور آئندہ سچی اور پاک خوشیون مین ایک مقدس شخص کے ساتھ رہنا ہو گا مگر یہ قسمت کہان تھی کہ مین راہ عصمت و نیکی مین قدمزن ہو کر بآرام اپنے سچے پیارے کے ساتھ زندگی گذارون۔

وا سے بر ما و بد نصیبی ما

مجبوراً ایک خط مسٹر لوشنگٹن کو تحریر کیا کہ فلان مقام پر آپ مجھ سے آ کر ملین یہ خط مین نے ایک قاصد کے ہاتھ جس ہوٹل مین وہ ٹھہرا ہوا تھا روانہ کیا ملنے کا وقت اسمین ایک بجے کا تحریر ہوا تھا اور مقام ملاقات وہ تجویز ہوا تھا جسکا شہر سے ایک میل کا فاصلہ تھا اور جسپر گنجان سایہ دار درخت چھا رہے تھے وقت پر مین وہان روانہ ہوئی جاکر دیکھا کہ مسٹر لوشنگٹن پہلے ہی سے موجود ہین۔ اسوقت مسٹر لوشنگٹن پا پیادہ تھے۔ چہرہ پر خوشی کا وہ عالم تھا کہ جسنے اور حسین بنا دیا تھا۔ اور بھی خوشنمائی اس رنگت مین زیادہ ہوگئی تھی۔ لوشنگٹن اصلی جمیل معلوم ہوتا تھا۔ دیکھتے ہی میری طرف لپکا مجھے اپنے بازوون مین لے کر گلے سے لگا لیا اور نہایت ہی سرگرمی اور سچے جوش سے کہا کہ مین آپ کے اُس انفصالی جواب کا دلی شکریہ ادا کرتا ہون کہ جسنے مجھپر جان ڈال دی۔ مین۔ مسٹر لوشنگٹن پہلے اسکے کہ ہمارا ہمیشہ کے لیے اتفاق ہوا اور رسم

ایک دوسرے کے عاشق شیدا ہنکر زندگی گذارین مجکو چند باتین کہنی ہین وہ سُن لو جیسے بات گزنا -

یہ سُنکر اُسنے خوف زدہ اور متعجبانہ نظر سے میری طرف دیکھا اسکا خیال تھا مبادا کوئی خلاف بات ظہور پذیر ہوا اور پھر میرا عشق تاج راحت عیش نہ پہن سکے -

مین - تم نے اُس خوفناک اور غمناک واقعہ کی کیفیت سُنی ہی کہ جو عرصہ گذرا ڈوبرن پلیس لندن مین ہوئی تھی اور اُسمین بانی خونریزی نواب الفرڈین اور روز ا لیمبرٹ قرار پائے تھے اور یہ ذکر اخبارات نے بہت دھوم دھام سے شایع کیا تھا -

لو شنگٹن - ہان مین نے اُسے کیون نہین پڑھا ہی مین بخوبی جانتا ہون - یہ کہکر اُسنے دو تین سکینڈ تک سوچا تھا عقلمند تاڑ گیا اور شتابانہ لہجہ مین دریافت کرنے لگا کہ کیا روز ا لیمبرٹ تم ہی ہو -

مین - ہان مین ہی ہون -

لو شنگٹن - پھر کیا ہی کچھ پروا کی بات نہین ہی - یہ کہکر اُسنے دوبارہ مجھے گلے سے لگایا میرے لبون اور رخسارون کے بوسے لیے -

لو شنگٹن کا ہاتھ میری کمر مین پڑا ہوا تھا اور ہم دونون آہستہ آہستہ اُسی سایہ دار درخت کے جھنڈ کے نیچے چل رہے تھے -

لو شنگٹن - پیاری اور سب سے زیادہ پیاری روز دو ایک باتین مین بیان کرتا ہون اُسکو تم بغور سُن لو یہ خوب سمجھ لینا کہ کوئی دقیقہ تمھارے لیے سامان خوشی مہیا کرنے کا باقی نچھوڑون گا مگر یہ عرض کر دینا لازم سمجھتا ہون اول یہ کہ ہمارا یہ اتحاد و دوستی حد درجہ پوشیدہ کیے جانے کی کوشش کیجائے گی کسی کو کانون کان بھی خبر

نہو کہ لوشنگٹن اور روزا باہم ملتے جلتے ہین - دوسری بات یہ ہی کہ مین ہمیشہ آپ کی خدمت مین حاضر نہ رہ سکونگا - مین سوہمٹین مین رہنے کا زیادہ عادی ہون اُسی کے گردنواح مین تمھارے لیے ایک مکان لے دونگا - گھوڑے بگھی نوکر چاکر یہ سب حاضر خدمت رہا کرینگے - غرض کسی بات کی ہرگز تکلیف نہوگی

مین - مجھے اسمین اصلا عذر نہین ہی لیکن مین یہ دریافت کرنا چاہتی ہون کہ تم اتنے خائف و ترسان کیون ہو اور وہ کونسے اسباب ہین جو ان باتون کی طرف تمھین مجبور کرتے ہین کیا تمھاری شادی ہو چکی ہی اگر ہو گئی ہی تو ——

لوشنگٹن - ہنسکر - شادی - نہین توبہ توبہ خدا نہ کرے - صرف یہ سبب ہی کہ اپنے رشتہ دارون سے میری آمدنی کا بہت بڑا حصہ ملحق ہی اگر اُنھین خبر ہو جائے گی تم خود سمجھ سکتی ہو کتنی دقت آکر واقع ہو گی -

مین - لیکن یہ بھی تم نے سوچ لیا ہی کہ مجھ سے جو دوستی پیدا کرتے ہو - عاقبت اندیشی کا بھی خیال ہی یا نہین - یہ میری خوشی کی بنیاد اُکھیڑنے والا خیال ہی کہ ایسا نہو یہ معاملہ ظاہر ہو جائے اور پھر تم کوئی آفت مین مبتلا ہو - شب و روز کا یہ خیال ایک لمحہ بھی خوشی مین نہین کٹنے دے گا مین تم سے بڑی ہون اور مین نے تمھاری نسبت دنیا کا بہت کچھ دیکھا ہی -

لوشنگٹن - پیاری روزا یہ باتین نہ بناؤ - کوئی خطرہ کی بات نہین ہی جس بنیاد پر تم نے قدم جما یا ہی یہ ہمیشہ جب تک کہ ہمارا باہمی تعلق ہی قائم رہے گی مین اپنے وقت کا آپ مالک ہون ہر وقت تمھاری خدمت مین حاضر رہا کرونگا اور اگر تم چاہتی ہو کہ بہت جلد کوئی مکان جزیرہ ہی مین لے لیا جائے اچھا مین راضی ہون یہ کوئی بات نہین ہی - شہر سے تین میل کے فاصلہ پر ایک مکان نہایت ہی خوشنما بنا ہوا ہی عیش و عشرت کی بس جان ہی تم اگر پسند کرو اُسکو

مین یے لون بخوشی وخرمی تم وہان رہو چاہے کئی ہفتے گذار و چاہے مہینے صرف کرو۔ کیا تم اجازت دیتی ہو کہ تمھارے قیام کے لیے مین وہ مکان لے لون

مین۔ ہان یہ ہو جائے تو بہتر ہی سبب یہ ہی کہ یہ دن اسی قابل ہین کہ اُن فرحت بخش مقامات اور صحت خیز جزائر مین گذارے جائین۔۔ مجھے جب تک یہان رہون گاڑی کی سواری کی ضرورت نہین ہی صرف گھوڑے کی سواری کافی ہی۔

لونسڈگٹن۔ بہت خوب پیاری روز بہت خوب آج سہ پہر تک مین ان تمام باتون کا بند و بست کر لیتا ہون۔ پرسون تمھارا قبضہ فرح خیز اور عیش انگیز مکان پر ہو جائے گا۔

دو ایک اور باتین کر کے ہم نے اپنی اپنی راہ لی۔ کل اسی مقام مخصوص پر ملنے کا وعدہ کر لیا تا کہ **لونسڈگٹن** نے جو کچھ انتظام کیا ہی اُسکی بابت اطلاع دے۔

چوالیسوان باب

ساحل کی پگڈنڈی

دوسرے دن مین حسب وعدہ وقت مقررہ پر وہان پہونچی **لونسڈگٹن** نے مجھے اطلاع دی کہ **سڈماؤتھ ویلا** تجویز ہو گیا ہی۔ جو لوگ اسمین پہلے رہتے تھے وہ چلے گئے اور اپنے نوکر چاکر چھوڑ گئے ہین اُنھین مین نے کہدیا ہی کہ جب تک کوئی نقصانی امر تمھین نہین سُناؤن تم یہان سے نجانا۔ بیگم غرض یہ ہی کہ ہمین اور ملازم تلاش کرنے نہ پڑینگے۔ اگر تمھارے پسند آوے تو وہی رکھ لینا ورنہ اور بھی آجائینگے۔ اسنے یہ بھی اطلاع دی کہ اصطبل مین گھوڑے

بھی تم بندھے ہوے ملاحظہ کروگی کل مین حاضر ہونگا اور تمہین اُس مکان مین سوار کرکے لیجاؤنگا۔

گو مین یہ بخوبی جانتی تھی اور اسکا مجھے تیقن ہوچکا تھا کہ بیگم ٹلنی سن میرے حالات دریافت کرنے کے لیے نہین آئی ہی لیکن پھربھی مجھے یہ ہرگز منظور نہ تھا کہ اُسکو میرے نئے محافظ کی کیفیت اور اُس مکان کا پتا جہان مین اب جا کر رہونگی معلوم ہو مبادا اسٹر مورنرہی نے اُسے میرے لیے بھیجا ہو اور اُسنے مجھ سے وہ برتاؤ کیا ہو کہ مجھے اُسکا علم نہوا ہو۔

این گردِ دگر سوار دارد

مین نے لوشنگٹن کی درخواست کو منظور کرلیا اور اس سے بھی ہدایت کردی کہ یہ کام ایسے چُپ چپاتے ہو کہ کسی کو کانون کان خبر نہو۔

لوشنگٹن۔ پیاری اور بہت پیاری تم ہرگز اس امر کا خیال نہ کرو مین یہ کام بہت ہوشیاری سے کرونگا مجھے پہلے ہی خیال تھا لیکن جب تم نے جتا دیا مجھے اور بھی احتیاط ہوئی خاطر جمع رکھو۔ شام کو انشاءاللہ اپنے نئے مکان مین ہم تم ساتھ بیٹھکر کھانا تناول کرینگے۔

پھر اسنے بلجاجتانہ التماس ایک چھوٹے سے پیکٹ دینے کے لیے کیا اور کہا کہ بیگم عنایت کرکے اسے ضرور ہی قبول کرلو چنانچہ مین نے لیا اور پھر ہم تم اپنے اپنے گھر کی طرف رُخ کیا۔ وہ کاؤز کی طرف چلا گیا اور مین دوسری جانب قدم زن ہوئی۔ مین نے اس پکیٹ کو کھولا اسمین ایک پوری مقدار زر کی ملفوف تھی یعنی پانسو پونڈ۔ یہ دیکھکر مین بہت خوش ہوئی اور مین اس خیال سے باز نہ رہ سکی کہ گو دو تین مہینے مین مین چھبیس برس کی ہوجاؤنگی لیکن پھر بھی مجھ مین حسن دلربائی کی وہ صفت باقی رہے گی کہ مین اپنا بہت سا زمانہ

بعیش بسر کرونگی -
یہ قاتل غرور و نخوت - قاتل قاتل خودنمائی جو بجلی کے ایسے سم قاتل کا اثر رکھتی ہی میرے دل میں جم گئی تھی - اور جسنے مجھے ایسا دیوانہ بنا دیا تھا کہ سوا اسکے اور کچھ معلوم ہی نہیں ہوتا تھا -
میں ابتک اس نئی زندگی پر جو لوشنگٹن کے ساتھ آیندہ صرف ہوگی خیال کر رہی تھی کہ میرا اسکا نباہ کیونکر ہوگا اور دیکھیے کب تک رہتا ہی یہ کیسا نکلتا ہی اور میرے ساتھ آزادانہ اور فیاضانہ طبیعت کا برتاؤ کرتا ہی یا حاسدانہ روش برتتا ہی سب مجھے رہ رہ کر ویلیلے کا خیال آتا تھا کہ اُسنے بھی جب اول ہی اول ظاہر اسی قسم کی محبت و الفت کی باتیں کی تھیں لیکن پھر اُسنے وہ پیر نکالے کہ العظمۃ للہ ظاہر اسنے بھی اپنا شوق بہت ظاہر کیا ہی ایسا نہ ہو کہ پھر یہ بھی ویلیلے کا بھائی نکل آوے اور مجھے کچھ عرصہ تک کانٹوں میں گھسیٹنا پڑے - مگر پھر یہ خیال آتا تھا کہ لوشنگٹن ایسا حاسد نہیں ہوگا اگر اسمیں کچھ بھی حسد ہوتا وہ ہرگز گوارا نہ کرتا کہ میں علٰحدہ رہوں اور گاہے گاہے وہ مجھسے آکر ملے ظاہر ہی کہ وہ مجھپر بھروسہ رکھتا ہی - وہ کبھی میری آزادگی خاطر کا باعث نہ ہوگا اور ہوگا تو پھر دیکھا جائے گا -

وہ نہیں اور سہی اور نہیں اور سہی

میں ان ہی توہمات میں غلطاں و پیچاں چلی جاتی تھی خیالات مختلفہ اور تازہ تازہ میں ایسی مستغرق تھی کہ یہ نہ معلوم ہوتا تھا کہ آج میری جہیل قدمی کتنی ہوگئی ہی اور میں کہاں چڑھی چلی جاتی ہوں - میں نے آج اور دنوں سے بہت زیادہ گردش لگائی تھی اور اب میں بلندی پر چڑھتی چلی جاتی تھی کہ میں نے اپنے پیچھے قدموں کی آہٹ اور بوٹوں کی چرچراہٹ کی صدا اُسنی - چند ہی لمحہ میں وہ شخص قریب آگیا دیکھا کہ میرا خالہ زاد بھائی ہیورشاک ہی - یہ نہایت بدی

خوش اسلوبی سے جُرٹ پیتا ہوا چہل قدمی کر رہا تھا۔ یہ وہی جہازی یا دریائی کپڑے زیب تن کیے ہوے تھا۔ بالکل اُسی قسم کی پوشاک مین تھا جیسا مین نے اُسے رمیلگیٹ مین دیکھا تھا۔ جسکو تین چار سال کا عرصہ ہوا وہ مجھے دیکھتے ہی سخت متعجب ہوا اور خیال کرنے لگا کہ اب اسے کس نام سے مخاطب بناؤن۔ یہ پریشانی آمیز تعجب صرف اُس ہی تک محدود نہین تھا بلکہ مجھپر بھی طاری ہوگیا تھا کہ یہ کہان نکل آیا اور اس ملعون کی مین نے کیون صورت دیکھی مگر پھر بھی اُسنے اپنے اضطراب اور تعجب کو روک کر استقلال اور خوش طبعی کی طرف پھیرا اور ہنس مُکھ چہرہ بنا کر اُسے ظاہر کیا۔

ہیورسٹاک۔ آہ اے پیاری خالہ زاد بہن کیا اچھا اتفاق آکر واقع ہوا ہے کہ ہم تم دونون پھر ایسی تنہا جگہ مین ملاقی ہوے۔

اے وقت تو خوش کہ وقت من خوش کردی	

مجھے یقین ہے کہ تم مجھے اپنا پیارا اجلتی دوست تصور کرتی ہوگی۔

ایک منٹ تک خاموش مین اُسکی صورت کی طرف تکتی رہی اور مین نے کچھ جواب اسکے سوال کا نہین دیا اور مجھے اُسپر ویسا ہی غصہ آیا کہ جیسا ساڑھے تین برس ہوے اس بے ایمانی اور اسکی پیاری سگی بہن کی دغابازی سے آیا تھا مین نے اُسی حالت غضب مین مُنھ پھیر لیا اور یہ جی چاہا کہ یہ کمبخت میرے آگے سے دفع ہوجائے

ہیورسٹاک۔ کچھ دیر خاموش رہ کر۔ کیا اے پیاری میری خالہ زاد بہن تم مجھسے بات نہ کروگی دیکھو مین تم پر کیسا مائل ہون اور کس درجہ فریفتہ ہون۔ خدا کے لیے کچھ تو بولو تمھارا یہ لطف و لطافت خیز جوبن اپنی جان کی قسم اور دنون سے بدرجہا بڑھا ہوا ہے۔

مین۔ کچھ توقف کرکے اور پھر ملنی سے۔ اے ہیورسٹاک تمھاری بہن کیسی ہین

ہیورسٹاک۔ آہ کیا تمہین خبر نہین میری بہن کی اُس شخص سے شادی ہوگئی کہ جو تمہارا پروانہ رہا ہی۔

ہلین۔ حیرت واستعجاب کی نظرین اُٹھاکر۔ اسکا کیا مطلب ہی۔

ہیورسٹاک۔ یہ مطلب ہی کہ جس سے میری بہن کی شادی ہوئی ہی وہ تمہارا قدیمی دوست ہی۔

ہلین۔ وہ کون ہی کیا نام ہی۔

ہیورسٹاک۔ کپتان فورٹیکیو بوڑھے بیرونٹ کا بیٹا۔

ہلین۔ متعجبانہ۔ کپتان فورٹیکیو سے۔

مجھے معلوم ہوا کہ کپتان کے باپ کا ضرور انتقال ہوگیا ہوگا۔

ہیورسٹاک۔ ہان اُنکا تو انتقال ہوگیا اُنکی دولت اور خطاب بیٹے کو ملی جسکی حصہ دار میری بہن بھی بنی ہی۔

ہلین۔ پُر شوق لہجہ ہین۔ مجھے یقین ہی کہ تمہاری بہن اُس سے مطلق بے خبر ہوگی۔

ہیورسٹاک۔ تمہارا یہ مطلب ہی نا کہ تمہارے گذشتہ تعلق سے محض نابلد ہی جو اسکے خاوند کو تمہارے ساتھ تھا۔ ہان وہ نہین جانتی یہ تم خاطر جمع رکھو اُسے اس امر کا خیال بھی نہین ہی نہ اُسنے اشارۃً کسی سے سُنا۔

ہلین۔ یہ مجھے ضرورت نہین ہی کہ ہین یہ دریافت کرون کہ جوڑا خوش ہی اس لیے کہ ہین بخوبی جانتی ہون کہ کپتان فورٹیکیو بڑا مجلسی خوش مزاج اور لائق شخص ہی۔

ہیورسٹاک۔ باہم انمین خوب اتفاق ہی۔ ڈیڑھ برس شادی کو ہوے گذر گئے صرف ایک دفعہ جب نکاح ہوا تھا وہ لندن ہین آئے تھے مگر

جسب سے وہ باہر ہی اپنے وطن مالوفہ مین رہتے ہین - اور خوشی کے ساتھ اپنی زندگانی گذارتے ہین -

	چہ خوش وقتی وخرم روزگارے کہ یارے برخورد از وصل یارے	

مین - سوچ کر۔ تمھاری بہن نے اپنی اُس ساتھن کا سچا چال چلین معلوم کر لیا ہوگا کہ جسکی وہ ایک مدت ہوئی بہت ہی مجلتی دوست تھی -
ہیورسٹاک - ای روز کپتان سیڈن ہم مظلوم نوجوان کے ساتھ تم نے ایسا ہی سلوک کیا تھا کہ کسی کو معلوم نہ ہوتا خوب دھوم دھام سے اخبار دن مین شائع ہوا مین نے ہر چند کوشش کی کہ میری بہن یہ کیفیت نہ دیکھے لیکن مین اپنی اس کوشش مین کامیاب نہین ہوا - اسے سارا حال معلوم ہو ہی گیا -
اب تم مجھے بتاؤ کہ کیا کر رہی ہو اور کس حالت مین ہو - کیا کہتی ہو - چاہے میرے ساتھ شادی کر لو چاہے یون ہی رہو جسطرح سے تمھین اچھا معلوم ہو وہ کرو -
یہ سُنکر مجھے سخت طیش آیا اور اُس سے دلی نفرت اور بھی زیادہ بڑھ گئی - لال پیلی ہو کر مین نے اُسے جواب دیا -
پہلے ای ہیورسٹاک تم مجھے اپنے دوست بیلمور کی کیفیت سُناؤ کہ اُسنے اپنی کامیابی سے جو مجھپر ہوئی تھی تمھین مطلع کیا تھا جو دغا بازی اور فریب تم نے مجھ سے کیا تھا اور میرا تاج عصمت اُتار اتھا ہی اُسنے بھی عمل کیا اور مجھپر ایسا افسون پڑھکر پھندہ مین پھنسایا کہ میرا ہی دل جانتا ہی -
ہیورسٹاک - اپنا مابقی جُرٹ پھیلک کر - مجھے معلوم ہوتا ہی ای روز کہ تم مجھ سے اب بھی ناراض ہو - جانے دو بہت عرصہ ہوا میرا گناہ بخش دو - بخش دو -

ملین - جب مجھے اُسکا عوض ملجائیگا خودبخود تمہارا قصور بخشا جائیگا - یہ کہکر ملین نے بیلمور کی طرف اشارہ کیا - اور پھر ملین نے تلخی سے یہ بیان کیا کہ انتقام کا وقت اس سے بھی جلدی آئیگا جسقدر کہ میرے ذہن نشین ہے - تم نے اسکی مرگ ناگہانی کا حال سُنا ہے یہ بھی تم جانتے ہو کہ جسوقت موجون نے اُسے ہڑپ کیا ہے مین وہان موجود تھی - ایک ہی جہاز مین ہم وہ سیر کر رہے تھے - اے ہیورسٹاک مین نے اسکا وہ مایوسانہ آخری نظارہ دیکھا ہے کہ کس شکستگی دل اور بےبسی سے وہ دنیا سے کوچ کر رہا تھا - اُسکی ترچھی پھری ہوئی نظرون سے جنمین مردنی کا رنگ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا ان ہی آنکھون سے جن سے کہ مین تمھین دیکھ رہی ہون نظر کر چکی ہون - اسکی اُس زرد ہیبت مائل صورت کو بھی دیکھا کہ جیسے مرتے وقت ہو جاتی ہے جان کنی اور بچنے کے خیال مین قوی اور زبردست ادھر سے اُدھر جانے والی موجون پر نا امیدی سے ہاتھ پیر مارنا اور ایک دردناک چیخ مارنا کہ سُننے والون کے کلیجہ پانی ہو جائین ملاحظہ کر چکی ہون - اس سانحہ کو مین کبھی نہ بھولونگی - اسوقت ذکر کر رہی ہون اور وہ تماشہ گو اسکو ایک عرصہ ہوا مگر میری آنکھون کے آگے پھر رہا ہے جب یہ واقعہ پیش آیا مین نے اُسے بخش دیا - اور واقعی وہ ہی وقت بخشنے کا بھی تھا -

ہیورسٹاک - تمسخر آ - کیا تمہارا یہ مطلب ہے اے روز کہ جب تک مین بھی اُسی طرح برباد ہو جاؤن اور کوئی ناگہانی آفت مجھپر آکر نہ پڑے تم میرا گناہ معاف نہ کروگی - ہے ہے یہ بڑا غضب ہوگا - ہنسکر - یہ بڑا ستم ہوگا -

ملین - ہیورسٹاک کی طرف سختی سے ٹکٹکی باندھکر - نہین جب تک یہ صورت پیش نہ آئیگی کبھی نہین ہوگا نہین ہرگز نہین ہوگا - جیسا تم نے مجھ سے غیر رحیمانہ برتاؤ کیا ہے مجھے بھی تم سے سخت کینہ ہو گیا ہے - یہ غبار جو دل مین گھرا ہوا ہے اسوقت جا سکتا ہے

کہ کیا تمہارا ایلمور کا سا حال ہووے یا مین اس جہان سے چلتی ہون لیکن نہین یہ مجھے یقین ہی کہ بہت جلد مین یہ کیفیت اپنی آنکھون سے تمہاری دیکھونگی - اور تم پا ضرور کوئی نہ کوئی آفت ناگہانی ٹوٹے گی - یہ مجھے نہین معلوم کہ کیونکر اور کس طرح کسوقت لیکن ہان یہ مین بخوبی جانتی ہون کہ جنہون نے مجھ مظلوم دکھیا بے پناہ کو یون ستایا اور خلاف مرضی جبراً مجھے ستایا اور میرا دل توڑ دیا اُنسے خدائے تعالے نے ایسا انتقام لیا ہی کہ مین اُسکی قدرت کے صدقہ ہو جاؤن - وہ منشا ہدے مجھے یقین دلاتے ہین کہ تو بہت جلد اپنے خاندان بھائی کی بھی یہی کیفیت ملاحظہ کرے گی - کیا ڈر ہی -

دیر آید درست آید

مین کیون اپنی باتین تم سے چھپاؤن کھلم کھلا نہ کہون کہ جس سے تمہاری جان پر بھی صدمہ پہونچے اور تمہاری روح پر ایک چوٹ لگے اور تم سمجھو کہ کسی پر ظلم کرنا خالی نہین جاتا اگر اُسمین انتقام لینے کی قوت نہین ہی جسپر تم نے ظلم کیا ہی ضرور ایک پوشیدہ قوت جو مظلومون کی حامی ہی اپنا کام کرتی ہی - اول ہی اول مجھے کمبخت ہیوریس نے اپنا شکار بنایا - اُسوقت مین عصمت پناہی کی صفت مین ید طولےٰ رکھتی تھی - اُس زمانہ مین وہ بہت بڑا دولتمند تھا - مختصر یہ کہ اُسکی یہ نوبت ہو گئی کہ بھیک مانگنے لگا اور اب اُسکی حالت معمولی فقیر سے بھی بدتر ہی - کئی کئی دن کا صاف کڑاکا گذر جاتا ہی اور اُسے کھانے کو نہین ملتا -

اُسکے بعد دوسرا شخص تھا کہ جو ناشندہ یہ چیسٹر تھا اور اسکا نام اینڈریو ونٹر تھا اس بدبخت نے بھی مجھپر وہی داؤن کھیلا کہ جو ہیوریس نے کھیلا تھا - تم نے شاید اخبار دن مین دیکھا ہوگا کہ ایک شخص آرک وے مین اپنے گھوڑے پر سے نیچے کی طرف جارہا - ادھر اسکا گرنا تھا اور ادھر تحت الثریٰ مین پہونچنا تھا - اور پھر اسکی چھاتی پر

حضرت عزرائیل کا ہاتھ پڑتا تھا تیسرا شخص تمہارا دلی اور جگری دوست وہ میری آنکھون کے سامنے غرق آب ہوا۔ صرف یہی میری کیفیت اور واقعات تھے جو مین نے تم سے بیان کیے۔ یہ صورتین ملاحظہ کرکے مین اے ہیورسٹاک دلیرانہ کہتی ہون کہ تم بھی اُس قسم کے قاتل سانحہ کے لیے مستعد ہو جاؤ۔ کہ جو کبھی خطا نہ کرے گا اور تم پر ضرور آکے گا۔

یہ سُنکر ہیورسٹاک کے چھکے چھوٹ گئے اور میری ان باتون نے اُسکے دل پر اثر کیا وہ کچھ دیر خاموش رہا مگر پھر اپنی طبیعت کو ٹھکانے کرکے یہ کہنے لگا صرف ایک ایک جرم سے تو لوگون کو یہ سزا ملی لیکن تم اپنی نہین کہتین کہ چھ دن گناہ کرتی ہو اور ساتوین دن گرجہ مین خدا کو دھوکہ دینے جاتی ہو۔

	آفرین باد برین ہمت مردانۂ تو	

مین۔ یہ سب سچ ہے اسمین ہرگز تفاوت نہین ہے۔ مجھ سے حق العباد مین کوئی خلل نہین پڑتا۔ گنہگار ہون اور گنہگار بھی ایسی کہ مجھپر یہ قول عاید ہوتا ہے

	آیتِ لاتقنطوا من رحمۃ اللہ شد گرہ بر زبان جبرئیل از شرم عصیان ہاے من	

مگر پھر بھی کسی کا دل دُکھانا اور کسی کی حق تلفی کرنی مجھے نہین آتی۔ یہ فعل قبیح گناہ رب العزت ہے وہ بخش دے گا۔ مجھے یقین ہے کہ وہ قہار ہے جبار ہے۔ رحیم ہے۔ کریم ہے۔

یہ کہکر مین نے مُنھ پھیر کر قدم اُٹھایا اور شہر کی طرف چلنے کا ارادہ کیا۔ مگر ہیورسٹاک بھی تیز تیز میرے پیچھے قدم اُٹھا کر لپکا اور یہ بولا کہ اے پیاری خالہ زاد بہن مین جانتا ہون کہ اس سڑک پر میرا تمہارا اکاؤنٹ تک ساتھ ہوگا۔ کیا تم مجھے اجازت دیتی ہو کہ مین تمہارے ہمراہ ہو جاؤن کیونکہ جہان تم جاتی ہو وہین مین جاتا ہون۔

مین - مجھے معلوم ہوتا ہی کہ ہماری گفتگو اُس حد تک پہونچ گئی ہی کہ اب اسے ختم ہوجانا زیبا ہی -

ہیورسٹاک - خیر بہن جو کچھ تمھارا جی چاہے کہو مین کچھ نہین کہتا چونکہ تمھارے ساتھ چلنا پسندیدہ ہی اس لیے مین نے معاف کیا - جو چاہو مجھے بناؤ - بالکل آزاد ہو -

مین کچھ نہ بولی اور قدم اُٹھائے ہوے چلی آئی - یہ بھی میرے پہلو بہ پہلو چلنے لگا ہم دونون ایک ایسے مقام پر آئے کہ جہان تین چار کسان بیٹھے ہوے اپنی کھیتی باڑی کررہے تھے - اور انکا یہ ٹکڑہ زمین پہاڑی کے دامن مین واقع تھا - ہم دونون انکے قریب پہونچے مین نے ہیورسٹاک نے ابھی تک ایک بات بھی نہین کی تھی میرا قصد تھا کہ ذرا ان آدمیون کی نگاہ سے ہم الگ ہو جائین بجز اسکے مین ہیورسٹاک پر مصر ہو کر زور ڈالونگی کہ میرے پاس سے الگ ہو کر چلا جائے کیونکہ اسوقت ہم کسانون کے اتنے قریب آگئے تھے کہ جو کچھ باتین ہوتین وہ بخوبی سُن سکتے تھے چلتے چلتے ایک راستہ بڑا بے ترتیب آیا - چارون طرف موقع بے موقع بڑے بڑے پتھرون کا اجتماع اور اونچا نیچا راستہ تھا ساتھ ہی اسکے یہ مقام خوش منظر بہت بڑا تھا - پہاڑ پر سبزہ زار اور نیچے شیرین اور شفاف پانی لہرین مارتا ہوا خوب ہی جوبن دکھارہا تھا - مین علیحدہ علیحدہ ٹیلیا پر چل رہی تھی اور ہیورسٹاک نیچے اونچے پتھرون پر قدم زن تھا - کہ یکایک ایک کسان جلدی سے بولا صاحب ذرا ہوشیار رہیے گا یہ راہ بہت خوفناک ہی -

یہ الفاظ مشکل سے اُس کسان کی زبان سے نکل کر ہوا مین ملے ہونگے کہ مجھے ہیورسٹاک کے چیخ کی آواز آئی - اور یہ معلوم ہوا کہ اسکا پیر پھسلا اور وہ تڑ تڑ اسے نیچے جارہا - گرتے ہی اُسنے چاہا کہ اپنے کو سنبھالون اور پھلانگ مار کر

پاک ڈنڈی پر آجاؤن مگر اُسکی یہ کوشش بیکار گئی اور وہ نشیب ہی مین اُترتا ہوا چلا گیا۔ یہ معاملہ آناً فاناً مین ظہور پذیر ہو گیا۔ اور ایک ہی لمحہ مین دہ وہ دہشت خیز اور خطرہ انگیز دھچکے میرے دل پہ لگے کہ مین بولا گئی اور مجھپر ایک ایسی آفت ناگہانی طاری ہوئی گویا یہ واقعہ مجھپر ہی ہوا ہے۔ جونہی وہ گرا مین آگے کی طرف دوڑی کہ اسکو ہاتھ کا سہارا دے کر اوپر اُبھار دون خدا بہتر جانتا ہے۔

ان اللہ کان سمیعاً علیما

کہ میرا اسوقت ہرگز یہ دل نہ چاہتا تھا کہ سچ مچ یہ یون فنا ہو جائے۔ اُسکے گرنے سے مجھے سخت صدمہ ہوا۔ مین بھوچکی ہو ہو کر دیکھنے لگی کہ یہ کیا آفت برپا ہوئی اسکے سینہ پر سیکڑون من کے پتھر اور سلین کنکر وغیرہ جا پڑے تھے بایان ہاتھ نہایت ہی جان کنی کی حالت مین اسنے اپنی چھاتی کے ڈھیر پر رکھ لیا تھا اور دایان ہاتھ ایک پودہ کو گرفت کیے ہوئے تھا جو قریب ہی اُگا ہوا تھا۔

پھر ایک زور کی آواز جسمین جان کنی بھی پائی جاتی تھی میرے کان مین آئی اور یہ آواز پہلی آواز سے بھی زیادہ خطرناک تھی اسکے بعد وہ میری آنکھون کے آگے گم ہو گیا مجھپر ایک غش سا طاری ہو گیا اور مین تڑاخ سے پیچھے زمین پر جا پڑی۔ گو میرے حواس خمسہ نے مجھ سے بالکلیہ مفارقت نہین کی تھی لیکن پھر بھی مین ایک عالم سکتہ مین جسمین کچھ کچھ بیہوشی کی بھی آمیزش تھی پڑی ہوئی تھی۔ ایک کسان نے مجھے آکر اُٹھایا مُلکی عجیب اضطراب کی کیفیت تھی اور وہ وحشت کے مارے غل شور مچا رہے تھے اسی حالت بیتابی مین مین نے ان لوگون کی زبان سے جو کچھ سُنا وہ یہ تھا کہ یہ بد قسمت جنٹلمین اب نہین بچ سکتا۔ یہ سُنکر مجھے اور بھی پریشانی ہوئی اور مین نے تشتابانہ لہجہ مین اُن لوگون سے کہا کہ تم جلدی جاؤ اور اُسکی مدد کرو شاید اُسکی جان بچ جائے یہ سُنکر انھون نے میرے حکم کی تعمیل کی اور مجھے تنہا چھوڑ کر چلے گئے۔ پاؤ گھنٹہ تک

مین اُس جگہ پر پڑی رہی - میرے خیالات کی گاڑی اضطرابی اور بیچینی کے دم پر گردش لگا رہی تھی - مگر یہ دُھرہ ان تفکرات اور قیاسات واہمہ کی اسکیل پر چل رہا تھا کہ ابھی مین اس سے انتقام لینے کی خواہش کر رہی تھی اور ابھی اسکا ظہور ہو گیا کیا خدا کی شان ہی بیشک یہ درست ہی - ان اللہ علی کل شئ قدیر -

جب مین نہایت ہی سنجیدگی سے ہیورسٹاک کو یہ کہہ رہی تھی کہ میرے معاون اور حامی پوشیدہ قوت اتنی جلدی تم سے انتقام لے گی کہ اُسکی شنابا نہ صورت کبھی میرے خیال مین بھی نہین آسکتی اُسوقت دلی خواہش یہ ہرگز نہین تھی کہ ایسا ہی اگر واقع ہو بلکہ وہ باتین صرف اُس ظاہری غضب اور جوش کا نتیجہ تھا کہ جو اسکی صورت دیکھکر پیدا ہو گیا تھا -

آخرکار ایک شخص واپس پھر کر آیا - اسکی صورت سے مجھے معلوم ہوا کہ کسی قسم کی امید نہین ہی اور کام تمام ہو چکا - نہ مین نے اس سے کچھ سوال کیا اور نہ مین نے کسی قسم کی ہدایتین کین مین جانتی تھی کہ یہ از خود اُسکی نعش کو جہان پہونچنی چاہیے پہونچا دینگے - پھر بھی مین نے اُن آدمیون کو زر نقد دیا اور مین سیدھی اپنے گھر کی طرف روانہ ہوئی فکر کرتی ہوئی اور غم کنان کہ یکایک یہ کیا سانحہ پیش آیا کہ جسکی کوئی امید ہرگز نہین تھی -

این ماتم سخت ست کہ گویند جوان مرد

مین اسی حالت مین اپنی قیام گاہ پر پہونچی یہان آکر مین نے سُنا کہ بیگم ملنی سن بہت مریض ہین - ایک طبیب بیٹھا ہوا ہی - اور انکا علاج ہو رہا ہی - مگر کوئی اندر نہین جانے پاتا -

مین نے اپنے کمرہ مین جاکر لوشنگٹن کو ایک چٹھی لکھی اسمین یہ درج کیا کہ ابھی چند روز تک مین آپکے لیے ہوے مکان مین نہین جا سکتی - کل آپ مجھسے

اگر ملینگے تو مین اسکا سبب بیان کرونگی یہ خط مین نے پہلی طرحسے بذریعہ قاصد روانہ کیا اسکے بعد مین نے بوڑھی جینیٹ سے دریافت کیا کہ کیا مین تمھاری بیگم صاحبہ کی کوئی خدمت کرسکتی ہون - اُسنے میرا دلی شکریہ ادا کیا اور کہا کہ میری بیگم صاحبہ کو ابھی نیند آگئی ہے مین اپنے بستر پر سویرے ہی سے جالیٹی کیونکہ اُس ہولناک واقعہ سے مین خود ہی پراگندہ اور پریشان دل ہوگئی تھی اور وہ کرب وبلا کا میری جان پر دورہ تھا کہ جیسا مریض کو شب ہجران کو ہوتا ہے -

شب کو مجھے یون ہی سی اچٹتی ہوئی نیند آئی اگر آنکھ لگ جاتی تھی تو خوفناک اور مہیب خواب دہلا دیتے تھے اور جب آنکھ کھلتی تھی ہیورسٹاک کا یہ پرخطر اور کلیجہ ہلا دینے والا انظارہ کھائے چلا جاتا تھا -

خدا خدا کرکے صبح کی پو پھٹی - مرغ زرین اپنے آشیانہ سے نکلا - اور اپنے پر جھڑ جھڑائے - مین اٹھی اور بیگم ٹیلنی سن کی کیفیت فراج دریافت کی معلوم ہوا کہ کل سے زیادہ مرض کی شدت ہے -

وقت مقررہ پر جائے معینہ مین مین لوشنگٹن سے ملنے پہونچی - وہ وہان منتظر موجود تھا میری صورت دیکھتے ہی وہ کھٹکا اور میرے چہرہ کی زردی نے اُسے متحیر بنا دیا -

مین - کیا تم نے کوئی ہولناک اور جانگداز حادثہ سُنا ہے جسکا وقوع کل ہوا ہے

لوشنگٹن - اللہ اللہ اے روز کیا وہ نامعلوم بیگم تم ہی تھین کہ جو ہیورسٹاک کے ساتھ چہل قدمی کررہی تھین -

مین - ہان مین ہی تھی - ہیورسٹاک میرا خالہ زاد بھائی تھا - میری اس سے موافقت نہین تھی مگر پھر بھی وہ میرے ساتھ ساتھ چل رہا تھا - مین افسوس کرتی ہون کہ اس سانحہ جانکاہ سے کچھ ہی پہلے مین نے اُسے بہت سخت و سست کہا تھا -

اور سخت تلخ الفاظ اسکی نسبت استعمال کیے تھے - کیا تم اِس امر کی ضرورت سمجھتے ہو کہ مین اپنا نام بتا دون کہ جن لوگون کو اس امر کا تفحص ہو رہا ہی کہ وہ بیگم کونسی تھی انھین معلوم ہو جائیگا مگر اُس بد نصیب نام کی دوبارہ پبلک مین مشہور ہونے کی نوبت آئے گی -

لوشنگٹن - مین ذرا بھی ضرورت نہین سمجھتا کہ تم اپنا کسی کو نام بتاؤ - تمھاری کوئی ضرورت نہین ہی واقعہ کا بیان کرنا ہی جن کسانون نے دیکھا ہی وہ بخوبی بیان کر سکتے ہین - یہ مقدمہ جتنا سادہ ہی اُسی قدر خوفناک ہی - خاموش ہی ہو رہنا بہتر ہی - آہ اے غریب اور مظلوم روز اب مجھے معلوم ہوا کہ تو اسی سبب سے زرد پڑ گئی ہی اور تیرے چہرہ پر ہوائیان اُڑ رہی ہین اور اسی سبب سے ابھی نئے مکان مین چلنے سے تونے انکار کیا ہی - مین اُس ساعت کے لیے بہت ہی متردد ہون کہ کب وہ خوش زمانہ آئے گا کہ مین تجھے اُس نئے مکان مین جلوہ فرما دیکھونگا - مگر پھر مین یہی کہتا ہون کہ مین ایسا خود غرض نہین ہون کہ خواہ مخواہ تجھے ابھی مجبور کرون کہ نہین وہان چل کر رہو طبیعت کا مطمئن ہو جانا پہلے فرض ہی -

روز - چند ہی روز مین مین درست ہو جاؤنگی جب تک تم مجھپر عنایت کرو -

لوشنگٹن - کیا مین یہ التماس کر سکتا ہون کہ آپ روزمرہ مجھے ایک گھنٹہ عطا کرینگی کہ مجھے قدمبوسی سے شرف حاصل ہو جایا کرے -

روز - ہان اسمین کچھ مضائقہ نہین بہت اچھا -

یہ کہکر روز نے اس سے پشت پھیری - مین لوشنگٹن کی صورت سے اس امر کا بخوبی اندازہ کر سکتی تھی کہ گو یہ مجھپر جان دیتا ہی اور ظاہرا اسکی فریفتگی بڑھی ہوئی ہی

اور اُسپر یہ تنہا اور سنسان جگہ ہی کہ کسی لشکر کا کوسون پتہ نہین مگر پھر بھی میرے ساتھ زیادہ دیر تک کھڑے ہونے سے کانپتا ہی - اور اُسے وحشت یہ ہی کہ ایسا نہ ہو کوئی دیکھ لے - اُسکا ڈر یون تھا کہ شاید کوئی ایسا شخص سوتھمپٹن سے جسکی دوری کاؤز سے بہت نہین ہی کہ جو ہمارے باہمی تعلق مین خلل اندازی کرے آ نکلے - لونسگٹن کا منشا مین پہلے ظاہر کر چکی ہون یہ ہرگز نہین تھا کہ کوئی اس اتحاد اور توسل سے آگاہ ہووے اسی لیے وہ زیادہ خوف زدہ رہتا تھا -

اخبارون مین دوسرے دن یہ کل کیفیت شائع ہوگئی جہان مین ٹھہری ہوئی تھی اسی کے قرب و جوار کے لوگ متعجب ہو ہو کر دریافت کرتے تھے کہ وہ کونسی بیگم تھی کہ جو ہیورسٹاگ کے جانکاہ سانحہ کے وقت موجود تھی - یہ خبر نہین کہ وہ بیگم یہین مقیم ہی کہ جس نے ہیبت ناک صورت کو اپنی کمبخت آنکھون سے ملاحظہ کیا ہی -

ایک ہفتہ گذر گیا اور اب مین کچھ کچھ سنبھل گئی گو ہیورسٹاک کا پورا پورا تصور میرے دماغ سے نہین گیا لیکن وہ حالت اور ضعف دماغی کلیجہ کی دھڑکن مین فرق آگیا - اس خوفناک واقعہ نے عین موقع پر مجھے دہلا دیا تھا اور جب یہ گذر گیا صرف اپنا ایک غم کا کانٹا جگر مین کھٹکتا ہوا چھوڑ گیا - مجھے باری باری سے اول وسٹر بیلمور اور پھر ہیورسٹاک کا خیال آنے لگا کہ انھون نے جو کچھ کیا یہ اپنی سزا کو پہونچے - اس بنا پر دل نے یہ سوال کیا - ای ہورلیس دیکھیے تیری آیندہ کیا تقدیر ہوتی ہی -

اس ہفتہ مین بیگم ٹینی سن کی بیماری بڑھتی گئی - جینٹ اپنی بیگم کے پاس شب و روز بیٹھنے لگے اور اب اسنے وہ گردش لگانا بھی چھوڑ دیا جس سے مجھے شبہہ ہوا تھا اور توہمات نے دل مین ترقی کی تھی کہ کہین یہ میری خبرگیری تو نہین کرتی ہی مین وقتاً فوقتاً بیگم ٹینی سن کے کمرہ مین جا جا کر اطمینان دیا کرتی تھی وہ میری

بڑی احسان مند ہو کر شکریے ادا کرتی اور میری ہمدردی کی ممنون ہوتی -
چونکہ یہ خبر میں نے اُڑا دی تھی کہ میں یہاں سے جانے کو ہوں اور صرف چند روز کی مہمان اور ہوں بیگم موصوف نے مجھ سے دریافت کیا کہ تمھارا ارادہ کہاں جانے کا ہے -
مین - ابھی قطعی ارادہ نہیں ہوا ہے کہ میں فلاں جگہ جاؤنگی -
ناظرین کو یاد ہوگا کہ میں اول دن سے بیگم ٹینی سن سے اپنا بھید چھپا رہی ہوں اور میں نے دل میں مصمم ارادہ کر لیا تھا کہ میں اس سے اپنی کسی پوشیدہ بات پر ہرگز اطلاع نہیں دونگی چنانچہ اسی لیے میں نے یہ کہدیا کہ میں نے ابھی کوئی خاص مقام نہیں سوچا ہے کہ میں وہاں جاؤنگی -
دوسرے ہفتہ کے شروع ہوتے ہی یہ بیگم مذکور اچھی ہو گئی تھی - اسنے مجھ سے بیان کیا کہ طبیب نے راے دی ہے کہ میں اپنے خاص وطن ہمپشائر میں چلی جاؤں یہ اسنے بیان نہیں کیا کہ ہمپشائر میں فلاں جگہ میرا مکان ہے - میرے اس سے آخری الوداعی سلام ہوئے - میرا قصد سڈرما وتھ ویلا میں جانے کا تھا اور اسنے اپنی مراجعت کاؤز کو چھوڑ کر ہمپشائر کی طرف کی -
میں روزانہ اُس ہی سایہ دار گلستان راستہ میں لوشنگٹن سے ملنے جایا کرتی تھی مگر زیادہ دیر ٹھہر کر باتیں نہیں کرتی تھی پل کی پل دو چار باتیں کیں اور چلی آئی -
ان دنوں میں جہاں تک مجھ سے ہو سکا میں نے اسکے مزاج کا بخوبی تجربہ کر لیا یہ بہت خلیق اور نرم دل تھا - دن بدن اسکی محبت کی آگ میرے مجمر دل میں روشن ہونے لگی اسکی نیک نیک خصائل اور اطوار حمیدہ دیکھ کر دل میلان کرنے لگا - اور اب رفتہ رفتہ وہ وقت آگیا کہ ہم دونوں ایک مقام پر رہنے سہنے لگے ہفتہ اولی کے گذرتے ہی میں سڈرما وتھ ویلا میں اٹھ کر چلی گئی تھی -

مین بیان کر چکی ہون کہ یہ مکان جسمین مین جا کر رہی ہون چار دیواری سے محاط ہو رہا تھا مین اس بیان مین اتنا اور بھی شامل کرنا چاہتی ہون کہ لوشنگٹن نے چار خادم تیار رکھے تھے دو مرد تھے اور دو مامائین تھین - دو خوبصورت گھوڑے بھی اصطبل مین بندھے ہوتے تھے ایک سائیس کے لیے اور ایک میرے لیے - غرض اور وہ چیزین بھی جمع تھین کہ جو مجھے اطمینان بخش سکتین اور کسی شی کی محتاج نہ رہنے دیتین -

عموماً لوشنگٹن کا یہ قاعدہ تھا کہ روزمرہ سر شام آیا رات کو رہا اور صبح کو ناشتہ کر کے چلتا بنا - گاہے گاہے ایسا بھی اتفاق ہوتا تھا کہ ہم دونون گھوڑون پر سوار ہو کر ساتھ ساتھ کھیتون جنگلون کی سیر کرنے جایا کرتے تھے اُسوقت اُسے یہ ضرور خیال رہتا تھا کہ اگر کسی ایسے شخص نے دیکھ لیا کہ جو میرے رشتہ دارون تک یہ خبر پہونچا دے تو بڑا ستم یہ ہو گا کہ مفارقت ہو جائے گی پھر بھی وہ اس خیال سے کہ یہ یہ نہ سمجھے کہ مجھے ایک مکان مین لا کر تنہا بند کر دیا میرے ساتھ سیر کرنے نکلا کرتا تھا - دن بدن رجحان دل اُسکی طرف ہونے لگا اور اسکی عادات اور برتاؤ سے دلچسپی ہو گئی - ان خاطر داریون اور خوش خلقیون کے علاوہ ایک یہ امر بھی تھا کہ ویلسلے کی طرح سے نہ بے بنیاد شبہات اسکے دماغ مین اُٹھتے تھے اور نہ بیہودہ توہمات کا اپنے دل کو شکار بناتا تھا - اور پھر نوجوان دولتمند تھا - اُسمین قدرت تھی کہ وہ خوشی اور عیش و نشاط کے سامان مہیا کر سکے -

صرف ایک بات جو ہر وقت اُسے ترسان و خائف رکھتی وہ یہ تھی کہ کہین ہمارا یہ بھید کسی پر ظاہر نہ ہو جائے - اس خیال سے وہ اپنی طبیعت کو بچا نہ کر سکتا تھا خوشیون کی باتین کرتا تھا مگر دل سوسا ہوا تھا ہر دم دھڑکا لگا ہوا تھا کہ کہین افشائے راز نہ ہو جائے بعض وقت جب مین اسے پریشان دیکھتی تھی اور

آزردہ خاطر پاتی تھی اور پھر مجھے آزردہ خاطری کا سبب معلوم ہوتا تھا تو مین اس سے یہ کہتی تھی کہ جب تمھین اپنے راز چھپانے کا یہ خیال ہی اور تمھاری یہی کوشش رہتی ہی کہ یہ مضمری رہے پھر یہ ظاہر کیون ہونے لگا اس گھبراہٹ اور پریشانی سے فائدہ۔ ہوشیاری رکھنی چاہیے۔

کئی ہفتے یون ہی اسی حال مین گذر گئے۔ ماہ اگست کا وسط تھا۔ مسٹر مورپز کے مکان کو چھوڑے ہوے چار مہینے گذر چکے تھے۔ جب مین مسٹر موریز کو چھوڑکر گاؤن مین آئی ہون آتے ہی مین نے اپنے باپ کو خط لکھا تھا کہ آپ اس پتہ سے بذریعہ ڈاک خانہ اسکا جواب بھیجین مگر تین چار مہینے کا عرصہ ہوگیا جواب نہین آیا مجھے ایک زمانہ مدید گذر گیا تھا کہ مین نے اپنے باپ کی خیر وعافیت سے اصلا اطلاع نہین پائی تھی اب مجھے اور بھی اندیشہ ہوا کہ یہ معاملہ کیا ہی کبھی کچھ خیال آتا تھا اور کبھی کچھ لیکن کوئی بات سمجھ مین نہین آتی تھی۔

لوشنگٹن نے جب مجھے یون بیتاب پایا اور سمجھا کہ کوئی شی اسکے اطمینان کو شکار کر رہی ہی گھبراکر دریافت کیا بیگم یہ کیا کیفیت ہی طبع مقدس پر ملال کی وجہ کیا ہی اصلی سبب ملال مین نے ظاہر کر دیا۔ کہ کئی ہفتے ہوے مین نے اپنے باپ کو خط لکھا تھا اسکا جواب انھون نے ہاتھرن سے نہین بھیجا۔ یہ سنکر لوشنگٹن نے نہایت ہی ہمدردانہ طور پر مجھ سے یہ کہا کہ اے پیاری روز اگر تم نے کوئی خط بھیجا تھا اور اسکا جواب نہین آیا ضرور کچھ نہ کچھ خلاف بات آکر واقع ہوئی ہی بہتر ہی تم جاکر اپنے والد سے مل آؤ۔ سارے اچھے برے کی کیفیت کھل جائے گی۔ گو یہ مین بخوبی جانتا ہون کہ تمھاری مفارقت مجھے سخت ناگوار گذرے گی اور مجھپر ایک آفت بپا ہو جائے گی لیکن مین تمھارے کلیجہ کی بیکلی کو اپنی بیچینی اور تکلیف پر ترجیح دیتا ہون اور بخوشی تمھین اجازت دیتا ہون کہ تم جاؤ اور اپنے والد سے جلد

کی قدمبوسی حاصل کرو۔

مین نے اُسکی اس درخواست پر شکریہ ادا کیا۔ ایک ہفتہ کامل اور بھی رستہ دیکھا مگر جواب ندارد۔ مجھے اور بھی سرگردانی ہوئی اور بیکلی بڑھکر جان کنی کے رنگ مین آگئی ناچار مجھے انقطاعی فیصلہ کرنا پڑا کہ کیونکر کام کرون۔

گو اپنے افعال قبیحہ کی وجہ سے میری ہمت یہ تقاضا نہین کرتی تھی کہ مین اپنے کسی محلہ والون کو منہ دکھاؤن یا اُن سے خط کتابت کرون مگر باپ کے محبت کے شعلہ ہاے جوالہ نے جو پردۂ چھاتی مین اُٹھ رہے تھے اسی پر مجبور کیا کہ بستی کے پادری کے منشی کو خط لکھکر اپنے والد کی کیفیت دریافت کرون۔ چنانچہ یہی مین نے کیا۔ ایک ہفتہ تک جواب نہین آیا دسوین دن ایک سخت اور ترش جواب آیا اسمین یہ مرقوم تھا کہ تمھارا بدقسمت باپ پاگل خانہ کی ہوا کھا رہا ہی۔

یہ خبر بمنزلہ ایک گولی کے میرے کلیجہ مین آکر لگی چٹھی پڑھتے ہی مین دھڑام سے پیچھے جا پڑی اور کچھ دیر تک مردہ کی صورت مین زمین پر بےحس وحرکت پڑی رہی۔

جب مجھے ہوش آیا دیکھا کہ لونشنگٹن بیٹھا ہوا نالہ وبکا کر رہا ہی اور کہتا ہی ای پیاری روز مین ابھی جاتا ہون اور ریورڈیل تیرے باپ کو آنکھون سے دیکھکر آتا ہون اور جو کچھ اُسکے آرام اور اطمینان کے لیے مجھسے سامان ہو سکے گا اُسمین کوتاہی نہین کرنے کا۔

مین۔ مین آپ کا دلی شکریہ ادا کرتی ہون اور آپ کی اس مہربان اور شفیقانہ درخواست کے ہزارون شکریے۔ مگر ای میرے محسن یہ میرا فرض ہی کہ مین خود جاؤن اور اپنے باپ کو اپنی آنکھون سے دیکھون۔ میری طبیعت اسوقت بحال

ہو گئی ہی۔ تمھاری اجازت سے آج ہی مین ہاٹھرن کو روانہ ہوتی ہون۔ مین تمھین اجازت نہین دیتی کہ تم میرے ہمراہ چلو اس لیے کہ یہ وہ فرض ہی کہ جو مجھے تنہا پورا کرنا چاہیے۔

مین اُدھر جاتی ہون میری غیر حاضری مین تمھین یہ لازم ہی کہ تم اپنے رشتہ دارون کے پاس جا کر کچھ دن رہ آؤ۔ بہتر ہوگا اور پھر اُس شبہہ سے بھی محفوظ رہوگے کہ جسکا تمھین خیال ہی۔

یہ سُنکر وہ رضامند ہو گیا اور کہا بہت خوب مجھے تمھاری رائے کی تقلید منظور ہی۔ مجھے کثرت سے روپیہ دیا اور کہا جتنا خرچ ہو بیدریغ خرچ کرنا۔ روپیہ کا ہرگز خیال نہ کرنا۔ مین بھی آج ہی اپنے وطن سوہیمٹن کو روانہ ہو جاؤنگا۔

یہ ظاہر تھا کہ وہ اس مفارقت کو کوئی خاص وجہ پر مبنی نہین سمجھتا تھا جانتا تھا کہ اتفاقی صورت ہی۔ مواقع ہی ایسے آکر واقع ہوے ہین کہ جنھون نے فارق کر دیا۔ ہم دونون ایک دوسرے سے رخصت ہوے۔ مین تن تنہا روانہ سفر ہوئی یہ بھی مناسب نہین جانا کہ ایک ماما بھی اپنے ہمراہ لون۔ مین افسردہ اور تکلیف دہ خیالات کی اس کشمکش کو جو میرے رستہ بھر مجھے ستاتی رہی بیان کرکے اپنے ناظرین کا وقت نہین لونگی نہ اُن خونی آنسوون کی کیفیت بیان کرونگی کہ جو سفر بھر ٹپ ٹپ آنکھون سے ٹپکتے تھے۔ نہ اُن شہر یار آہون کا ذکر کرونگی کہ جنھون نے میرا خود تن بدن پھونک دیا تھا۔ صرف مختصر یہ ہی کہ مین ریورڈیل پہونچی۔ یہ وہ شہر ہی کہ جہان میرے ساتھ بڑی بڑی کارگزاریان ہو چکی ہین اور خبر نہین کہ کتنے سانحات یہان مجھپر گذر چکے ہین۔

اسکے اول ہی منظر نے سب واقعات کا نقشہ بنا کر میرے آگے پیش کر دیا مین ہوٹل مین جا کر اُتری اور اپنے باپ کی حالت کی اصلی کیفیت دریافت

کرنی شروع کی۔
مین اُس وکیل کے پاس گئی کہ جسکو چار یا پانچ برس کا عرصہ ہوا تھا اپنا وکیل بنایا تھا اور اس سے جا کر یہ کہا تھا کہ میرے باپ کو قیدخانہ سے رہائی دلوا دیجیے۔
یہان مین نے ایک ایسی کہانی سُنی کہ جسکا مجھے وہم وگمان تک بھی نہین تھا۔ مین پہلے بیان کر چکی ہون کہ جب مین اپنے والد سے رخصت ہوکر اَور جانب روانہ ہوئی ہون یہ ذکر ۱۸۶۵ع کا ہی تو میرے باپ نے کئی خط اس مضمون کے بھیجے تھے کہ اب مین روپیہ بھی کم خرچ کرتا ہون۔ شراب بھی بہت کم کر دی ہی اور جہان تک ہوسکتا ہی کفایت شعاری برتتا ہون۔ اسپر مجھے یقین آگیا تھا کیونکہ طرز تحریر ہی ایسی تھی کہ جس سے خواہ مخواہ یقین ہی کرنا پڑتا تھا۔ اور اب وکیل نے جو بیان کیا اسمین اور اُس بیان مین زمین و آسمان کا فرق نکلا۔ معلوم ہوا کہ میرے باپ نے پہلے کچھ دن پرہیزگارانہ زندگی بسر کی لیکن بعد ازان وہ اس قول کا مصداق بنا۔

	خوے بد در طبیعتے کہ نشست نرود جز بوقت مرگ از دست	

اور رفتہ رفتہ وہ اپنے اُسی کینڈے پر آگیا۔ شرابون کے پیالے کے پیالے لنڈھنے لگے۔ اس سے بھی خیر اسقدر نہ نقصان ہوتا۔ غضب تو یہ ہوا کہ اسنے اپنی خدمت مین ایک مشکوک اور مشتبہ خادمہ کو رکھ لیا جسنے بہت جلد اسکے دل پر قبضہ پالیا تمام بستی مین لوگ زبان فضیحت اسپر دراز کرنے لگے اور ایک عجیب ڈُھنڈ مچ گیا رفتہ رفتہ یہ خبر نشیب کے پاس بھی پہونچی۔
نشیب کے پاس اس قسم کے ثبوت جیسا لوگ بیان کرتے تھے نہین پہونچے اُسنے اس معاملہ مین دست درازی نہ کی۔ اسپر بھی میرے والد نے اُس نابکار

عورت کو علیحدہ نہین کیا بلکہ اور بھی زیادہ بیفکر ہو گیا۔کچھ زمانہ اسی حالت مین منقضی ہو گیا۔یکایک پڑوس مین پھر چرچے ہونے لگے اور پھر ڈوندمچا۔چارون طرف کے قرض سے میرے باپ کی مشکلین جلکڑی گئین اس بنا پر کبھی کبھی اُس ماما سے چخ چخ ہو جایا کرتی تھی مگر اُسنے اپنا اتنا زور باندھا تھا کہ یہ اُکس نہین سکتا تھا۔

نوبت بانیجا رسید کہ بستی کے پادریون کے نشینون نے اطلاع دی کہ تم عنقریب نائب پادری مقرر کیے جاؤگے اور تمھین ہاتھرن چھوڑنا پڑے گا۔ہرچند چاہا کہ اس امر کو نہ منظور کرے کیونکہ ایک تو عہدہ گھٹتا تھا اور دوسرے یہ غضب تھا کہ آمدنی کم تھی۔لیکن ان لوگون نے مجبوراً منظور کرا دیا۔ہاتھرن چھوڑ کر ریوڑیل آیا اور یہان ایک مکان کرایہ پر لے کر اُسی سر خوشی کی حالت مین زندگی بسر کرنے لگا۔

افسوس یہ ہی کہ وہ کمبخت عورت جو اسکی باعث بربادی ہوئی تھی اب بھی ساتھ تھی جو کچھ وکیل نے مجھ سے بیان کیا بے شبہہ وہ سب درست ہی کہ یہی عورت میرے باپ کو روکتی تھی کہ مجھے خط کا جواب نہ بھیجین اسے اس امر کا یقین تھا کہ اگر روز آگئی پھر میری دال نہین گلنے کی وہ میرا گذشتہ انتظام خانہ داری سمجھی ہوئی تھی یہ امر نہین تھا کہ وہ سمجھتی ہو کہ یہ بھی اپنے باپ کی طرح سے لر اور نادان ہوگی۔ایک برس گذرا کہ یہ اپنے عہدہ سے خارج کر دیا گیا ہی۔ پہلے نصف چھ مہینے بڑی تف تف اور فضیحت مین گذرے چارون طرف سے اسکی حالت پر لعن طعن برستی تھی۔دوسرے چھ مہینے مین زیادہ تر اس نابکار عورت کے سبب سے وہ کیفیت ہوگئی کہ آخر جیل کی ہوا کھانی پڑی۔جس دن مین ریوڑیل مین پہونچی ہون پانچ مہینے قید خانہ مین اسے گذر چکے تھے۔ظاہر

تھا کہ ایک قلیل بلکہ اقل آمدنی ایسی فضول خرچی کی کیونکر متحمل ہوسکتی تھی کہ ادھر یہ اناپ شناپ شراب پیے جاتا تھا اور ادھر وہ قحبہ کھائے جاتی تھی۔

یہ یہ حالات تھے جو مین نے اپنے ناخوش باپ کی نسبت سُنے جنھون نے میرے کلیجہ کو مسوس لیا اور مجھے وہ صدمہ دیا کہ اس سے میری دھری کمر ہوگئی۔ مین کیسی کمبخت اور ناشاد ہون کہ صرف میری غفلت سے میرے باپ کو یہ دن دیکھنا نصیب ہوا۔ (یہ مین نے اپنے کو مخاطب بناکر کہا) پانچ برس کا عرصہ ہوا اُسوقت سے مین نے اپنے ناخوش باپ کی ذرا خبر بھی نہین لی مجکو لازم تھا کہ اُسے ہر طرح سے مدد دیتی رہتی اور اسکے علاوہ یہ بھی انسب تھا کہ ہر سال پھیرا کرکے اسکے چلگونگی حال سے ضرور مطلع ہوتی رہتی۔ اس سے زیادہ میری ناشادی اور بدنصیبی کیا ہوگی کہ مین تو اپنے آشناؤن کے ساتھ چین اُڑاؤن اور لاکھون روپیہ اندھا دھند اُٹھاؤن اور میرا باپ قیدخانہ کی چار دیواری مین بُری حالت مین پڑا رہے افسوس۔ اس سے زیادہ خود غرض عورت اور کون ہوسکتی ہے۔ مجھ سے ضبط نہ ہوسکا اور مین وکیل ہی کے آگے رودی اُسنے میری ڈھارس بندھوانے کے لیے ایک لفظ بھی نہین کہا کیونکہ ٹروسیون کی طرح سے وہ بھی میری گذشتہ رام کہانیون کی پوری پوری کیفیت جانتا تھا۔ اسنے ضرور میرے بھائی کی طرز معاشرت کا حال بھی سنا ہوگا وہ یہ بھی جانتا ہوگا کہ وہ جعلسازی مین مقید ہوکر پھر قید ہی مین سے بھاگا تھا۔ اسے اس امر کا بھی تیقن ہوگا کہ اولاد کے بُرا چال چلن ہونے سے والدین کی یہ گت نہین ہے۔ اگر اولاد نیکبخت ہوتی اُس بوڑھے کو یہ صورت کاہے کو دیکھنی پڑتی کہ جیل کی ہوا کھا رہے ہین۔

مین اسی تلخ و ترش حالت مین اسکے پاس سے اُٹھکر چلی آئی۔ بارہا کیا تمام عمر گذر گئی کہ ہزارون رنج و الم کا مین شکار بن چکی ہون مگر یہ سخت تلخی آمیز حالت

جو اسوقت میری ہوئی ہی کبھی نہین ہوئی - مین کبھی اپنی شرمناک حالت پر خون کے آنسو بہاتی تھی اور کبھی اپنے باپ کی اُس مظلومیت پر روتی تھی - کبھی اس بدنامی اور بیعزتی کا خیال کر کے گریبان چاک کرتی تھی جو بچہ بچہ کی نگاہ مین میرے خاندان کی ہو رہی تھی - ایسی نازک حالت ہوئی کہ مین نے اپنے بدقسمت باپ سے اُس دن ملاقات کرنا نہ چاہا نہ قدمون مین قوت تھی کہ وہانتک جاتی نہ دل مین وہ طاقت تھی کہ کچھ کام دیتا -

	دل تو کہتا تھا کہ چل کوچہ جانان کی طرف جان کہتی تھی کوئی دم مین مین ہوتی ہون تلف	

یہی طبیعت نے گواہی دی کہ کل چل کر دیکھا جائیگا آج ہوٹل ہی مین خون جگر کھاتی رہو -

پینتالیسوان باب

میرا باپ

دوسرے دن دن کے گیارہ بجے تھے کہ مین ایک دھندلی عمارت کی طرف جو ریورڈیل سے ایک میل کے فاصلہ پر واقع ہی اور ہاتھران گانون کے سامنے آکر پڑتی ہی روانہ ہوئی - مین اس قیدخانہ کو بخوبی جانتی تھی کیونکہ جب مین اپنے باپ کے پاس رہتی تھی گشت لگانے اکثر ادھر آنکلتی تھی - میرے کانون مین اُن بدنصیب قیدیون کی آوازین آیا کرتی تھین کہ جنھون نے آزادی کو بُرا سمجھ کر تمغہ تقیدی صرف اپنے افعال کے صدقہ مین زیب گلو کیا ہی - یہ کسے معلوم تھا کہ ایک دن وہ بھی آئے گا کہ مین اس جیل کا دروازہ کھڑکھڑا دونگی کہ مین اپنے والد کو چھڑانے آئی ہون حیف صد حیف مین پیدا ہوتے ہی کیون نہ مرگئی

اس عذاب سے تو رہائی پاتی -
مین نے جا کر اطلاع دی کہ مین ایک کام کے لیے یہان آئی ہون قیدخانہ کا دروازہ کھولا جائے - ایک شخص قوی الجثہ - سرخ رنگ کا معلوم ہوا اسکی صورت پر روکھاپن اور کرختگی پائی جاتی تھی گو اسنے مجھ ایسی نوجوان امیر صورت بیگم کو دیکھکر ٹوپی اُتاری اور سلام کیا -
مین - مین مسٹر لیمبرٹ سے ملنا چاہتی ہون -
یہ الفاظ مین نے بڑی ہمت سے ادا کیے - زبان بند ہوئی جاتی تھی اور پیرون کے نیچے سے زمین نکلی جاتی تھی کلیجہ اور جگر بالشتون اُچھل رہا تھا مگر مین اسکو بڑی مضبوطی سے ضبط کر رہی تھی -
جو شخص دروازہ پر موجود تھا اُسنے میری بیتابانہ صورت پر نظر ڈالی اور یہ گویا ہوا کہ بیگم معلوم ہوتا ہی کہ قیدی کی آپ رشتہ دار ہین یا کہین آپ اُسکی لڑکی تو نہین ہین -
مین - ہان اُسکی بیٹی ہون -
یہ سُنکر اُسنے دروازہ کھول دیا اور مجھ سے اُس عزت اور توقیر سے پیش آیا کہ مجھے یقین ہو گیا کہ جیسے اور لوگ جانتے ہین یہ میرے گذشتہ حالات نہین جانتا
سرخ رنگت والا شخص - بیگم یہ قیدخانہ ہی -
مین - خدا کے لیے آپ وہ کوٹھری بتائین کہ جہان میرا باپ بند ہی -
یہ مین نے سخت شرم مین اُس سے کہا - اور ایک اشرفی چپکے سے اُسکی مٹھی مین دے دی -
اسنے اشرفی لے کر پھر اپنی ٹوپی اُٹھا کر سلام کیا اور اب پہلے سے کہین زیادہ خلیق معلوم ہوا یہ روپیہ ایسی چیز ہی کہ جو وہ کام کرا دیتا ہی کہ اُنکا کبھی وہم و گمان تک

بھی نہین ہوتا طلسم کی بھی اسکے آگے کچھ ہستی نہین ہی - دم بھر مین چاہے جو کچھ کر کے دکھادے -

	ای زر تو خدانۂ و لیکن بخدا ستار عیوب وقاضی الحاجاتی	

دربان - (اپنے ایک اور شخص کی طرف مخاطب ہوکر) ٹوم یہ مس لیمبرٹ صاحبہ تشریف لائی ہین یہ بیشک بیگم صاحبہ اور معزز ہین انکے ساتھ بہت ہی عزت کا برتاؤ کیاجائے دیکھو کچھ فرق آکر نہ واقع ہو -

یہ شخص جس سے دربان نے کہا تھا ایک کریہ المنظر شخص تھا مگر ہاتھ پیر کا بڑا کانگا تھا میری صورت دیکھتے ہی ٹوپی اُٹھائی اور کہا آپ کا فرمانبردار خادم ای مس صاحبہ حاضر ہی حضور ادھر تشریف لادین -

مین اسکے ساتھ ساتھ ہوئی - ایک گچھا کنجیون کا اسکے پاس تھا - ہر دروازہ مین بھاری بھاری قفل لگے ہوے تھے - کئی دروازے جب ہم نے طی کئے ایک دروازہ پر جاکر وہ کھڑا ہوگیا اور اُسنے اسکے قفل کو کھولا - اسمین ہم دونون داخل ہوے اندر قدم رکھتے ہی سنسنیان میرے رگ وریشہ مین دوڑگئین مین بیہوش ہوکر گرنا چاہتی کہ پھر ایک زبردست قوت نے میرے ہوش وحواس کو پراگندہ نہ ہونے دیا اور وہ یہ خیالی قوت تھی کہ یہان سخت توہین ہوگی صبر اور ضبط بھی آخر کوئی چیز ہی -

دو تین دروازون کو جب مین نے طی کیا مین اُس کوٹھری کے قریب پہونچی کہ جہان میرے والد صاحب تشریف رکھتے تھے - ایک ہی نگاہ مین مین نے دیکھا کہ زانو پر سر رکھا ہوا تھا اور ایک مغموم حالت مین جھکے ہوے تھے - مین اتنی دور سے پورا پورا نظارہ ایک ہی نگہ مین انکی صورت کا نہ کرسکی صرف اتنا دیکھ لیا

کہ رنگت زرد ہو گئی تھی اور بال سب سفید ہو گئے تھے۔
مجھے یہ دیکھکر تاب نہ رہی بغیر اطلاع دیے اُن آدمیون کے جو اس کوٹھری مین تھے مین اندر چلی گئی اپنے کو بے تحاشہ اپنے باپ کے پیرون پر ڈال دیا جان کنی کی آنکھون سے اسکی صورت کی طرف نظر کی اور اُسی بیتابانہ حالت مین میری زبان سے یہ سرزد ہوا۔
باپ پیارے باپ۔
اُسنے نیم خواب حالت مین مجھے اپنی نصف کھلی ہوئی آنکھون سے دیکھا۔شاید بخوبی پہچانا نہین اور پھر اُسی افسردگی مین اپنی آنکھین نیچی کرلین اسنے کچھ بیجوڑ اور بے معنی الفاظ کہے وہ بھی بہت چپکے سے جسکا مطلب میری سمجھ مین خاک نہین آیا۔جب اسنے مجھے نہین پہچانا میرے مجروح قلب پر اور بھی ایک بھالہ لگا۔
دربان۔مس صاحبہ آپ کو انھون نے پہچانا نہین۔آپ اپنا نام بتائین آپ انھین دم دلاسا دین تسلی دین اور یقین دلائین کہ کوئی نئی آفت نہین نازل ہوگی۔
مین۔ای میرے باپ میرے پیارے باپ (اسکا ہاتھ اپنے لبون سے لگاکر) کیا تم مجھے نہین جانتے۔مین تمھاری بیٹی ہون۔تمھاری فرزند۔تمھاری روز۔میرے پیارے باپ مجھ سے باتین کرو مین التجا کرتی ہون کہ کچھ تو بولو۔
پھر اُسنے آہستہ سے اپنی نظرین اُٹھا کر میری طرف دیکھا کچھ دیر تک دیکھتا رہا بعد ازان نگاہین نیچی کرلین اور یہ نہ سمجھا کہ مین کون ہون۔نہ اسنے میری آواز پہچانی نہ میری صورت۔جس حالت مین تھا اُسی مین رہا۔مین بنچ پر اسکے پاس بیٹھ گئی۔اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ مین دبا لیا اور آہستگی مین اس سے کئی کئی بار

کہا کہ مین تمھاری بیٹی روز ہون آنکھین کھولو۔ مگر اُسے اصلا نہ معلوم ہوا کہ مین کہان بیٹھا ہوا ہون اور میرے پاس کون بیٹھا ہی۔

اسنے کچھ بے جوڑ باتین کین اور دیوانہ وار اِدھر اُدھر اپنے ساتھیون کی طرف دیکھا اور خالی خولی ہنسی ہنسا اور پھر اپنی نگاہین نیچی کر لین۔ تین ساتھی اسلکے کوٹھری مین اور تھے۔ اپنے باپ کی نظرون کے ساتھ مین نے انکی طرف دیکھا معلوم ہوا کہ یہ بھی خستہ حال ہین اور میرے باپ کی طرح سے مصائب کا شکار ہو رہے ہین۔

انکی مفلوک مظلوم صورتین بتا رہی تھین کہ یہ آفت مین پھنسے ہوے ہین اور یہ آفت جب تک کہ سانس آتا جاتا ہی انسے مفارقت نہ کرے گی۔

ان تین شخصون اور چوتھے میرے باپ کی حالت قابل ترحم تھی۔ مگر یہ تین شخص بسبب جنون کے اپنے کو ولی غوث اور سلطان خیال کرتے تھے۔ ایک بغلون مین ہاتھ دیے ہوے بیٹھا ہوا تھا اور دو دیوانے بغور میری طرف نظران تھے۔ یہ شخص جو بغلون مین ہاتھ دیے بیٹھا ہوا تھا اپنے کو سلطان سمجھتا تھا جب مین نے اپنے باپ کی طرف مخاطب ہو کر سہ بارہ یہ کہا ہی۔

اے میرے باپ پیارے باپ کیا تو نہین جانتا کہ مین یہان تیری خدمت مین حاضر ہون۔ اور پھر افسوس تو مجھے نہ پہچانے۔ مین یہ کہہ رہی تھی اور وہ دیوانہ جو اپنے کو سلطان سمجھتا تھا ہنس رہا تھا۔

مین نصف گھنٹہ سے بھی کئی منٹ زیادہ دیر تک اپنے باپ کے پاس بیٹھی رہی مگر اُسکو اپنی صورت نہ پہچنوا سکی۔

مین کیا کہون کہ مین نے کس طرح ہلایا جلایا ہی مگر میرے باپ نے اصلا جنبش نہین کھائی میری آنکھین اسکی نظرون کی طرف لڑ رہی تھین کہ شاید پدرانہ محبت کے شعلے اسکی آنکھون مین مشتعل ہو جائین یا اسکی صورت پر کوئی بات تشناسائی کی

پائی جاے مگر نہین تمام کوششین بیکار گئین۔

دربان - ناچار ہوکر۔ مس صاحبہ یہ مدہوش ہی۔ آپ کی زیادہ کوشش محض بیکار ہوگی اتبو آپ جانے دین پھر دیکھا جاے گا۔

سچ تھا مین منفرکچی کرکے کیا کرتی۔ بہتیرا جھجوڑا لیکن وہان معلوم بھی نہین ہوا۔ مین اُٹھ کھڑی ہوئی چلتے وقت مین نے اسے خوب گلے سے بھیچا اور پھر چلی آئی سیدھی وہان سے اپنے وکیل کے پاس آئی گو مجھے وکیل کی صورت دیکھنی سخت ناگوار تھی اور اسکا سبب یہ تھا کہ جو شخص مجھے نظر توقیر سے نہ دیکھتا تھا مجھے اُس سے ازخود دلی نفرت ہو جایا کرتی تھی گو اسی نفرت کی حالت مین اسکے پاس گئی اور یہ صرف جبر تھا۔ جسکو انسان بعض وقت اتفاق سے طبیعت کے خلاف بھی سہتا ہی۔ مین نے وکیل سے اپنی یہ خواہش ظاہر کی کہ مین یہ چاہتی ہون کہ میرا باپ ایک آرام کی جگہ مین مقید کیا جاے جہان اسکے کھانے پینے سونے بیٹھنے کی پوری نگہداشت ہو اور وہ بآرام اپنے زندگی کے دن گذارے۔ بغیر اسکے ممکن نہین کہ اسکی طبیعت درست ہوگی۔

وکیل نے کہا کہ چیسٹر مین ڈاکٹر بریڈ فیلڈ کے ماتحت ایک جاے پناہ بہت اچھی ہی اُسکی مین سفارش کرسکتا ہون مگر تمھین میرے ساتھ وہان چلنا پڑے گا۔

ہم دونون یعنی مین اور وکیل ڈاک گاڑی مین بیٹھکر چیسٹر روانہ ہوے۔

یہ مقام جسکو اوپر مین نے جاے پناہ سے تعبیر کیا ہی چیسٹر کے قریب ہی واقع تھا۔ اسکی وسعت بہت تھی۔ اور یہ ایک دلچسپ مقام پر آکر واقع ہوا تھا۔ اسکے محیط بڑی بڑی بلند دیوارین تھین۔

وکیل سے بریڈ فیلڈ کی خوب ملاقات تھی اسنے ڈاکٹر بریڈ فیلڈ سے جاتے ہی

میرا تعارف کرایا۔

ڈاکٹر نے مجھ سے کہا کہ آپ کو ڈیڑھ سو پونڈ سالانہ اپنے باپ کے لیے دینے ہونگے مین راضی ہوگئی اور فوراً ڈیڑھ سو پونڈ پیشگی ڈاکٹر صاحب کی خدمت مین پیش کیے۔

یہ امر طے پاگیا کہ کل ڈاکٹر خود ریورڈیل جاکر اُسے یہان لے آیگا۔ جب یہ بات فیصل ہوگئی مین اور وکیل ریورڈیل روانہ ہوے۔

مین نے وکیل سے بیان کیا کہ آپ میرے والد کا قرضہ دریافت کرین کہ مین ایک ایک کوڑی چکا دون مجھے یہ یقین تھا کہ میرے والد کی آمدنی خود کافی ہوگی کہ وہ ڈاکٹر کو سالانہ ادا کر سکتا ہے۔ کل ڈیڑھ سو پونڈ ہی دینے ہونگے اور اتنی اسکی آمدنی ہے۔ بلکہ اس سے کچھ رقم زیادہ ہی پڑجاتی ہے۔

دوسرے دن مین پھر اپنے پتا کے پاس گئی لیکن جب بھی اسنے مجھے نہین پہچانا ناامیدی اور مایوسی سے جیسے پہلے دن پھر کر آئی تھی چلی آئی۔ جسوقت ہوٹل سے مین نے جیل خانہ کی طرف قدم رکھا تھا ایک امید سی میرے دل مین پیدا ہوگئی تھی اور وہ یہ تھی کہ اُس سے ضرور بات چیت ہوگی۔ ہاے افسوس صد افسوس ناکامی جب میری تقدیر مین ہو چکی تھی پھر اپنی آرزو کیونکر کامیاب ہوتی۔

	از در دوست چہ گویم بچہ عنوان رفتم ہمہ شوق آمدہ بودم ہمہ حرمان رفتم	

مجھے اسقدر رنج و تعب ہوا کہ مین سر بگریبان ہوکر بڑی دیر تک سر نگون بیٹھی رہی اور دل مین یہ کہہ رہی تھی کہ یا اللہ وہ دن کب آئے گا کہ میرا باپ مجھے پہچان کر مجھ سے باتین کرے گا اور میری روز میری فرزند کہکر گلے سے

لگائے گا۔ مین اُس سے مل کر قید خانہ یا پاگل خانہ کے باہر نکلی ہی تھی کہ ڈاکٹر بریڈفیلڈ بگھی لے کر موجود ہوے اور میرے باپ کو اُسمین بٹھا کر اپنے ساتھ چلیسٹر لے گئے اُسوقت مجھے قدرے اطمینان ہوا کہ جو کچھ مین نے انتظام کیا ہی اسکا کچھ نہ کچھ نتیجہ تو ضرور ہی نکلے گا اور میرا باپ ڈاکٹر کی نگہبانی مین اپنے ہوش و حواس مین آجایگا۔ ایک ہفتہ تک اور بھی مجھے ریورڈیل ٹھہرنا پڑا تا کہ اس عرصہ مین وکیل میرے باپ کے قرضہ کی کیفیت سے مجھے مطلع کرے۔

وکیل نے تحقیقات کے بعد مجھے اطلاع دی کہ تین سو پونڈ کا قرضہ ہی۔ اتنی زر بقدر صرف اُس بدبخت فاحشہ عورت کے باعث سے میرے باپ پر ہوگئی تھی کہ جسنے آخر اسے دیوانہ بنا کر چھوڑا۔ مین لوشنگٹن کی فیاضانہ طبیعت کا شکریہ ادا کرتی ہون کہ اسنے اسقدر زر نقد دے دیا تھا کہ مین یہ رقم بخوبی ادا کر سکتی تھی۔ چنانچہ مین نے تین سو پونڈ وکیل کو دیدیے اور اپنے باپ کی اُس آمدنی کو رہائی دلوائی کہ جو قرض اور اُسکے سود مین کھیی چلی جاتی تھی۔ یہ سب طے کرکے اور وکیل کی فیس دے کر مین ریورڈیل سے اپنی جاے مقصود پر روانہ ہونے لگی۔ چلتے وقت وکیل نے مجھ سے مصافحہ کیا اور ان الفاظ مین میری طرف مخاطب ہوکر کہا۔ کہ یہ کام تم نے بہت ہی نیک کیا ہی۔ شاباش۔ جو کچھ تمھارا فرض تھا اُسکو تم نے نہایت خوش اسلوبی سے ادا کر دکھایا۔ مین ہرگز تمھارے باپ کو نہین بھولنے کا چونکہ ڈاکٹر بریڈفیلڈ سے وقتاً فوقتاً میری ملاقات ہوتی رہتی ہی مین ضرور اپنی آنکھ سے جا کر اس مظلوم بوڑھے کو ہمیشہ عندالملاقات دیکھتا ہونگا۔

مین نے شکریہ ادا کیا اور رخصت ہوئی۔ اور وہان سے مین اپنی منزل مقصود کی طرف روانہ ہوئی۔ یہ سفر کچھ خوشی سے گذرا اور میری حالت ریورڈیل کی حالت سے اچھی رہی۔

مین متواتر ریورڈیل سے لوشنگٹن کے نام سوہمپٹن خفیہ ڈاک خانہ کے پتہ سے خط بھیجتی رہی اور اپنی بالکلیہ کارروائی سے بھی اطلاع دیتی رہی - چلنے وقت مین نے اُسے اپنی روانگی سے خبر دی اور یہ لکھدیا کہ فلان وقت فلان تاریخ مین سٹرٹ اوتھہ ویلا مین پہونچونگی مین وقت مقررہ پر ۱۵- دن کی غیر حاضری کے بعد اپنی جاے قیام پر پہونچی -

لوشنگٹن وہان موجود تھا - مین نے مفصل کیفیت اس سے اپنی کل کارروائی کی بیان کر دی - اور اسکا دلی شکریہ ادا کیا کہ تم نے مجھے اسقدر روپیہ دیدیا تھا کہ جس سے مین نے اپنے بدقسمت باپ کو قرض کی سخت بندھن سے نجات دلوائی پھر مین نے اسکے رشتہ دارون کا حال دریافت کیا کہ کیونکر بڑی وہ ہنسا اور خندہ پیشانی سے جواب دیا کہ وہان اس امر کی کان وکان خبر نہین ہر شخص باطمینان تمام ہی -

یہ ماہ ستمبر کا وسط تھا - لوشنگٹن نے کہا کہ ایک مہینہ سے زیادہ مین کاؤز مین نہین رہ سکتا - اسلیے کہ جب موسم سرما شروع ہوجاے گا میرے رشتہ دارون کو سخت تعجب ہوگا کہ گرمیان گذر جانے کے بعد وہ جزیرہ سے نہین آیا -

ہم مین باہم یہ امر طے پایا گیا کہ ایک ماہ تک بعیش و عشرت یہین صرف کرین بعدازان لوشنگٹن نے یہ راے دی تھی کہ مین سوہمپٹن جاکر اسکے پڑوس مین اِدھر اُدھر کوئی نفیس سا مکان تلاش کرونگا - جب حسب خواہش ملجائیگا تمھین اطلاع دیدونگا تم چلی آنا -

وقت گذرنے لگا تین ہفتے منقضی ہو گئے - مہینہ ختم ہونے کو آگیا -

ایک دن لوشنگٹن پراگندہ خاطر میرے پاس آیا اور کہا کہ کچھ ایسی ہی ضرورت آکر واقع ہوئی ہی جس سے مین سوہمپٹن ابھی جاتا ہون - تین چار دن

مین مین وہان جاکر سب بند وبست کر لونگا اور پھر تمھین بذریعہ تحریر اطلاع دے دونگا۔

مین ۔ مجھے ڈر ہی ای لوشنگٹن کہ تمھارے رشتہ دارون کو تمھاری اس حالت پر ضرور شبہہ ہوا ہی اور اگر یہی امر ہوا تو پھر ـــــــــ

لوشنگٹن ۔ نہین پیاری یہ بات نہین ہی ۔ یہ بات کہتے وقت گو اسنے اپنی خوشنما اور ہنس مُکھ صورت بنا لی مگر مجھے صاف معلوم ہوگیا کہ یہ بناوٹ ہی اور مجبوراً اسنے اپنی صورت یہ بنائی ہی۔

مین نے مختلف سوالات کر کے اسے تکلیف دینا نہین چاہا۔ اسکی مہربانیان جو اسنے وقتاً فوقتاً مجھپر کی تھین اور اُسکا وہ نوازشانہ برتاؤ کہ جسکی مین تہ دل سے ممنون تھی وہ اسی کا شاہد تھا کہ جو کچھ یہ کہتا ہی اُسے تسلیم کر لیا جائے۔

چنانچہ وہ یہ کہکر رخصت ہوا۔ کہ مین دو ایک ہی دن مین مکان وغیرہ کا بندوبست کر کے مطلع کرتا ہون یا خود آتا ہون۔ اسکے جاتے ہی میرے دل مین یہ خیال پیدا ہونے لگا کہ میرا اور لوشنگٹن کا یہ سلسلہ مدت تک نہین قائم رہ سکتا اور اگر رہیگا لوشنگٹن کو زحمت اُٹھانی پڑے گی۔

دوسرے دن مجھے کچھ اشیاے مطلوبہ کی خرید کی ضرورت ہوئی۔ تقریباً دوپہر کے بارہ بجے مین بازار شہر کی طرف روانہ ہوئی۔ ایک شاہراہ مین جسکو مین طے کر رہی تھی بیگم ٹلینی سن سے ملاقی ہوئی۔ مجھے دیکھکر بیگم ٹلینی سن بہت خوش ہوئی دوستانہ مجھ سے مصافحہ کیا اور کہا کہ تم ابھی تک یہین ہو۔

مین ۔ ہان جب سے مین یہین ہون صرف پندرہ دن کے واسطے یہان سے مین ایک ضد کام کے لیے چلی گئی تھی مگر جب سے پھر یہین موجود ہون۔ وہ ضد کام نہایت تکلیف دہ اور پر آسیب تھا۔

یہ سُنکر غمگینی کی جھلکی اسکی شکل پر جھلکنے لگی اور اسنے ایک آہ مارکر یہ کہا -
آہ پیاری بیگم ولٹن دنیا مین کون ایسا ہوگا کہ جسپر طرح طرح کی آفتین برپا نہ ہوتی ہون ان آفات و مصائب مین سے بہت سی صرف ہماری اپنی نادانیون اور حماقتون یا افعال قبیحہ کا صدقہ ہی -
یہ کہکر دو تین منٹ وہ ٹھہر گئی اور پھر یون گویا ہوئی مین بھی اسی مین گرفتار ہون مین اسکی اس بات سے اسکا دلی مطلب نہین سمجھی کہ یہ کیا کہتی ہی اور اسکی غرض کیا ہی ظاہر ہی کہ جب نہین سمجھی تھی پھر مین کیا خاک اسکی ہمدردی کرتی - چند لمحہ خاموش ہوکر مین نے یہ دریافت کیا -
کیا تم اُسی مکان مین ٹھہری ہوئی ہو جسمین ہماری باہم ملاقات ہوئی تھی -
ٹینی سن - نہین وہان مین قیام پذیر نہین ہون اُسی کے پاس ایک ہوٹل مین ٹھہری ہوئی ہون - کاؤز مین کل ہی مین پہونچی ہون - پہلا میرا ارادہ ہوا کہ مین اپنی پہلی جاے قیام مین ٹھہرون لیکن جب مین نے دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ وہ مکان کسی اور نے کرایہ پر لے لیا ہی اور وہان ایک پرایوٹ کنبہ آکر بس گیا ہی - کیا تم میرے ہمراہ میرے ہوٹل مین چلوگی بازار سے زیادہ اطمینان سے ہم وہان بیٹھکر گفتگو کرینگے -
مین نے اسے قبول کرلیا اور انکے ساتھ چلنے کو راضی ہوگئی سبب یہ تھا کہ یہ بیگم بھروسہ کی نظر سے مجھپر مائل تھی اور دوسرے مین اس عورت کا بھید بھی دریافت کرنا چاہتی تھی کہ جسکو کسی وقت مین نے اپنا مخبر تصور کیا تھا -
اس ہوٹل مین پہونچ کر مین نے غور سے دیکھا کہ کہین یہ وہ ہوٹل تو نہین ہی کہ جسمین لوتسنگٹن آکر ٹھہرا تھا مگر وہ نہین تھا - دوسری امید جو ہوٹل کے پہونچنے پر میرے دل مین پیدا ہوئی تھی وہ یہ تھی کہ مین وہان جینیٹ کو بھی ضرور دیکھونگی

اگر اُسکا پتہ بھی نہین تھا۔ بیگم ٹینی سن مجھے اپنے کمرہ مین لے گئی وہان مجھے کرسی پر بٹھایا کھانے کی صلاح کی مگر مین نے انکار کیا۔

تھوڑی دیر تک جب ہم مختلف معاملہ پر باتین کر چکے بیگم ٹینی سن نے کہا کہ جب ہم تم ایک ہی مکان مین ایک ہی چھت کے نیچے رہتے تھے تم ضرور مجھے ایک عجیب اور نرالی عورت سمجھی ہوگی۔ مین تمھاری ایک بیان کی مقروض ہون وہ مین اظہار کرونگی مین بیشک مقروض ہون۔ یہ جملہ اسنے دُہرا کر کہا۔ اور پھر یہ کہنے لگی کہ تم نے مجھپر جب مین مریض تھی بڑی عنایت کی ہے۔ باوجودیکہ میری اور میری خادمہ کی طرز معاشرت ایک عجیب ڈھنگ کی تھی لیکن تم نے اسپر کبھی تعجب نہین کیا اور نہ کبھی اُسکو زبان پر لائین۔

ٹینی سن اس گفتگو کے بعد چند منٹ خاموش ہوگئی اور پھر مفصلۂ ذیل سرگذشت بیان کرنے لگی۔

جب مجھے اور تمھین پہلا بندھڑواڑا ایک مکان مین گذرا تمھین یاد ہوگا کہ نہ مین تم سے ملی تھی اور نہ باتین کی تھین اسکا سبب مین بیان کرتی ہون کہ مین نے ایسا کیون کیا۔

پہلا سبب تو یہی تھا کہ مجھ سے تمھاری پہلی کوئی شناسائی نہین تھی دوسرے مجھے یہ تعجب معلوم ہوتا تھا کہ تم جیسی نوجوان حسینہ کم سن بیگم تنہا کیون ہے مرد تو مرد کوئی رشتہ دار عورت بھی نہین۔ اور پھر تمھارا ہواخوری کو جاکر گھنٹون غائب ہوجانا مجکو کھٹکتا تھا اور شبہات پیدا کرتا تھا کہ یہ بات کیا ہے۔ مجھے امید ہے کہ جو کچھ مین کہہ رہی ہون اُس سے تم ناراض نہ ہوتی ہوگی۔ مین تمھاری مان برابر بڑی ہون۔ ویسی ہی عمر مین بزرگ ہون۔

مین۔ ناراض۔ استغفر اللہ نہین پیاری بیگم کبھی نہین۔ ٹینی سن کی

باتین ہی ایسی شفیقانہ اور نوازشانہ ہوتی تھین کہ اگر خدانخواستہ کوئی بات نارضگی کی ہوتی جب بھی مین ناراض نہین ہوتی - مین نے بجا جتانہ الفاظ مین کہا - خدا کے لیے بیگم بیان کرو -

ٹیلنی سن - جب تم ایسی نیک فطرت لڑکی ہو مین بھی بخوشی سُناتی ہون - ہان تو میرا پہلے تم پر گمان بد ہوا - مگر جب مین نے دیکھا کہ تم باقاعدہ گھنٹون مین چہل قدمی کرنے جاتی ہو اور شام سے پہلے گھر چلی آتی ہو اور پھر صبح تک نہین نکلتین وہ شبہات میرے کافور ہو گئے اور تمھاری نسبت نیک خیالات پیدا ہونے لگے - اور اسکے علاوہ جب بوڑھی جلینٹ نے مجھ سے بیان کیا کہ یہ ہمیشہ کھیتون اور جنگلون مین تنہا ٹہلا کرتی ہین مجھے اور بھی استواری سے تمھارے نیک چال چلن ہونے کا یقین ہوا اور مین خود اپنے اوپر حد سے زیادہ خفا ہوئی کہ تم جیسی پاکباز عورت کی نسبت یہ خیال فاسد رکھتی تھی -

تمھین یاد ہوگا کہ جب مین تم سے بعنایت و مہربانی پیش آئی تھی - یہ اسی بدگمانی کے دفع ہونے اور نیک گمان پیدا ہونے کا سبب تھا - جب تم میرے کمرہ مین آکر بیٹھی تھین مین نے تمھاری توجہ اپنے اوپر مبذول پائی اور اسوقت تمھاری نسبت میری بہت اچھی راے ہے کہ جب مرض کی حالت مین تم نے تسلی دی تھی اور اخلاق سے پیش آئی تھین - مجھے تم سے دلی محبت ہو گئی ہے اور مین سرتاپا تمھاری بہتری کی خواہان ہون یقین ہے کہ دن بدن ہماری دوستی کو ترقی ہوگی اور آخر اسکی بنیاد ایسی جم جائے گی کہ اُکھیڑے نہین اُکھڑے گی اب اے پیاری بیگم ولٹن تم یہ دیکھو کہ مین تمھاری اسوقت کی ملاقات سے کیون خوش ہون اور تم پر اپنا بھروسہ کیون رکھتی ہون -

مین یہ سُنکر اس مہربان بیگم کی طرف دل سے متوجہ ہو گئی اور اپنی توجہ اسکی باتون کی

طرف وہ بنذول فرمائی گویا اسی کی ہو رہی۔

ٹینی سن۔ (بیگم)۔ میری تاریخ مصائب اور حماقتون سے پُر ہی اور مین انسے جسقدر قابل رحم ہون اُسی قدر قابل شرم ہون۔ دس سال کا عرصہ گذرا کہ مین بیوہ ہو گئی۔ ایک دولت کثیر میرے ہاتھ لگی جب زمانہ سوگ و ماتم منقضی ہو گیا میرے سیکڑون خواستگار پیدا ہو گئے۔ لیکن چونکہ مین عمر سے گذر چلی تھی نہ مجھ مین وہ نورانی پرتو افگن حسن رہا تھا کہ جسپر مین خود فروشی کر سکتی تھی اور نہ اپنے مین کوئی خوبی ایسی دیکھتی تھی کہ جو میرے غرور رعنائی کو دونا کرتی مین نے جتنی کہ خواستگارون کی درخواستین تھین سب واپس کر دین کیونکہ یہ مین بخوبی سمجھ گئی تھی کہ مین باعث رجحان خلقت نہین ہون بلکہ میری دولت نے اتنے خواستگاران ازدواج کو پیدا کر دیا ہی۔ دو برس کے بعد مجھ سے ایک ایسی لایعنی حماقت سرزد ہوئی کہ مین بیان نہین کر سکتی اور وہ حماقت میری عمر دالی کی سزا وار بھی نہین تھی یعنی مین نے دوبارہ شادی کر لی۔ اور مجھے اس دوسری شادی کرنے کا وہ ہی مزہ ملا جسکا خیال پہلے ہی دماغ مین گذر چکا تھا۔

یہ ایک نہایت ہی پُر درد مضمون ہی۔ پتا پانی ہوا جاتا ہی۔ ہر چند میری خواہش تھی کہ مین رتی رتی اپنی رام کہانی بیان کرتی لیکن ان کمینہ اور ناسزا باتون پر زبان ہی نہین اُٹھتی براے خدا آپ معاف کرینگی۔ مین ابھی کہہ چکی ہون کہ جسکا مجھے ڈر تھا وہ ہی پیش آیا یعنی نااتفاقی۔ بے اعتنائی یہ میرے خاوند پر پوری ہو گئی تھی اور وہ مجھ سے ایسی سختی سے پیش آتا تھا کہ جتنی مین قابل شرم ہون اُسی قدر قابل رحم ہون۔ میرا خاوند حد سے زیادہ فضول خرچ ہی۔ مین اُسی قدر اسکے خرچ کے لیے دیے جاتی۔ اگر مجھے یہ نہ معلوم ہوتا کہ جو کچھ مین دیتی ہون وہ دوسری عورتون کو دے دیتا ہی۔ مین اس سے بھی تمہین مطلع کرنا چاہتی ہون کہ جب ہماری شادی ہو گئی ہی

میرے دوستون نے مجھے سمجھا دیا تھا کہ جسقدر جائداد منقولہ اور غیر منقولہ ہو وہ سب اپنے ہی قبضہ مین اور اپنے ہی نام پر رہنے دینا ایسا نہو کہ خوشی مین آکر خاوند کو دیدو یا اُسے مختار بنا دو اور پھر وہ سب کے چھپے مٹھے اڑجائے اور تم بصد ناکامی مُنہ تکتی کی تکتی رہجاؤ - ای بیگم ولٹن مجھے یہ ہرگز یقین نہ تھا کہ میرا روپیہ دوسری عورتون کی چاہ مین اُٹھے گا اور نہ مجھے حقیقت حال ابتک معلوم ہوئی ہو اور خدا کرے یہ ہی ہو مین ایک نافہم اور ناسمجھ عورت نہین ہون میرا ہنوز یہ ہی خیال ہو کہ میرا خاوند اور مردون کی طرح روپیہ خرچ کرتا ہی - یعنی گھوڑے خریدنا - کتون کو پالنا - سیر کے لیے جہاز خریدنا - مختلف ہوٹلون مین جا جا کے ٹھہرنا - اپنے دوستون کی دعوتین کرنا وغیرہ وغیرہ جسقدر روپیہ کہ اسنے ان باتون مین خرچ کیا ہی مین کیا بتاؤن کہ اسکی تعداد کیا تھی - یہ مین محض خلاف وضع سمجھتی ہون کہ تم خود عقلمند ہو اندازہ کرسکتی ہو - ای بیگم ولٹن جتنی باتین مین نے بیان کی ہین کیا تم کہہ سکتی ہو کہ اسمین میرا کچھ قصور ہی اور مجھ سے کوئی بات خلاف سرزد ہوئی ہو -

مین - نہین - تم نے اپنے دل مین وہ انصاف کیا ہی کہ جسکی داد مین نہین دے سکتی واقعی تم بڑی فیاضہ اور محبت والی بی بی ہو -

ٹلیشی سن - بیگم ولٹن ان اخراجات کا کچھ ذکر نہین انکی طرف سے بھی مین نے اپنی طبیعت پھیر لی کیا کرون کہان تک اپنی جان جلاؤن - دل مین سمجھ لیا کہ کونسا ایسا نوجوان مرد ہی کہ جو صرف اپنی بیوی ہی کا پابند رہتا ہی اور اور حسین عورتون کی طرف نظر بازی نہین کرتا - اسپر بھی صبر کیا مگر مین تمھین اسکا ایک ایسا برتاؤ سُناتی ہون کہ جس سے تمھین معلوم ہو جائے گا کہ اسنے نہ صرف مجھپر بلکہ بوڑھی جینیٹ پر کتنا ظلم کیا ہی -

میرا خاوند موسم سرما لندن مین گذار کر کاؤنٹ چلا گیا - یہ نہین معلوم ہوا کہ یہ کاؤنٹ

کیون جاتا ہی - مجھے بھی اپنے ہمراہ نہین لیا صرف ظاہرا یہ معلوم ہوتا تھا کہ جب ملکۂ معظمہ بورنتے مین آکر قیام فرما ہونگی مین کاؤز کی سیاحت کرونگا - کاؤز پہونچ کر اُسنے مجھے خط لکھا کہ مین یہان زیادہ دن تک ٹھہرونگا - سبب یہ ہی کہ ایک تو مجھے یہان کا موسم اچھا معلوم ہوا ہی اور دوسرے یہ باعث ہی کہ یہان میرے کئی معزز دوست اور شناسا مل گئے ہین جو مجھے زیادہ دن رہنے کو مجبور کرتے ہین مگر مجھے فوراً اُسی وقت معلوم ہوگیا کہ یہ عیاشی کر رہا ہی اور نوجوان بیگمون کے ساتھ اپنا خوش وقت گذار رہا ہی - اُسنے میرے حسد کو بھڑکایا مین نے مصمم ارادہ کرلیا کہ ضرور اسکی کارروائی دیکھنی چاہیے اور اسکا بھید لینا چاہیے کہ کاؤز مین یہ اپنی زندگی کیونکر گذارتا ہی - مین نے اُسے خط مین لکھ دیا کہ مین اپنے چند رشتہ دارون کے پاس لندن جاتی ہون اور وہان کئی ہفتے رہونگی - بجاے لندن جانے کے مین کاؤز چلی آئی - مین اپنے ساتھ ایک ایسی عورت لائی تھی کہ جو پہلے میری نوکر تھی بعد ازان اُسنے شادی کرلی تھی پھر اُسکا خاوند بھی مرگیا اور اب وہ یون ہی محنت مزدوری پر گذارا کرتی تھی غرض میرا حکم سُنتے ہی وہ میرے ساتھ یہان چلی آئی - میرا خاوند اُسے نہین جانتا تھا - اس لیے ایسی ہی عورت میرے مطلب براری کے لیے مفید تھی - یہ عورت نہایت ہی چالاک - ہوشیار لائقہ تھی - اور اسکے علاوہ قابل اعتبار بھی تھی - گو مین اسے خاص کرکے تیز فہم نہین کہہ سکتی مگر ہان اسمین شک نہین کہ وہ ہر بات کو عقلمندی اور دانائی سے کرتی تھی - خیر مین اُسے لے کر یہان آئی اور مین نے وہ کمرہ جسمین میری تمھاری پہلی ملاقات ہوئی تھی بکرایہ لیا -

ہیلن - آہ آپ کا مطلب مسٹر ٹینی سن کی پوشیدہ کارروائی کی نگہبانی کرنی تھی مین اپنے دل مین خود پشیمان ہو رہی تھی کہ کہین وہ مین ہی نہ ہون جسکو اسکے

خاوند نے اپنا دلبر قرار دیا ہو-
بیگم ٹینی سن - ہم دونوں نے یہ قصد کر لیا کہ اس صورت سے کام کرنا چاہیے کہ کسی کو کان وکان خبر نہ ہو یہی باعث تھا کہ میں دن کو نہیں نکلا کرتی تھی-
تم سمجھیں بیگم ولٹن دن کو نہ نکلنے کا یہ سبب تھا - صرف شام کو اندھیرا ہونے پر نکلا کرتی تھی وہ بھی ملگجے کپڑے پہنکر اور ایک ڈبل نقاب مُنھ پر ڈال کر کہ کوئی ذرا بھی شبہہ نہ کر سکے اور اگر میرا خاوند بھی رستہ میں مل جائے وہ بھی نہ پہچانے - لیکن برخلاف اسکے دن کو اگر میں گھر میں بند رہتی تھی بوڑھی جلینٹ گشت لگایا کرتی تھی چنانچہ تم نے اُسے دیکھا ہی ہی - اور بارہا تمھاری نظر اُسپر پڑی ہوگی - یہاں ایک حسینہ سیاہ آنکھوں والی بیگم آئی ہوئی تھی اُسپر یہ فریفتہ تھا اور وہ اسکے ایک دوست کی بیوی ہی - یہ شبہہ میرے دماغ میں جم گیا اور یہی زیادہ تر مجھے یہاں لانے کا بھی باعث ہوا - لیکن جب میں نے تحقیق کرایا تو معلوم ہوا کہ نہیں یہ بات غلط ہی - افسوس بیگم رابرٹ کی نسبت میرا کئی دن تک غلط خیال رہا-
میں - میں نے بھی اُس بیگم کو دیکھا ہی-
بیگم ٹینی سن - دیکھا ہوگا - شاید جوہری کی دُوکان پر مُٹ بھیڑ ہوئی ہوگی-
میں - ہاں مجھے وہ موقع بخوبی یاد ہی - میں نے اُس بیگم کو جوہری کی دُکان پر دیکھا تھا اور پھر یہ بھی ملاحظہ کیا تھا کہ بوڑھی جلینٹ دُکان میں کچھ خریدنے کے لیے گھسی تھی لیکن مجھے یہ معلوم نہیں تھا کہ آیا مسٹر ٹینی سن بھی وہاں موجود تھے یا نہیں کیونکہ میں انھیں نہیں جانتی-
بیگم ٹینی سن - مختصر یہ ہی کہ بوڑھی جلینٹ میرے خاوند کے بُرے چال چلن کا ثبوت دینے میں ناکام رہی اور میرا حسد محض فضول ثابت ہوا - بیگم ولٹن جب میری کوششوں کا یہ نتیجہ نکلا میں بہت خوش ہوئی مگر اطمینان بالکلیہ مجھے نہیں ہوا-

اسی اثنا مین مین مریض ہو گئی جلینٹ میری تیمارداری مین لگی اتنے دن تک اُسکی خبر گیری نہ ہوئی - ابھی ہوئی تھی کہ طبیب نے فوراً حکم کیا کہ ابھی اپنے وطن چلی جاؤ چنانچہ مجھے اُسکے حکم کی تعمیل کرنی پڑی یہ میری رام کہانی تھی جو مین نے گوشگزار کی چند فقرے اسکے ضمن مین اور بھی کہنے چاہتی ہون اور وہ یہ ہین کہ مجھے میرے خاوند کی سچی سچی خبر لگی ہے اور اب مین نے اُسکا کھوج بخوبی لگا لیا ہے -

ہیلن - کیا جلینٹ اب بھی تمھارے ساتھ رہی ہے -

ٹینی سن - نہین وہ مریض ہو گئی ہے - مین نے کاؤرز مین دوسرا شخص بھیجا تھا کہ وہ مسٹر ٹینی سن کا پورا پورا نقشہ کھینچے چنانچہ جس خبر کی طرف کہ مین نے اشارہ کیا ہے وہ خبر مجھے اس شخص نے پہونچائی ہے - مین نے اُس بیگم کو اب تک نہین دیکھا ہے - لیکن مجھے امید ہے کہ ایک ہی دو دن کے عرصہ مین اُسکی خبر ضرور لگے گی ایک ہی دو دن کیا مین جانتی ہون آج ہی سہ پہر تک معلوم ہو جائے گا -

یہ باتین ہو ہی رہی تھین کہ اتنے مین خادمہ نے آکر کہا کہ ایک بیگم آئی ہین اور وہ ملنا چاہتی ہین - بیگم ٹینی سن نے کہا کہ اُنھین خوابگاہ کے کمرہ مین لیجاؤ وہان میری اُنکی باتین ہونگی -

ہیلن - مجھے معلوم ہوتا ہے کہ مین نے آپ کا زیادہ وقت لیا اور اب مین نہین چاہتی کہ اور بھی آپ کا بیش قیمت وقت ضائع کرون -

بیگم ٹینی سن - نہین نہین یہ کیا کہتی ہو مین حد سے زیادہ خوش ہوئی کہ تم نے بے تکلف یہان قدم رنجہ فرمایا - کیا مین پھر بھی شربت دیدار سے سیری حاصل کرونگی تم کہان ٹھہری ہوئی ہو کہ وہان مین خود حاضر ہون یا آپ ہی میرے کاشانہ کو منور کرینگی -

ہیلن - مین بہت خوشی سے کل حاضر ہونگی - یہ کہکر ہم نے باہم معانقہ کیا اور

رخصت ہوے -
جو چیزین کہ مجھے خریدنی مطلوب تھین وہ مین نے خریدین اور مین اپنی قیام گاہ سٹڈ ماؤتھ کی طرف پھری -
مجھے شبہہ ہوا کہ کہین اسکی باعث حسد مین تو نہین ہون مجھے ڈر ہو گیا مگر یہ شبہہ اپنے مین کوئی یقینی تہ نہین رکھتا تھا - اور بیگم ٹینی سن کو مین نے مکان اس لحاظ سے نہین بتایا تھا مبادا وہ آنکلے اور اسوقت لوشنگٹن بھی آجائے ظاہر ہی کہ میری نسبت اسنے پاکی اور نیک طینتی کا جو خیال کیا تھا اور صرف اسی سے وہ سرگرمی سے ملی تھی کافور ہو جائے گا - اسکی نگاہون مین میرے چال چلنون مین بٹا آجائے گا اور پھر وہ مجھ سے بات کرنا بھی عیب تصور کرے گی -
دوسرے دن مسٹر لوشنگٹن کی میرے پاس چٹھی آئی کہ شام تک مین تمھارے پاس پہونچونگا - مین بہت خوش ہوئی اور مین نے عمدہ عمدہ کھانے تیار کرانے شروع کیے -
یہ خط بڑا قلیل اللفظ تھا - اس سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ میرے رشتہ دار دن مین کسی امر کا چرچا نہین ہی - اور ہر طرح سے امن کی صورت نظر آتی ہی - مین دوپہر کو گاؤن پھر گئی تاکہ دعوت کے متعلق سامان خریدون - راہ مین مجھے یہ خیال آیا کہ مین نے بیگم ٹینی سن سے وعدہ کیا تھا کہ مین تم سے آکر ملونگی - مجھے ضرور چلنا چاہیے دیکھون آگے کیا کیا نئی باتین ہوئین - مین سیدھی ہوٹل مین آئی یہان آکر دریافت ہوا کہ یکایک بیگم ٹینی سن علی الصباح یہان سے روانہ ہو گئین -
مین - اپنے دل مین - آہ یہ بیگم اپنے کمبخت خاوند کے بارہ مین نئے غریب فن کر رہی ہی دیکھیے نتیجہ کیا ہوتا ہی -
مین سیدھی اپنے گھر کی طرف روانہ ہوئی - مجھے بیگم ٹینی سن کا کچھ خیال نہ تھا

مین اپنے ادر اور طرف کے خیالات کر رہی تھی - اور وہ صرف میرے ناشاد اور بدنصیب بھائی کے خیالات تھے کہ جب سے مین سینٹ گیٹ مین اس سے ملی ہون - ابتک جسکو کئی سال کا عرصہ گذر اکیا نوبت ہوئی آیا وہ دوسرے ملک مین وہ ہی کارسازی کرتا ہی جو انگلینڈ مین کرتا تھا یا اسنے اپنی حالت سنبھال لی اور نیکی و شرافت کے رستہ پر قدم زن ہی مجھے اپنے غریب باپ کا بھی جان گداز تصور آرہا تھا -
ہیورسٹاک کے اس ہولناک اور جانکاہ سانحہ کا نقشہ بھی آنکھون کے سامنے پھر رہا تھا - اسکی بہن جونا کی کپتان فورٹیکیو کے ساتھ شادی ہونے کا خیال اور میرے اس حال کے لوشنگٹن کے تعلق پر کیا کیا کچھ دل تراش خراش نہین کر رہا تھا شام کی پوشاک میری تیار رہوئی - جب اسکے آنے کا وقت قریب ہوا مین متفکرانہ دروازہ کی طرف تکنے لگی -
مین چشم بانتظار بیٹھی ہوئی تھی کہ اتنے مین گاڑی کی گھڑگھڑاہٹ کی آواز میرے کان مین آئی مجھے خیال ہوا کہ مسٹر لوشنگٹن تشریف لاتے ہین مین استقبال کرنے کے لیے دوڑی - دروازہ کے باہر نکل کر کیا دیکھتی ہون کہ بیگم ٹلینی سن بگھی مین سے اُتر رہی ہین - جس خوشی اور شوق مین دوڑی تھی اُسی قدر یا اُس سے بھی زیادہ مجھے صدمہ ہوا -
یہان تو یہ خیال کہ میرا مالک آتا ہوگا شب نہایت ہی دلپسندی سے کٹے گی - اور یہان یہ طرہ ہوا کہ ایک بوڑھی عورت چلی آتی ہی - اس شوق کی حالت مین کہ جسکو کچھ کچھ عالم وجد سے مناسبت ہو سکتی ہی مجھے اس بیگم کا بیوقت آنا ناگوار معلوم ہوا دل مین مذبذب ہوئی کہ اب کیا کرون اگر اسوقت یہ کہدیتی ہون کہ مین نہین مل سکتی مجھے فرصت نہین ہی یہ حد سے زیادہ وحشت ہی اور اگر بلاتی ہون تو یہ دقت ہی کہ وہ دیکھے گی کہ یہ باعصمت بیگم جسکو مین پاک صاف اور

ہر آلائش سے الگ جانتی تھی یہ ایسی بدچال چلن نکلی۔ ظاہر ہی کہ مسٹر ولنگٹن بھی آخر آتے ہی ہونگے۔

یہ سب تصورات اور توہمات صرف ان چند لمحون مین میرے دماغ مین پھر گئے کہ جب وہ گاڑی پر سے اُتر کر باغ مین ہوتی ہوئی آرہی تھی۔ اور مین دہلیز پر کھڑی ہوئی تھی۔

مین نے اخلاقانہ برتاؤ کیا۔ دہلیز سے آگے جاکر اسکا استقبال کیا۔ اور اس سے مصافحہ کیا۔ جون ہی میری نگاہ اسکی صورت پر پڑی معلوم ہوا کہ اسے اپنے خاوند سے بہت رنج پہونچا ہی اور کوئی غیبی وحشت خیز خبر ایسی لگی ہی کہ جس سے یہ بیتاب ہورہی ہی۔ ایک نئی بات اور پائی گئی اور وہ یہ تھی کہ مجھ سے رُکاوٹ اور روکھے پن سے پیش آرہی تھی۔ جب مین نے مصافحہ کے لیے ہاتھ بڑھایا ہی تو مشکل سے اسنے ہاتھ ملاکر کہا۔

ای بیگم ولٹن مجھے امید ہی کہ آپ میری بیوقت کی ملاقات کی معافی دینگی چونکہ کل مین یہان سے چلی جاؤنگی اس لیے مجھے لازم ہوا کہ ایکبار اور بھی تمھاری زیارت سے خوشی حاصل کردن۔ اتفاقیہ تمھارے مکان کا پتہ اس بگھی کے کوچوان سے سُنا اور نیز یہ معلوم ہوا کہ تم اس فردوس نشان مکان مین تنہا رہتی ہو۔ مجھے حد سے زیادہ خوشی ہوئی کہ مین تم سے تمھارے اس دولت خانہ ہی پر آکر ملوں

مین۔ ای بیگم ٹلنی سن آپ یہ کیا فرماتی ہین کہ اتفاقیہ آنکی معاف کرنا۔ واہ کیا خوب زہے نصیب کہ تم سی با اخلاق بیگم قدم رنجہ فرماوے۔

وہ آئین گھر مین ہمارے خدا کی قدرت ہی
کبھی ہم اُنکو کبھی اپنے گھر کو دیکھتے ہین

آئیے اندر تشریف فرما ہوجیے۔

بیگم ٹلنی سن - نیو پورٹ کو مین ابھی عبور کرتی ہوئی چلی آئی ہون مین اس سے تھک گئی مجھے سخت تکان ہی - اور بہت تکلیف ہوتی ہی -
یہ کہتی ہوئی وہ اندر آئی - کھانے کے کمرہ کا دروازہ کھلا ہوا تھا نگہ پڑتے ہی اسنے یہ کہا کہ کیا ای بیگم ولٹن تم نے ابھی کھانا نہین کھایا - اوہو مین آپ کے کام مین مخل ہوئی -
مین - نہین یہ آپ کیا کہتی ہین کوئی مخل ہونے کی بات نہین ہی - ابھی عرض کر چکی ہون کہ آپ اسکا مطلق خیال نہ کرین -
بیگم ٹلنی سن - کھانے کی میز کی طرف دیکھکر - مگر مجھے معلوم ہوتا ہی کہ شاید تمھارا کوئی مہمان بھی آئے گا کیونکہ میز پر دو آدمیون کا کھانا چنا ہوا ہی
مین - ہان ہان —— لیکن —— لیکن —— میرے بھائی آنے کو ہین -
مین نے یہ سمجھ لیا تھا کہ لونسنگٹن کے آنے سے پہلے مین اسے باتون باتون مین رخصت کر دونگی -
بیگم ٹلنی سن - اوہو اگر آپ کے بھائی صاحب تشریف لاتے ہین بڑی خوشی کی بات ہی اگر وہ بھی تمھاری طرح سے حسن ظاہری اور باطنی سے آراستہ ہوے مین مل کر بہت خوش ہونگی اور ایسی کمپنی سے میری افسردہ روح ترو تازہ ہوگی - مین اس بات کو نہین بھولی ہون کہ مین نے تمھین اپنا گاڑھا دوست تسلیم کر لیا ہی - اور ابتک ای بیگم ولٹن میرا وہی خیال ہی یعنی مین تمھین اپنا دوست سمجھتی ہون صبح سے ایک کھیل کا دانہ بھی اڑکر میرے منھ مین نہین گیا ہی مین خود مدعو بنکر آپ کے ہمراہ کھانا کھاؤنگی -
یہ سنکر گو مجھے سخت تکلیف ہوئی اور میری حالت آفت خیز ہوگئی لیکن ظاہری

اخلاق الفاظ مین مین نے یہ کہا۔ مین حد سے زیادہ خوش ہونگی اگر آپ میرے ساتھ کھانا تناول کرینگی۔

بیگم ٹینی سن۔ تم بہت ہی مہربان بیگم ہو۔ اس اخلاق وحسن کلام سے خرید لیتی ہو۔ لیکن میری بگھی ——————

مین۔ ہان آپ کی بگھی موجود ہے۔ مجھے خیال ہوا کہ بگھی کی موجودگی کھانا کھانے کے بعد ضرور اسے مجبور کرے گی کہ یہ یہان سے چلی جاے۔

یہ باتین ہو ہی رہی تھین کہ بدنصیبی سے ایک پیادہ آگیا اور اسکے کان مین یہ الفاظ گئے کہ بگھی کے لیے دریافت کیا جاتا ہے۔ وہ بول اُٹھا بیگم صاحبہ بگھی کے کھڑا کرنے کے لیے بافراط جگہہ ہے اور گھوڑون کے باندھنے کے لیے اصطبل مین کثرت سے جگہ موجود ہے۔

اس پیادہ کا کچھ قصور نہین تھا اور نہ عمداً اسنے کوئی تکلیف دینی چاہی تھی مگر مجھے اُسپر غصہ بہت آیا۔ اب مین کیا کہتی اور کیا نہ کہتی انکار کیونکر کرسکتی تھی مجبوراً یہی کہنا پڑا کہ بگھی کھلوا کر بگھی خانہ مین کھڑی کردی جائے اور گھوڑے اصطبل مین باندھ دیے جائین۔

بیگم ٹینی سن۔ تم واقعی بڑی ہی مہربان ہو۔ تمھین میرے سبب سے تکلیف اُٹھانی پڑی۔ کیا آپکے بھائی صاحب ابھی تشریف نہین لائے۔

مین۔ ابھی تو نہین آئے بس تشریف لاتے ہی ہونگے۔ مین یہ باتین ہی کر رہی تھی کہ دوسری بگھی کی آواز آئی کہ جو دروازہ کے پاس آکر کھڑی ہوئی تھی

مین۔ (اپنی خاص خادمہ سے) ہیریٹ تم جاکر کہو کہ میرے کمرہ مین بیگم ٹینی سن بیٹھی ہوئی ہین وہ ڈرائنگ روم مین تشریف رکھین۔ یہ کہکر مین نے اسکی طرف آہستہ سے قدم بڑھا کر کان مین کہا کہ مسٹر لوشنگٹن کو میرا بھائی کہنا اور اسکا

نام لیمبرٹ ہی۔
یہ سنکر میری خادمہ نے ایک ممتاز نظر مجھپر ڈالی مطلب یہ کہ جو کچھ آپ نے فرمایا مین سمجھ گئی ویسی ہی تعمیل کرونگی۔
بیگم ٹلینی سن کو مین نے وہین چھوڑا اور مین مسٹر لونسنگٹن کو لینے آگے بڑھی۔ مسٹر لونسنگٹن دیکھتے ہی مجھسے کھل گیا میرا ہاتھ دلی سرگرمی سے دبایا۔
مین۔ آپ سے مل کر حد سے زیادہ خوشی حاصل ہوئی ہی مگر اسوقت ایک نہایت سخت بونگی بات پیدا ہو گئی ہی۔
لونسنگٹن۔ اے روزوہ کیا بات ہی ذرا مجھے بھی تو بتانا۔
مین۔ پیارے تمھاری پریشانی کی کوئی بات نہین ہی۔ میری ایک شناسا بیگم ٹلینی سن نامے اتفاق سے اسوقت آگئی ہی اور خود آپ ہی آپ مدعو ہوئی ہی یہ اخلاق کے خلاف ہی کہ مین اُسے ٹال دیتی۔
مین یہ کہتی جاتی تھی اور میرے مُنھ پر ہوائیان اُڑ رہی تھین آواز کی جھرجھراہٹ دہشت ثابت کرتی تھی۔ لونسنگٹن نے بڑی محبت سے یہ کہا کہ اے بیگم تم کیون رنج کرتی ہو بڑی خوشی کی بات ہی کہ تمھارا کوئی مہمان تمھارے یہان قدم رنجہ فرماوے گو مجھے اس سے زیادہ خوشی نہین ہو سکتی کہ مین تمھین اور اپنے کو تنہا دیکھون لیکن پھر بھی یہ کبھی نہین ہوگا کہ اگر تمھارا کوئی دوست یا عزیز آوے اُس سے مین کچھ بھی کبیدہ خاطر ہون استغفر اللہ۔ ہان یہ بیان کرو کہ یہ بیگم ٹلینی سن کون ہی تم نے تو اتبک کبھی اسکا ذکر بھی نہین کیا۔
مین۔ مجھے اس بیگم کا خیال ہی نہین رہا تھا۔ صرف کل کے اتفاقیہ ملنے سے خیال آگیا تھا کہ اس سے کبھی میری سرسری دوستی ہی یہ ایک بڑی عمر کی عورت ہی (مسکراکر) اس سبب مجھے ہرگز یقین نہین ہی۔ کہ تم میرے سامنے اسپر

گرویدہ ہو جاؤ گے۔

لوشنگٹن۔ محبتی نظر سے۔ پیاری اگر کوئی فرشتہ صورت بھی ہوتی جب بھی مین اُسپر نظر نہ ڈالتا۔ مین تم پر فریفتہ ہو چکا جان و دل قربان کر چکا۔ کیا یہ ممکن ہو سکتا ہی کہ جس پریرو کے ہاتھ صرف ایک نظارہ دل فروخت کر ڈالا اُس سے واپس لے کر دوبارہ دوسرے کو کیونکر دے سکتا ہون۔

	برنگ غنچہ ام خبر بوے تو دردل نمی گنجد بوداین خانہ را از تنگی خود قفل بر در ہا	

ملین۔ آؤ لوشنگٹن میز پر کھانا چُنا ہوا ہی بیٹھکر تناول کرو۔ ہان ایک بات مجھے تم سے اور کہنی تھی وہ دل مین پھر رہی ہی یاد نہین آتی۔ اہ لو یاد آگئی وہ یہ بات ہی کہ مین نے تمھین اپنا بھائی بنایا ہی۔

لوشنگٹن۔ اپنا بھائی۔

ملین۔ ہان اپنا بھائی۔ دیکھون تم کس ہوشیاری اور دانائی سے اپنے کو میرا بھائی ثبوت کرتے ہو۔ اصل یہ ہی کہ بیگم ملینی سن ایک معزز شریف بیگم ہی اور وہ مجھکو بھی ایسا ہی سمجھتی ہی۔

لوشنگٹن۔ بہت خوب مجھے تمھارا بھائی بننا قبول ہی۔ لیکن مین یہ کہے دیتا ہون کہ اگر کھانے کے وقت تم نے ترچھی نظرون سے میری طرف دیکھا مین ہنسی ضبط نہ کر سکونگا۔ ایک یہ بات بھی بتاؤ کہ مین اپنا نام کیا رکھون۔ نام پر بڑی دقت ہو گی۔ ایسا نہ ہو کہ بہک جاؤن۔

ملین۔ مین نے تمھارا نام لیمبرٹ رکھا ہی۔ یہی پہلے میرے خیال مین ہو کر گذرا ہی۔

لوشنگٹن۔ واقعی یہی درست ہی۔

لوشنگٹن - مگر مین پھر بھی کہے دیتا ہون کہ ہنسی کا ضرور خیال رہے ایسا نہ ہو کہ ان بناوٹی باتون پر تم یا مین ہنس پڑون -

بیگم ٹیٹنی سن کو تنہا چھوڑے ہوے دس منٹ کا عرصہ ہوگیا تھا مجھے یہ خیال ہوا ایسا نہ ہو بیگم موصوف کوئی اور شبہہ کرین کہ بھائی کے آتے ہی بیگم ولٹن کہان غائب ہوگئین -

مین - آؤ مسٹر ایمبرٹ آؤ جم جم آؤ نت نت آؤ" یہ کہکر مین از خود ہنسی - لوشنگٹن نے بھی آہستہ سے قہقہہ لگایا اور ہم دونون ڈرائنگ روم کی طرف بڑھے -

جب مین اندر گئی ہون ٹیٹنی سن بیٹھی ہوئی ایک کتاب دیکھ رہی تھی اور میری طرف سے پشت تھی - لوشنگٹن میرے پیچھے پیچھے تھا - دہلیز مین قدم رکھتے ہی مین نے کہا - بیگم ٹیٹنی سن آپ مجھے اپنے بھائی سے تعارف کرانے کی اجازت عطا فرمائین - جون ہی بیگم موصوف اٹھی اور لوشنگٹن سے آنکھین ملین مین بیان نہین کرسکتی کہ لوشنگٹن کی کیا حالت ہوگئی - اسکے رخسارے قرمزی ہوگئے تھے اسکی دیکھن مین پریشانی بیکلی - گھبراہٹ کوٹ کوٹ کر بھر گئی تھی اب میری آنکھین کھلین اور مجھے معلوم ہوا کہ اس لیڈی نے اپنا نام غلط بتایا تھا یہ لوشنگٹن کی بیوی ہے -

چھیالیسوان باب

مشکلات

کچھ دیر تک سکوت کا دور دورہ رہا - یہ سکوت میرے اور لوشنگٹن کے لیے بہت ہی آفت خیز تھا آخر لوشنگٹن کی بیوی جو بیگم ٹیٹنی سن بنی ہوئی تھی گویا ہوئی - اور

مہر سکوت ٹوٹی -

بیگم لونسنگٹن - تلخی بھرے تلفظی لہجہ مین - مین اے صاحب نہین واقف تھی کہ تمہارا اصلی نام مسٹر لیمبرٹ ہے تم نے تو مجھ سے لونسنگٹن کے نام سے نکاح کیا تھا - اور مجھے اسکی بھی خبر نہین تھی کہ تمھاری ایسی حسین ایسی جمیل ایسی باعصمت بہن ہے اور جو میری بڑی دوست ہے -

ناظرین خود اس حال کی نوعیت کا سچا سچا نقشہ کھینچ سکتے ہین کہ تینون تنفسون کی کیا حالت ہو گی اور ان کی شکلون کی کیا کیفیت ہو گی - بیگم لونسنگٹن کا مارے غصہ کے چہرہ تمتما رہا تھا - مجھپر پریشانی اور جان کنی چھا رہی تھی لونسنگٹن ایک عالم سکتہ مین خاموش نیچی نگاہین کیے ہوے کھڑا تھا - اضطراب اسکے رونگٹے رونگٹے سے ہویدا تھا -

بیگم لونسنگٹن - میری طرف مخاطب ہو کر اور ایک نفرت خیز کرب لہجہ مین جسمین غصہ کی بھی آمیزش تھی یہ کہنے لگی - اے بیگم یہ مجھے کا ہے کو خیال تھا جب کل مین اپنا رونا تم سے رو رہی تھی اور اپنا درد تمھارے آگے اس لیے اظہار کیا تھا کہ شاید وقت پر تم میری دستگیری کرو گی مجھے یہ خبر نہین تھی کہ آج تم ہی میری سوکن بن کر میرے سامنے ہو بیٹھو گی - تمھاری یہ شریفانہ صورت اور اُن اخلاقی ڈھنگون پر خاک پڑ گئی -

(لونسنگٹن کی طرف مخاطب ہو کر) لونسنگٹن سُنو آج ہی ہمارا تمھارا فیصلہ ہو گیا صرف تمھارے تین سو پونڈ سالانہ جو مقرر ہو گئے ہین وہ ہی لیے جاؤ اور اسکے سوا ایک کوڑی بھی تمھین نہین ملے گی - تم اس سے بھی مطلع ہو جاؤ کہ مین طلاق کے محکمہ عدالت مین دعوی کر کے تم سے طلاق لونگی - اب مین تمھین اس عورت کی خوش آئینداور دلپذیر صحبت مین چھوڑتی ہون جسکی نسبت مجھے یہ خیال نہین تھا

کہ تم نے اُسے اس عیش و آرام کی جگہ میں رکھا ہے - لو الگ ہٹ جاؤ میں جاتی ہوں -
جب تک یہ اپنی طول طویل تقریر کرتی رہی لوشنگٹن حالت اضطراب میں کھڑا ہوا سنا کیا لیکن جب اُسنے یہ لفظ میری طرف خطاب کر کے کہے کہ "اس عورت" یہ مارے غصہ کے کانپنے لگا - آنکھوں میں غضب کے شعلے بھڑکنے لگے اور ایک عجیب ہی کیفیت ہو گئی - مگر میں نے لوشنگٹن کو ایک تیز نظر سے دیکھا کہ خبردار ہرگز زبان سے کچھ نہ نکالنا - لوشنگٹن میرے اشارہ سے رُک گیا اور خون سا گھونٹ پی کر خاموش ہو رہا - فوراً دروازہ کے پاس سے ہٹ گیا اور وہ عورت یعنی بیگم لوشنگٹن نکلتی ہوئی چلی گئی -
لوشنگٹن نے اسکے جانے کے بعد دروازہ بند کر دیا اور مجھے گلے سے لگا کر کہا کہ اے پیاری روز رو نہیں - اور جو کچھ سخت و سُست وہ کہہ گئی ہے اُسکا کچھ خیال نہ کر تیرا رونا میرے دل کو گھلائے دیتا ہے - خدا کے لیے نہ رو میرا دم فنا ہوا جاتا ہے -
میری آنکھوں سے آنسو برابر جاری تھے اُسی حالت میں میں نے یہ کہا -
لیکن تم اے پیارے بالکل برباد ہو گئے - ہائے تمہاری آمدنی جاتی رہی -
لوشنگٹن - دھیمی کے شریفانہ لہجہ میں - کیا تم اس حالت میں بھی مجھے پسند کرتی ہو -
میں - نہیں نہیں خدا کے لیے یہ نہ خیال کرو کہ میں خود غرض ہوں میں التجا کرتی ہوں کہ مجھے ایسا بے انصاف نہ بناؤ -
لوشنگٹن - پیاری روز میرا یہ مطلب نہیں ہے جو تم سمجھی ہوگی ہو - میرا فرض ہے کہ جب تک ہم میں باہم مفارقت نہ ہووے میں تمہاری دلدہی میں اور تم میرے دل کے ہاتھ لینے میں کوئی دقیقہ نہ چھوڑو - ہمیں اپنا انتقام آپ کرنا چاہیے میں بالکل ہی مفلس نہیں ہوں تین سو پونڈ یہ سالانہ ہے اور کہیں سے بندوبست

کیا جائے گا آئندہ کے خیالات کچھ نہ کر اب تو حال کی کیفیت اُڑا لو ۔
جو گذرے گی ہم پر وہ ہم دیکھ لینگے

آہ گھنٹی کی آواز جانے کی آ چلی ۔ آؤ کھانا کھانے بیٹھ جاؤ شمپین کی صرف ایک گلاس تمام ان باتوں کو جو ابھی ظہور پذیر ہوئی ہین بھلا دے گی ۔

مین نے اپنے آنسو پونچھ ڈالے اور جہان تک مجھ سے ہو سکا مین نے اپنی صورت خوشی کی بنالی مگر میرے دل سے لوشنگٹن کے برباد ہونے کا خیال نہ جاتا تھا اور یہ خیال وہ تکلیف دینے والا تھا کہ جس سے دل بیٹھا جاتا تھا ۔ کبھی یہ سوچتی تھی کہ بیگم موصوف اپنے خاوند کی پاسبانی پہلے ہی سے کر رہی تھی مجھے یہ کاہے کو یقین تھا کہ یہ معاملہ کہ مین تو سمجھی تھی کہ شاید یہ میری دیکھ بھال کے لیے آئی ہی اور یا اسپر خود قدرتی کوئی آفت آکر نازل ہوئی ہی عجب کیا جو جلینٹ نے لوشنگٹن کو میرے پیچھے گھوڑا ڈالتے ہوے دیکھ لیا ہو ۔ اور وہ خاص اسی لیے چکر لگانے آتی ہو ۔ مگر مین نے کبھی اس بوڑھی کٹنی کے سامنے لوشنگٹن سے باتین نہین کین اسی سبب سے اسنے اپنی بیگم کو آکر یقین دلایا ہوگا کہ بیگم ولٹن (یعنی مین) بڑی پارسا ہین پیچھے پھر کر نہین دیکھتیین کہ کون آرہا ہی ۔ جب ہی تو بیگم لوشنگٹن مجھ سے یہ نوازش پیش آئی تھی اور اسنے اپنے کمرہ مین لے جاکر مجھ سے اخلاق سے باتین کی تھین ۔ اور ایک اس دن بھی جلینٹ نے مجھے بڑا پارسا خیال کیا تھا کہ جب مین جوہری کی دکان پر کچھ اشیا خریدنے گئی ہون اور وہان اپنی تھیلی بھول کر چلی آئی اور پھر جب رستہ مین یاد آیا دوبارہ اپنی تھیلی لینے دکان مین گئی مگر اس آمد و رفت مین مین نے لوشنگٹن سے کوئی بات نہین کی بلکہ لوشنگٹن سے خود بیگم رابرٹسن مخاطب ہو رہی تھی ۔ صرف اس راز کھلنے کا یہ سبب معلوم ہوتا ہی کہ جب ہم دونون روزمرہ سایہ دار درختون کے نیچے آکر ملتے تھے اور مجھے یہ خبر تھی کہ بوڑھی جلینٹ اپنی بیگم کی تیمارداری مین

لگی ہوئی ہی بلکہ وہ ضرور میرے پیچھے دھوکا دے کر دیکھنے جاتی ہوگی اور اسنے ضرور ہم دونون کو باتین کرتے ہوے دیکھا ہی -

کاش اگر لوشنگٹن مجھسے آزادانہ اپنی شادی کی بابت کہدیتا مین وہ وہ تدابیر عمل مین لاتی کہ اگر بیگم لوشنگٹن سر ٹپک کر رہجاتی جب بھی تو پتا نہین لگتا - اب کیا ہوتا ہی جب چڑیان چگ گئین کھیت - وہ دن مجھے بخوبی یاد ہی کہ جب لوشنگٹن نے کہا ہی کہ مجھے اپنے رشتہ دارون کا بہت خیال ہی اس لیے ذرا ہوشیاری کرنی اور اس معاملہ کو بہت ہی پوشیدہ رکھنا زیبا ہی مین نے اسی وقت اس سے سوال کیا تھا کہ کیا تمھاری شادی ہوگئی ہی لیکن اس بدبخت نے صرف اس خیال سے انکار کیا کہ یہ ہاتھ سے جاتی رہے گی اور پھر ایک نوجوان بیگم کے سامنے یہ بات مضحکہ خیز ہوگی کہ ایک بیوی رکھنے والا اسیر اپنی جان قربان کرتا ہی -

مین - شراب نوشین کے دوچار گھونٹ چڑھا کر - کہو اجی پیارے لوشنگٹن تم نے سوہیمپٹن مین جا کر کیا کارروائی کی -

لوشنگٹن اور کوئی ضروری کام وہان نہین تھا - صرف مین اپنی بیوی کی کارروائی سے ڈرتا تھا - بس مجھے دھوکا یہی ہوا کہ وہ یہان یعنی گاؤن مین بیگم ٹمنی سن کے نام سے مقیم رہی جیسا ابھی تم بیان کرچکی ہو اور مجھے اسنے خط مین لکھدیا تھا اور مین اسی کو بالیقین تصور کرتا تھا کہ وہ اپنے رشتہ دارون کے ساتھ لندن مین موجود ہی جب تم اپنے والد کے پاس گئی ہوئین سوہیمپٹن اپنی بیوی کے پاس چلا گیا تھا - وہان پہونچکر مجھے اپنے ایک رشتہ دار کا لندن سے خط پہونچا کہ تمھاری بیوی یہان نہین آئین نہ ہم نے انکی صورت دیکھی - مین نے اس سے بیان کیا کہ دیکھو یہ خط موجود ہی تم تو کہتی تھین کہ مین لندن جاتی ہون اور وہان تم نہین گئین اسنے یون ہی آئین بائین شائین بتادی - مجھے اُسکے چال چلن پر اسکی بوڑھی عمر دیکھکر یہ خیال کبھی

نہین آتا تھا کہ یہ خلاف عزت کوئی کام کرے گی بلکہ مجھے شبہہ یہ ہوگیا کہ لندن کا بہانہ کرکے اسکا اتنے دنوں تک گھر سے غیر حاضر رہنا ضرور کچھ نہ کچھ دال مین کالا کالا رکھتا ہی - شاید یہ میری کارروائیون کی تاک جھانک لگائے پھرتی ہوگی - مین نے اسپر چندان خیال نہین کیا اپنے ایک دوست کو مین نے اپنی بیوی کا نگہبان بنا دیا اور کہدیا کہ جسوقت میری بیوی باہر جائے فوراً بذریعہ خط کے مجھے اطلاع دینا - ایکدن اُسکی چٹھی میرے پاس پہونچی تھی اسمین یہ مرقوم تھا کہ تمھاری بیوی یکایک گم ہوگئین مین نے ارادہ کیا کہ مین فوراً گھر پہونچون اور چند روز تک گھر پر ٹھہرا رہون گھر پر ٹھہرے رہنے سے ڈبل نتیجہ برآمد ہوگا - اول تو مین نوکرون سے ساری کیفیت دریافت کرلونگا کہ کیا کیا ہوا خاص خاص بات کون سی ظہور پذیر ہوئی ہی - دوسری بات یہ تھی کہ جب میری بیوی یہ سُنے گی کہ مین گھر پر آگیا ہون وہ فوراً جہان گئی ہی واپس چلی آئے گی - اور وہ خیالات خام جو اسکو گذرے ہونگے سب دور ہو جائینگے -

مین - تمھاری بیوی کو معلوم ہوگیا تھا کہ تم مکان پر ہو کیونکہ مین نے اُسے کھلم کھلا بازار مین چکر لگاتا ہوا دیکھا تھا -

لوشنگٹن - اسمین شک نہین اُسے ضرور معلوم ہوگیا ہوگا اسکے کسی دوست نے جس سے وہ اشارہ کرآئی ہوگی لکھ بھیجا ہوگا - اور اسمین بھی شبہہ نہین ہی کہ جسوقت مین وہان سے روانہ ہوا ہون اُسی وقت کسی نے اُسے اطلاع دیدی ہو جب ہی تو اُسے یہ عمدہ موقع ہاتھ لگ گیا -

مین - پھر اے پیارے لوشنگٹن تم نے مجھے اپنے خط مین یہ کیون لکھا تھا کہ یہان ہر طرح سے امن و امان ہی اور کسی قسم کا شبہہ کسی کے دل مین اگر واقع نہین ہوا ہی -

لوشنگٹن - بھلا یہ کس بد نصیب کو خبر تھی کہ میری بیوی پھر کاؤنٹی چلی آئیگی

مجھے یقین تھا کہ وہ ضرور اپنے رشتہ داروں کے پاس لندن چلی گئی ہی - اور یہ امر مین نے دو وجوہات سے سوچا تھا اول تو یہ کہ مین خود غیر حاضر ہون شاید تنہائی کے سبب سے چلی گئی ہوگی یا اپنے رشتہ دارون سے میری شکایت کرنے گئی ہوگی - مگر اے پیاری روز مین تجھ سے سخت معافی چاہتا ہون کہ مین نے تجھے اپنی شادی سے مطلع نہین کیا بتا کیا تو نے میری یہ خطا بخش دی -

مین - مین تم سے ہرگز ہرگز خفا نہین ہو سکتی اس لیے کہ تم نے مجھپر احسانات کیے ہین اور ہمیشہ مجھے خوش رکھا ہی مجھے اے پیارے اگر خیال ہی تو یہ ہی کہ تمھاری آیندہ کیا نوبت ہوگی -

لوشنگٹن - نوبت کیا ہوگی تم ناحق ڈری چلی جاتی ہو تمھاری صورت اور تمھارے لہجہ سے پریشانی ٹپکتی ہی - کوئی بات نہین ہی ہان صرف وہ طلاق ضرور لیگی -

مین - آؤ لوشنگٹن خیران باتون کو تو جانے دو دوسری باتین کرین کہ جس سے روح کی افسردگی جاوے - تم نے اس لیڈی سے صرف دولت کے لیے شادی کی تھی نا -

لوشنگٹن - ہان بات اصل یہی ہی - میرے پاس بالکل دولت نہین تھی - یہ خود بخود مجھپر عاشق ہوگئی اسکی نظرون سے محبت عیان ہونے لگی اسکے اعضا کی چلت پھرت صاف گواہی دیتی تھی کہ اگر مین شادی کی درخواست کرونگا یہ قبول کرلے گی - میری ۲۱ برس کی عمر تھی بھلا تم خود خیال کر سکتی ہو کہ ایسے نوجوان کا دل ایک کمبخت بڑھیا کی طرف کیون مائل ہونے لگا صرف اس خیال نے کہ دولت جب ہاتھ لگے گی اورون سے خوب اُڑائینگے شادی کرنے پر آمادہ کیا - جب اس عورت کے رشتہ دارون نے سنا کہ وہ شادی کرنے کو ہی اُنھون نے روکا مگر اسنے نہین مانا اور یہ کہا کہ مین بغیر شادی کیے نہین رہنے کی - پھر اُنھون نے اس امر پر زور ڈالا کہ اچھا اگر تم شادی کرتی ہو کرو تمھین اختیار ہی لیکن اپنا کل زر نقد اور

جائداد وغیرہ سب اپنے ہی نام رکھو اسکا صرف تین سو پونڈ سال کر دو - اور اگر یہ نہین کروگی نوجوان شخص ہی چند روز مین سب اُڑا دے گا - چنانچہ یہ بات اسکے سمجھ مین آگئی اور اسنے یہی کیا -

مین - ایک بات بحث طلب یہ ہی کہ ای پیارے تمھاین اس بےعزتی سے اُسے یاد کرنا نہین چاہیے -

لوشنگٹن - غضب ناکی کی حالت مین - اس بات کے بعد بھی کہ اس نے توہین آمیز اور تہتک خیز الفاظ تمھاری نسبت کہے کیا مین اس کہنے کا مستحق نہین ہون -

مین - یہ ایک فطرتی امر ہی کہ ایسی صورتون مین غصہ آہی جاتا ہی مین اسکا شکریہ ادا کرتی ہون کہ اُسنے مجھے طعن وتشنیع نہ دین مجھے دھمکایا نہین اور مجھے سخت وسُست نہین کہا جو اُسے سزاوار تھا - لواب میری سُنو - کہ تمھاری بیوی بیوقوف نہین ہی - فیاض دل اور عالی ہمم ہی - مین ابھی کہہ چکی ہون کہ اسنے یہ یہ باتین کل ہوٹل مین مجھ سے کہی تھین وہ اس سے ہرگز ناخوش نہین تھی کہ تم اپنے عیش وآرام کے لیے ہزارون پونڈ خرچ کرتے ہو اور وہ یہ بھی جانتی تھی کہ تم جیسا نوجوان شخص اُسی حالت مین اُسکے پاس رہ سکتا ہی کہ جب وہ اُسکے آگے آنکھین بچھائے اور حد درجہ کی اُسکی خاطر ومدارات کرے - اور اسمین بھی شک نہین کہ اُسکے رشتہ دار عورتون نے اُسکو بہکا کر اُسکے زرنقد پر تمھارا قبضہ نہ ہونے دیا - جہان تک خیال کیا جاتا ہی وہ عورت نہایت عاقلہ اور محبتی ہی - اُسکا اتنا غصہ بجا تھا بیجا ہرگز نہین تھا -

لوشنگٹن - اس طول طویل تقریر سے تمھارا کیا مطلب ہی -

مین - میرا مطلب یہ ہی کہ اگر تمھین خواہش ہو کہ تمھاری زندگی بعیش گذرے

اور تم اسیری کر و ضرور اپنی بیوی سے صلح کر لو جہان تک مین اُسے جانتی ہون وہ ایسی نہین ہی کہ تمہارا قصور معاف نہ کرے۔
لوشنگٹن ۔کرسی پر سے کھڑے ہو کر اور سخت لہجہ مین روز یہ کیون نہین کہتین کہ تو غریب ہو گیا اس لیے میری حفاظت کے قابل نہین رہا صاف کہدو نا مین تمہاری باتون کو سمجھتا ہون۔

مین خوب سمجھتا ہون تری طرز نگہ کو
ہی قہر کی آنکھ اور محبت کی نظر اور

اگر تیری یہی مرضی ہی بہت اچھا مین بھی حاضر ہون ۔والسلام۔
جب مین نے یہ دیکھا کہ یہ ناراض ہو گیا اور میرے نصیحت کے پانی نے اسکے غصہ کی جلتی ہوئی آگ پر تیل کا اثر کیا مین اُٹھ بیٹھی اور مین نے اسکی گردن مین ہاتھ ڈال کر اُسے کرسی پر پھر بٹھایا اور یہ جواب دیا۔
پیارے مجھ کمبخت کا موقع ہی ایسا آکر واقع ہوا ہی کہ اگر مین وہ باتین کرون کہ جو دونون مین بگاڑ ڈالین اور کسی کے گھر کو تباہ کر دین وہ محبت و الفت کی معلوم ہون اور جو مین اسکے خلاف رائے زنی کرون اور اتفاق کی بنیاد نہ اُکھڑنے دون اسوقت وہ خیال کیا جائے جو تم نے میری نسبت اب کیا ہی مین پھر اپنی سچی طبیعت سے کہتی ہون کہ جو کچھ تمہارے معاملہ مین مین نے رائے زنی کی ہی وہ تمہارے حق مین بہتر ہی۔بہتر ہی آگے تمھین اختیار ہی چاہے اسپر عمل کرو یا نہ کرو۔
لوشنگٹن ۔روز خدا کے لیے معاف کیجیو اس لیے مین نے تجھ سے اسوقت غیر منصفانہ برتاؤ کیا۔مگر پھر بھی یہ عرض کرتا ہون کہ ایسی صلاح مجھے کبھی نہ دیجیو ایک بوڑھی عورت سے شادی کر کے مین نے بھر پایا۔روز تم بخوبی سمجھ لو اگر اسوقت ہماری تمہاری بھی مفارقت ہو جائے جب بھی ممکن نہین کہ مین اُسکے پاس جاؤن اور اُس سے

جا کر معافی مانگوں - میں چونکہ مطلق قلاش تھا اس لیے میں نے اُس سے شادی کرلی تھی اب میں اس دولتمندی سے جو اُسکے پاس جانے میں حاصل ہوگی قلاشی بہتر سمجھتا ہوں - تم میرا مطلب بخوبی سمجھ گئیں - اگر تمھاری یہ خواہش ہو کہ ہماری باہم مفارقت ہو بہت خوب ابھی ہوسکتی ہی - میری زبان جلجائے - اگر ایک لفظ بھی دھمکی آمیز میں تمھاری نسبت استعمال کروں - اور اگر اسکے برخلاف ہی یعنی تم مجھ سے جدا ہونا نہیں چاہتیں میں موجود ہوں اور ایک روز میں تجھپر اپنی جان چھڑکتا ہوں - تیرا دلدادہ ہوں - یہی تھوڑی سی پونجی اگر ہم خوشی سے ساتھ رہنا چاہینگے ہمیں بہت کچھ مدد دے گی - ہم اپنی زندگی بآرام بسر کرسکتے ہیں -

یہ کہکر لونسنگٹن چپکا ہو رہا اور ایک لفظ بھی زبان سے نہیں نکالا چونکہ مجھپر اسکے شفیقانہ اور محبتی لہجہ میں اسکے خلق اور عادات نے پورا اثر کیا تھا اور اسکی ہر ادا میرے دل کو بھا گئی تھی میں نے مفارقت گوارا نہیں کی اور نرم الفاظ میں یہ جواب دیا کہ اے لونسنگٹن جیسا تم چاہتے ہو میری بھی عین آرزو یہی ہی ہم نے ایک دوسرے کو بغل گیر کیا اور اپنا باقی ماندہ وقت نہایت خوش اسلوبی اور ہنس کھیل کر گذارا -

اتنا فانا میں یہ افواہ اُڑگئی کہ لونسنگٹن نے سدباگوتھہ ویلا میں اپنی ایک آشنا کو رکھا ہی اور بیوی سے اسکی طلاقم طلاقا ہوگئی - پھر لونسنگٹن کو ضرورت ہی کیا تھی کہ وہ مجھ سے چھپوان ملتا وہ کھلم کھلا میری ہی جاے قیام میں اپنا ڈنڈا ڈیرہ لے آیا اور یہیں اسنے قیام کیا - لونسنگٹن کی بیوی نے دینے سے ہاتھ کھینچا - اور ادھر قلت خرچ ہونی شروع ہوئی یہاں تک کہ کمی ہوتے ہوتے صرف بیس پونڈ رہ گئے -

اور سو سے زیادہ سوداگروں اور سقط فروشوں کے ہوگئے تھے - لونسنگٹن کی

آمدنی چھ مہینے کی آچکی تھی یعنی جولائی سے جنوری تک کی۔ پھر جب یہ چھ ماہ گذرین اُسکے بعد پھر نصف سال کی آمد آوے۔ اور وہ اگر آئے بھی تو کس کام کی صرف ڈیڑھ سو پونڈ ہونگے یہان ہم اپنے چار سو یا نسو پونڈ قرض کر لیے۔ مین بہت حیران ہوئی کہ یہ روپیہ آئے گا کہان سے کب تک قرض خواہ صبر کرینگے یہ درست ہی کہ تاجر وغیرہ اعتبار رکھتے ہین مگر تا کجا۔ جب مدت گذر جائے گی اور وہ مطالبہ کرینگے اُسوقت دقت پڑے گی مین نے لوشنگٹن کو کفایت شعاری کی طرف پھیرنا چاہا لیکن اسنے ذرا نہ سُنا اور اُسی طرح سے قرض لے کر چھچھے مٹھے اُڑاتا رہا۔ لوشنگٹن کو یہ خبر ہی نہین رہی تھی کہ ان قرض خواہون کو کیونکر چکایا جائے گا۔ محض بےخبر ہو گیا تھا وہ یہی سمجھتا تھا کہ جو دم گذر جائے وہ ہی غنیمت ہی اُسے آیندہ کی مطلق خبر نہ تھی کہ کل کیا ہوگا یہ مفلسی اور اسپر فضول خرچ اتنا کہ مین کانپی جاتی تھی اور میرے ہوش و حواس باختہ تھے کہ دیکھیے آیندہ یہ کس آفت مین پھنستا ہی۔ مگر اُسے خواب مین بھی آیندہ کی پریشانی بھگتنے کا خیال ہی نہین آتا تھا۔ مین نے یہ تجویز کیا کہ گھوڑون کو علیحدہ کر دینا زیبا ہی۔

لوشنگٹن۔ یہ غضب نہ کرنا اپنا بھرم جاتا رہے گا۔ جب تک بھرم بنا ہوا ہی تاجر بھی خاموش ہین اور جب وہ دیکھینگے کہ گھوڑے تک بک گئے وہ مشتبہ ہونگے اور پھر فوراً مطالبہ کرینگے اور یکمشت لینا چاہینگے۔

مین۔ اگر وہ مطالبہ کرینگے مین فوراً اپنا جواہرات فروخت کر ڈالونگی اور اُنکی کوڑی کوڑی چکا دونگی قرض سے تو نجات ملے گی۔

لوشنگٹن۔ بیگم اس امر کا خیال بھی نہ کرو کس جھنجھٹ مین پھنسی ہوئی ہو۔

	ابتو آرام سے گذرتی ہی عاقبت کی خبر خدا جانے	

جو کچھ آئندہ ہوگا دیکھا جائے گا۔

	غنیمت شمر صحبت دوستان کہ گل پنج روز است در بوستان	

یہ کہکر اُسنے دوسری طرف تقریر کو پھیر دیا اور اور معاملات پر بحث کرنے لگا ہم اپنی زندگی اس فضول خرچی سے بسر کرنے لگے۔ ایک شخص کو ایک کوڑی بھی نہیں دیتے اور برابر لے کر اڑاتے کیے چلے جاتے ہیں ہر چند اسے سمجھاتی کہ یہ کیا غضب کر رہے ہو دن بدن اپنے کو قرض کی رسی میں جکڑ رہے ہو لیکن وہ خبر بھی نہ ہوتا اور اُسے یہ بھی معلوم نہ ہوتا کہ کوئی یہ میری طرف خطاب کر رہا ہی یا کسی اور کی طرف آخر میں یہ ہونے لگتا تھا کہ اگر اس معاملہ پر زیادہ میں کہتی تو وہ رنجیدہ ہو جایا کرتا تھا جب میں نے یہ دیکھا کہ میرا ہمدردانہ نصیحت کرنا لوشنگٹن کو ناگوار گذرتا ہی اور ایک یہ امر بھی تھا کہ میں اپنا سمجھانے کا فرض ادا کر چکی تھی۔ اور یہان تک ادا کیا تھا کہ وہ آزردہ خاطر ہونے لگا تھا میں نے مناسب یہی سمجھا کہ جسکے ساتھ رہنے کی ٹھان لی ہو اُسکے خلاف طبیعت خواہ وہ حق ہی کیون نہو نہیں کرنا چاہیے اگر لوشنگٹن کی یہی مرضی ہو بہتر ہو۔

	راضی اُسی میں ہین ہم جسمین کہ ہو تری رضا	

ناظرین سمجھ سکتے ہین کہ میں سوائے خاموشی کے اور اسکو اُسکی حالت میں چھوڑنے کے اور کیا کر سکتی تھی۔

آخر نوبت بانیجا رسید کہ قرض خواہون کے بل آنے شروع ہوے مگر ان بلون کی ادائگی کا روپیہ کہان تھا جو دیا جاتا تاجرون میں کھلبلی مچ گئی اور ایک آفت برپا ہو گئی۔ ادھر نوکرون میں تہلکہ مچ گیا کہ ہماری تنخواہین کئی کئی مہینے کی چڑھ گئیں ہین پھر ہم کہان سے کھائین۔ قرض خواہون نے مکان پر آ آکر گھیرنا شروع کر دیا۔

جب چارون طرف سے یہ بھرمار ہوئی اب لوشنگٹن کی آنکھین کھلین اور اب اسے ضرورت ہوئی کہ کچھ کرنا چاہیے - لوشنگٹن کو یہ معلوم ہو گیا تھا کہ میری بیوی لندن مین ہی اس لیے اسنے ارادہ کیا کہ مین سوہمپٹن جاکر اپنے دوستون سے قرض مانگون شاید وہ کچھ دستگیری کرین -

اب اسے معلوم ہوا کہ بیوی کی جدائی اور بگاڑ نے یہ دن دکھایا - اسکی آنکھون پر خبر نہین کچھ ایسا غفلت کا پردہ پڑ گیا تھا کہ سمجھا سمجھا کر دم ناک مین آگیا تھا لیکن اسے خبر نہ ہوتی تھی - اب جب ضرورت پڑی تو آنکھین کھلین - مین یہ بخوبی جانتی تھی کہ یہ دوستون پر بھروسہ کرکے چلا ہی محض یہ اسکی خیال خامی ہی ہرگز کوئی سیدھے مُنھ بات تو کرنے کا ہی نہین - مگر مین روکتی کیون مین نے بھی اسکی تائید کی اور کہا بہت خوب ہی آپ تشریف لیجاوین یقین ہی دوست ضرور مدد کرینگے -

ایک دن صبح کو لوشنگٹن چلا گیا اور اسنے چلتے وقت مجھ سے وعدہ کیا کہ تیسرے دن شام تک مین واپس آجاؤنگا - اسکے جانے کے بعد مین نے خیال کیا کہ آخر یہ آفت کسی صورت سے دفع بھی ہوگی - لوشنگٹن تو ادا کر چکا مجھے ہی کوئی تدبیر کرنی چاہیے اور وہ تدبیر یہ تھی کہ مین اپنا جواہرات فروخت کر ڈالون - پانسو پونڈ کا جواہرات تو وہ تھا کہ جو ایلون نے ٹوبی گریسن کے بیجانے کے بعد خرید دیا تھا اور اُسی قدر یا اُس سے کم وہ جواہر تھا کہ جو مسٹر فینٹن مقتول نے برٹن مین اپنی پاکٹ بک کی شکر گزاری مین دیا تھا اور کچھ جواہر وہ بھی تھا کہ جو خود لوشنگٹن نے دیا تھا - مین نے قرض خواہون کے بلون کو دیکھا پانسو پونڈ مین ادائگی ہوسکتی تھی - مین نے کاؤنٹی مین اپنے جواہرات کو فروخت کرنا نہین چاہا کیونکہ مین سمجھتی تھی کہ یہان مجھے سب جان گئے ہین دندیچ جانے گا -

اس سے بہتر ہی کہ مین نیوپورٹ مین جاکر جواہرات فروخت کرآؤن - نیوپورٹ جزیرہ کے وسط مین واقع ہی وہان مجھے کوئی بھی نہین جانتا تھا -

مین ان جواہرات کو ایک ڈبّہ مین بند کرکے بڑی ہوشیاری سے نیوپورٹ پہونچی اور ایک سادہ کار کی دُکان پر جاکر کہا کہ مین اپنے جواہرات فروخت کُرنا چاہتی ہون کیا تم خرید سکتے ہو -

سادہ کار - بیگم صاحبہ آپ اندر کے کمرہ مین چل کر تشریف رکھین یہان گاہکون کا ہجوم بہت ہی - مین ابھی حاضر ہوتا ہون - مین علنحدہ کمرہ مین جاکر بیٹھی دو تین منٹ کے بعد وہ بھی آیا اور مجھ سے کہا کہ جواہرات دکھائیے مین نے ایک ایک رقم دکھائی اور اُسنے بہت غور سے دیکھنا شروع کیا -

سادہ کار - بیگم صاحبہ انکی قیمت کا تخمینہ کہان تک ہوگا - کیا آپ سب ہی فروخت کرینگی -

مین - ان سب کی قیمت کا پورا پورا اندازہ مین نہین کرسکتی کیونکہ بعض جواہرات اسمین کے خریدے ہین اور بعض نذرانہ مین آئے ہین مگر مین وہ ہی فروخت کرنا چاہتی ہون کہ جنکو مین نے خود خریدا ہی -

سادہ کار - لیکن اے بیگم صاحبہ ان سب کی قیمت تم نے اپنے خیال مین کیا تصور کی ہی -

مین - مین نے تو بہت سوچی ہی لیکن تم یہ بیان کرو کہ تم کیا دوگے اسپر مجھے اگر دینا ہوگا دیجاؤنگی نہ دینا ہوگا اپنا رستہ لونگی - دیکھونگی اسمین کیا نفع ہوتا ہی - صرف نفع کی خاطر فروخت کرتی ہون -

یہ مین نے کہا ہی تھا کہ ایک آواز میرے پیچھے سے آئی اور وہ یہ تھی کہ ضروریات اور نفع - مین صد ہزار بار معافی چاہتا ہون کہ مین نے یہ کلمہ غلطی سے کہدیا مین سمجھا

کہ سادہ کار اپنی بیٹی سے باتین کر رہا ہی۔
یہ سُنکر مجھے سخت تعجب ہوا کہ یہ کون شخص ہی کہ جو اس طرح یکایک بول اُٹھا ہین۔ دروازہ سے پشت لگیے بیٹھی ہوئی تھی مین نے مُنہ پھیر کر دیکھا تو ایک بوڑھا شخص جسکی کاٹھی اچھی تھی معلوم ہوا۔ اس شخص کی قریب ساٹھ برس کی عمر ہوگی۔ یہ دیکھنے مین زرد اور صفراوی مزاج معلوم ہوتا تھا۔ یہ متوسط قد تھا گو فطرتی چھریرہ جسم تھا مگر اس سے توانائی اور مضبوطی ہویدا تھی۔ اور صورت سے دائم المرض معلوم ہوتا تھا۔ ہاتھ مین ایک چھڑی تھی کہ جسمین ایک فرنی تمام سونے کی لگی ہوئی تھی۔ قصہ مختصر یہ کہ یہ دولتمند معلوم ہوتا تھا۔

سادہ کار۔ بہت عاجزی اور پاس ادب سے۔ آپ کا فرمانبردار اے سر جیمس اسوقت ان بیگم صاحبہ سے کچھ معاملہ کی گفتگو کر رہا ہی۔

سر جیمس۔ مین ان بیگم صاحبہ سے سخت معافی مانگتا ہون کہ مین نے دخل در معقولات دیا دُکان کے لڑکے نے مجھسے اطلاعاً نہین کہا کہ سادہ کار صاحب کسی بیگم صاحبہ سے باتین کر رہے ہین مین یہ سمجھا کہ شاید تم تنہا یہان بیٹھے ہوے ہوگے۔

سادہ کار۔ آپ کا مال تیار ہو گیا ہی کل آپکے مکان پر روانہ ہو جائیگا۔

سر جیمس۔ مجھے امید ہی کہ تم اپنے وعدے کو نبھاؤ گے۔

یہ کہکر وہ میری طرف مخاطب ہوا اور کہا بیگم صاحبہ مین دوبارہ ملتمس ہون کہ آپ میرے اس دخل در معقولات کی معافی دینگی۔ آپ کا مین نے وقت لے کر اُسمین ہرج کیا۔

مجھے اُسوقت اسکا وہان ٹھہرنا ناگوار معلوم ہوا اور ناگوار ہونے کا یہ سبب تھا کہ جب وہ سادہ کار کی لڑکی کے بھلاوے مین آگیا تھا پھر اسکا ٹھہرنا یعنی جب

باوجودیکہ اسنے صدہا معافیاں مانگین اور استغفار کیے مگر پھر بھی وہ کھڑا رہا۔ اور میز پر اوندھا ہوا ایک ایک جواہر کو دیکھتا رہا اور مجھے بار بار چوٹی سے ایڑی تک دیکھا اور میری صورت پر اپنی تیز تیز نظرین گاڑ دین۔ مگر جب مین نے اسکی طرف ایک روکھے پن اور خشک نظر سے دیکھا اسنے دوبارہ سلام کیا اور کمرہ کے باہر چلا گیا۔

سر جیمس کے جانے کے بعد سادہ کار نے مجھ سے کہا کہ یہ بڑا عالی قدر اور دولتمند نواب ہی ابھی ہندوستان سے دولت کثیر حاصل کر کے آیا ہی۔ تمام نیوپورٹ کی نوجوان بیگمین اسکی طرف مائل ہین اور اس سے شادی کرنا چاہتی ہین اس لیے کہ یہ بوڑھا شخص بانکتخدا ہی۔

مین۔ مجھے اس سے کیا غرض کہ وہ کوئی ہو مین تم سے اپنا معاملہ کرنے آئی ہوں اسکی گفتگو کرو اور فضول باتون سے مطلب۔

بڑی تخمینہ بخثا کے بعد مین نے ساڑھے چار سو پونڈ کا جواہرات اسکے ہاتھ فروخت کیا۔ سادہ کار نے ایک چک لکھ دیا اور کہا کہ یہان سے بنک قریب ہی ہی شاید دس منٹ مشکل سے صرف ہونگے اور آپ وہان پہونچ جائینگی۔

مین اس سے چک لے کر سیدھی بنک کی طرف روانہ ہوئی۔ ٹوبی گریسن کا چونکہ مجھے خوف بیٹھا ہوا تھا مین چارون طرف دیکھتی جاتی تھی کہ کہین کو اچکا اٹھائی گیرا تو میرے ساتھ نہین ہو لیا ہی اور کوئی میری تاک مین تو نہین کھڑا ہوا ہی۔

مین اسی خیال مین بڑھی چلی جاتی تھی کہ مین نے سر جیمس کو دیکھا کہ میرے آگے آگے چلے جا رہے ہین مین انھین دیکھکر ذرا ٹھٹکی۔ جب پاس سے ہو کر نکلی

اسنے جھک کر ادب سے سلام کیا لیکن مین نے اشارہ سے جواب دیا اور آگے قدم اُٹھاکے چلی گئی۔ اسنے ہر چند چاہا کہ مجھ سے کچھ باتین کرے ممکن نہ ہوا اور مین شتابانہ بنک مین آکر پہونچی۔

مین بنک مین جاکر کھڑی ہوئی تھی کہ پیچھے پیچھے سر جیمس بھی آموجود ہوے میرے پہلو مین کھڑے ہوکر ایک کاغذ کا ٹکڑا مانگا اور ایک چک لکھا۔

بنک کا منشی۔ بیگم صاحبہ یہ سادہ کار کا چک ساڑھے چار سو پونڈ کا ہی۔ ابھی بنک نوٹ دیتا ہون (سر جیمس کی طرف مخاطب ہوکر) نواب صاحب آپ پانسو پونڈ چاہتے ہین بہت خوب۔

یہ کہکر اسنے پہلے مجھے دیے اور پھر سر جیمس کو دیے ادھر مین نے بحفاظت اپنی جیب مین رکھکر گھر کی راہ لی اور اُدھر وہ میرے ساتھ ساتھ ہوا۔

ہر چند مین چاہتی تھی کہ اس سے بات نہ کرون لیکن جب اسنے قریب ہوکر یہ کلمے کہے مین جواب دینے کو مجبور ہوئی۔

سر جیمس۔ بیگم صاحبہ مین چاہتا ہون کہ آپ مجھے دل سے معاف کرینگی اگر مین یہ ملتمس ہونگا کہ مین آپ کی مدد کرنا چاہتا ہون گو مجھے صحیح صحیح حالات سے وقفیت نہین ہی لیکن اتنا مین اندازہ بھی کر سکتا ہون کہ تمھین سخت ضرورت پڑی ہی جب تم اپنا یہ سامان فروخت کرنے آئی ہو۔

مین۔ مجھے سخت تعجب ہی کہ ایک نئے صاحب مجھ سے اس قسم کی کیون باتین کرتے ہین۔

نواب صاحب۔ نہین بلکہ مین بہت آزاد ہونگا۔ چونکہ مین تمھاری خوبی اور حسن کا مداح ہون اس لیے غیریت کہان رہی۔ تمھاری مدح سرائی کی اُمنگین اور جوش مجھے غیریت کے دائرہ سے جلد اگرتی ہین۔ مین کچھ اور بھی عرض

کرونگا۔ مین ایک گرگ باران دیدہ ہون۔ اُڑتی چڑیا کے سایہ کو پہچان کر نر و مادہ بتا سکتا ہون۔ جب تم سادہ کار کے ہاتھ فروخت جواہر کر رہی تھین مین نے جواہر کو بنظر تعمق دیکھا تھا۔ فوراً جواہر کی فطرت کا علم مجھے ہو گیا۔ مین نے سمجھ لیا کہ یہ کسی جنٹلمین نے بطور نذرانہ تمھاری خدمت مین پیش کیے ہین۔ اسی قسم کے جواہرات نوجوان اپنی تمنا سا بیگمون کو دیا کرتے ہین۔

مین ۔ زہر خندہ کر کے۔ آپ مغلقانہ باتین کرتے ہین۔

سر جیمس ۔ کیا آپ اجازت دیتی ہین کہ مین آپ کے ہمراہ کچھ دور چلون اور پھر جو کچھ خاص خاص باتین ہین اُس سے مجھے یقین ہی کہ تم اطلاع دو گی۔

مین ۔ نہ میری طبیعت اس طرف رجحان کرتی ہی نہ میرے پاس وقت ہی کہ مین اس تمنا ہراہ مین اپنے پر لوگون کی توجہ مبذول کرون۔

نواب صاحب ۔ (سر جیمس) ہان یہ تم درست کہتی ہو۔ بہت خوب ہی لیکن جب تک آپ مجھ سے بات نہ کرین مین اتنا بیان کر دیتا ہون اور وہ یہ ہی کہ یہ ساڑھے چار سو پونڈ کا زر نقد جو تم بنک سے لائی ہو ابھی چٹ پٹ ہو جائے گا اور سب قرض مین چلا جائے گا مین سُن رہا تھا جب تم سادہ کار سے بیان کر رہی تھین مگر جب تمھین دوبارہ روپیہ کی ضرورت ہو اور ہو گی تم مجھے قطعی اپنا خزانچی سمجھنا۔ صرف اس شہر مین ایک کارڈ میرے نام کا لکھدینا کافی ہی مجھے پہونچ جائے گا۔ وہ تو جب تم طلب کرو گی دیکھا جائے گا لیکن اگر اب آپ اجازت دین تو مین کچھ پیش کرون تم بھی کیا یاد کرو گی کہ کوئی سر جیمس ہو گا۔ مین تمھین ہزارون پونڈ کے جواہرات سے زیادہ قیمتی سمجھتا ہون۔ غرض یہ ہی کہ یہ زر نقد جو ابھی تمھارے سامنے مین خزانہ سے لایا ہون پیش کرتا ہون قبول ہو۔

	آن چشم دارم از نظر بندہ پرورت کز عین التفات برین نوٹ بنگری	

ملن - آپ کی عنایت ہی - معاف کیجیے -
مجھے معلوم ہوا کہ دنیا کے تجارب نے اسکے دل مین کامل طور سے گھر نہین کیا
اسے خیال نہین آیا کہ مجھ جیسی عورت کیا رستہ چلتے چلتے ایک غیر شخص اور محض
اجنبی کے ہاتھ فروخت ہو جائے گی - مین نے نہایت رکاوٹ اور بیدلی سے
کہا - مین چاہتی ہون آپ کا دن بخیر گذرے - رخصت -
سر جیمس کو میرا یہ تیوری چڑھا کر جواب دینا برا نہ معلوم ہوا بلکہ اسنے بہت
خلق سے سلام کیا اور چلا گیا - مین یہان سے سیدھی اپنے مکان کی طرف جو چار
میل کے فاصلہ پر تھا روانہ ہوئی - اپنے گھر پہونچ کر مین نے سقط فروشون کے
بل دیکھنے شروع کیے اور انکے زرمطالبہ کو جمع کیا - نوکرون کی تنخواہون کو دیکھا
معلوم ہوا کہ ساڑھے تین سو پونڈ قرض ہین -
دوسرے دن صبح کو مین گاؤن مین بل ادا کرنے کے لیے روانہ ہوئی - اور اپنی
ایسی وضع بنائی کہ گویا ہم دولتمند ہین اور کچھ وجوہات سے ادا کرنے مین دیر
ہوئی ورنہ کبھی کے ادا ہو جاتے - تاکہ انکا بھرم بنا رہے - تاجرون نے مجھے دیکھکر شکریہ
ادا کیا اور سخت معافی مانگی -
ملن - نوکرون نے تمھارے بل بھی دیر سے پہونچائے اور ہمین اطلاع بھی نہین
ہوئی ورنہ اس سے پہلے ادا کر دیے جاتے - جو کچھ مین نے کہا دکاندارون نے قبول
کر لیا - اور وہ سمجھ گئے کہ مین سچ کہ رہی ہون -
انکا روپیہ ادا کر کے مین گھر واپس آتی تھی کہ مجھے کسی نے میرا مسیحی نام لے کر پکارا
دیکھتی کیا ہون کہ دو تین ہی سیکنڈ کے بعد میرا بھائی سرل آ موجود ہوا - تین

برس کے بعد آج مین نے اسے دیکھا ہی - ناظرین کو یاد ہوگا کہ جب یہ قید خانہ سے
بھاگا تھا سینٹ ڈیلگیٹ مین مجھ سے ملا تھا سرل کی صورت شکل مین اب فرق
آگیا تھا اور پہلے سے اسکی حالت اچھی تھی - اسکی پوشاک بھی گذشتہ پوشاک سے
تاہم بہتر تھی مگر پھر بھی اسکی صورت سے فلاکت اور مصیبت ہی ٹپکتی تھی -
سرل - مین بڑا ہی خوش نصیب ہون کہ میری تم سے ملاقات ہوگئی مین
سوچ رہا تھا کہ کھانا شب کو کیونکر ملے گا اور نیز کہان سوؤنگا -
مین - دنیا مین ای سرل تمھین کچھ سرسبزی حاصل نہ ہوئی -
یہ مین نے پُر درد اور ہم خیر آواز مین کہا -
سرل - سرسبزی - جی درست ہی - میری یہی قسمت ہی کہ مین دربدر جوتیان
چٹخاتا پھرون اور خاک چھانون - ہان ای روز اگر تمھاری طرح خوبصورت ہوتا
اور کسی اور جنس مین ہوتا تو ——————
مین - خاموش ای سرل خاموش تو میرا سگا بھائی ہوکر ایسی باتین کرتا ہی -
(دوسری طرف بات پلٹ کر) کیا تم نے سُنا ہی کہ ہمارے غریب باپ کا
کیا درجہ ہوا -
سرل - نہین مین نے کچھ نہین سُنا - کیا وہ مر گئے اگر اُنکا انتقال ہوگیا تو
مین جانتا ہون اسکو بھی ایک زمانہ مدید گذر گیا اس لیے کہ ماتم کے آثار تمھارے
چہرہ سے ہویدا نہین ہین -
مین اس سخت دلی اور بے ہمتی کی تقریر سُنکر پریشان ہوئی اور مین نے
خیال کیا کہ اسپر کچھ طعن و تشنیع کرنا محض فضول ہوگا یہ آپ ہی مصیبت مین
گرفتار ہی - اس سے اُس قسم کی باتین کرنی لغو ہین - مین نے آخر اپنے باپ کی
جو کچھ نوبت تھی وہ سُنائی - کہ وہ دیوانہ ہوگیا ہی اور یون پاگل خانہ مین مقید تھا

ہیں دردناک پدری حالت نے اسپر اثر کیا اور وہ رنج ہیں چُپ چاپ کھڑا ہوگیا -
اُسکی سابق نیک فطرت عالی ہمم پُراز الفت و محبت روح کا کہ جو زمانہ طفلی ہین
جب ہم ساتھ سب مل کر رہتے تھے اُسپر جلوہ فرا تھی اب پھر کچھ کچھ اپنا رنگ نے
آئی - لیکن چہرہ کی یہ صورت چند ہی منٹ تک رہی اور پھر اُسپر وہ ہی شیطنت
اور شرارت نمودار ہوگئی - وہ کرختگی وہ ہی بیرحمی ہویدا ہونے لگی -
سرل - اچھا روز کیا تم ایک دفعہ اور بھی میری خزانچی ہوگی مجھے یقین ہی کہ
تم مقدور والی ہو -
یین - غمگین نظر سے اسکی طرف دیکھکر - تین برس اُدھر تم کیا کرتے رہے -
سرل - تین برس کے تاریخی حالات صرف ایک مفصلۂ ذیل فقرہ سے تمھین
معلوم ہو جائینگے اور تمھین آگاہی ہوگی کہ مہذب ملکون ہین ہزارون اور لاکھون
آدمی کیا کیا کرتے ہین - تم یہ دریافت کرتی ہو نا کہ تین برس کیا کرتے رہے ہین نے
تین برس اپنی زیرکی اور تیز فہمی سے کام لیا -
یین - تم اسوقت انگریزی سلطنت ہین کھڑے ہوے ہو کیا اسکا خوف نہین
ہی ایسا نہ ہو کوئی مخبر مخبری کر دے -
سرل - فرانس ہم لوگون کے لیے بہت سخت ہی - اسمین ہمین مطلق آرام ہین
ملتا وہ وہ قوانین اہم وہان ہم جیسے لوگون کے لیے رائج ہین کہ جو جری نکال لینے
نہین - انگلینڈ ہین بآسانی یا بہلا پھسلا کر قرض تو ملجاتا ہی مگر فرانس ہین اسقدر
وحشت ہی کہ کوئی کھڑا نہین ہونے دیتا - وہان سے ہین بلجیم چلا گیا کہ شاید اپنی طبیعت
کے موافق وہان موقع ہاتھ لگ جائے -
مگر وہان کے لوگ بھی وحشی دیکھے انہین وحشت فرانسیسیون سے بھی زیادہ
تھی - ہین بلجیم سے جرمنی چلا گیا یہان بھی خاطر خواہ نفع نہین ہوا آخر یہی قصد ہوا

کہ اپنے وطن مالوفہ کو پہونچون چنانچہ مین سوہمپٹن مین اُترا اور پھر میرا ارادہ ہوا کہ چلکر کاؤز بھی دیکھون - مین بڑا خوش قسمت ہون کہ کاؤز مین آتے ہی مجھے تم مل گئین - آہ اے روز امریکہ کی طرف ایک دفعہ اور بھی جی چاہتا ہے کہ چلا جاؤن وہان یقین ہے کہ دال گل جائے گی - مگر اطلینطک کو عبور کرنا اور نیویارک (دار الخلافت امریکہ) مین زندگی بسر کرنا اُس جنٹلمین سے محض ناممکن ہے کہ جو صرف چار آنہ اپنی جیب مین رکھتا ہو -

مین - سرل اگر تمھین وسائل بہم پہونچ جائین تم ضرور ہی امریکہ چلے جاؤگے -

سرل - ضرور اور قطعی -

یہ سُنکر مین نے چارون طرف دیکھا کہ کوئی ہماری باتین تو نہین سُنتا - مگر خوش قسمتی سے وہان کوئی نہین تھا -

مین - نیویارک جانے کے لیے کتنا روپیہ درکار ہے -

سرل - سو پونڈ سے مین اپنا یہ عزم شان وشوکت اور ناموری سے پورا کرسکتا ہون - اور پچھتر پونڈ سے بطرز احسن - پچاس سے کچھ آرام سے - اور پچیس سے باعتدال - تم سے بہتر منکشف اسوقت اور کوئی نہین ہوسکتا کہ جوان مدارج کا بخوبی اندازہ کرسکتا ہے - تمھین بکمال اختیار ہے جو کچھ کروگی منظور ہے چند لمحہ مین نے خیال کیا کہ اپنے بھائی کو آخری کم سے کم رقم دیدون کہ وہ باعتدال سفر کرے مگر پھر ایک یہ تصور میرے خیال مین آیا کہ بڑے افسوس کی بات ہے اپنے عاشق کے لیے تو مین نے جواہرات فروخت کیے اور اُسکی فضول خرچیون کے نتیجون کے اثر کو ٹالنے لگی اور یہ میرا سگا مان جایا بھائی ہے اسکے لیے مین یون دل تنگی سے کام لون - اس اخوت کے اُٹھتے ہوے شعلہ نے مجھے پچاس پونڈ دینے پر آمادہ کیا - مین نے اسکی خدمت مین پچاس پونڈ پیش کیے اور التجا کی کہ آپ امریکہ

تشریف لیجاوین۔ اسنے اپنی گردن خم کی کہ مین ضرور یہ ارادہ پورا کرونگا۔ رخصت ہوتے وقت اسنے اوپری دل سے اپنا ہاتھ میرے ہاتھ مین دیا مگر مین نے ہمشیر کی الفت و محبت کے تقاضہ سے اُسے خوب بھیچا۔ ہر چند لوگون کی شاہراہ پر آمدورفت اس امر کی مانع تھی کہ مین چلتے وقت اس سے گلے نہ ملون مگر نہین میری محبت کے جوش نے مجھے اندھا بنا دیا تھا۔ مین دوڑکر گلے لپٹ گئی اور پھر ہم نے باہم ایک دوسرے کو الوداع کہا

رخصت ہوتے وقت ہمیں مجھے یقین کامل تھا کہ سرل سے یہ آخری ملاقات ہی۔ مین نہین بیان کر سکتی کہ مین کس رنج والم مین گھر پھر کر واپس آئی ہون۔ شام کو لوشنگٹن گھر پھر کر واپس آیا اور جب وہ ڈرائنگ روم مین داخل ہوا اسکی صورت پر نظر کرتے ہی مین نے پہچان لیا کہ یہ ناکام و مایوس آیا ہی۔ جب گفتگو ہوئی اور وہ آکر بیٹھا جو کچھ میرا خیال تھا وہی نکلا۔ پھر مین نے اپنی کل کارروائی قرض ادا کرنے کے معاملے مین بیان کی اور اپنے جواہرات کے فروخت کرنے اور کل بلون کے ادا کرنے کا ذکر کیا۔ لیکن مین نے نہ تو مسٹر جیمس کی ملاقات کی بابت ایک لفظ کہا اور نہ اپنے پیارے مفلوک مصیبت زدہ بھائی کی نسبت کوئی تذکرہ کیا۔ اور یہ ضرورت ہی کیا تھی کہ مین ان دونون مین سے کسی کا بیان کرتی۔

صرف پچاس پونڈ رہ گئے تھے اس چھوٹی سی رقم مین ہمین پانچ ہفتے گذارنے تھے کیونکہ پانچ ہفتے کے بعد لوشنگٹن کی ششماہی کی آنے کی تاریخ تھی جب لوشنگٹن نے یہ سُنا کہ مین نے اپنے جواہرات فروخت کر ڈالے اُسے سخت صدمہ ہوا۔ اور یہ صدمہ صرف میری اُس کارروائی پر نہ تھا بلکہ اسپر تھا کہ مین اپنے دوستون کے پاس سے بطور قرض روپیہ نہ لا سکا۔ دوسرے اسکو یہ خیال

تھا کہ بجائے اسکے کہ وہ گونا گون جواہر اتھاسے اور مجھے لاددے نہ کہ اسکے لیے سر بازار اسکے بکنے کی نوبت آئے۔ یہ باتین اسکی طبیعت کو بٹھائے دیتی تھین اور وہ ایک عالم یاس وحسرت مین گردن جھکائے ہوے خاموش بیٹھا ہوا تھا ظاہر تھا کہ وہ مجھ سے دلی محبت کرتا تھا۔ اور میری آسائش کے لیے اپنی جان دیتا تھا مگر جب انسان مجبور ہوتا ہی اسوقت سوا اسکے کہ غم والم مین اپنی جان گھلائے اور کیا کر سکتا ہی۔ مین نے اس کہنے کا یہ موقع دیکھا کہ ہمین گھوڑے علٰحدہ کر دینا چاہئین۔ صرف ایک خادم ہمین کافی ہوگا۔ کوئی ضرورت نہین ہی کہ ہم اتنے نوکر چاکر رکھین کہ جنکا خرچ خبر نہین آگے کیا کیا بُرے نتائج دکھائے گا۔

لوشنگٹن۔ پیاری جب تم اپنا زر وجواہر بخیر تمارکر چکین پھر بعیش کیون نہین زندگی بسر کرتین۔ ہمارا قرض سب ادا ہو گیا ہم معاملہ کے کھرے مشہور ہوے یا نہین جب لوگ ہمین معاملہ کا کھرا سمجھنے لگے پھر کیا ہی چین کرو جو کچھ ہوگا آیندہ دیکھا جائے گا۔

مین۔ مگر یہ چین وآرام کب تک اگر یہی ارادہ ہی چند ہی روز مین دیکھ لینا کہ ہم نئی نئی سخت مشکلات کی زنجیرون مین اپنے کو جکڑا ہوا دیکھین گے۔

لوشنگٹن۔ آیندہ باتون کا تمھین خیال عبث ہی۔ جو دم ہی وہ غنیمت ہی اسکو غنیمت سمجھکر گذارنا چاہیے۔

غنیمت دار این دم را کہ دور چرخ مینائی
نہ دارش ماند نہ دارا نہ قصر اش ماند نہ قیصر

جو دم صحت اور فرصت کا ملجائے وہ ہی بہتر ہی۔ کیون خواہ مخواہ آیندہ کا خیال کرکے اُس غنیمت کو بھی خدشہ مین ڈالا۔

مین - یہ کمبخت گھوڑے تو ضرور ہی علٰحدہ کر دینے چاہئین -
لوشنگٹن - پیاری روز انکے علٰحدہ کرنے سے ہوا بگڑ جاے گی - اور پھر کوئی ایک کوڑی کا قرض نہین دینے کا -
جب بہت دیر تک مین بحث کر چکی اور میری نصیحت کی باد نسیم نے اسکے غنچۂ دل کو ذرا نہ کھلایا مین خاموش ہو رہی اور اسکو اُسی کی راے پر چھوڑ دیا جب ایک شخص مانتا ہی نہین اُسکا علاج کیا کیا جاے - لوشنگٹن یہ چاہتا ہی تھا کہ میری طرف سے ڈھیلی ڈوری ہووے پھر وہ ہی عیش وعشرت کے سامان ہونے لگے - نہ یہ خبر تھی کہ دن کہان جاتا ہی نہ یہ معلوم تھا کہ شب کہان گذرتی ہی - ہر وقت مے رنگین مین مست اور ہر دم سرور براندی سے سرخوش یہان تک کہ پانچ ہی ہفتے مین پھر وہ ہی قرض ہو گیا جب لوشنگٹن کی ششماہی حاصل ہونے کی تاریخ آئی لوشنگٹن سوہمپٹن رقم وصول کرنے گیا - مین اپنے گھر سے شہر تک پہونچانے گئی - اسکو ڈاک گاڑی مین بٹھا کر واپس آتی تھی کہ راہ مین مسٹر جیمیس ملے - ماہ جنوری شروع ہو گیا تھا سنہ ۱۸۰۹ع کا دور دورہ تھا - موسم نہایت صاف اور خوشگوار تھا - چونکہ ہوا خنک اور فرحت بخش چل رہی تھی اسنے میرے رخساروں پر ایک تیز تیز سرخی کی جھلک کا غازہ مل دیا تھا - مسٹر جیمیس نے جھک کر نہایت ہی اخلاقی طریقہ سے مجھے سلام کیا اور کہا کہ مین چند منٹ آپ سے گفتگو کرنا چاہتا ہون کیا آپ قبول کرتی ہین -
مین - اے مسٹر جیمیس اگر تمھین مجھ سے کچھ کہنا ہی کوئی نقصان نہ ہوگا اگر تم میرے ہمراہ ہو جاؤ گے اور مجھ سے راہ چلتے مین کہتے چلو گے - مجھے خوب معلوم تھا اور مین آنکھین پھاڑے ہوے اُسوقت کو دیکھ رہی تھی کہ جسمین

اس دولت مند شخص کی ضرورت آکر پڑے گی - اس لیے مین نے مصلحتاً یہ مناسب نہین سمجھا کہ مین رکاوٹ اور بے اعتنائی سے اس سے پیش آؤن اور بات تک کرنے کی روادار نہ ہون -

مسز جیمس - میرے پہلو بہ پہلو قدم اُٹھاکر - ابھی مین نے تمھین ایک نوجوان جنٹلمین کے ساتھ ساتھ دیکھا تھا جسکی نسبت مین نے کچھ سُنا بھی ہی مجھے معلوم نہین ہی کہ آپ کا اسکے ساتھ کیسا تعلق ہی اور اس تعلق کو کہان تک وسعت ہی - تم خفا تو نہین ہوئین - واقعی یہ سوال مین نے بہت بیباکی سے کیا ہی - لیکن نہین یہ تمھارے فائدہ کا سوال ہی اور یہ آئندہ تکالیف سے محفوظ رکھے گا -

مین - درست ہی مین ابھی ایک نوجوان کے ساتھ جارہی تھی اور وہ میرا محافظ ہی -

مسز جیمس - تمھین بہت جلد نئے دوست کی ضرورت ہوگی - اور پھر تم یاد کروگی کہ مین نے تمھین نیوبورٹ مین کیا کہا تھا کہ تم مجھ سے اپنا سلسلہ کیون نہین استوار کرلیتین - آؤ میرے ساتھ آؤ اور میرا غریب خانہ اپنے قدوم میمنت لزوم سے مشرف کرو - کیا مین اس امر کی یکایک درخواست کرسکتا ہون کہ تم میری حفاظت قبول کرو - اس کہنے کی مین ضرورت نہین سمجھتا کہ مین ایک دولت مند شخص ہون - عیان را چہ بیان تم بخوبی سمجھتی ہو - نہ اس بیان کرنے کی حاجت ہی کہ مین ایسا فیاض طبیعت ہون اسکے بھی اظہار کی کوئی ضرورت نہین ہی - قبول کرتی ہو -

مین - نہین حقیقتاً نہین اور ہرگز نہین - مین مسٹر لوشنگٹن سے جبتک ممکن ہوگا ہرگز جدا نہین ہونگی نہین ہونگی -

سر جیمس - بہت خوب بہت خوب آپ ناراض نہون - مگر کیا تم اقرار کرتی ہو - یہ کہکر اسنے اپنا ہاتھ میرے ہاتھ مین دیا اور کئی منٹ تک میری صورت دیکھتا رہا - اسکی نظرون مین میرے حسن دلفریب کی خوبی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی - دیکھتے دیکھتے یہ کہنے لگا -

کہ بہت جلد تم میری ہو جاؤ گی اور پھر دیکھو گی کہ مین تمھین دولتمند بنا دیتا ہون اور پھر تم چارون طرف اپنے عیش و آرام کا سامان مہیا دیکھو گی -

مین سر جیمس سے رخصت ہو کر گھر آتی تھی کہ مےفروش کی دکان کے پاس ایک شخص سمن نام مجھسے ملا - صورت سے یہ تاجر معلوم ہوتا تھا - صورت دیکھتے ہی مین نے اُسے نہین پہچانا مگر جب اُسکا نام میرے کانون مین گونجا مین نے پہچان لیا کہ یہ وہی سادہ کار ہی کہ جسکے ہاتھ نیوپورٹ مین مین نے اپنا جواہر فروخت کیا تھا - مین قریب کی مےفروش کی دکان مین داخل ہوئی - مسٹر سمن کی اور اس مےفروش کی جسکی دکان مین مین گئی ایک شکل ملتی تھی - یہ معلوم ہوتا تھا کہ گویا یہ بھائی بھائی ہین کیا عجب ہی جو اس سادہ کار نے مےفروش سے بیان کر دیا ہو کہ یہ بیگم جواہرات بیچنے آئی تھی - اس خیال نے مجھے پریشان بنا دیا اور مین مضطربانہ چارون طرف ہکا بکا دیکھنے لگی پشت پر جو نگاہ پہونچی تو دیکھا کہ دونون دروازہ کے پاس کھڑے ہوئے باتین کر رہے ہین - جون ہی انکی نگاہ مجھپر پڑی کہ یہ ہمین دیکھ رہی ہی وہ غائب ہو گئے - اور بھی مجھے یقین کامل ہو گیا کہ واقعی یہ سادہ کار اس مےفروش سے کہ رہا ہوگا کہ جسکو تم قرض دیتے ہو وہ بالکل دیوالیہ ہی یہ افواہ قطعی تمام کاؤن مین پھیل گئی اور پھر ہمین دقت پر دقت کا

سامنا کرنا پڑے گا۔ تمام بل آنے شروع ہو جائینگے اور وہ تقاضا کرینگے کہ فوراً ادا کیے جائین بیچارہ لوشنگٹن کا جو خیال تھا کہ ہماری ہوا بندھی رہے وہ بھی نہین رہا۔

مین غمگین ٹھنڈی سانس بھرتی ہوئی آزردہ خاطر گھر واپس آئی۔ یہ میری مرضی ہرگز نہین تھی کہ مین ایسے جوان رعنا حسین ہنس بلکہ خوبصورت خوش طبیعت کا ساتھ چھوڑ دون اور اس بوڑھے صفراوی زرد رنگت کو پسند کر دون مگر مین دیکھ رہی تھی کہ جتنی باتین ہوتی ہین وہ سب اسی کی متقاضی ہین کہ مجھے جیمس کی حفاظت مین رہنا پڑے گا۔

مجھے دو ہی گھنٹے گھر آئے ہوئے تھے کہ می فروش کا ایک آدمی آیا کہ آپ ہمارا قرضہ فوراً چکا دین۔

اس می فروش کے ساٹھ پونڈ قرض تھے اور میرے پاس صرف چند شلنگ باقی رہ گئے تھے مین نے اُس شخص سے کہا کہ مسٹر لوشنگٹن سوہمپٹن روپیہ لینے کے لیئے گئے ہوے ہین عنقریب وہ آجائینگے آپ کا قرضہ ادا کر دیا جائیگا۔ وہ بڑبڑاتا ہوا چلا گیا۔ شام تک تمام قرض خواہون کے بل آئے اور سب نے سخت تقاضا کیا کہ ہمارا قرض فوراً ادا کر دیا جائے ورنہ ہم بذریعۂ عدالت وصول کر لینگے۔

مین شب کو بستر پر پریشان خاطر اور مضطرب جا کر لیٹی کوئی کروٹ چین نہین تھا اور فردا کی ڈراونی صورت آنکھون کے آگے پھر رہی تھی کہ دیکھیے کل کیا ہوتا ہے اور قرض خواہ کیا عملدرآمد کرتے ہین۔ صبح ہوتے ہی جون ہی مین میز پر ناشتہ کرنے کے لیے بیٹھی قرض خواہون کی درخواستین آنی شروع ہوگئین ٹلون کی طرح سے یہ درخواستین شام تک آنی بندھی گئین۔

کاڈز کا کل قرضہ چکائے ہوے صرف پانچ ہفتے ہوے تھے - اس قلیل زمانہ مین پھر ویسا کا ویسا ہی قرضہ ہوگیا - کل بلون کا جب مین نے حساب لگایا تو ڈھائی سو پونڈ ہوتے تھے اور اسکے علاوہ نوکرون کی تنخواہون کا روپیہ علیحدہ تھا لوشنگٹن کل ڈیڑھ سو ہی پونڈ لے کر آئے گا بھلا اس سے کیا ہوتا ہی - یہ بھی مانا کہ ہم ڈیڑھ سو پونڈ کے ڈیڑھ سو پونڈ ادا کر دینگے مگر پھر بھی سو پونڈ کا قرضہ جون کا تون بنا رہیگا اور یہی ہماری بربادی اور تباہ ہونے کی کافی صورت ہی -

یہ شب بھی گذر گئی مگر لوشنگٹن کا پتہ نہین مین خستہ خاطر تپ زدہ حالت مین بستر پر جا کر لیٹی - اُسی بے آرامی کی حالت مین جیسے سوئی تھی اُٹھ بیٹھی دن کے نو بج گئے مگر لوشنگٹن کا پتا نہین - اسکے نہ آنے پر مجھے طرح طرح کے توہمات گذرنے لگے اگر اُسے کوئی کام ہوجاتا وہ ضرور خط سے اطلاع دیدیتا کہ بایں وجہ میرا آنا نہین ہوسکا - کہین اسپر کوئی آفت تو نہین آپڑی کہ جو آنے کی مانع ہوئی ہو - دس بجے ہونگے کہ میرا خادم آیا اور اسنے کہا کہ ایک شخص آپ سے کچھ باتین کرنا چاہتا ہی مین سمجھی کہ شاید لوشنگٹن کے پاس سے یہ کوئی خط لایا ہو کہ وہ اُن اُن مشکلات مین پھنس گیا ہی مین نے آنے کی اجازت دی مگر جب وہ اندر آیا تو اور ہی گل کھلا ہوا دیکھا اور نئی آفت کا سامنا معلوم ہوا یہ شخص دلال تھا معلوم ہوا کہ گھر کی تمام چیزین دیکھنے آیا ہی کہ آیا قرضخواہون کے روپیہ کے لیے کافی ہوسکتی ہین یا نہین - اسنے گھوڑون پر بھی نظر کی اور مکان کے تمام اسباب کو دیکھا - مین نے نہایت ہی عاجزی سے اُس سے کہا کہ مسٹر لوشنگٹن شام تک آجائینگے کل روپیہ ادا کر دیا جاے گا - اور اگر شاید وہ شام تک نہ آئے تو کل صبح آنے مین کسی طرح کا بھی کلام نہین ہی - پھر مین نے نصیبہ کی جو شامت آئی اس دلال سے یہ کہدیا کہ تم میرے گھوڑے اور اُنکا کل سامان بیچ ڈالو اور انکو فروخت کر ڈالو دیکھو کسقدر زر نقد اُٹھتا ہی اس دلال نے منظور کر لیا

اور اُن گھوڑون کو کھول کر لے گیا- نوکرون مین بدگمانی اور تشویش نے اپنے پیر پھیلائے اور وہ سمجھ گئے کہ جب یہان تک ہماری مالکنی تنگ ہوگئی ہی کہ گھوڑے تک دیدیے پھر ہماری تنخواہ کیونکر وصول ہوگی- اُنہین باہم کانا پھوسی ہونے لگی اور سر جوڑ جوڑ کر باتین کرنے لگے-

مین شب گذشتہ سے زیادہ ملول اور مایوس اُس شب بستر پر جا لیٹی- ایک تو قرض خواہون کا فکر اور دوسرے لونشنگٹن کے نہ آنے کا غم کھائے چلا جاتا تھا- کیا وہ مجھ سے جان کر روپوش ہوگیا ہی یا اسنے اپنی بیوی سے پھر صلح کرلی ہی- یہ خیالات تھے جو اُسکے نہ آنے پر متواتر آرہے تھے- اسکے علاوہ سوہیمٹن مین کچھ ایسا بھاری کام نہ تھا کہ جسمین یہ خیال کرتی کہ اُسکے بھگتانے مین اتنی مدت صرف ہوگئی ہی اگر اس طرح سے وہ مجھے چھوڑکر بیٹھ رہے گا مین اس امر کا استحقاق رکھونگی کہ مین سر جیمس کی حفاظت مین آجاؤن- لیکن ابھی یہ خیال نہین ہوسکتا کہ وہ شخص جسکے لیے مین نے اپنی جان تک قربان کردی اپنا گہنا پاتا سب خاک مین ملادیا وہ مجھے یون چھوڑ دے گا- اور ایسی نازک حالت مین بھاگ کر چلا جائے گا-

	این خیال ست و محال ست و محال	

عورتون سے یہ بعید نہین ہی کہ وہ ان مواقع پر یہ امر کرین کہ اپنے مفلس دوست کو دھتا بتائین مگر مردون سے یہ امر بعید از قیاس معلوم ہوتا ہی-

یہ ایک بدیہی امر تھا کہ اگر کل بھی وہ نہین آیا قرض خواہ تقاضہ کے لیے آئین گے اور جب وہ دیکھینگے کہ آج بھی وہ نہین آیا وہ فوراً نالش کردینگے- باہم لوگ چرچا کرنے لگے کہ ان دونون مین کچھ بدمعاشی اور مکر ہو رہا ہی اور یہ لوگون کا روپیہ مارنا چاہتے ہین اسے پہلے بھگا دیا ہی اور پھر یہ عورت بھی اسکے پیچھے بھاگ جائے گی-

بعض یہ کہتے تھے کہ نہین وہ خود اسے چھوڑ کر بھاگ گیا ہی - غرض طرح طرح کی باتین بنتی تھین سب اسپر متفق الراے تھے کہ یہ دونون عورت و مرد ٹھگ اور بد معاش ہین - یہ سب مین بخوبی روشن ہو گیا تھا کہ مین لوتسنگٹن کی اشنا ہون اور نیز تمام گانون مین اسکی بھی شہرت ہو گئی تھی کہ مین نے گھوڑے تک بیچنے کو دیدیے - اسی دن کے لیے مین روتی تھی لیکن وہ بدنصیب نہین مانتا تھا - خرچ اٹھاتے وقت وہ یہ سمجھتا تھا کہ ہمارے گھر کے صحن مین روپیہ کی کان ہی جب ضرورت پڑے گی کھو دلینگے -

لیکن یہ خبر نہ تھی کہ -

	رنگ لائے گی ہماری مے پرستی ایک دن	

اسی کشمکش و پیچ اور غضب مین مین نے سارا دن گذار دیا - شام کو کل نوکر جاکر اکٹھے ہوے اور انھون نے کہا -

ہم آپ کی ملازمت سے باز آئے آپ ابھی ہماری تنخواہین عنایت کیجیے -

مین - تم ناحق اسقدر گھبراتے ہو کل مین تمھین ضرور دیدونگی - چاہے مسٹر لوتسنگٹن واپس پھر کر آئین یا نہ آئین - مین نے ایک اور جگہ سے روپیہ کا بندوبست کر لیا ہی - یہ سنکر وہ مطمئن خاطر ہوے اور اپنے اپنے بسترون پر چلے گئے -

تھوڑی ہی دیر کے بعد دروازہ پر زور سے کسی نے گھنٹی بجائی - مین دوڑی ہوئی گئی کہ شاید لوتسنگٹن آگیا مگر ایک خادم نے مجھے آکر ایک خط دیا - اور کہا کہ کوئی گھوڑے سوار لے کر آیا تھا - مین نے وہ خط لے کر دیکھا یہ مسز جیمس کا لکھا ہوا تھا جب اسے کھول کر پڑھا تو یہ مفصلہ ذیل مضمون تھا -

الیبٹن ہاوس نیو پورٹ۔
جنوری ۱۱۔ ۱۸۴۹ء۔

میری پیاری نوجوان بیگم

مین نے اس سہپہر کو ایک ایسی بات کانون مین سُنی ہی کہ میری پیشین گوئی کا امید سے بھی جلدی ظہور پذیر ہو گیا تھین تمہارے دوست لوشنگٹن نے مطلقاً چھوڑ دیا ہی مجھے امید ہی کہ تم اپنا وعدہ پورا کرو گی اور میری حفاظت قبول کرو گی۔ صرف تمہاری دو حرفی چٹھی لکھنی کافی ہو گی مین کیا خود تمہارے پاس آؤنگا کیا اپنی بگھی تمھین لینے کو بھیجونگا۔ اور جو کچھ تمہارا قرضہ ہی وہ سب ادا کر دونگا۔

راقم تمہارا وفادار دوست
جیمس تھارنے

مین یہ چٹھی مشکل سے پڑھنے پائی تھی کہ دروازہ پر دوسری گھنٹی بجی دل نے فوراً گواہی دی کہ یہ لوشنگٹن ضرور ہی۔ مین چٹھی کو جیب مین ڈال کر دوڑی اور دروازہ پر جا کر دیکھا۔ معلوم ہوا کہ واقعی لوشنگٹن ہی ہی۔ مگر جب اسنے اندر قدم رکھا اسکی نگہ کی وحشت سے مین چونکی اور جب وہ مجھسے بغلگیر ہوا مجھے معلوم ہوا کہ عادت سے زیادہ یہ شراب اُڑا گیا ہی میری کمر مین ہاتھ ڈالے ہوے کمرہ کے اندر آیا اور پلنگ پر پڑ رہا۔ اور اپنی بدقسمتی پر خون کے آنسو بہانے لگا۔ اور بدقسمتی بدقسمتی پکارنے لگا۔

مین۔ بدقسمتی۔ ای لوشنگٹن بدقسمتی کسے کہتے ہین اس سے مطلب کیا ہی۔

لوشنگٹن۔ آہ ای پیاری مین تجھسے اصل سچائی کیونکر بیان کرون۔

جو کچھ اسنے کہا وہ مین بخوبی سمجھ گئی لیکن مین نے یہ چاہا کہ یہ اپنی ہی زبان سے

اد اکرے تو بہتر ہوگا - اس لیے مین نے اس سے یہی کہا کہ مین تمھاری باتین نہین سمجھی کہ تم کیا معما مین کہہ رہے ہو صاف صاف کہو تو معلوم ہو -

لوشنگٹن - اچھا تو مین کہتا ہون سُنو تم یہ بخوبی جانتی ہو کہ جب میرے ہاتھ ڈیڑھ سو پونڈ لگے وہ قرض کے لیے کیونکر کافی ہو سکتے تھے جب تک کہ چار سو یا پانسو پونڈ نہ ہوتے مگر وہ ہی مثل صادق آئی کہ آدھی چھوڑ ساری پر دوڑے نہ آدھی رہی نہ ساری رہی -

ییلن - مین جانتی ہون کہ تم جُوا کھیل کر ہار گئے -

لوشنگٹن - واقعی یہی امر ہے - ہوٹل مین چھ نوجوانون سے میرا سابقہ پڑ گیا تھا ان نوجوانون کے پاس روپیہ کثرت سے تھا - ہم خوب گھل مل کر کھیلے - پہلی شب مین نے چھ سو پونڈ جیت لیئے - مگر تقدیر نے یکایک پلٹا کھایا - دوسری شب جو کچھ تھا سب ہار گیا تھا اور اب میرے پاس ایک کوڑی بھی نہین رہی -

ییلن - یہ بیشک بدنصیبی ہے - ہاے افسوس تمھین چھ سو پونڈ پر صبر نہ آیا -

لوشنگٹن - مین ہرگز نہ چاہتا تھا کہ چھ سو پونڈ جیت کر یہان ٹھہرون مگر انھون نے مجبور کیا شاید انکا دلی منشا انتقام لینے کا تھا -

ییلن - اب دیکھیے کیا ہوتا ہے -

لوشنگٹن - کچھ پروا کی بات نہین ہے اے پیاری روز چونکہ ہمارا معاملہ نہایت صاف ہے ابھی تین چار مہینے تک ہم سے کوئی تقاضا نہین کرنے کا -

ییلن - درست ہے ہماری ہوا بندھی جاتی رہی جو کچھ ساکھ بندھی ہوئی تھی - وہ سب برباد ہوگئی - اور یہ معاملہ اسوقت ہوا کہ جب مین تمھین کاؤنز پہونچانے گئی ہون -

یہ سُنتے ہی لوشنگٹن کی رنگت فق ہوگئی اور یکایک ایک تازہ خیال اسکے

دل مین پیدا ہوا - اور وہ یہ تھا -
لوشنگٹن - بہتر ہی کہ ہم اپنے گھوڑے بیچ ڈالین اور جو کچھ روپیہ آوے اُسمین سے نوکرون کی تنخواہین دے دلاکر لندن چلے چلین وہان میرے چند دوست اور رشتہ دار موجود ہین انسے کچھ نہ کچھ مدد ہو جاے گی -
مین - میرے پیارے لوشنگٹن گھوڑے بکنے کے لیے مین ہنوز بھیج چکی ہون -
لوشنگٹن - آہ پیاری تم نے ان گھوڑون سے میری غیر حاضری مین خود فائدہ اُٹھانا چاہا تھا تم اُنکی قیمت لے چکی ہو - لو آؤ ہم اپنی بہتری کی تدبیر کرین -
مین - ای لوشنگٹن تم سخت غلطی پر ہو یہ مجھ سے ہرگز نہین ہوا ہی بلکہ ایک دلال آیا اور اُنھین پکڑ کر لے گیا -
لوشنگٹن - اللہ اللہ - ہماری مفلسی کی خبر تمام محلہ مین ہو گئی ہی - اچھا یہ تو بتاؤ تمھارے پاس نقد روپیہ کتنا ہی -
مین - اپنی تھیلی نکال کر صرف تیس پونڈ ہین -
لوشنگٹن - ستیاناس کر دیا - شک نہین کہ اب ہم پر آفت ضرور نازل ہوگی یہ کہکر وہ اُٹھ کھڑا ہوا اور کمرہ سے باہر چلا گیا - مجھے اسپر سخت غصہ آیا کہ ایسی حالت مین کمبخت کو کیا ضرور تھا کہ یہ جوا کھیلا اور کھک ہو کر چلا آیا - مین نے نظر اُٹھا کر دیکھا تو لوشنگٹن ایک چٹھی دروازہ کے پاس کھڑا ہوا پڑھ رہا ہی - مجھے شبہہ ہوا - جیب مین ہاتھ ڈال کر جو دیکھتی ہون تو چٹھی کا پتہ نہین - یہ چٹھی سر جیمیس کی تھی جو خبر نہین اسکے ہاتھ کیونکر لگ گئی تھی شاید مین جیب مین ڈالنا بھول گئی تھی اور خیال یہ رہا تھا کہ مین جیب مین ڈال چکی ہون مین جلدی سے اُٹھی اور مین نے یہ کہا لوشنگٹن وہ خط میرا ہی -
لوشنگٹن - مین دیکھ رہا ہون - چٹھی پڑھکر اُسنے ایک قہر آلود اور تعجب کی

نظر مجھپر ڈالی اور کہا افسوس تم نے اسکی حفاظت مین رہنے کا وعدہ کرلیا ہی جب مجھے معلوم ہوا کہ جو کچھ پوشیدہ معاملہ تھا یہ اُس سے بخوبی واقف ہوگیا ہی اور اسے ہر ایک بات صاف صاف کھل گئی ہی۔ مین نے جواب دیا۔

لوشنگٹن سُنو۔ یہ سچ ہی کہ یہ چٹھی سر جیمس نے مجھے بھیجی ہی۔ نیو پورٹ مین انسے ملاقات ہوئی تھی۔ تم یہ ہرگز نہ خیال کرنا کہ ان مشکلات کی پیچیدگیون مین مین تم سے کنارہ کش ہونگی۔ یہ ہرگز نہین ہوسکتا۔

لوشنگٹن۔ اس کہنے کی کوئی ضرورت نہین ہی۔ پیاری مین تمھین بخوبی جانتا ہون معاف کرو کہ مین نے صرف ایک لمحہ تمھاری طرف طیش کی نظرون سے دیکھا ہی۔ (میری گردن مین ہاتھ ڈال کر) آؤ یہان پلنگ پر بیٹھ جاؤ۔ مین نے اس سر جیمس کا حال سُنا ہی کہ یہ ہندوستان سے کثرت سے روپیہ کما کر لایا ہی۔ اب مین تمھین ترکیب بتاتا ہون کہ ہمین کیا کرنا چاہیے۔

مین۔ تعجبانہ کیا کرنا چاہیے۔

لوشنگٹن۔ اس چٹھی سے معلوم ہوتا ہی کہ وہ تمھاری ہدایات کا منتظر ہی آہ ایک چھینٹے مین ہم سب قرض ادا کردینگے۔ اور قرض ادا کرنا کیسا ہم بہت سے روپیہ لے کر لندن چل دینگے۔

جو کچھ اسنے کہا اسکے مطلب کا صرف ایک شبہہ میرے دماغ مین آگیا مگر چونکہ مجھے تجاہل عارفانہ کرکے اس سے صاف صاف کہوانا تھا اس لیے مین نے مطلب کی درخواست کی۔

لوشنگٹن۔ خوش اور بشاش صورت ہوکر۔ معاملہ ایسا صاف ہی کہ جیسے دن کی روشنی۔ کل علی الصباح تم نواب صاحب سر جیمس کو ایک خط

لکھو اسمین یہ مرقوم ہونا چاہیے کہ لوشنگٹن نے مجھے چھوڑ دیا اور اب مین آپ کی حفاظت قبول کرلونگی۔ آپ چھ سو یا پانسو پونڈ روانہ کر دیجیے مین قرض وغیرہ چکا کر چلی آؤن وہ ضرور نوٹ اور اپنی چٹھی بھی تمھین بھیجے گا۔ کبھی تو کوئی بہانہ کر کے واپس کر دینا اور پھر ہم تم جلدی سے لندن روانہ ہو جائینگے۔

مین۔ لوشنگٹن تم بڑے پُرشوق معلوم ہوتے ہو۔

لوشنگٹن۔ واقعی مین پُرشوق ہون تم بتاؤ تمھارا کیا حال ہے تم ان متعجب نظرون سے کیون نگران ہو۔

مین۔ اپنی جگہ سے اُٹھکر اور اُس پر غضب انگیز نظر ڈال کر۔ گو مین حد سے زیادہ خراب اور بد افعال ہون پھر بھی میری یہ فطرت نہین ہے کہ مین یہ قزاقی کرون اور ایک نئے شخص کو دھوکہ دون۔

لوشنگٹن۔ میری طرح سے پلنگ پر سے اُٹھکر۔ روز یہ قزاقی اور دھوکا ہے۔

مین۔ واقعی یہ قزاقی نہین تو اور کیا ہے۔ افسوس میری یہ رائے نیک تمھین سخت بُری معلوم ہوئی ہوگی ہر چند مین نے چاہا کہ تمھین فضول خرچیون سے بچاؤن تمھین اُس روز بد دیکھنے کا موقع نہ دون کہ جو ہمارے اوپر آیا ہوا ہے مگر تم پر وہ ادبار سوار تھا کہ تم نے اصلا میری باتون کا خیال نہ کیا۔

	خود کردہ را علاجے نیست	

لوشنگٹن۔ اگر تم مرد ہوتین روز مین تمھین اُٹھا کر دے مارتا۔

مین۔ اپنی زبان کو روکو کیا کہ رہے ہو پیچھے دست افسوس نہ ملنا۔ مین سمجھتی ہون اسوقت تم خوب چڑھائے ہوے ہو اپنی طبیعت کو درست کرو۔

لوشنگٹن۔ جو کچھ تم کہہ رہی ہو اور کر رہی ہو مین خوب سمجھ رہا ہون۔ (غصہ اور تلخی مین) تم چاہتی ہو کہ تم مجھے چھوڑ چھڑا کر چل دو۔ ہان ہان یہ ایک فطرتی امر ہے

مین بالکل تہیدست ہون اور وہان نواب صاحب سر جیمیس دولتمند موجود ہین کہ جو جاتے ہی تمھارے قدمون کے نیچے روپیہ بچھا دینگے -

میری چھاتی مین ان باتون سے غم اور غصہ کا دُھوان اُٹھا اور مین نے اُسی حالت مین کہا

جو بات تو کرتا ہی مین لائق نہین اُسکے

مجھے ہرگز امید نہ تھی کہ مین تمھاری زبان سے ایسی لایعنی باتین سنونگی -

لوشنگٹن - خفا کیون ہوتی ہی یہ چٹھی جو موجود ہی - صاف وہ لکھتا ہی کہ تم نے جو وعدہ کیا تھا وہ اب پورا کرو -

مین - یہ سچ ہی کہ مین نے اس سے وعدہ کرلیا تھا لیکن مین نے اپنے دل مین مصمم ارادہ کرلیا تھا کہ جب تک تم مجھے روٹی کپڑا دے سکتے ہو غریبی ہی موافق سہی یا جب تک مین روپیہ حاصل کرسکتی ہون تمھین ہرگز نہین چھوڑونگی -

یہ سُنکر لوشنگٹن نے چند منٹ تامل کرکے مجھے گلے سے لگالیا اور اپنے سخت کہنے کی معافی مانگی - اسکی معافی مانگنے سے اسکی باتون سے وہ زخم جو کلیجہ پر پڑگیا تھا خشک نہ ہوا مگر اسوقت مین جُبلی ہورہی اس نوجوان جنٹلمین کی نسبت میری تمام آراے نے یک لخت پلٹا کھایا مین ہرگز یہ نہین سمجھتی تھی کہ یہ ایسا بے ایمان ہی اور اسکی طبیعت مین یہ پاجیانہ خیالات بھرے ہوے ہین - مین اسے شریف اور ایماندار سمجھتی تھی - جب اسنے دیکھا کہ مین اس سے آزردہ ہون وہ ان قابل رحم کلمات مین معافی چاہنے لگا کہ میرے دل پر اسکی چوٹ لگی - اور مجھے فوراً یہ خیال آیا کہ یہ صرف میرے ہی لیے اپنی بیوی سے علیحدہ ہوا اور بے پایان دولت کو چھوڑکر اسنے صرف میری ہی وجہ سے برباد ہونا قبول کیا - یہ بھی مجھے خیال ہوا کہ واقعی یہ مجھ سے محبت کرتا ہی اور یہ باتین جو اسنے کہین صرف شراب اور مایوسی کی آمیزش سے اسکے مُنھ سے نکل گئین - ان ان خیالات سے مین نے اسپر

مہربانی کی نظروں سے دیکھا ہم پھر جا کر سو رہے۔ نیا دانہ نیا پانی کل جو کچھ ہوگا دیکھا جائے گا۔

سینتالیسوان باب

تغیر منظر

گو مین نے اپنے دل کا ملال ہر چند کھویا اور لوشنگٹن کی طرف خیال پھیرا مگر مین کیا کرون ایسا گھر اجڑ کا بیٹھا تھا کہ وہ بھلائے نہین بھولتا تھا۔ میری مرضی ہوئی کہ مین سر جیمیس کا معاملہ قبول کر لون میرا جی نہ چاہتا تھا کہ مین اپنی زندگی ایسے فضول خرچ ناعاقبت اندیش۔ دغاباز فریبی کے ساتھ تکلیف و مصیبت مین گذارون اور شب و روز قرض سے دروازہ پر دستک کی آوازین سُنا کرون۔ اسکے علاوہ حال کی مشکلات کا سامنا اس امر کا شاہد تھا کہ مین اس سے علیحدگی اختیار کرون میرا رہنا نہ صرف مجھے برباد کرے گا بلکہ اسے بھی سخت آفت مین مبتلا کرے گا جب مین لوشنگٹن کو چھوڑ دونگی قرض سب ادا کر دیا جائے گا۔ اس سے لوشنگٹن کی بھی خلاصی ہوگی اور اسے دوبارہ از سر نو دنیا مین قدم رکھنے کا موقع ملے گا۔ میرا ارادہ ہوگیا تھا کہ اس فضول خرچ نوجوان سے علیحدہ ہونے سے پہلے مجھے کچھ خرچ سر جیمیس کے پاس سے منگا لینا چاہیے کہ مین قرض ادا کرنے کے علاوہ دو سو پونڈ اسے اور بھی دیدون کہ جبتک تشما ہی نہ آئے وہ اس رقم مین گذر کرے۔

یہ سب باتین میرے دماغ مین خوب مستقل ہو کر جم گئین۔ رات کو مین نے آرام کیا۔ علی الصباح اُٹھی تو دیکھا کہ لوشنگٹن پہلے ہی سے اُٹھا ہوا ہے مین نے اپنی گھڑی مین دیکھا نو بج گئے تھے۔ مجھے خیال ہوا کہ آج یہ بہت جلد اُٹھ بیٹھا۔ خیر مین اُٹھی اور حوائج ضروریہ سے فارغ ہو کر کپڑے پہن پہنا کے مین کمرہ کے باہر

نکلی دیکھتی کیا ہون کہ لونسنگٹن مُسکراتا ہوا آرہا ہی اور کہتا ہی کہ مین صرف کوئی احسن تدبیر سوچنے کے خیال مین پہلے اُٹھ کھڑا ہوا تھا۔ مجھے کرسی پر بٹھایا اور آپ بھی بیٹھ گیا باتین کرنی شروع کین۔ پھر ہم اُٹھکر ناشتہ کھانے کے کمرہ مین آئے کھانا کھانے بیٹھے ہی تھے کہ دروازہ پر ایک سخت دستک کی آواز سُنائی دی اور یہ آواز مسٹر سیمن مے فروش کی معلوم ہوتی تھی کہ جو اپنے مطالبہ کا تقاضا کرنے آیا تھا۔ لونسنگٹن نے آدمی سے کہلا بھیجا کہ مین آگیا ہون سہ پہر کو آکر تمہارا سب روپیہ چکادونگا یہ سُنکر مے فروش کو اطمینان ہوگیا اُسنے ایک لفظ بھی اُلٹ کے نہین کہا اور چُپ چُپاتے چلا گیا۔

مین نے یہ موقع اچھا دیکھا کہ مین لونسنگٹن سے اپنی راے ظاہر کردون اور بہت آہستگی مین اس سے جدائی اور علحدگی کے لیے کہون۔ مین نے یہی کہا اور ہر پہلو سے اسے نیچ اونچ سمجھائی۔

لونسنگٹن ۔ یہ تو مین بخوبی جانتا تھا کہ آج کے دن تم مجھ سے یہی درخواست کروگی ان حالتون مین مین کچھ نہین کہ سکتا جو تمہارا جی چاہو کرو۔

یہ سُنکر مین بہت خوش ہوئی کہ اسوقت یہ جامۂ آدمیت زیب تن کیے ہوے ہی ایک گھنٹہ کامل ناشتہ کی میز پر باتین ہوتی رہین۔ جہان تک مجھ سے ممکن ہوا ہر پہلو سے یہی ثابت کرکے دکھا دیا کہ ہماری اسوقت مفارقت واجب ہوگی۔

مین ۔ (آخر اپنی کرسی پر سے اُٹھکر) مین جاکر سر جیمس کو ایک خط لکھتی ہون۔ چپرڈار اس چٹھی کو نیو پورٹ لیجائے گا اور وہ جواب اور نقدی لے کر غالباً سہ پہر تک واپس آجائے گا۔ کیا تم چاہتے ہو کہ اسوقت تک ہم ایک جگہ ساتھ ساتھ بیٹھے رہین۔

لونسنگٹن ۔ جو کچھ تم مناسب سمجھو اسے روز کرو تمہین اختیار ہی۔ یہ کہکر اسنے

اپنا مُنھ موڑ لیا اور دروازہ کی طرف پشت کر کے کھڑا ہو گیا -
مین ڈرائنگ روم مین آئی اور سر جیمس کو چٹھی لکھی - جب مین نے چٹھی ختم کر لی مین نے گھنٹی بجائی کہ خادم آکر خط نیو پورٹ لیجائے (یہ یاد ہو گا کہ میرے یہان دو نوکر مرد تھے) مجھے معلوم ہوا کہ ایک آدمی تو غیر حاضر ہی اور دوسرے کو مسٹر لوشنگٹن نے کسی کام کے لیے کاؤن بھیجا ہی - یہ سُنکر مجھے تکلیف دہ شبہہ ہوا اور مین حیران ہوئی کہ یہ کیا معاملہ ہی کیون مسٹر لوشنگٹن نے کاؤن بھیجا اور کسکے پاس بھیجا
مین - (خادمہ سے) نوکر کسوقت گیا ہی اور کیون گیا ہی -
خادمہ - بیگم صاحبہ جسوقت وہ کمرۂ خوابگاہ سے نکلے ہین سات بجے ہو نگے جب ہی اُسے روانہ کر دیا - اسنے اپنے ساتھیون سے یہ نہین کہا کہ مین اس لیے جاتا ہون اور فلان جگہہ جاتا ہون -
اس خبر نے میرے شبہہ کو اور بھی قوی کر دیا - مین چاہتی تھی کہ اُٹھکر جاؤن اور لوشنگٹن سے صاف صاف دریافت کرون کہ یہ معاملہ کیا ہی کہ مین نے دروازہ پر ایک بگھی کی کھڑ کھڑاہٹ کی آواز سُنی کہ وہ باغ کے دروازہ پر آکر ٹھہر گئی ہی - مین نے جلدی سے کھڑکی مین گردن ڈال کر دیکھا - ایک بگھی دکھائی دی اُسمین دو قیمتی پل شل گھوڑے جُتے ہوے ایک کوچوان اچھے کپڑے پہنے بکس پر بیٹھا ہوا ہی اور اُسی وقت بگھی پر سے مین نے اپنے آدمی کو اُترتا ہوا دیکھا - یہ دیکھتے ہی لوشنگٹن دوڑتا ہوا اُس پیادہ کے پاس گیا - اُس شخص نے ایک چٹھی لوشنگٹن کو دی - چٹھی لے کر وہ پھر اپنے کمرہ مین چلا آیا - مین یہ سب کارروائی سمجھ گئی - فوراً اپنے کمرہ سے نکلی اور ڈرائنگ روم مین جہان لوشنگٹن بیٹھا ہوا چٹھی کھول کے پڑھنے کو تھا پہونچی چٹھی مین بنک نوٹ بھی معلوم ہوے تھے -
میری صورت دیکھتے ہی لوشنگٹن مُسکرایا اور کہا لو پیاری اُس بوڑھے کدو کا

دے کے اُس سے ایک ہزار پونڈ اینٹھ لیے۔

یین - اللہ اللہ؛ ڈلوتسنگٹن یہ تم نے کیا کیا۔ تم سے یہ فریب اور دھوکا دہی کا کام کیونکر بن پڑا۔

لوتسنگٹن - تم اسکا ناحق خیال کرتی ہو۔ اب کیا ہی پانچون گھی مین ہین۔ ایتو مدت تک ہم تم بعیش زندگی بسر کرینگے۔

یین - لوتسنگٹن - تم واقعی قزاق ہو -

یہ ایک بدیہی امر تھا کہ شب گذشتہ کی باتون ہی سے مجھے معلوم ہو گیا تھا کہ یہ شرارت کرنا چاہتا ہی۔ فریب دہی پر کامل آمادہ ہی اور یہ ضرور کرے گا مگر یہ گمان بھی نہ ہوتا تھا کہ صبح اُٹھکر پہلا کام جو وہ کرے گا یہ ہوگا۔

لوتسنگٹن - قزاق کیا معنی - بھلا یہ بھی کوئی عقل کی بات ہی کہ سونے کی چڑیا ہاتھ لگ جائے اور پھر مین اُسے چھوڑ دون - تم میرے پاس سے علیحدہ ہونا چاہتی تھین - پیاری روز یہ کیونکر ممکن ہو تا کہ اس آسانی سے مین اپنی زبان سے کہدیتا کہ جاؤ۔

جدائی تری کس کو منظور ہی
زمین سخت ہی آسمان دور ہی

قرض خواہ بد معاش دیکھون مجھ سے کیونکر ایک پیسہ بھی لے لیتے ہین سب حرافزادون کو یک گخت دھتا بتاؤنگا - وہ بھی کیا یاد کرینگے کہ کوئی اُستاد ملا تھا۔

یہ چچا ہی بنا گئے نہ چھوڑون تو کہنا

یین - لوتسنگٹن تمھارا چال چلن نفرت انگیز اور کریہ ہی - یہ کہکر مین آگے بڑھی اور مین نے چاہا کہ اس سے نوٹ اور چٹھی چھین لون مگر اسنے نوٹون کو پاکٹ مین رکھ لیا اور چٹھی اُٹھا کر میز پر پھینک دی -

مین پریشان خاطر تذبذب کی حالت مین پلنگ پر جا لیٹی اور سخت متردد ہوئی کہ

کیا کرنا چاہیے۔ سر جیمس کو اتنی رقم کثیر پر دھوکا دیا مگر اس سے ایک کوڑی کا بھی مجھے کچھ فائدہ نہ ہوا۔ اب مین اسکو کیا منھ دکھاؤن اور کیونکر یہ معاملہ جاکر کہون۔ خیر نہین وہ اسے یقین کرے یا نہ کرے کہ اس طرح سے لوتشنگٹن نے دھوکے سے چٹھی بھیج کر خرچ منگایا اور اپنی ڈب مین رکھلیا یا وہ یہ سمجھے گا کہ روز مجھسے فریب کرتی ہے۔ مین ان ہی تکلیف دہ اور پُر مضرت خیالات مین غلطان و پیچان تھی کہ ایک بگھی کی کھڑکھڑاہٹ کی آواز دروازہ پر سُنائی دی۔ لوتشنگٹن پھر پڑھا منھ کرکے ہنسا اور کہنے لگا کہ بوڑھے نواب جیمس کا خیال دل سے بھلا دو تمھین میرے ساتھ رہنا پڑیگا مجھے پہلے ڈر لگا کہ ایسا نہ ہو کہین لوتشنگٹن کچھ ترش ہو اور دھمکانے لگے اور ہان نا کرنے پر گرم ہو جسکی برداشت مجھسے نہ ہو سکتی تھی۔ مگر پھر میرے دل نے یہ گواہی دی کہ دریافت ضرور کرنا چاہیے جب تک یہ زبان سے نہ کہے گا اسکا منشا کیونکر معلوم ہوگا کہ یہ آیندہ کیا کرے گا اور اب اسکا کیا ارادہ ہے تاکہ مین بھی اپنا آگے کو سوجھتا کرون۔

مین۔ لوتشنگٹن جو کچھ کیا تم نے خوب کیا خدا تمھین مبارک کرے اب مین یہ دریافت کرتی ہون کہ آیندہ تم کیا کروگے اور تمھارے جی مین کیا ہے۔ کونسی تدابیر عمل مین لاؤگے۔ اور یہ امر تم نے کیونکر کیا۔

لوتشنگٹن۔ شکر ہے کہ تم راستی پر تو آئین اور عاقلانہ باتین کرنے لگین۔ لو مین کہتا ہون سُنو۔ یہ معاملہ یون انجام پذیر ہوا کہ مین تم سے پہلے بستر پر سے چھ بجے اُٹھ بیٹھا اور تمھاری طرف سے لائق دولتمند نواب جیمس کو ایک چٹھی لکھی یہ چٹھی پُر شوق اور با اخلاق مضمون مین لکھی گئی تھی گو اسکا خط بیگمون کے خراب خط سے نہ ملتا ہو۔ پھر مین نے پیادہ کو چٹھی دے کر بھیجا اور اُسے چند ہدایتین کردین کہ اگر نواب جیمس تم سے یہ دریافت کرے کہ لوتشنگٹن آیا یا نہین تم

فوراً صاف انکار کر جانا کہ نہین آیا میری یہ تدبیر سرسبز ہو گئی چٹھی دیکھتے ہی نواب جیمس نے ایک ہزار پونڈ بھیجدیے جو بحفاظت تمام میری پاکٹ مین رکھے ہوے ہین - ہان مین یہ تم سے کہنا بھول گیا کہ دوسرے نوکر کو مین نے پہلے ہی چلتا کر دیا تھا کہ ایسا نہ ہو تم اپنی چٹھی کہین دوبارہ اسکے ہاتھ نہ روانہ کر دو پھر وہ سمجھے کہ یہ کوئی فریب گانٹھا جا رہا ہے اور پہلے اسکے کہ ہم اپنا با اطمینان کچھ بند و بست کرین وہ آدھمکے - کوچوان جو تمھین لینے کو بگھی لایا تھا اُس سے کہدیا گیا کہ آج ایسا ہی سبب ہے نیو پورٹ نہین جا سکتے کل ضرور چلینگے -

یہ چٹھی جو مین نے میز پر پٹک دی ہے اسمین وہ ہی معمولی فقرے لکھے ہوے ہین کہ مین حد سے زیادہ خوش ہوا کہ آپ میرے کاشانہ کو منور کرینگی زہے نصیب کہ تم سی حور پری پیکر مجھ جیسے کو اپنی میزبانی مین قبول کرے یہ چٹھی پڑی ہوئی ہے تم خود دیکھ سکتی ہو -

ملین - یہ ساری باتین مین نے سُن لین - اب یہ بتائیے کہ آپ کا کیا ارادہ ہے -

لوشنگٹن - اصل امر یہ ہے کہ جو حالت مفلسی ہمین جدا کرتی تھی اور جس سے مجبوراً تم بوڑھے نواب جیمس کی طرف متوجہ ہوئی تھین وہ بات جاتی رہی جس طرح سے ہو سکا ایک ہزار پونڈ اُڑا لیے بہتر ہے کہ ہم دوبارہ اپنا اتحاد قائم کرین اور یہان سے سیدھے لندن چلے چلین اور وہان بعیش اپنی زندگی صرف کرین - میرا یہ فریب کرنا خود شاہد ہے کہ مین تم پر اپنی جان دیتا ہون - صرف اس خیال سے کہ کہین تم میرے پاس سے علحدہ نہ ہو جاؤ مین نے یہ چال چلی ہے ورنہ مین کہان اور یہ کشمکش کیسی -

ملین - پلنگ پر سے اُٹھکر اور ایک تنبیہ آمیز لہجہ مین - لوشنگٹن دیکھو

کان کھول کر سُنو۔ تمھارے پاس خواہ کسی سبب سے آیا ایک زر کثیر ہاتھ لگ گیا ہو کہ جسمین سے تم قرض خواہون کا قرضہ بخوبی ادا کر سکتا ہو یہ نیت تمھاری کہ انھین ایک کوڑی بھی نہ دوںنگا بے ایمانی پر بے ایمانی ہی جو تم جیسے شخص کو ہرگز سزاوار نہین ہی۔ کیا تم اسے توہین نہین سمجھتے کہ قرض خواہ ہر وقت آآ کر دروازہ کھٹکھٹاتے ہین ڈوب مرنے کی جگہہ ہی۔ مین ہرگز تمھارے ساتھ نہین رہ سکتی۔ اگر تم اس مکان کے نیچے رہوگے مین اُسے چھوڑ دونگی اور جو تم چھوڑ دوگے مین یہین رہونگی جب تک کہ کوئی صورت ایسی نہ نکل آئے گی جس سے ہمارے قرض خواہون کا کل قرضہ ادا ہوجائے گا مین اس دہلیز سے تمھاری غیر موجودگی مین قدم باہر نہین رکھنے کی تم قطعی اور فیصلہ شدہ جواب دو۔ للّو پتّو سے کام نہین چلنے کا خاطر جمع رکھو ان باتون کو مین ہرگز نہین سُننے کی۔

جب مین نے یہ گفتگو کی۔ لو تھنگٹن اُٹھ بیٹھا اور کہا کہ ای پیاری اگر مفارقت ہی چاہتی ہو بہت اچھا ہم جاتے ہین لو سلام ہی۔ مگر تم یہ چاہو کہ ایک کوڑی بھی مین تمھین دون یہ محض ناممکن ہوگا۔ مجھے اسکا گھڑی بھر بھی بیٹھنا کاٹے کھاتا تھا۔ کیا تو وہ زمانہ تھا کہ اسکی فیاض دلی اور عالی ہمتی خلوص نیتی پر مین اپنی جان دیتی تھی یا اسکے اس بُرے چال چلن نے اس سے سخت متنفر بنا دیا۔ جب میری نفرت انگیز نگاہین اسپر پڑین اور اسنے اپنے کو میری نگاہون مین کھٹکتا ہوا دیکھا فوراً بغیر مصافحہ کیے چلتا بنا۔

جب وہ چلا گیا مین نے ایک ہی لمحہ کے بعد سر جیمیس کو ایک چٹھی لکھی جو جو کیفیت گذری تھی سب حرف بحرف تحریر کی اور مین نے لکھدیا کہ مین اپنے کو آپکے رحم پر چھوڑتی ہون۔ یہ چٹھی مین نے معمولی چٹھیون کی صورت مین نہین بھیجی بلکہ چھوٹی سی پارسل بناکر ارسال کی تھی مجھے یہ بخوبی یقین تھا کہ اگر نواب کو میرا پورا پورا خیال ہی

اور اُسے میری ان باتوں پر یقین بھی ہو وہ فوراً خود آئیگا اور مجھے یقین دلوائیگا کہ سب چیزیں تیار ہیں کسی قسم کی کمی نہیں ہو۔ چلو اور عیش کرو۔ مین نے اچھے سے اچھے کپڑے زیب تن کیے اپنے بال سنوارے مین نے بہت تکلف کیا۔ اور اسقدر بنی سنوری کہ میرا حُسن دوبالا ہو گیا۔

شام بھی گذر گئی مگر سواے قرض خواہوں کے غل و شور اور دستک پر دستک کے نواب جیمس کی آہٹ نہین سُنائی دی۔ سواے اُس خادم کے کہ جسنے یہ کارروائی کی تھی اور جسکو لوشنگٹن معقول معاوضہ دے گیا تھا سب اپنی اپنی تنخواہوں کے لیے مشتبہ نظروں سے دیکھتے تھے مگر کچھ کہہ نہ سکتے تھے سبب یہ تھا کہ انھین یہ امید بندھی ہوئی تھی کہ اسنے سر جیمس کو خط بھیجا ہو اسکا نتیجہ ضرور دیکھنا چاہیے گو اس پوشیدہ مطلب سے وہ آگاہ نہ ہون لیکن یہ ضرور سمجھتے تھے کہ سر جیمس ایسے موقع پر ضرور مدد کرینگے۔

شام گذر گئی مگر سر جیمس کا پتہ نہین۔ مین سمجھی کہ شاید جب میری چٹھی پہونچی ہوگی وہ مکان پر نہ ہونگے یا اُنھون نے بذریعہ ڈاک جواب لکھا ہوگا کہ جو مجھے صبح کی ڈاک مین مل جائے گا۔

مین اسی امید مین جسمین گھرا گھرا تذبذب شامل تھا بستر پر چلی گئی۔ مگر ناظرین خود خیال کر سکتے ہین کہ میری حالت کیسی ناخوش موقع کی تھی اور مین کیسی نازک صورت مین تھی۔ بھلا چین اور آرام کیسا۔ یہ معلوم ہوتا تھا کہ جیسے کوئی مجھے کانٹون کے بستر پر لٹا گیا ہو اور اُسکا حکم ہو کہ تو یہان سے نہ کھسکیو۔ مین یہ خیال کر رہی تھی کہ اگر سر جیمس نے میری طرف اپنی توجہ مبذول نہ کی اور مجھے اپنی حفاظت مین رکھنا نہ چاہا مین فوراً اپنے پُرانے رفیق ایلیون کو لکھونگی اور اُس سے درخواست کرونگی کہ میری اتنی مدد کرو کہ مین کچھ دن اپنی زندگی بعیش صرف کرون۔

صبح کو بھی کوئی خط مسٹر جیمیس کا نہین آیا۔ بوقت چاشت کئی درخواستین قرضخواہون کی بیشک لاکر میز پر رکھی گئین جنکو دیکھ دیکھکر خون خشک ہوا جاتا تھا۔ یہ خبر کاؤز بنی سنو رہی کہ شاید مسٹر جیمیس آ جائین مگر اُنکا پتہ بھی نہ تھا۔
مین مشہور ہو گئی تھی کہ لوشنگٹن آیا بھی اور چھوڑ کر چل بھی دیا سہ پہر کو مین پھر اس امید پر مین مایوسانہ ہمہ تن چشم ہو کر دروازہ کی طرف تاک رہی تھی کہ اتنے مین اچانک دروازہ کھُلا۔

جون ہی دروازہ کھلا دو آدمیون نے قدم رکھا اُنکی ہیئت گو کچھ درست تھی مگر غضب خیز تھی۔ صورت سے خوف برستا تھا۔ انکی صورت دیکھتے ہی مین پہچان گئی کہ یہ مجھے گرفتار کرنے آئے ہین۔

یہ تین قرض خواہون کی ڈگری تھی جنمین سیمن مے فروش بھی شامل تھا۔ پہلے مین اس خیال سے کہ مین قید خانہ جاؤنگی سخت سراسیمگی ہوئی ہوش و حواس باختہ ہو گئے اوسان جاتے رہے۔ مگر پھر مین نے اپنی طبیعت کو بجا کیا اور مین انسے مخاطب ہو کر یہ کہنے لگی کہ آپ کیون تشریف لائے ہین اور مجھ سے کیا غرض ہے۔ آپ مین سمجھتی ہون کہ قرضہ کے ادا نہونے پر مجھے گرفتار کرنے آئے ہین مگر مین قرضہ کی ذمہ دار نہین ہون اگر ہے تو لوشنگٹن ہے۔

اُنھون نے جواب دیا کہ یہ مکان تمھارے نام پر لیا گیا ہے تو جتنی چیزین اور آرائش کا سامان اسمین آئے گا اُسکا ذمہ دار تم ہی کو ہونا پڑیگا۔ تم ایک بیاہی ہوئی بیگم نہین ہو اگر ہوتین تو بیشک وہ ہی اسکا ذمہ دار بنتا۔

مین۔ بغیر وارنٹ کے آپ مجھے گرفتار نہین کر سکتے۔

یہ سُنکر اُنھون نے وارنٹ دکھایا اور کہا بیگم صاحبہ یہ محض ناممکن ہے کہ ہم بغیر وارنٹ کے کسی کے گرفتار کرنے کو چلے جائین۔ سرکاری حکم ہوا ہے کہ آپکو قید خانہ مین پہنچا دین

میں - کیا میں کپڑے پہن سکتی ہون -
افسر شریف - ہان کیون نہین آپ بخوبی کپڑے پہن لین -
مین - کیا ابھی مین جاتے ہی قید کر دیجاؤنگی -
افسر شریف - نہین پہلے نیو پورٹ مین لیجا کر تمہین علٰحدہ مکان مین رکھا جائے گا اور پھر مہلت دیجائے گی کہ آپ اتنی مدت مین روپیہ کا بندوبست کر دین
یہ سُنکر میری پھر بھی ڈھارس بندھی کہ مین قید خانہ کو نہین بھیجی گئی -
مین انسے کپڑے بدلنے کی اجازت لے کر اپنے کمرہ مین آئی وہ دروازہ کے باہر نگہبانی کے لیے کھڑے ہو گئے - کمرہ مین جاکر مین نے اپنی خادمہ کو گھنٹی بجا کر بلایا اُسے پہلے ہی اطلاع ہو گئی تھی کہ شریف کے افیسر گرفتار کرنے آئے ہین اس خبر سے مجھپر وہ نرم دل معلوم ہوئی مین نے اپنی گھڑی اور دو چار باقی ماندہ رقمین گہنے کی اسکو دے کر التجا کہا کہ ان چیزون کو فروخت کر کے تم سب اپنی اپنی تنخواہین لے لینا اور اگر کچھ صبر ہو سکے تو پانچ چھ دن ٹھہرنا اور ان چیزون کو رہنے دینا مین اپنا بندوبست کر کے نقد روپیہ چکا دونگی - اسنے ان اشیا کے لینے سے انکار کیا - لیکن مین نے اُسے مجبور کیا کہ تجھے ضرور اپنے پاس رکھنی چاہیئین غرض اسکو دیتے ہی میں - مین کپڑے بدل بدلا بہت ضروری اشیا کا ایک چھوٹا سا پارسل لے کر شریف کے افسرون کے ساتھ بگھی مین جسمین وہ آئے تھے بیٹھکر روانہ ہوئی -
پانچ بجے شام کو مین ایک دُھندلے تنگ مکان مین پہونچی یہ وہ مکان تھا کہ جہان مدت میعاد تک قرضدار کو جیل خانہ لیجانے سے پہلے نظر بند رکھتے ہین - اس مکان مین ہر درجہ کے آگے کٹہرہ لگا ہوا تھا - جب مین اسمین داخل ہوئی مین نے ان افسرون سے دریافت کیا کہ نشست کا کمرہ کہان ہے -
افسر - بیگم صاحبہ اگر آپ دس شلنگ روز مرحمت فرمائینگی آپ کو ایک خوابگاہ

اور ایک نشست کا کمرہ دیا جائے گا جنمین ضروری اشیا جو اس حیثیت کے گھر کے موافق ہین دستیاب ہونگی -

مین نے منظور کرلیا اس افسر نے پھر اپنی بیوی کو بُلایا یہ عجب کریہ منظر اور بدصورت عورت تھی افسر نے کہا کہ تم انھین فلان نشست کے کمرہ اور خوابگاہ مین لیجاؤ تاکہ یہ اپنی جائے قیام سے واقف ہوجائین وہ آکر مجھے پہلے نشست کے کمرہ مین لے گئی -

لاحول ولاقوۃ خدا کبھی ایسا کمرہ نہ دکھائے - ایک میز ٹوٹی پھوٹی پڑی ہوئی تھی دو سیاہ جگادری کرسیان بچھی ہوئی تھین - اور ایک آدھ چیز میلی کچیلی اسی قسم کی پڑی ہوئی تھی - یہ سارا سامان مشکل سے پندرہ شلنگ کا ہوگا - اس مکان کی صورت سے نکبت برستی تھی - جتنی چیزین تھین سب کہنہ تھین دیوارون پر مدت سے سفیدی نہ ہوئی تھی - کھڑکیون کے کپڑے چیتھڑے چیتھڑے ہوگئے تھے غرض جدھر دیکھو نفرت انگیز نظارہ نظر آتا تھا -

اس کمرہ سے خوابگاہ کے کمرہ مین گئی کہ شاید وہان تسلی دہ چیزین ملین - مگر نہین اس کمرہ مین اس سے بھی خرابی دیکھی نہ بستر درست ہی نہ کوچ ہی تابوت ہی - مین نے افسر کی بیوی سے کہا کہ ان ہی غلیظ اور غیر سامان کمرون کے پانچ شلنگ روز لیے جاتے ہین -

افسر کی جورو - بیگم مطلب یہ ہی کہ جس مکان مین تم ٹھہری ہوئی ہو - یہان جو کوئی آیا ہی اُسکی رال ٹپک گئی ہی اور مجھے بھی یہان رہتے ہوے اُنیس برس ہوے مگر مین نے آج تک کسی کی زبانی اس مکان کی بُرائی نہین سُنی - بیگم صاحبہ آپ اسے غنیمت ہی سمجھین کہ اس مکان مین کسی قسم کے امراض کا تو گذر نہین ہی ہیضہ خان تو تشریف نہین لاتے مگر فرانس کے مکان دیکھیے وہان یہ کیفیت ہی کہ توبہ ہر وقت

مرض شدید اور بیفیہ موجود ہی - بستر ہی گویا مرض بن رہا ہی -
یہ سُنکر مین اگر ان کمر دن کو پانچ شلنگ روز پر منظور نہ کرتی تو کیا کرتی - مجکو منظور ہی کرنا پڑا - تقدیر مین یہی لکھا ہوا تھا کہ ٹوٹی ہوئی کوچ اور پھٹے ہوے بستر پر مین اپنی زندگی کے دن اور شبین گذارون - اُسدن مین اُسی بستر پر بھوکی پیاسی پڑ رہی کسی نے نہ پوچھا کہ کچھ کھاؤ گی یا نہین - صبح کو اُٹھکر مین نے اس عورت سے کھانا مانگا -
عورت - بیگم صاحبہ کھانا کہان ہی - ہان جو کچھ آپ فرماوین تیار ہو سکتا ہی بڑے فخر سے اکیا تناول فرمائیے گا - کیا مچھلی یا کچھ شوربا تیار کر لون معلوم ہوا کہ صرف اس مچھلی اور شوربے ہی کو من اور سلوا سمجھا جاتا تھا -
مین - مچھلی تو مین نہین کھانے کی صرف ایک پرندے کباب کرکے لا دو -
عورت - بیگم بھلا وہ کہان ہی -
مین - اچھا یہ چیزین لے آؤ - مین نے وہ ہی چیزین مانگین کہ جو مجھے مرغوب تھین مگر وہ ہی انکار ظہور مین آیا آخر اسکی صلاح پر چھوڑ دیا گیا کہ جو تیرا جی چاہے پکا کر لے آ - پھر وہ بولی کہ بیگم صاحبہ اسکی قیمت ابھی آپ کو دیدینی ہوگی -
یہ سُنکر مین نے اپنی تھیلی نکالی اسمین ہنوز تیس شلنگ باقی تھے - یہ تیس شلنگ اُس بگھی کا کرایہ ادا کرنیکے تھے جو بگھی کہ مجھے مکان سے یہان لائی تھی اور جسمین پولیس افسر بھی بیٹھکر آئے تھے - جو کچھ اسنے مانگا اسکی ہتیلی پر رکھدیا -
کھانا کھانے سے پہلے مین نے مسٹر ایلون کو لکھا کہ میری یہ حالت ہی کیا آپ میری مدد کرکے مجھے قید سے رہائی دلوائینگے - یہ مجھے مناسب نہ معلوم ہوا نہ میرے دل نے اس امر کی شہادت دی کہ مین جیمیس کو پھر لکھون کہ مین جیل تک پہونچ گئی ہون کیا اب بھی آپ کی رگ محبت نہین پھڑکتی جب ایک دفعہ لکھ چکی پھر بار بار

تحریر کرنا یہ سخت توہین ہی اور علاوہ توہین کے مجھے یہ یقین کامل تھا کہ اسنے مجھے ایک غدارہ اور مکارہ عورت سمجھا ہوگا وہ بہت خوش ہوا ہوگا کہ ایسی فریب دہ مخلوق سے میرا سابقہ نہین پڑا۔ پھر بھلا دوسری بار چٹھی لکھنے سے کیا ہوجائے گا جسکے دل مین برائی بیٹھ گئی بیٹھ گئی اگر وہ قرآن کا بھی جامہ اُسکے بعد پہن کر آئے اُس شخص کو یقین نہ آئے۔ یہ کسی نے سچ کہا ہی "کہ بد بھلا بدنام بُرا"۔

مین نے بذریعۂ ڈاک وہ چٹھی روانہ کردی۔ اسکے بعد ایک کریہ المنظر لڑکی جسکے کپڑون سے غلاظت اور کدورت ٹپکتی تھی میرے پاس آئی اور اسنے کہا کہ کھانا تیار ہی نوش جان کر لیجیے۔

مین اٹھکر کھانے کے کمرہ مین گئی۔ ایک ٹوٹی ہوئی تو نہین لیکن باوا آدم کے وقت کی میز پر کھانا چنا ہوا تھا۔ میز پر سڑا ہوا سا کپڑا پڑا ہوا تھا جسکے چارون طرف دھجیان لٹک رہی تھین۔ ایک رکابی مین شوربا جو مور کے آنسو دن سے بھی پتلا تھا ایک میز پر جما ہوا تھا ایک مین دو تین خشک گوشت کے ٹکڑے ایک مین ایک انڈا ابلا ہوا دلگیر نصف ۲ رکھا ہوا تھا۔ ایک چاقو سبز دستہ کا رکابیون کے پاس لگا ہوا تھا اور اسی طرح سے اور بھی تین چار چیزین تھین کہ جنکے بیفائدہ بیان کرنے سے مین ناظرین کا وقت لینا نہین چاہتی۔

مین نے گوشت کا ایک ٹکڑا بھی نہین چکھا صرف روٹی کے دو تین نوالے کھاکر پانی پی لیا اور نیز پانی مین تھوڑی سی شراب ملادی کہ طبیعت کی افسردگی کم ہو اور دماغ مین سرور آئے۔ جب مین کھا چکی وہی لڑکی پھر آئی اور سب کھانا اُٹھا کر لے گئی۔ چند منٹ کے بعد شریف افسر کی بیوی نے اسکو پھر میرے پاس بھیجا کہ اگر کسی خارجی شے کی ضرورت ہو تو حکم کرو۔ کیا چاہیے حاضر کردون مین نے اُسے جواب دیا کہ ہان مین چاے کی پیالی چاہتی ہون لیکن اسکی قیمت

علیحدہ نہ دیجاوے گی۔
یہ سُنتے ہی وہ چھوکری بھڑک اُٹھی اور اپنی آتش زبانی سے یہ کہنے لگی بیگم صاحبہ آپ بھی عجیب ہین چہ خوش جیرا ابنا شدہ سُنئیے ۔ مین آپ کو حساب بتا دیتی ہون۔ دس شلنگ تو دو کمرون کے ۔ تین شلنگ کھانے کے یعنی چودہ پنس سے نو پنس تک روٹی کی قیمت تھی ۔ پندرہ پنس اُس پتیلی کا کرایہ جسمین گوشت پکا تھا دو شلنگ کی آگ ۔ تین پنس کا چٹھی لکھنے کا کاغذ ۔ چھ پنس اُس لڑکے کے کہ جو ڈاک خانہ مین چٹھی ڈالنے لے گیا تھا۔
مین نے یہ غیر مفید دیکھا کہ اس پاجی چھوکری سے زبان ملاؤن مین سُنکر خاموش ہو رہی وہ میرے سامنے سے چلی گئی اور ایک چاے کی پیالی لائی مین نے وہ چاے پی یہ جنوری کا خنک مہینہ تھا جی ہرگز نہ چاہتا تھا کہ اس سڑے ہوے میلے کچیلے بستر پر جا کر آرام کرون لیکن جاڑا مجبور کر رہا تھا کہ نہین اگر بستر پر نہ لیٹی تو صبح تو اکڑ کر رہجاؤنگی۔
مین کیا خاک ان وحشت خیز حالت کا بیان کرون کہ جو مجھپر اس حوالات مین طاری تھا نہ کوئی انیس تھا نہ غمخوار تھا کہ جس سے اپنی یہ رام کہانی بیان کر کے اپنے دل کی بھڑاس نکالتی ۔ ہر شخص سمجھ سکتا ہے کہ جسکی عمر آنکھ کھولتے ہی عیش و عشرت مین صرف ہوئی ہو اور پھر وہ جبراً حوالات مین اس قابل افسوس حالت مین مقید رکھی جائے اسوقت اُسکی طبیعت کی کیا حالت ہوگی۔
رات کو نیند خاک نہین آئی یون ہی آنکھون مین کٹ گئی اور اگر کبھی پلک جھپک بھی جاتی فوراً خواب پریشان دیکھکر مین چونک پڑتی جون توں کر کے صبح کی ۔ پھر وہ ہی قید خانہ وہ ہی غلیظ لڑکی سے مقابلہ اور وہ ہی سڑا ہوا کھانا ۔ دن کے دو بجے ہونگے کہ مین مایوسانہ دروازہ کی طرف مُنھ کیے

ہوئے بیٹھی ہوئی تھی۔
کہ اتنے میں شریف کے افسر کی بیوی آئی اور کہا کہ سر جیمس تشریف لائے ہیں وہ کہنے پائی نہ تھی کہ سر جیمس کمرہ میں دکھائی دیے۔ میری صورت پر نظر کرتے ہی یہ کہا۔
آؤ ای میری پیاری روز آؤ واقعی تم نے سخت تکلیف اُٹھائی ہے۔
انکے الفاظ سے یہ معلوم ہوا کہ میں اب آزاد ہو جاؤنگی۔ میری آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔ میرے ان آنسوؤں نے نواب کے دل پر بہت بڑا اثر کیا اور وہ نہایت ہی ملال سے یہ کہنے لگا کہ افسوس روز تیری اس حالت کی خبر مجھے ابھی ملی ہے۔ ورنہ یہ محض ناممکن تھا کہ میں ایک سیکنڈ بھی تامل کرتا۔ میں نے اپنا شال اوڑھا اور اُٹھ کھڑی ہوئی۔ سر جیمس کے ساتھ اُس قید سخت سے نجات پائی ہم دونوں دروازہ پر آئے اسکی گاڑی دروازہ پر کھڑی ہوئی تھی میں سوار ہوئی اور کوچوان نے راسیں اُٹھائیں۔
رستہ میں مجھ سے سر جیمس نے ساری کیفیت بیان کی کہ جسوقت تمھارے مکان سے گاڑی پھر کر آئی ہے مجھے فکر ہوئی کہ یہ کیا معاملہ ہے ضرور کچھ دال میں کالا کالا ہی مگر جب میرے کوچوان نے کہا کہ خاص بیگم صاحبہ کے چپراسی نے مجھ سے یہ کہا کہ تو گاڑی لیجا اُسوقت مجھے یہ خیال ہوا کہ شاید کوئی ضروری کام ہے کل آجائینگی دوسرے دن بھی میں رستہ دیکھتا رہا لیکن وہ دن بھی خالی گیا۔ مجھے اور بھی تردد ہوا کہ یہ معاملہ کیا ہے۔ ضرور کچھ نہ کچھ ہوا ہے ورنہ روز تو ایسی نہیں معلوم ہوتی کہ ایسی صریح بے ایمانی کرے میں اسی تذبذب میں تھا کہ اصلی واقعہ کیا ہے اور اب میں کیا کروں کہ ایک بڑھیا عورت نے مجھ سے آکر بیان کیا کہ تمھارا یہ حال ہو گیا۔ میں نے اپنے گھر میں قدم رکھا ہی تھا کہ ایک لڑکا میرے

نام کا ایک پارسل لایا جسکو جو کھول کر دیکھا تمھارا خط مفصل کیفیت کا رکھا ہوا تھا بس مجھے خبر ہوگئی کہ لونسلٹن نے یہ بدمعاشی کی۔

یہ سُنکر مین نے سر جیمس کا شکریہ ادا کیا کہ آپ نے مجھے اس قید سخت سے رہائی دی اور میری آسائش کے لیے اتنی تکلیف گوارا کی۔

سر جیمس۔ بیگم اُس ہزار پونڈ کے نوٹ کی مجھے کوئی پروا نہین ہی۔ تمھارا دستیاب ہوجانا مین ہزارون پونڈ سے افضل سمجھتا ہون۔

گو مجھے لونسلٹن کی اُس کارروائی پر غصہ تو بہت آتا تھا لیکن مین خوش بہت تھی کہ آیندہ کے لیے اس سے سلسلہ خط کتابت بند ہوگیا اُسکا ہرگز مُنھ نہ پڑے گا کہ وہ مجھے خط بھیجے گا۔

جسوقت مین ایلیٹن مین جو نیو پورٹ سے تھوڑی ہی دور فاصلہ پر واقع تھا پہونچی ہون عظیم الشان محلسرا دیکھکر دنگ رہ گئی اسکی شان و شوکت اور اسکی تڑک بھڑک چشم ناظر کو نہین ٹھہرنے دیتی تھی۔ مکان کے کونہ کونہ سے امیرانہ پن برستا تھا۔ ہر قسم کے عیش و عشرت کے سامان مہیا۔ جدھر دیکھو کوئی چیز ایسی نہین دکھائی دیتی تھی کہ جو آنکھون کو خیرہ نہ کرتی ہو۔

جیسے ہم نے مشرقی قصص مین مشرقی محلات کا ذکر سُنا ہی یہ اُسی طرز پر بنا ہوا تھا۔ بہت سے درجون مین ہندوستان اور چین کی اشیا سجی ہوئی تھین اور کئی کمرے ایشیائی قیمتی اشیا سے فرین تھے۔ بڑے بڑے وسیع کمرون مین غالیچے اور فرش و فروش بھی مشرقی ہی ڈھنگ پر ہورہا تھا کیا بیان کرون حیرت آمیز لطف آرہا تھا۔ اصطبل مین کئی کئی گھوڑے مختلف طرح کی گاڑیان غرض یہ ہی کہ وہ وہ سامان تھا کہ جس سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ اس گھر کا مالک ایک عظیم الشان دولتمند ہی۔

مجھے لیجا کر کمرہ مین بٹھا دیا اور کہا بیگم یہ سب تمھارا ہی - اگر تمھین منظور ہو کہ میری بیوی کے نام سے اپنی شہرت کرو فبہا اور اگر اور طرح سے اپنے کو نامزد کرنا چاہتی ہو تمھین اختیار ہی مین عالم کی پروا نہین کرتا کوئی چاہے جو کچھ بکا کرے مجھے اپنے عیش و آرام سے غرض ہی -

مین نے یہ پسند نہین کیا کہ اپنے کو لیڈی سر جیمس کے نام سے نامزد کرون بلکہ مین نے اپنی اپنے اصلی نام مس لیمبرٹ سے شہرت دینی قبول کی وہ اُس نے بدل منظور کر لیا -

سہ پہر کو اسنے اپنا ایک معتبر نوکر کاؤنز بھیجا کہ جو باقی ماندہ قرض ہی اسکو چکا آوے اس قرضہ کی رقم کی فہرست مین نے تیار کر دی تھی - دوسرے دن مجھ سے سر جیمس نے کہا کہ تم جوہری اور کپڑے فروش کے یہان بگھی مین بیٹھکر چلی جاؤ اور جسقدر گہنے اور کپڑے کی ضرورت ہو تم وہان سے خرید کر لاؤ - یہ کہکر ایک چک اسنے مجھے دیدیا یہ چک ایک ہزار پونڈ کا تھا -

جب مین نے دیکھا کہ سر جیمس کی عنایات کا یہ عالم ہی اور وہ مجھے اسقدر دل سے چاہتا ہی مین سمجھ گئی کہ مین نے اسکا دل پورا پورا اپنے اوپر لبھا لیا ہی - اسکا طائر دل میری زلف سیاہی مائل مین پھنس گیا ہی - یہ امر میرے لیے نہایت ہی خوشی کا تھا -

مین سیدھی گاڑی مین سوار ہو کر اُس سادہ کار کے پاس پہونچی کہ جسکے ہاتھ چند روز کا عرصہ ہوا تھا اپنا گہنا بیچ آئی تھی - بگھی کو دُکان کے آگے ٹھہرایا اور دُکان مین داخل ہوئی -

مین نے جوہری سے کہا کہ مین تمھارے ہاتھ فروخت کر گئی تھی تم نے بیچ ڈالا یا تمھارے پاس رکھا ہوا ہی -

جوہری - میرے پاس موجود ہی -
باین - اسکی قیمت اب کیا ہوگے -
جوہری - (سادہ کار) کل گہنا آگے رکھکر - پانچ سو پونڈ لونگا - بیگم پہ پچاس پونڈ نفع کے ہین -

مین نے پانچ سو پونڈ اُسے دے کر اپنا گہنا لیا اور مین پھر دوسرے جوہری کی دُکان پر گئی دو سو پونڈ کا اُس سے خریدا - اس سادہ کار سے اس لیے نہین لیا کہ اسنے میرا راز اپنے بھائی مرفروش سے جاکر کہدیا تھا مین نہین چاہتی تھی کہ آئندہ مجھ سے اسکو کوئی فائدہ ہو - گو اسنے تو بہت گھگیا کر بیان کیا تھا کہ آئندہ جو کچھ لینا ہو یہ دُکان اپنی ہی سمجھنا لیکن مجھے اسکی صورت سے نفرت ہو گئی تھی - دوسرے جوہری سے دو سو پونڈ کا گہنا خرید کر پارچہ فروش کی دُکان پر گئی وہان سے بھی کپڑا خریدا غرض گھر آتے آتے ہزار پونڈ اُٹھا کر چلی آئی -

دوسرے دن ڈاک مین حوالات سے پھر کر میرے پاس مسٹر ایلون کی چٹھی آئی دو سو پونڈ لفافہ مین ملفوف تھے - اس چٹھی مین مفصلۂ ذیل مضمون مرقوم تھا -
مین سخت افسوس کرتا ہون کہ تمھاری اسوقت پوری خدمت نہین بجا لاسکتا - مین خود سخت پریشان ہون پانچ ہزار پونڈ تو ایک میرے سر ریلیف ہارٹن کی بیوی کے صدقہ مین خرچ ہو گئے اور کئی ہزار اسکی مضرت دہی کے تاوان مین جاتے رہے -
چٹھی کے مضمون سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ جس زمانہ مین مین نے اسکی مدد کی تھی اور سر ریلیف کو پشیمان کیا تھا ضرور سر ریلیف ہارٹن تاک مین لگا رہا ہوگا آخر موقع پا کر وہ اپنا وار کر بیٹھا -
یہ چٹھی مین نے سر جیمس کو دکھائی کہ اس شخص نے دو موقعون پر میری ایسی دستگیری کی ہر کہ جسکا احسان مین کبھی نہین بھولونگی اسنے دو موقعون پر آٹھ سو پونڈ

مجھے دیے جسکی مین ابتک مقروض ہون -

سر جیمس - اس چٹھی سے معلوم ہوتا ہی کہ تمھارے دوست کو روپیہ کی ضرورت ہی چونکہ مین یہ نہین چاہتا کہ تم کسی کی احسان مند رہو اس لیے جو کچھ تم پر قرض ہی وہ فی الفور ادا کر دیا جائے گا - یہ دو سو پونڈ تم رکھ لو اس سمیت گویا ہزار پونڈ ہوے مین ابھی اپنے خزانچی کے پاس جاتا ہون اور لندن کے ایجنٹون کے نام چک لکھوا کر لاتا ہون تم اتنے مین چٹھی لکھو تم چٹھی نہ لکھ چلو گی کہ مین چک لے کر آجاؤنگا -

مین نے سر جیمس کی ہدایات کے بموجب مسٹر ایلون کو چٹھی لکھی - اور روپیہ کی بابت مناسب تذکرہ کیا - ناظرین میرے نئے محافظ کے اس خرچ کو ملاحظہ کرین کہ کس بیدلی یا دریا دلی سے اٹھا رہا ہی - ذرا بھی تو نہین جھجکتا کہ اسقدر روپیہ کہان جاتا ہی اور کہان خرچ ہوتا ہی - یہ ایک عجیب وغریب مزاج کا آدمی تھا - مطالعہ کتب مین اسکا وقت نہین خرچ ہوتا تھا بلکہ ہوا خوری کے لیے کبھی کبھی گھوڑے پر سوار کرتا تھا کیونکہ اسکی ضعیف طبیعت شدید اور تیز محنت کو برداشت نہین کرسکتی تھی شراب کثرت سے پیا کرتا تھا - اور جب نشۂ شراب مین مخمور ہو کر بیٹھ جاتا تھا اسوقت ایسا ایسا بہکتا تھا کہ مجھ جیسی لیڈی کے لیے گویا ایک آفت کا سامنا کرنا پڑتا تھا مگر مین اپنی جان پر آفت لے کر خاموش ہو رہتی تھی اور اسکے بد قسمت مزاج پر افسوس کرتی تھی -

ایک دن جب پورا ایک مہینہ مجھے اسکے پاس رہتے ہوے گذر گیا سر جیمس کہنے لگا آج سہ پہر کو مجھ سے میرا ایک پرانا دوست ملنے آئے گا - اس سے ہندوستان ہی مین میری بہت دوستی بڑھ گئی تھی اور یہ ایک اتفاقیہ امر تھا کہ چند ماہ کا عرصہ ہوا میرا لندن جانے کا اتفاق ہوا تھا وہان سے اُس سے ملاقات ہو گئی -

مین - کیا وہ بیاہا ہوا ہی یا کوارا ہی -

یہ مین نے اس غرض سے سوال کیا تھا کہ اگر اسکی شادی ہوگئی ہوگی اور وہ اپنے ہمراہ اپنی بیوی کو لائیگا بھلا اسکی بیوی مجھ سے ملکر کیون خوش ہونے لگی جب وہ یہ سُنے گی کہ سر جیمیس کی یہ آشنا ہی

سر جیمیس۔ نہین وہ پُرانا کوارا ہی۔ مگر تم میرے دوست سے ملنے مین کچھ پس وپیش نہ کرنا۔

مین دوچار اور خاص خاص باتین اس سے دریافت کرنے کو تھی کہ اتنے مین دو تین نوکر آئے اور سر جیمیس سے معاملہ کی باتین کرنے لگے۔ مین نے وہ موقع بات کرنے کا نہ دیکھا مین وہان سے اُٹھکر کپڑے بدلنے کے کمرہ مین آئی اور کھانا کھانے کی پوشاک پہننے لگی۔ سر جیمیس نے دوست کے ساتھ اور بھی دو تین دوستون کی دعوت تھی ایسے موقع پر سر جیمیس کا حکم تھا کہ زرق برق اور قیمتی پُرشان وشوکت کپڑے پہنا کرو۔ اس سے تو بحث تھی نہین کہ آیا اسوقت جواہرات پہننے کو میرا دل چاہتا ہی یا نہین لیکن اسکی خواہش کے موافق کام کرنا پڑتا تھا خیال یہ تھا کہ اگر مین سیدھے سادھے کپڑے پہنکر کھانے مین شریک ہونگی جب مہمان چلے جائینگے یہ آنکھین نکالیگا اور لال پیلا ہوگا۔ اس سے فائدہ کیا۔ ناراض کرنے کا نتیجہ اپنی طبیعت پر جبر کرنے کے نتیجہ سے سخت تر ہی اس لیے مین نے اس موقع پر جسکا مین تذکرہ کر رہی ہون خوب زرق برق پوشاک پہنی اور تمام جواہرات سے اپنے کو لادلیا۔

مین سج سجا کر نشست کے کمرہ مین آئی سر جیمیس وہان نہین تھے معلوم ہوا کہ شائد کپڑے بدلنے گئے ہونگے۔ وقت معینہ پر سر جیمیس مع اپنے مہمانون کے کمرہ مین داخل ہوا۔ یہ مہمان کمرہ مین آنے ہی نہ پائے تھے کہ ایک چپراسی نے آکر کہا کہ مسٹر مور نیز تشریف لائے ہین (یعنی میرے دوسرے والد ماجد) جونہی

اس صدا کی ہوا میرے کان مین پہونچی ہی سر سے پانون تک سرد ہو گئی۔ سنسنیان چھوٹنے لگین میری رنگت فق ہو گئی چہرہ دھویا کپڑا نکل آیا اور سنگ مرمر کی طرح سفید ہو گیا۔ ہوش و حواس مین سکتہ آگیا یہ معلوم ہوا کہ گویا فالج مجھپر گر پڑا ہی کہ جس سے مین کرسی پر سے حرکت نہین کر سکتی۔ مگر میری یہ ساری حالت صرف چند لمحے رہی کیونکہ آخر مین مین نے اپنے کو سنبھال لیا تھا اور اپنی طبیعت مضبوط کرکے اس بات پر آمادہ ہوئی تھی کہ کوئی ایسی چال چلون کہ جس سے اُسکو میرے چال چلن پر دھبہ لگانے کا موقع نہ ملے۔

مسٹر جیمیس۔ مبارک اور میرے پیارے مسٹر مورنیر مبارک۔ کتنی خوشی کی بات ہی کہ آج آپ نے میرا کاشانہ اپنے دیدار فیض آثار سے منور کیا۔ زہے قسمت کہ آپ سا مہربان قدم رنجہ فرماوے۔ مین بہت فخر سے اپنی پیاری مس لیمبرٹ کو آپ سے ملواتا ہون جو میرے یہان قیام پذیر ہی۔

میرا نام سنتے ہی مسٹر مورنیر نے میری طرف نظر اُٹھا کر دیکھا مین نے بھی اپنی نگاہ ملائی۔ اور نگاہ ہی نگاہ مین مین نے اُس سے سلام کیا اُسنے بھی اُسی ہیئت سے جواب دیا۔ مگر مورنیر کے چہرہ کا تغیر جو مجھے دیکھکر واقع ہوا وہ مین نے ہی پہچانا مسٹر جیمیس اسکا اندازہ نہ کر سکا۔ مسٹر مورنیر نے یہ عقلمندی کی کہ ہرگز کوئی بات ایسی نہین کی کہ جس سے یہ معلوم ہو کہ اُنکی باہم کی سابق کی شناسائی ہی بلکہ غیرون اور اجنبیون کی طرح سے اسنے مجھے سلام کیا اور بہت اخلاق سے ہاتھ ملایا۔ کھانے تیار ہوے اور میزون پر چُنے جانے کی گھنٹی بجی مسٹر مورنیر نے میرا ہاتھ پکڑا اور کھانے کی میز پر لے گئے۔ جسوقت کہ اسنے میرا ہاتھ اپنے ہاتھ مین لیا ہی مجھے معلوم ہوتا تھا کہ میرا ایک رنگ آتا ہی اور ایک جاتا ہی مسٹر مورنیر کے بازو مین جو ہاتھ پڑا ہوا تھا وہ تھرتھر بید لرزان کی طرح کانپ رہا تھا جسکی لرزش کا

مسٹر موریز بخوبی اندازہ کرسکتے ہونگے - راہ مین اسنے اور اور مضامین پر طرح طرح کی باتین کرنی شروع کین مگر یہ باتین وہ صرف نیچی نگاہون سے کر رہا تھا اور اسکے لہجہ مین ملال - غم والم کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا -

ہم دونون باتین کرتے ہوے کھانے کی میز کے پاس کرسی پر نہ بیٹھے وہ میرے داہنی طرف بیٹھ گیا - مین دل مین کہہ رہی تھی کہ یا اللہ یہ قہر خیز اور قاتل دو گھنٹے کھانے کے کسوقت پورے ہونگے اور مسٹر موریز کسوقت رخصت ہونگے ہم دونون کی برابر نظرین لڑ رہی تھین مجھے معلوم ہوا کہ میرے رخسارون کا رنگ قرمزی ہو گیا ہی اور گرگٹ کی طرح سے رنگ بدل رہا ہی - مسٹر موریز کی ان نظرون سے جو مجھپر پڑ رہی تھین دھمکی آمیز غم کی جھلکی جھلک رہی تھی -

یہ کوئی تعجب کی بات نہین تھی کہ مسٹر موریز کی صحبت کی وجہ سے میرا آرام صورت رنج وغم مین تبدیل ہو گیا تھا - یہ وہ مسٹر موریز تھا کہ جو مجھے راہ بد سے بچانا چاہتا تھا یہ وہ مسٹر موریز تھا کہ جسکا بھتیجہ مجھپر جان دیتا تھا اور وہ اپنے پاک محبت کے شعلے اپنے چچا کے آگے بھی نہ روک سکا - اور میری اُسوقت یہ حالت تھی کہ جو اس خراب حالت کی شاہد تھی کہ جس سے بچنے کا وہ اصرار کرتا تھا - یہ میز جسپر میرے آگے شاہانہ کھانے چنے ہوے تھے یہ گویا میری شرم وحیا کی قیمت تھے اور یہ چمکتے ہوے جواہرات جو میرے گلے مین پڑے ہوے ہین میری عصمت کے چمکتے ہوے لعل کے بدلے مجھے حاصل ہوے ہین - یہ فرق البھڑک کپڑے اُس تقدیسی جامہ کے تبادلہ مین آئے ہین کہ جن سے مین برہنہ ہو گئی - مسٹر موریز کی شکل سے یہ بھی ہویدا ہو رہا تھا کہ مین چاہتا ہون کہ رخصت کی ساعت تک سر جیمس پر یہ اظہار نہ ہووے کہ مسٹر موریز کی روز سے کہین کی شناسائی ہی - آخر وہ وقت آگیا کہ مین اُٹھکر ڈرائنگ روم مین آئی اور لوگ اپنے تئین

اُڑاتے رہے کسی نے میرے ساتھ آنے کا عندیہ نہ ظاہر کیا کہ چل کر کافی پئین مگر جب
مین آکر پہونچی ہون کمرہ مین مین تنہا ہی تھی کوئی شخص نہ تھا مین اپنی آنکھون سے
آنسوون کو نہین روک سکی کہ وہ رخسارون پر جو متواتر رنگ بدل رہے تھے
نہ گرین - ہر چند مین ان لوگون مین اپنے کو ضبط کیے بیٹھی رہی لیکن یہ ضبط جلوت
مین کس مشکل سے رُکا تھا کہ دل پس پس گیا تھا بھلا تنہائی مین اس ضبط کو روکنے
والی کون شی ہو سکتی تھی - افسوس یہ تھا کہ جب مسٹر **موریز** دوبارہ اپنے بھتیجہ
سے ملے گا میری نسبت کن الفاظ مین باتین کرے گا اور یہ حالت جو اسنے اپنی
آنکھون سے دیکھی ہی کیا اسکا نقشہ کھینچکر دکھائے گا اور اُن الفاظ مین بیان کریگا
کہ **روز ایلمبرٹ** نے اپنی عصمت دولتمند امیر کے ہاتھ فروخت کر ڈالی - اور
وہ اسمین خوش ہی اسکو ایک بوڑھے کی جو باپ برابر ہی بغلگیری اچھی معلوم ہوتی ہی
اور یہ صرف اس سبب سے ہی کہ وہ عیش و عشرت کے سامان مہیا کر سکتا ہی
اور ہر وقت اسکے گرد راحت و آرام ہاتھ باندھے کھڑے رہتے ہین -
مین یہ بیٹھی سوچ رہی تھی کہ دروازہ کھُلا اور مسٹر **موریز** آئے - مجھے کھانے کے
کمرہ سے آئے ہوے پاؤ گھنٹہ سے زیادہ نہین ہوا تھا مین یہ سمجھی تھی کہ کُل مہمان
مسٹر **موریز** کے ساتھ آئینگے لیکن میری یہ امید صورت مایوسی مین بدل گئی وہ
صرف تنہا تھا اسنے کمرہ مین قدم رکھتے ہی دروازہ پیچھے سے بند کر دیا - جون ہی وہ
آگے آیا اسنے ٹھنڈی سانس بھر کر حسرت و یاس کی نظرین مجھپر ڈالین جن سے
نہ صرف حسرت و یاس ٹپکتا تھا بلکہ غم بھی ہویدا تھا مین نے اپنی گردن جھکا لی
مجھ مین یہ تاب نہین ہوئی کہ مین اس سے آنکھ ملا سکتی مجھ مین یہ قوت نہ رہی تھی
کہ مین اپنی اُس بے شرمی اور بیحیائی کو دلیرانہ صورت بنا کر مجبوری اور ناچاری کا
برقع اُڑھائی - کچھ خفت نے ایسا پراگندہ کیا کہ

رہی اپنی سُدھ بُدھ نہ اصلاً کسی کی

مسٹر مورنیر۔ تم اس صدمہ کو نہین جانتین کہ جو ہمارے اتفاقیہ ملنے سے میرے کلیجہ پر عزرائیلی گھونسے کی طرح سے ہوا ہی۔ افسوس تم اس امید اس پُرشوق امید کو نہین جانتین کہ جو ابھی برباد ہو گئی اور اب اُسکا کھوج تک نہین رہا۔ جس دن سے کہ تم نے لندن چھوڑا ہی آج کی شام تک میرا یہی خیال تھا کہ تم اپنے عصمت کے پودہ کو اپنے آب حیا سے سرسبز اور تر و تازہ کر رہی ہو گی اور تم نے اپنی زندگی اُن کامون مین بسر کی ہو گی کہ جو تم میرے مکان کی چھت کے نیچے کرتی تھین۔ ہان وہ کوئی اور ہی فطرت تھی کہ جو اُن با عصمت خیالات کی پرورش کرتی تھی۔ خیر ہم کیا کہین جو تم نے کیا بہتر کیا۔ مگر حیف صد حیف یہ دو لفظ ضرور ہی زبان سے نکلینگے۔

مین۔ خدا کے لیے مسٹر مورنیر آپ زیادہ نہ کہین مین نے جس وقت سے تمھین اس مکان مین آتے ہوے سُنا ہی جو کچھ میری بے چینی اور بیکلی ہی مین بیان نہین کر سکتی مین اپنی سزا یہی کافی سمجھتی ہون۔

مسٹر مورنیر۔ ہان درست ہی۔ لیکن مین چند الفاظ اور بھی اس معاملہ مین کہنا چاہتا ہون۔ ہم یہان تنہا کچھ وقت اطمینان سے باتین کرنے کا حاصل کرینگے۔ کیونکہ مین سر جیمس اور اسکے مہمانون کو شراب مین غلطان و پیچان چھوڑ آیا ہون۔ وہ بڑی دیر تک کمرہ کے باہر مے خوش رنگ کے بھرے ہوے جام اور شیشے چھوڑ کر نہین آئینگے۔ مین چاہتا ہون اے مس لیمبرٹ ان خیالات اور ارادون کو تمھین بیان کرون کہ جو تمھاری نسبت میرے دل مین ہین۔ تم میرے مکان مین میری بیٹی بنکر زندگی بسر کر رہی تھین۔ مین قدم بقدم چل چل کر تمھارا امتحان کرتا جاتا تھا۔ رفتہ رفتہ وہ صورت نکالتا جاتا تھا کہ جس سے تم پر میرا پورا بھروسہ

ہو جائے اور پھر کسی قسم کا شبہہ تمھارے چال چلن مین مجھے نہ رہے اور پھر مین تمھین اپنی بیٹی بناکر اپنی پوری دولت کا وارث بنا دون۔

اسی درمیان مین میرا بھتیجہ آگیا اور مجھے ظاہر ہوا کہ تم ہر ایک دوسرے کو جانتے ہو۔ نہین بلکہ یہ بھی مجھے معلوم ہوا کہ وہ تم پر فریفتہ بھی ہی اور فریفتہ کیسا کہ اپنی جان تک قربان کرنا کوئی بات ہی نہین خیال کرتا مجھے یہ بھی معلوم ہوا کہ چند سال گذشتہ تم نے اسکی بہت مدد کی تھی یعنی قید خانہ سے رہائی دلوائی اور پھر یہ معزز عہدہ جسپر اب بھی وہ ممتاز ہی تم نے کوشش کرکے اُسے دلوا دیا۔ مین یہ سُنکر کہ تم نے ایسی غریبی کی حالت مین اُسے بچایا اور وہ تم سے محبت کرتا ہی۔ مین بہت خوش ہوا اور مین نے اپنے بھتیجے آرتھر براجیز سے کہا۔ روز نے تمھین ذلت وخواری سے نجات دی اور تمھین اس سے محبت ہی بس تم کو بھی لازم ہی کہ تم بھی اسے خوفناک آفتون اور خدشون سے نجات دو۔ یہ سُنکر میرا بھتیجہ رضامند ہو گیا تھا۔

مین۔ پُرجوش سرگرمی سے۔ خدا کے لیے ای مسٹر مورنیز چپ رہو خاموش رہو افسوس یہ مجھے کاہے کو خبر تھی کہ یہ معاملہ ظہور پذیر ہوگا اور اصل امر یہ ہی قسمت نے تو ایک مصفا اور روشن پیالہ خنک اور ٹھنڈے میٹھے شربت کا میرے لبون تک پہونچا دیا تھا لیکن مین ہی ایسی کمبخت تھی کہ جس نے اُسے زمین پر دے پٹکا کہ وہ چکنا چور ہو گیا۔

مسٹر مورنیز۔ گہرے غم اور جگری درد سے۔ جو کچھ مین کہتا ہون ای مس لیمبرٹ اسمین سر مو تفاوت نہین ہی۔ مین تمھین سمجھا دیتا ہون کہ جو میرا تمھارے اور آرتھر براجیز کے معاملہ مین ارادہ تھا۔ مین نے آرتھر براجیز سے یہ کہدیا تھا کہ اب تم چلے جاؤ اور پھر تم میرے مکان پر آکر مجھ سے نہ ملنا۔ ہان جبتک مین

خوب امتحان نہ کرلون اور تمھین نہ لکھون کہ تم چلے آؤ تم نہ آنا مگر جب تم نے میرا مکان چھوڑ دیا اور مین نے بستر پر تمھاری چٹھی پڑی ہوئی دیکھی تمھارے اس خیال پر مین دلی ماتم کرتا ہون -

کرون جتنی زاری ہین اُسپہ روا ہی
سزا ہی مجھے آج جو نا سزا ہی

لیکن ابتک مجھے یہی خیال تھا کہ تمھارے مزاج کی فیاضی جسکے ساتھ پاکیزگی طبیعت کی بھی آمیزش ہی ضرور تمھین مجبور کرے گی کہ تم راہ حق پر قدم زن ہو - یہ ساری باتین مین نے آرتھر براجیر سے کہین اور اُسکو اس امر کا یقین دلوایا کہ ایک دن وہ آئیگا کہ تم ضرور پھر میرے پاس آؤگی اور مجھے یقین دلاؤگی کہ مین ابتک مُنھ بمُنھ تم سے گفتگو کرنے کی طاقت رکھتی ہون - پھر جسقدر کام ہین سب حسب مراد بر آوینگے - یہ ہمارے خیالات تھے اور ایسے ارادے تھے اور یہ امیدین تھین - اور یہ سب آرزوئین اُس گھڑی تک جبتک کہ میری نگہ تمھارے چہرہ پر نہ پڑی تھی اُسی طرح دل مین مضمر رہین کہ جیسی اول ہی اول انھون نے جگہ قلب مین گوشہ نشینی اختیار کی تھی - اب اے مس ایمبرٹ اس صدمہ کو اُس گہرے رنج کا تم ہی خود اندازہ کرسکتی ہو کہ جب اتنی مدت کی امیدون اور آرزوؤن کی قوی رسی ٹوٹ جائے کہ جسکے شکستہ ہونے کی ہرگز امید نہین تھی اور جس رسی کو اپنے پاک خیالات سے مضبوط کیا تھا -

ناظرین خیال فرماسکتے ہین کہ بوڑھے شخص کے یہ الفاظ دردی میرے دل پر کیا کام کر رہے ہونگے - اسوقت جواہرات کی ہیکل جو میری برہنہ گردن مین پڑی ہوئی تھی آتشین انگارے بن گئی اور میرے وہ زرق و برق کپڑے کہ جنھون نے میری یہ زیب و زینت کی تھی مجھے سخت بدنما معلوم ہونے لگے یہ جی چاہا کہ مین انھین نوچکر

بھیانک دون - ہر چند مین نے کوشش کی لیکن مین ضبط نہ کر سکی اور میری آنکھون سے گلنار رنگ افسردہ رخساروں پر ٹپ ٹپ آنسو بہنے لگے - مین نے اُسی وقت رومال سے آنسو پونچھے مبادا کوئی شخص آجائے اور مجھے اس حالت مین دیکھے -

مین - ای مسٹر موریز مجھے اصلاً آگاہی نہین تھی کہ تم سر جیمس کے دوستون مین ہو کیونکہ سوا اسے دوست کے اسنے تمہارا نام کچھ بیان نہین کیا - اگر مجھے معلوم ہو جاتا تو پھر ——

مسٹر موریز - یہ مین بخوبی جانتا ہون اور سب درست ہے لیکن مین صرف دو ایک لفظ اور بھی کہنے چاہتا ہون اور وہ یہ ہین -

یہ کہکر دو ایک منٹ مسٹر موریز نے تامل کیا اور پھر یہ کہنے لگے تمھاری فہم سلیم خود تم سے بیان کرتی ہوگی کہ ہر ایک شی - ہر ایک امید کی چمک اور اُسکی تابانی اور ہر ایک امکان تغیری حالات کا اسوقت تم مین اور آرتھر با جیر مین اختتام پذیر ہو گیا -

یہ سُنتے ہی میرے دل مین ایک گھونسا سا لگا اور مین نہایت ہی درد کی حالت مین یہ کہنے لگی -

مین اُسے بخوبی جانتی ہون لیکن کیا آپ اُنسے بھی بیان کرینگے ——

مسٹر موریز - ضرور -

ہر چند مین نے چاہا کہ اس سے یہ التجا کرون کہ آپ اپنے بھتیجہ سے یہ بیان نہ کرنا لیکن اسکے ضرور کے لفظ نے مجھے ساکت کر دیا اور پھر ایک حرف بھی میری زبان سے ادا نہ ہو سکا -

مسٹر موریز - مین اپنے پُرانے دوست سر جیمس سے یہ ہرگز نہ بیان کرونگا کہ مین مس لیمبرٹ کو جانتا ہون اور اُنکی یہ کیفیت ہے - تمھین اس عیش و عشرت

مین رہنا مبارک ہو۔ سر جیمس مصر ہو رہا ہے کہ تم دو ہفتے تک یہان سے نہ جاؤ لیکن تم جانتی ہو کہ جس چھت کے نیچے تم ایسی خرافات اور شنیع قابل تنفر حالت مین گرفتار ہو مین بھی نہین ٹھہر سکتا ہان برخلاف اسکے اگر اُسنے بہت ہی تنگ کیا اور سخت مصر ہوا تو خیر دو دن قیام کرونگا اس لیے کہ وہ میرا بڑا دوست ہے اُسکا کہنا نہین ٹال سکتا۔ تو ان دو دنون مین کبھی اس تکلیف دہ معاملہ مین اگر موقع بھی ہوگا جب بھی مین گفتگو نہین کرنے کا۔

یہ کہکر مسٹر موریز چپکے ہو رہے اور انھون نے اپنی بات کا اتنا پاس رکھا کہ دو دن تک انھون نے ایک بات بھی اس معاملہ مین نہ کی بات تو بات اشارہ بھی نہین کیا۔ دو دن رہکر مسٹر موریز رخصت ہوے۔ گو انکے جانے سے گونہ صورت آرام معلوم ہوئی لیکن پھر ان غم خیز خیالات نے مجھے گھُلا دیا تھا کہ جو مسٹر موریز کی طعنہ زنی سے دل مین پیدا ہوگئے تھے مین اسکے آگے صرف اتنا ہی کہنا کافی سمجھتی ہون کہ میری تمام عمر یہی نوبت رہی۔

	ہر بلائے کز آسمان آید گرچہ بر دیگران قضا باشد	

بر زمین نا رسیدہ می پرسد	روزۂ لیمبرٹ کجا باشد

اتنی زندگی آئی تھی لیکن افسوس کوئی لمحہ ایسی خوشی کا نہین گذرتا تھا کہ اُسکے پیچھے غم دوان نہ ہو۔ قسمت کو بُرا کہنا کفر ہے لیکن ہان اسقدر ضرور کہونگی کہ مین اول روز سے بالکل بگینا ہ تھی اگر بلائنہ سے سابقہ نہ پڑتا تو مین ہرگز ان بے حیائیون اور ذلتون کا شکار نہ بنتی جسکو مین ہمیشہ سے سخت بُرا سمجھتی تھی۔

اڑتالیسوان باب

نئی شناسائی

پھر جیمس پر صفرہ کا پھر زور ہوا جسنے اُسے بستر پر لٹا دیا یہ بیماری کثرت سے شراب خواری اور حد سے زیادہ کھانے سے اُسے لاحق ہو جاتی تھی۔ ایک ہفتہ کامل پلنگ پر سے نہ اُٹھا گیا جب دوسرے ہفتہ کے شروع ہوتے ہی کچھ دم در ود آیا تو اٹھکر ڈرائنگ روم مین آکر بیٹھا۔ مین سمجھ گئی کہ آج ضرور اس سے جھیٹ ہوگی کیونکہ یہ قاعدہ تھا کہ ایسی حالت مین اسکی خوش مزاجی اور خلق سب رفو چکر ہو جایا کرتا تھا۔ اور وہ تلخ مزاج اور تیوری چڑھا ترش رو بنجاتا تھا بیماری سے اُٹھکر اسکی یہ کیفیت ہوگئی کہ جو کچھ مین کہتی ہون کہتا ہی جھوٹ ہی جو کچھ مائین نوکر چاکر کہتے ہین کہتا ہی جھوٹ ہے۔ اب بڑی آفت ہوئی۔ گھڑی گھڑی نئی پل پل آفت کا گذر نے لگا میرا ارادہ ہوا کہ اس جھک جھک سے یہی بہتر ہی کہ مین اسے چھوڑ دون یون زندگی کاہے کو ہوگی اور اس کشمکش مین آرام کیونکر ملے گا لعنت ایسے عیش و آرام پر کہ جس سے تکلیف اور بیچینی نتیجہ نکلے۔

وائے بر قسمت من حیف برین حالت حیف

مگر پھر بھی مین نے یہ مناسب نہ سمجھا۔ ناظرین میری اطاعت کہو یا محبت یا پاسداری غرض کچھ خیال کیا جائے مین ایک ہفتہ کامل اسکے پاس بیٹھی رہی اور نہ ہوا خوری کرنے نکلی اور نہ بازار کی سیر کی لیکن یہ بد مزاج ناشکر اشکر گذار نہ ہوا مجھے سخت برا معلوم ہوا کہ جب یہ ایسی باتون سے ممنون نہین ہوتا تو پھر اتنی تکلیف ہی اُٹھانی بے سود ہی اس خیال سے مین نے ارادہ کیا کہ چند گھنٹے ضرور سیر و ہوا خوری مین گذارنے چاہئین ایسا نہو کہ مین بھی

اسکے ساتھ مریض ہو جاؤن۔ چنانچہ مین گھوڑے گاڑی پر سوار ہو کر راؤنڈ ٹاک چلی گئی اور وہان ہوٹل مین اُتر کر کئی گھنٹے تک اپنی طبیعت کو بہلاتی رہی پھر اپنے مکان ایلبٹن ہاوس مین آئی۔ ناشتہ کھا کر سوار ہوئی تھی اور سہ پہر کو چار بجے یہان آکر پہونچی۔ گاڑی پر سے اُتر کر آہستہ آہستہ مین نے ڈرائنگ روم مین جہان سر جیمس پلنگ پر بیٹھا ہوا تھا قدم رکھا سر جیمس کی صورت ہیبت ناک اور بدشگون بن رہی تھی۔

سر جیمس۔ اچانک سے تم اتنی دیر سے کہان تھین۔

مین۔ راؤنڈ کو گئی تھی جہان مین نے چند گھنٹے بخوشی گذارے۔

یہ سُنتے ہی اسکے غصہ مین جوش آگیا اور وہ حالت طیش مین یہ کہنے لگا مجکو تم تن تنہا یہان چھوڑ گئین تھین یہ خبر نہین کہ مین مریض ہون۔

مین۔ آج صبح کو تمھارے چہرہ پر صحت نمایان تھی اس لیے تنہا چھوڑنے مین مجھے کچھ پس و پیش نہین ہوا۔ اور علاوہ اسکے جب مین یہان رہتی ہون کرتی ہی کیا ہون۔ تمھاری غیر اطمینانی اور بے چینی کی وہ ہی حالت رہتی ہی اور تم اپنی ایک ہی روش پر رہتے ہو۔

سر جیمس۔ تندی سے۔ تم نہین جانتین کہ میری یہ حالت کیون رہتی ہی اس لیے کہ تم کوئی کام درستی سے نہین کرتین۔

مین۔ اگر واقعی یہی امر ہی تو یہ میرا اناڑی پن کا باعث ہو گا ورنہ اس امر کا مین تمھین یقین دلاتی ہون کہ جان کر مین ایسی بات نہین کرتی کہ جس سے تمھین اطمینان نہ ہو۔

سر جیمس۔ وحشی پن سے۔ مین اسکا یقین کیونکر کرون۔

مین۔ مین کہتی ہون نا۔

مسز جیمس۔ یہ محض غلط ہی۔ تم نے ہرگز میری خبر گیری نہین کی تم مجھ سے محبتانہ پیش نہین آئین تم نے مجھ سے رذیلانہ برتاو کیا۔ تم نے ——— تم نے ———

مین۔ اگر تم غیر مطمئن ہو تو ہم ———

مسز جیمس۔ بے اطمینانی کیون نہین ہو گی جب ایسی خبیثہ سے میرا پالا پڑا ہی۔

یہ سُنکر بھی مین نے اپنے کو ضبط کیا اور نہ آواز مین تندی اور شدت غضب ظاہر ہونے دیا نہ تیوری چڑھائی بلکہ نرم لہجہ مین مین نے یہ جواب دیا۔

جہان تک مجھ سے ممکن ہوا مین نے تمھارے ساتھ کوئی ایسا کام نہین کیا کہ جس سے تم ناراض ہو بلکہ میری ہمیشہ خواہش یہی رہی ہی کہ مین تمھین خوش رکھون اس سے زیادہ مین اور کچھ نہین کر سکتی۔

یہ سُنکر اسپر اور بھی جنون سوار ہوا اسنے اپنی سونے کی شام والی چھڑی اُٹھاکر میرے برہنہ کندھے پر ماری اور یہ کہا۔

نہین تم نے کوئی بات میرے خوش کرنے کی نہین کی۔

جون ہی اسکی چھڑی مجھپر لگی مین اُلٹی اسپر پلٹ پڑی میری آنکھون مین غضب کے شعلے بھڑکنے لگے اور میرا تمام جسم مارے غصہ کے تمتمانے لگا۔ میری یہ صورت دیکھتے ہی مسز جیمس ڈر گیا اور اُسکی صورت سے نصف عذر اور نصف معافی کی جھلکی جھلکنے لگی۔

مین۔ یہ پہلا ہی موقع ہی کہ مین نے ایک مرد کے ہاتھ سے چھڑی کھائی ہی تیری مریضانہ صورت پر مجھے ترس آتا ہی ورنہ تجھے اسکا مزہ چکھاتی۔ خیر اب مین صبر کرتی ہون اور یہ دعا ہی کہ خدا ہی صاحب مجھے تمھاری صورت دیکھنی نصیب نہ ہو دے۔ یہ کہکر مین کمرہ سے باہر نکلنے کے لیے مڑی۔

سر جیمس - خدا کے لیے اے روز تو مجھے تنہا نہ چھوڑ جائیو - مین دوزانو ہو کر تیرے پیرون پر گر کر تجھ سے طلبگار معافی ہوتا ہون یہ میرا قصور نہین ہی صرف میری مریض طبیعت کا گناہ ہی کہ جس سے مین ایسا سودائی اور از خود رفتہ بن گیا -

مین - اسکی طرف پھر کر - دیکھو تم نے میرے ساتھ یہ کیا کیا ہی - مین نے اپنا کندھا دکھا کر جسپر بدھی اُکھڑ آئی تھی - یہ کہا - تمھین ذرا بھی رحم نہین آیا کہ مجھ مظلوم پر تم نے ہاتھ اٹھایا کہ جو تمھاری پناہ مین آچکی ہو -

سر جیمس - اے روز کل مین ہزارون اشرفیون اور دوشالون سے اس بدھی کو پوشیدہ کر دونگا مین التجا کرتا ہون سر رگڑتا ہون پیشانی گھستا ہون کہ تو مجھے نہ چھوڑیو نہ چھوڑیو -

مین - سر جیمس مجھے نہ اشرفیون کی خواہش ہی نہ دوشالون کی صرف تم صدق دلی اور ایمانداری سے یہ عہد کر لو کہ پھر تو کبھی ایسی ناشائستہ حرکت نہ کروگے -

سر جیمس - مین ہزار بار توبہ کرتا ہون اور عہد کرتا ہون کہ پھر یہ امر کبھی مجھ سے سرزد نہین ہوگا نہین ہوگا - روز تجھے معلوم نہین کہ مین نے یہ کام کر کے کسقدر خود تکلیف اٹھائی ہی - خدا کے لیے معاف کر بخش -

	ترحمے بکن اے روز برین عاجز نگہ بکن کہ چہ خون می چکانم از گفتار	

مین اپنی نصف دولت اُسکے عوض مین تمھین دیدونگا اور قطعی دیدونگا -

مین - مین تمھین بخش سکتی ہون لیکن تم یہ عہد کرو کہ یہ تمھاری بدمزاجی پھر مجھپر آکر نہ عائد ہو - مین آزادانہ تم سے کہتی ہون کہ رائڈر جانے کی کوئی خواہش نہین تھی صرف تمھاری بدمزاجی نے مجھے وہان جانے پر مجبور کیا تھا ورنہ مین تمھین تنہا

چھوڑکر کیوں جانے لگی تھی -
سر جیمس نے ایسی ایسی منتیں کیں اور وہ وہ عہد کیے کہ مجھے کامل یقین ہوگیا کہ آپ
یہ درست ہوگیا کبھی نہیں بڑائے گا اور نہ بدمزاجی سے پیش آئے گا - میں خوش
ہوگئی اور پھر میں نے اسکے پاس رہنا قبول کرلیا میں نہیں چاہتی تھی کہ جبتک
کوئی قوی وجہ نہ ہو میں اس عالیشان مقام کو چھوڑوں -
مجھے دو مہینے سر جیمس کی حفاظت میں رہتے ہوئے گذر گئے تھے - ماہ مارچ
کا اختتام ہونے لگا تھا - میں روزانہ گھوڑے پر سوار ہوکر ہوا خوری کرنے
جایا کرتی تھی اور گھنٹہ دو گھنٹہ سیر کرکے گھر واپس چلی آتی - میں بیان کرچکی ہوں
کہ سر جیمس گاہے گاہے سوار ہوا کرتا تھا اس لیے میرے ساتھ صرف تنہا
سائیس ہی ہوتا تھا -

ایک دن موسم بہار پر تھا میں گھوڑے پر سوار ہوکر ریڈز کے پڑوس میں
ہوا خوری کرنے گئی آفتاب خوب صفائی سے اپنی تابانی دکھا رہا تھا - سمندر کو
نرمی سے باد صبا حرکت دے رہی تھی - اسکی سطح پر پیچدار اور زلف آسا لہروں کا
ہجوم اور انکی نیلگیری ہیبت کیا ہی بھلی معلوم ہو رہی تھی - جہاز ریڈز کی محراب کی
طرف آہستہ آہستہ بڑھ رہا تھا - جوں ہی جہاز پر میری نگاہ پڑی مجھے ایک غل و
شور سنائی دیا اور یہ میری داہنی طرف کی پہاڑیوں سے آتا ہوا معلوم ہوتا تھا
یہ نظارہ ایسا خوش معلوم ہوا کہ میں نے یہ قصد کیا کہ میں اور بھی آگے بڑھکر اسکا
پورا لطف اٹھاؤں - باد نسیم کے جھونکے کشاں کشاں مجھے قریب لیے چلے
جاتے تھے میں نے اپنے گھوڑے کی باگ اٹھائی گھوڑا آگے جاتے ہوئے جھجکا یہ معلوم
ہوتا تھا گویا اسنے کوئی چیز ایسی دیکھی ہے کہ جسنے اسے جھجکا دیا میں نے لگام تھام کر
اسے سنبھال لیا - اور دو تین مہمیزیں ایسی ماریں کہ وہ ہوا ہوگیا میں آنکھ

بند کرنے مین پہاڑی کے کونہ مین پہونچ گئی - وہان پہونچتے ہی ایک ایسی دہشت مجھے معلوم ہوئی کہ جسنے میرے ہوش و حواس باختہ کر دیے مگر پھر مین نے اپنے کو بجا رکھا - میری یہ گھبراہٹ کی صورت دیکھکر سائیس پیچھے سے گھوڑا دوڑا کر لپکا اسکے گھوڑے کی آواز جب میرے گھوڑے کی کان مین پہونچی وہ اور بھی دیوانہ وار آگے کو بھاگا - مین نے آواز دے کر سائیس کو منع کر دیا کہ تو پیچھے سے نہ آ گھوڑے کو ہر چند روکتی ہون لیکن وہ اور اور تیز ہوا چلا جاتا ہے - جب مین بلندی پر چڑھ گئی تو مین نے دیکھا کہ ایک شخص میری یہ جان کنی کی حالت دیکھکر میری طرف دوڑا ہوا آرہا ہے مین نے یہی مناسب سمجھا کہ مین اپنے کو گھوڑے کی پیٹھ سے گرا دون چنانچہ مین نے ایسا ہی کیا گھوڑے نے جب اپنا وزن ہلکا دیکھا ٹھہر گیا - اگر تین چار فیٹ اور بھی چلا جاتا تو فیصلہ ہی ہو جاتا آگے گڑھا تھا گر کر رائی سکائی ہو جاتا -

مین گر کر بیہوش تو نہین ہوئی لیکن مین نے صدمے کے مارے ایک آدھ منٹ آنکھ بند رکھی - لنبے لنبے سانس میرے کلیجہ سے نکل رہے تھے اور مین حد سے زیادہ غمگین تھی - پھر مین نے اُسی وقت اپنی آنکھین کھول دین - میرا دماغ چکر کھا رہا تھا اور جو کچھ خوفناک حادثہ گذرا تھا اسکا خیال دل و دماغ پر جما ہوا تھا -

آخرکار مین ہوشیار ہوئی اور مین نے اپنی طبیعت کو سنبھالا اور جو شخص کہ میری کمر پکڑے ہوے کھڑا تھا اُس سے اپنی کمر چھڑائی اور آہستہ آہستہ اُسکا شکریہ ادا کیا - میری بھرپور اسکی صورت پر نظر پڑ رہی تھی اسکی تقریباً ۲۲ - برس کی عمر ہوگی - لانبا قد چھریرہ جسم اور مضبوط ہاتھ پیر تھے - گو ایسا خوش منظر نہین تھا لیکن پھر بھی جمیل اور شکیل تھا - اسکے اعضا کی نزاکت اُسمین دگنا . جوبن

بڑھاتی تھی اسکی ہیئت اور چہرہ مہرہ اچھا تھا اسکے بھورے بال بل کھائے ہوے زلف آسا اسکے کندھون پر پڑے ہوے دونا حسن بڑھا رہے تھے اسکی نیلی آنکھین شاہد تھین کہ وہ گہری دلچسپی کی نگاہون سے مجھے دیکھ رہا ہے - یہ جنٹلمین اس قسم کی پوشاک پہنے ہوے تھا کہ جیسے اُمرا اور شرفا دریائی کنارون کی سیر کرنے کے لیے زیب تن کرتے ہین گو ہو بہو اس قسم کی پوشاک کے مشابہ نہ ہو لیکن پھر بھی بہت ملتی تھی -

نوجوان - میرے لائق اگر کوئی اور بھی خدمت ہو مین بسر و چشم بجا لانے کو حاضر ہون -

یہ الفاظ نوجوان نے نرم اور سُریلی آواز سے کہے اور جسوقت کہ ان الفاظ کے ادا کرنے مین اسکے لبون کا فراق ہوا انہین خوبصورت بتیسی صفائی سے چمکنے لگی اسکے بعد نوجوان نے پھر یہ کہا -

نزدیک ہی ایک جھونپڑا ہے اگر آپ اجازت دین مین آپ کو وہان لیجاؤن اور آپ اطمینان سے وہان بیٹھکر ایک جرعۂ آب نوشجان فرمائین ابھی طبیعت درست ہو جاے گی -

یہ باتین ہو رہی تھین کہ اتنے مین سائیس بھی آگیا اسکا چہرہ مردہ کی طرح سے زرد ہو رہا تھا کیونکہ جسوقت گھوڑا لے کر مجھے بھاگا ہے اسنے خیال کر لیا ہو گا کہ مین جان سے جاتی رہی - نوجوان جنٹلمین میرے گھوڑے کی کاٹھی پکڑے ہوے کھڑا تھا - سائیس نے آکر اسکے ہاتھ سے گھوڑا لے لیا - مین نے اُسکی اس عنایت و نوازش کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ مجھے جھونپڑے مین جانے کی کوئی ضرورت نہین ہے میرے ہاتھ پیر درست ہین مین ابھی پھر سوار ہو کر گھر جا سکتی ہون -

نوجوان - کیا آپ اجازت دینگی کہ آپ کی ہمرکابی مین رائنڈ تک چلون کیونکہ

مجھے یہ خوف ہی کہ یہ جانور ڈرا ہوا ہی ایسا نہ ہو کہ پھر بھڑکے - اور پھر دقت آکر واقع ہو -

ہلین - مین آپ کی گونا گون عنایات اور اخلاق کا پھر شکریہ ادا کرتی ہون میرا گھوڑا اب نہین بھڑکنے کا دوسرے مین ہوشیار اور چاق وچست ہوگئی ہون علاوہ برین مین راکٹ مین نہین رہتی -

نوجوان - مین بڑا فخر حاصل کرونگا اگر آپ اجازت عطا فرمائینگی کہ مین رکاب پکڑ کر قدم بقدم گاؤن تک چلون -

ہلین - شکرا در صد شکر آپ کی اس نوازشانہ درخواست پر (مسکرا کر) لیکن مین نیوپورٹ مین رہتی ہون -

نوجوان - اتفاق ہی ایسا آکر واقع ہوا ہی کہ کل مین نیوپورٹ جاؤنگا - (کچھ دیر تامل کرکے) کیا یہ بدتہذیبی اور بے تمیزی تو نہین ہوگی اور تم مجھے گنہگار تو نہین ٹھہراؤگی اگر مین یہ عرض کرونگا کہ کل مین صرف اس امر کا اطمینان کرنے آپ کے دولت خانہ پر حاضر ہونگا کہ اس گرنے نے آپ کو کوئی تکلیف اور بے آرامی تو نہین دی -

ہلین - اگر آپ چاہتے ہین آپ ایلبٹن ہاؤس مین تشریف لے آئین مین آپ کی بہت ممنون ہونگی لیکن مین آپ کو یہ تکلیف دینی نہین چاہتی کہ آپ میرے گھوڑے کے ساتھ ساتھ چلین کیونکہ اسوقت مین پورے گھوڑے پر چڑھنے کے لیے مستعد ہون مجھے خدانخواستہ کوئی ضرب نہین آئی ہی -

مجھے معلوم ہوا کہ یہ جنٹلمین لارڈ الڈرٹن نامے ہی اور ارل آف م تھائر کا بیٹا ہی - اسنے گھوڑے پر سوار کرنے مین میری مدد دی اور میرا چلتے چلتے شکریہ ادا کیا کہ آپ نے مجھے اسکی اجازت دے دی کہ مین عیادت کے لیے حاضر خدمت

ہوں مین اس سے رخصت ہو کر اپنے گھر آئی اور نواب سر جیمس سے ساری کیفیت بیان کی مجھے خبر نہین تھی کہ یہ منھ سجائے ہوے بیٹھا ہوا ہی اور اسوقت بدمزاجی نے اسپر دورہ کر رکھا ہی۔ بجاے اسکے کہ وہ میری ہمدردی کرتا اور مجھے دلاسا دیتا یہ کہنے لگا کہ یہ صرف میری ہی بدقسمتی ہی کہ مجھ سے زیادہ تر گھوڑے پر سوار نہین ہوا جاتا ورنہ یہ غم آلود باتین کاہے کو سننے مین آتین۔ یہ بدنصیب سر جیمس اُلٹی بات سمجھا اور اسنے کچھ اور خیال کیا کہ شاید یہ اُس نوجوان سے ملنا چاہتی ہوگی اس لیے اسنے یہ بہانہ کیا۔
مین یہ سُنکر چپکی ہو رہی اور مین نے ایک لفظ بھی زبان سے نہین نکالا۔ مگر اس بدمزاج کمبخت نے میرے چُپ رہنے اور اسیے اتنے کہنے پر بھی قناعت نہین کی بلکہ پھر اسنے نہایت سخت و سست کلمے کہنے شروع کیے اور اپنی وہ ہی چھڑی جو ہر وقت اسکے پاس رکھی رہتی تھی اُٹھالی چاہتا تھا کہ ایک وحشیانہ ضرب لگائے کہ مین نے دوڑکر اُسکے ہاتھ سے اُس چھڑی کو چھین لیا اور اپنے گھٹنے پر رکھکر چٹاخ سے توڑ ڈالی اور اُسی حالت طیش مین مین نے یہ کہا کہ اے سر جیمس ہوشیار ہو جا کہ تو نے دوبارہ یہ چھڑی مجھپر اُٹھائی ہی یا درکھو کہ مین بھی پھر غیر رحیمانہ طور سے تیری خبر لونگی۔ غرض تم یہ چاہتے ہو کہ مفارقت ہو جائے بہت خوب مختلف حالتین اسکی شاہد ہین کہ مفارقت بہتر ہوگی۔
میری یہ باتین سُنکر اور میری یہ صورت دیکھکر سر جیمس سناٹے مین آگیا اور کچھ دیر تک ایک لفظ بھی اسکی زبان سے نہین نکلا۔ اسکا چہرہ مردہ کی طرح سے زرد پڑ گیا اور وہ بے حواس سا ہو گیا۔
تھوڑی دیر بے حواسی مین رہ کر پھر گھگھیانے لگا اور ہاتھ جوڑ جوڑ کر معافی چاہنے لگا چنانچہ مین نے اُسے معافی دے دی۔ صرف بید کا توڑ ڈالنا اور اسقدر

دھمکانا ہی اسکی چھڑی اُٹھانے کا عوض کافی تھا۔
دوسرے دن پھر اسیرا سکے سابق مرض نے دورہ کیا اور وہ پلنگ کے حوالہ ہوا۔ دو بجے سہ پہر کو لارڈ الڈریٹین تشریف لائے۔ مین نے ان کا استقبال کیا اور آراستہ ڈرائنگ روم مین لاکر بٹھایا۔ یہ با اخلاق نوجوان ستودہ خصال اور پسندیدہ اطوار تھا۔ ہر بات مین ایک عمدگی اور رسیلا پن پایا جاتا تھا۔ اسنے مجھے مطلع کیا کہ اپنی رشتہ دار ایک بوڑھی عورت کے ساتھ چند روز سے رائڈ مین قیام پذیر ہون۔ اثنائے گفتگو مین اسنے میری حالت کو دریافت نہین کیا کہ تم یہان کیونکر رہتی ہو اور یہ کسکا مکان ہی بلکہ جسوقت وہ رخصت ہونے لگا۔ مجھ سے کہا کہ اگر آپ کی اجازت ہو گاہ گاہ جبتک مین رائڈ مین ہون حاضر خدمت ہوا کرون۔
مین نے اپنی رضامندی ظاہر کی اور اسکو اس امر سے آگاہ کیا کہ تمھارا آنا مجھے فرحت بخش ہوگا۔
مین نے اپنے دل مین یہ بخوبی سمجھ لیا تھا کہ اگر میری اس کارروائی پر جیمس ذرا بھی چین بچین لایا اور غرفش کی مین فوراً اسکی حفاظت ترک کر دونگی اور اس نئے نوجوان کی پناہ مین آجاؤنگی۔
دوسرے دن مین نیوپورٹ تنہا سیر کرتی ہوئی چلی گئی سامنے سے مجھے ایک شخص کوئلہ اٹھانے والون کی سی پوشاک پہنے ہوے دکھائی دیا اسکا چہرہ سیاہ ہو رہا تھا اور ایک بہت بڑی ٹوپی پہنے ہوے تھا جون ہی میری نظر مین اسکی ہیئت مجموعی کا ایک چمکارہ آیا اس چمکارہ کے ساتھ ہی فوراً یہ خیال دل مین گذرا کہ یہ ہو نہو ہی ضرور وہ ہی میرا پرانا دشمن ٹوبی گریسن۔ یہ مین نہین بیان کرسکتی کہ آیا اسے یہ علم تھا کہ مین نیوپورٹ کے ادھر ادھر

رہتی ہون اس لیے یہ یہان آیا تھا یا اپنے کسی اور ارادہ سے یہان آکر براجے تھے خدا کو معلوم ہوگا ہان یہ مجھے یقین تھا کہ یہ مجھپر مجب نہین جو دست دراز ہی کربیٹھے اس لیے کہ کئی بار مجھپر چیرہ دست ہوچکا تھا۔ یقین تھا کہ ابکے بھی یہ ہاتھ صاف کرنے کی کوشش کرے گا۔ مین اسوقت تو گھر واپس ہوکر چلی آئی اور مین یہ کل کیفیت سرجیمس سے آکر بیان کی کہ وہ پولیس مین لکھ دین کہ ایک زبردست ڈاکو ٹوبی گریسن نیوپورٹ مین آیا ہوا ہی اسکی خبرداری چاہیے۔

تین دن یون ہی گذر گئے۔ مین نے پیدل تنہا سیر کرنی اور گھوڑے پر سوار ہوکر جانا چھوڑدیا۔ چٹھی لکھ دی گئی تھی۔ چار دن کے بعد تھانہ دار آیا اور اُسنے بیان کیا کہ مجھے کسی قزاق اور چور کا کھوج نہین لگا معلوم ہوتا ہی کہ ٹوبی گریسن شاید نیوپورٹ سے چل دیا۔ پھر بھی مین چند روز تک خائف و ترسان رہی اور اپنی حفاظت و ہوشیاری برابر کرتی رہی جب بہت دن گذر گئے یہ پریشانی اور ٹوبی گریسن کا خیال رفتہ رفتہ دور ہونے لگا اور پھر مین اپنی عادات معہودہ پر اُتر آئی یعنی وہ ہی تنہائی اور وہ ہی سیر جنگل۔ کسی کا خوف وہراس نہ رہا اور طبیعت از خود مطمئن ہوگئی۔

لارڈ الڈرٹین پھر تشریف فرما ہوے اور اس دوسری بار وہ زیادہ دیر ٹھہرے اثناے گفتگو مین مین نے اسکی کیفیت دریافت کی معلوم ہوا کہ یہ خودمختار ہی چچا نے اسکو اپنا بیٹا بنایا تھا جب وہ مرگیا تو چھ ہزار پونڈ سالانہ آمدنی اسکو دے گیا جسکا یہ خودمختار مالک تھا۔ ایک مختصر سا جہاز ساز و سامان سے درست اسکے ساتھ تھا تین چار گھوڑے تھے اور اُنڈ مین اپنی خالہ کے یہان قیام پذیر تھا۔ وہ خالہ بھی بہت دولتمند تھی۔ اسنے ان باتون کا خود ذکر نہین کیا بلکہ انداز گفتگو ہی ایسا آکر واقع ہوگیا تھا کہ یہ سب باتین آپ سے آپ

گھاٹی پہ چلی گئین -
پندرہ دن ٹوبی گریسن کو دیکھے ہوے گذر گئے - اسکا خیال دل سے مطلق نسیاً منسیاً ہو گیا تھا - ایک دن حسب معمول مین گھوڑے پر سوار سائیس ہمراہی مین رائڈ کی سیدھ مین جا رہی تھی - اگر سچ پوچھو تو اسوقت یہ جی چاہتا تھا کہ کہین لارڈ الڈرٹن سے ملاقات ہو جائے کیونکہ اُسکی باتین ایسی دلچسپ ہوتی تھین کہ بس یہی جی چاہتا تھا کہ اسکے پاس سے نہ جاؤن اسی دُھن مین مین ایک تنگ راستہ مین گھس گئی جسکو دو طرفہ درختون نے اور بھی تیرہ و تاریک کر دیا تھا میرا سائیس مجھ سے ساٹھ گز کے فاصلہ پر آرہا تھا -
دس بیس قدم یہ تنگ راستہ طے کیا ہوگا کہ پیچھے سے گھوڑے کی ٹاپون کی آواز سُنائی دی جو بہت غل و شور مچاتا ہوا چلا آتا ہے - جون ہی مین نے پیچھے پھر کر دیکھا معلوم ہوا کہ سائیس گھوڑے پر سے اُس شخص کی ہاتھ کی جو مجھ پر لپکتا ہوا آرہا تھا ضرب کھاکر گر پڑا ہے -
بے تحاشہ میری زبان سے یہ لفظ نکل گیا - ٹوبی گریسن کہ اتنے مین اسنے مجھے آ ہی لیا -
یہ مین نہین بیان کر سکتی کہ سائیس بیچارہ کی تقدیر کیا ہوئی - صرف اپنا حال بیان کر سکتی ہون اور وہ یہ ہے کہ مین اس حرامی قزاق شریر کے قبضہ مین آگئی بدقسمتی سے جہان یہ معرکہ ہوا یہ ایک تنہا جگہ تھی کسی انسان کا پتہ نہ تھا - ایک ساعت مین مین نے دیکھا کہ وہ میرے قریب آگیا مین نے اس امید سے چیخنا شروع کیا کہ شاید قریب کوئی کھیت مین کام کر رہا ہو اور وہ سنکر مجھے چھڑانے کو آئے میری ان آوازون اور ٹوبی گریسن کے گھوڑے کی ٹاپون نے اُلٹا میرے گھوڑے کو چمکا دیا اور اسنے مجھے ایک کنارہ پر اٹھا کر پھینک دیا - خوش قسمتی

سے مجھے کچھ ضرب نہین آئی - گرتے ہی ٹوبی گریسن بھی اپنے گھوڑے پر سے کودا اور مجھے اسنے اپنی گود مین اٹھالیا یہ اسوقت اچھے کپڑے پہنے ہوے تھا اسکے گلچھے صاف اسکے رخسارون پر بل کھائے ہوے پڑے تھے - شکل سے یہ نہین معلوم ہوتا تھا کہ یہ بدمعاش قزاق ہوگا -

ٹوبی گریسن - خونخوارانہ اور بیدردی سے - بس روز مجھے سب موقعون کی اب کسر نکالنے دو -

مین نے غل بھی مچایا اور ہرچند زور کیا کہ اسکے بازوٗن سے نکل جاوٗن لیکن ممکن نہوا - اسنے اس مضبوطی سے میری کمر مین اپنی باہین ڈالی تھین کہ مین نکال نہ سکی جب دوسری چیخ مین نے ماری اسنے اٹھا کر مجھے کنارہ پر پھینک دیا -

اتنے مین اور گھوڑون کے ٹاپون کی آوازین میرے کان مین آنی شروع ہوئین یہ گھوڑے سوار لارڈ الڈریٹن تھا جو مع اپنے سائیس کے آرہا تھا جونہی اُسنے یہ صورت دیکھی بے تحاشہ جھپٹا - جب اس شریر نے لارڈ موصوف کو جھپٹتا ہوا دیکھا اپنا ایک کوڑا مجھے وحشیانہ پن سے علٰحدہ کرکے مارا اگر یہ قہرناک کوڑا لگ جاتا تو بیشک میری جان کے لالے پڑ جاتے اور دوسرے میری خوبصورتی تمام عمر کے لیے خیرباد ہو جاتی - ٹوبی گریسن گھوڑے پر سوار ہو کر بھاگا - مین بیہوش ہوگئی جب مجھے ہوش آیا دیکھا کہ لارڈ الڈریٹن مجھے اپنی گود مین لیے بیٹھے ہین مین نے آہستہ سے آنکھین کھول کر اسکی صورت کی طرف دیکھا - لارڈ موصوف کے چہرہ پر میری طرف سے محبت برستی تھی لیکن اس محبت کے ساتھ ایک پُرجوش غضب کی بھی جلوہ فزا تھی کہ جو ٹوبی گریسن کے باعث سے ہوئی تھی -

الڈریٹن - کیا تمھین ضرب تو نہین آئی (یہ بہت ہی گہرے مشتبہ زبان مین اسنے دریافت کیا -) اُس بیرحم شریر نے بڑے زور سے کوڑا مارا تھا خدا کرے کوئی ضرب نہ آئی ہو -

مین - مین ابھی اچھی ہو جاؤنگی - لیکن میرا سائیس —— مین جانتی ہون کہ وہ مارا گیا ——

الڈریٹن - نہین اُسکو ایسی سخت ضرب نہین آئی ہو کہ جس سے وہ مرجاتا - (سڑک کی طرف دیکھکر) میرا سائیس اُسکے پاس موجود ہو وہ ابھی اچھا ہو جائیگا - اب مجھے معلوم ہوا کہ حرامی کی لیباڈ کی اور ہاتھا پائی مین میری ٹوپی جدا نیچے گر پڑی بال علحدہ پریشان ہو گئے اور میرے سینہ کے آگے کے کپڑے ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے جس سے مین برہنہ سینہ ہو گئی ہون - مین فوراً لارڈ موصوف کی گود مین سے اُٹھ کھڑی ہوئی اور علحدہ جاکر اپنے کپڑے درست کیے - عرق شرم میرے رخساروں پر جھلکنے لگا اور اسکے رخساروں پر میرے عرق شرم کے ساتھ پُر جوش محبت دلی کی سُرخی نمودار ہوئی - دوسرے لمحہ مین اسنے دوڑکر اپنے اور میرے گھوڑے کو پکڑ لیا اور آپ میری طرف سے پیٹھ موڑکر کھڑا ہو گیا کہ مین اپنی پوشاک درست کر لون - مین نے اپنے کو پھر درست بنایا اور نوجوان کانپتے اور گہرے دل سے تشکریہ ادا کیا -

نوجوان لارڈ - مس لیمبرٹ یہ میری بڑی خوش قسمتی ہی کہ اس قسم کے مواقع واقع ہوے کہ مجھے تمھاری ملاقات کا شرف حاصل ہوا - یہ ہم دونون کی قسمت مین لکھا ہوا تھا مجھے یقین ہی کہ تم بھی اس سے انکار نہین کرنے کی - پھر اسنے میرا ہاتھ پکڑکر محبت بھری نگاہون سے مجھے دیکھا -

اُسکی چِتونوں میں بھری تھی غضب الفت میری
اُسکی دیکھن سے ٹپکتی تھی محبت میری

جب مین نے شکریے ادا کیے ہین اُسنے ان شکریون کا جواب نظر دنا ہی نظرون مین دیا کہ اس چھوٹی سی خدمت پر شکریہ ادا کرنے کی کوئی ضرورت نہین ہی مین تو سرتاپا وقف ہو چکا ہون۔

مین - مین اس سے انکار کیون کرنے لگی واقعی یہ طرفین کی تقدیر تھی کہ یہ حادثے آکر واقع ہون اور یون سلسلۂ اتحاد یہ قائم ہوتا ہوا چلا جائے خدا کی شان ہی۔ اور اُسکے بھید ہین۔ مین یہ کہہ رہی تھی اور اسکے چہرہ پر بچپن کی تروتازگی کے ساتھ خوشی کی بھی سرسبزی سُرخی مائل رنگ کے ساتھ جلوہ دے رہی تھی۔

مین - اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ سے نکال کر۔ آؤ چل کر دیکھین کہ میرا سائیس کیسا ہی کہان اسکو ضرب آئی۔

لارڈ الڈریٹن نے میرے اور اپنے گھوڑے کی لگامین پکڑین اور میرے ساتھ ساتھ ہو لیا۔ جس راہ پر کہ مین قدم زن تھی یہ راستہ تیر کی طرح سے سیدھا تھا لیکن نام کو بھی اسمین کجی نہین آکر واقع ہوئی تھی۔ جہان ٹوبی گریسن نے میرے سائیس پر حملہ کرکے اُسے گرایا تھا وہ مقام یہان سے بہت دور تھا لیکن پھر بھی بسبب رستہ سیدھے ہونے کے صاف صاف معلوم ہو رہا تھا۔

الڈریٹن - کیا مین سواری کے وقت آپ کا ساتھی رہ سکتا ہون کیونکہ میرا اور میرے سائیس کا ساتھ آپ کو آئندہ اس قسم کے خطرون سے محفوظ رکھ سکتا ہی۔ کیا مین یہ امید نہ کرون کہ موقع بے موقع گاہے ماہے آپ مجھے اپنے ساتھ ہونے کی اجازت دینگی (کچھ تامل کرکے) گاہے ماہے کا لفظ مین نے اس لیے کہا کہ مجھے لفظ ہمیشہ کہتے ہوئے خوف معلوم ہوا مبادا طبع نازک پر صورت ملال نہ ہو یدا ہو۔ گو

یہ مین تمہین یقین دلاتا ہون کہ مجکو ابدی خوشی ہوگی اگر آپ ہمیشہ کے لیے مجھے اپنا ساتھی منظور فرمائینگی۔

مین - آپ کی بہادرانہ نوازش کی جو آپ نے مجھپر کی ہین ای میرے لارڈ مین اُسکی تعریف نہین کر سکتی جب کبھی کہ میرا تمہارا ارادہ مین ملاقات کا اتفاق ہو مین بہت خوش ہوا کرونگی اگر آپ میرے ہمراہ ہوجایا کرینگے

نوجوان لارڈ - دلیرانہ مگر اپنی نیم خاموش زبان مین اُسی بچپن کے لہجہ مین یہ آپکی مرضی پر ای مس لیمبرٹ منحصر ہی کہ جتنی بار آپ چاہو ہم باہم مل سکتے ہین مین بہت خوش ہونگا اور خصوصاً میرا گل قلب کھل جائے گا اگر مجھے آپ کے لیے خاص موقع پر جہان اشارہ ہوا انتظاری کرنے کا موقع ملے گا۔

مین - مین نہین خیال کر سکتی کہ تم نے وہ راہ اختیار کی ہو کہ جسکا اختتام اکثر مایوسیون پر ہوگا۔

نوجوان لارڈ - تو بھی مین ضرور منتظر رہا کرونگا ایک ہفتہ مین ایک دن تو ملاقات ہوگی مین ہفتہ بھر کی انتظاری کی محنت بھر پاؤنگا - لیکن مین یہ عرض کرتا ہون کہ جب دن صاف ہوا اور موسم بہار پر ہو ہوا خوشگوار ہو کیا مین خاص اسی مقام پر تم سے ملنے کی خوشی حاصل کر سکتا ہون جہان یہ حادثہ پیش آیا - مین اُس خوشی کا اظہار نہین کر سکتا کہ جو مجھے تمھاری منظوری سے ہوگی -

ناظرین بخوبی خیال کر سکتے ہین کہ نوجوان لارڈ کے الفاظ مین رفتہ رفتہ دلیری اور جرأت آتی گئی - اور آخرکار وہ زیادہ تر ہمتانہ ہوگئے - گو برخلاف اسکے ہر ہر لفظ مین بچپنہ کے جوش کے ساتھ دلی الفت بھی تھی اور اسکے میلان کو میری طرف لمحہ بہ لمحہ ترقی تھی لیکن پھر بھی مین نے اتنی جرأت نہین دی کہ وہ حد اعتدال سے قدم باہر نکالے اور نہ وہ باتین کین کہ جس سے اسکی آرزوؤن اور امیدون کے

جوش یک لخت فرو ہو جائین۔

مین باتین کرتی ہوئی اُس مقام پر پہونچی جہان لارڈ موصوف کا سائیس میرے سائیس کا نگران بیٹھا ہوا تھا۔ موخرالذکر کے سر پر سخت صدمہ آیا تھا۔ ٹوبی گریسن نے اپنے چابک کے ڈنڈے سے اسکے سر پر بخبری مین پیچھے سے آکر ایک ضرب ماری تھی مگر اب بھی وہ اس قابل تھا کہ اپنے گھوڑے پر سوار ہو کر گھر تک چل سکے لارڈ الڈرٹن نے میری گھوڑے پر چڑھنے مین مدد کی ہم دونون نیوبورٹ کے سیدھ مین پیچھے پیچھے دونون سائیس روانہ ہوئے۔ جب میرا گھر الیبٹن ہاوس قریب آگیا مین نے لارڈ موصوف سے یہ کہا۔

بس اب آپ اے میرے لارڈ معاف کرین بہتر ہی کہ آپ تشریف لیجاوین۔ کیونکہ اگر سر جیمس یہ کیفیت سُنے گا وہ پھر ہرگز اجازت نہین دیگا کہ مین گھوڑے پر سوار ہو کر سیر اور ہوا خوری کرنے نکلا کرون۔

یہ سُنتے ہی نوجوان لارڈ کے چہرہ پر پریشانی کے آثار ہویدا ہونے لگے اور وہ گھبرا کر بولا خدا کے لیے اگر یہ امر ہوگا ہرگز سر جیمس کے آگے اس امر کا افشا نہ ہونے دینا مین ابھی چلا جاتا ہون کیا مین امید کر سکتا ہون کہ کل مین پھر تمھارے دیدار سے مشرف ہونگا۔

مین نے وعدہ کر لیا کہ اگر موسم اچھا رہا مین ضرور ہوا خوری کرنے نکلونگی۔ یہ سُنکر اسنے سلام کیا اور گھر کا رستہ لیا۔

جب ہم گھر کے قریب پہونچے مین نے سائیس کو پاس بُلا کر کہا۔ تھامس مین یہ نہین چاہتی کہ یہ بھید سر جیمس پر آشکارا ہو کیونکہ جب اُسے یہ خبر ہو جاے گی تو میری ہوا خوری بند کر دے گا۔ اسمین یہ طاقت نہین ہی کہ وہ میرے ہمراہ جا سکے گا۔ آب ہی مرض مین مر رہا ہی۔ دیکھو اور خادمون سے بھی نہ کہنا۔ تمھاری

ضرب کے لیے سر جن سے دوا آجاے گی صرف یہ کہدینا کہ مین گھوڑے پر سے گر پڑا ہون
مین نے سائیس کو پانچ اشرفیان بھی دین اسنے وعدہ کیا کہ مین آپ کی ہدایات
پر کاربند ہونگا۔ گھر آکر مین گھوڑے پر سے اُتری اور جلدی سے سیدھی پوشاک
پہننے کے کمرہ مین چلی گئی تاکہ سر جیمس میرے مٹی کے بھرے ہوے کپڑے نہ دیکھ لے
مین کپڑے بدل رہی تھی اور مجھے نوجوان لارڈ موصوف کا خیال آرہا تھا۔ اسکی
بھولی بھولی صورت کا تصور کبھی اپنے دل مین جماتی کبھی اُس الفت کا خیال کرتی
کہ جو میری اسکے دل مین جاگزین ہوگئی تھی۔ اسکی آواز کا سُریلا پن۔ اسکی مُسکراہٹ
کی شیرینی اور اسکی آنکھین مین پُرشوق محبت کے آتشین شعلے بھڑکتے ہوے۔ اسکی
طرز و انداز مین جادو کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ممکن نہ تھا کہ جسنے اُسے دیکھ لیا ہو یہ سب
صفتین اسکی ناظر کو کشان کشان اپنی طرف نہ کھینچتی ہون اور اس سے دلچسپی نہ ہوتی ہو
مگر اسمین زنانہ پن نام کو بھی نہ تھا اسکے برخلاف وہ ایک نفیس نوجوان قوی مرد تھا
اور وہ ایک بلند اور اُلو العزم روح پر قابض تھا۔

ناظرین متعجب نہ ہونگے کہ جب مین یہ بیان کرونگی کہ دوسرے دن مین اس سے
موقع پر جاکر پھر ملی اور پھر ایک دن ایک ہفتہ تک متواتر ملاقات پر ملاقات ہوتی
رہی اور اسکی محبت کی آگ میرے دل مین دن دونی رات چوگنی ترقی کرتی رہی
اور مجھے خصوصیت کے ساتھ اس سے الفت ہوگئی اور یہ الفت آرتھر براجیز
کی محبت سے کچھ کچھ مساوی تھی۔ گو اس نوجوان کے اتحادی سلسلہ مین دل پھنس
چکا تھا مگر پھر بھی آرتھر براجیز کی الفت و عشق کا شعلہ ذرا بھی کم نہ ہوا تھا۔ تاہم
اسکے ساتھ رہنا مجھے اچھا معلوم ہوتا تھا اور جب اسنے مجھے یہ یقین دلایا کہ میرے
دل مین صرف تمھاری دوستی ہی ترقی نہین کر رہی ہے بلکہ محبت بھی اسکے قدم
بقدم نہین بلکہ دس قدم اور بھی آگے گامزن ہے اور پہلے دن سے اب تو مین

آسمان کا فرق ہی - یہ سُنکر مین اور بھی خوش ہوئی کہ مجھے ہی الفت نہین ہی بلکہ مجھ سے کئی حصے زیادہ اس نوجوان کو ہی -

	محبت جادۂ دارد نہان در خلوت دلہا	
	چو تار سبحہ گم گو دید این رہ زیر منزلہا	

دوسرے دن نوجوان لارڈ اپنے سائیس کو ہمراہ نہین لایا جب مجھ سے ملاقات ہوئی دس بیس قدم چل کر کہا کہ یہ کوئی خلاف بات تو نہین ہوگی اگر آپ اپنے گھوڑے اور میرے گھوڑے کو اپنے سائیس کو حکم دین کہ وہ سنبھال لین اور مین اور تم پاپیادہ باتین کرتے ہوے آگے بڑھین اور چہل قدمی کرین -

مین نے اسکی اس راے سے اتفاق کیا ہم دونون گھوڑون پر سے اُتر آئے مجھے سائیس کی پروا نہین تھی کہ وہ سر جیمس سے جا کر کہدے گا کیونکہ مین یہ سمجھی ہوئی بیٹھی تھی کہ اگر ذرا بھی اسنے شرارت کی اور مین نے نوجوان لارڈ کی حفاظت قبول کر لی -

سائیس نے ہم دونون کے گھوڑے سنبھال لیے اور وہ بہت پیچھے رہ گیا یہان تک کہ جو ہم دو طرفہ سایہ دار درختون کے راستہ مین آئے ہین وہ ہماری نظرون سے غائب ہو گیا تھا -

لارڈ موصوف نے اپنا ہاتھ میری کمر مین ڈال دیا اور بوسے بازی کرنی شروع کی -

مین - محرابی تبسم کرکے اور اپنے کو اُسکی بغل سے علیحدہ کر کے - یہ پہلا وقت ہی کہ تمھارے لبون کا میرے رخسارون سے مس ہوا ہی -

نوجوان - نہین پہلا دن تو نہین ہی - جب تم ٹوبی گرسن کی جھپٹ مین آکر گھوڑے پر سے گری تھین اُسوقت مین اپنی جوشیلی طبیعت کو نہین روک سکا اور مین نے عالم بیہوشی مین تمھارے بوسے لیے تھے -

ملین - کیا واقعی تمہین مجھ سے بہت ہی محبت ہی -
نوجوان - مین نہین جانتا اہر روز کس صورت سے مین ظاہر کرون کہ مجھے تجھ سے اصلی محبت ہی -
ملین - جب تم نے یہ سُنا ہوگا کہ مین سر جیمس کی آشنا کے طور پر ہون اُسوقت تمھاری محبت مین نفرت نہ پیدا ہوگئی اور تم نے مجھ سے پرہیز نہین کیا -
نوجوان - تمھارے حسن دلفریب نے سب باتین بُھلا دین - مین ابتک یہ امید کر رہا ہون کہ اگر مساعدت بخت سے ایسا ہوا کہ زمانہ نے تمہین میری بغل مین آنے کی آزادی سے اجازت دی مین اپنا سر آسمان تک بلند کرونگا اور مجھے اتنا فخر ہوگا کہ مین خود بھی اُسکا اندازہ نہین کر سکتا - کل جب مجھ سے اور تم سے مفارقت ہوئی ہی اور اُسوقت رخصت ہوتے وقت مین نے تمھاین سلام کیا ہی اور پھر دوسرے دن ملنے کا وعدہ کرایا ہی اُسوقت بھی تم خفا نہ ہوئین بس پھر مجھے امید ہوگئی کہ میری یہ خواہش بیجا نہین ہی اور مین ضرور کسی نہ کسی دن اپنی آرزو پر کامیاب ہونگا -
ملین - خوش ہوکر اور گفتگو اُسی انداز پر رکھنے کی غرض سے - اب بھی تمھاری محبت کا وہی حال ہی جو پہلے تھا -
نوجوان - کیون نہین بلکہ اُس سے بھی زیادہ - یہ کہکر اُسنے پھر میری کمر مین ہاتھ ڈال دیا اور مجھے گلے سے لگا لیا -
ہم دونون ٹہلتے ٹہلتے آگے نکل گئے چند لمحے تامل کرکے نوجوان لارڈ نے کہا مین یہ چاہتا ہون کہ تم سر جیمس کو بالکل چھوڑ دو اور میری ہو جاؤ - کچھ مدت کے بعد -
ملین - اچھا مجھے کیا انکار ہی لیکن تم نے کچھ مدت کے بعد کیون کہا -
نوجوان الڈرٹین - سبب یہ ہی کہ ایک مہینہ مین میری بڑی بہن کی

شادی ہوگی اور میری خالہ کے یہان شادی کی تقریب ہوگی - مین اُسکو تنہا نہین چھوڑ سکتا اُسکا خاوند اُسکے لیے مکان تیار کرا رہا ہی اور میری بہن کے ساتھ کوئی مرد نہین ہی اس لیے مجھے لازم ہوا کہ مین اسکے ہمراہ نکاح ہونے تک رہون -

مین - میرے سبب سے تم گھنٹون اُسے تنہا چھوڑ دیتے ہو -

نوجوان لارڈ - ہان - اور اگر تمھاری یہ خواہش ہو کہ مین اُسے مطلق چھوڑ دون مین ابھی سے دست بردار ہوتا ہون -

مین - نہین مین ایسی بے رحم نہین ہون کہ مین تمھین اس امر پر آمادہ کرون کہ تم اپنی پیاری بہن سے دست بردار ہو جاؤ یہ غیر انصافی ہی کبھی نہین ہونی چاہیے -

نوجوان - اے پیاری اور دل سے پیاری روز تیری اس صاف طبیعت اور شریفانہ عادت کا ہزارون شکریہ ادا کرتا ہون - صرف شادی ہونے کی دیر ہی پھر مین اپنے پورے وقت کا کامل مالک بنجاؤنگا - پھر جہان تمھاری مرضی ہوگی ہم ساتھ ساتھ چلینگے میرا کل وقت تم پر صدقہ ہوگا - اور اب بھی تم چاہو تو ایلبٹن ہاؤس کو چھوڑ سکتی ہو -

مین - نہین مین ایک مہینہ تک تمھاری منتظر رہونگی کیون مین نے تمھاری معقول وجوہات بخوبی سمجھ لیے ہین - تم اس مہینہ مین مجھے اپنے ساتھ رکھنا نہین چاہتے نہ یہ تمھاری خواہش ہی کہ میرے لیے کوئی علحدہ مکان لے دو - ڈر یہ ہی کہ تمھاری مان اور بہن کو اس امر کی اطلاع نہین ہو جاے -

نوجوان - واقعی اب تم نے کامل طور سے میرے غدر اور تساہل کرنے کا سبب پا لیا - گو میرے لیے یہ تکلیف وہ امر ہی ایک لمحہ بھی تمھین بھر جمس کی

حفاظت مین چھوڑون لیکن پھربھی مین اس تکلیف کو گوارا کرتا ہون اور اپنی "ن اور بہن کے خبردار ہونسے سے مین بھی بہتر سمجھتا ہون کہ تم ابھی جبراً قہراً یہ مہینہ بھر وہین گذار دو۔

مین - یہ سُنکر مین بہت خوش ہوئی ایلبٹن ہاؤس مین میرا ابھی رہنا ہی بہتر ہی صرف یہ ہوگا کہ مین روزمرہ تم سے مل لیا کرونگی۔

بڑی دیر کی گفتگو کے بعد ہم دونون آپس مین رخصت ہوے وہ رائنڈ کی طرف چلا گیا اور مین اپنے ایلبٹن کی جانب قدمزن ہوئی۔

ہمین روزمرہ ملتے ہوے ایک ہفتہ گذر گیا۔ گو مسز جیمیس کئی گھنٹے تک غیر حاضر رہنے پر ٹرٹر تو بہت کیا کرتا تھا مگر اُسے یہ شبہہ نہین تھا کہ یہان یہ کھچڑی پک رہی ہی - مین اسکے اس بڑبڑانے کی ذرا بھی پروا نہین کرتی تھی کیونکہ مین جانتی تھی کہ یہ ٹرایا اور مین آنکھین نکال کر دھمکی اور یہ چُپ ہو رہا - مین اسکی نس نس سے بخوبی واقف ہو گئی تھی - دوسرے ہفتہ کے شروع ہوتے ہی پھر مرض کا اسپر دورہ ہوا مین اُسدن ٹھہری ہی اور معمولی ہوا خوری کو نوجوان لارڈ کے ملنے کے لیے نہ چلی گئی - یہ مین نے ایک بیجا امر تصور کیا اور حقیقت مین بیجا ہی تھا کہ مریض کو گھر مین تنہا چھوڑ کر چلی جاتی - مین نے اپنے ایماندار سائیس کے ہاتھ لارڈ الڈریٹن کو ایک رقعہ بھیج دیا اسمین سبب تحریر کر دیا کہ اس سبب سے نہین آسکی - سائیس تھوڑی دیر کے بعد پھر لارڈ شپ کا رقعہ لے کر آیا اُسمین یہ مرقوم تھا کہ اگر آج تم نہین مل سکتین اور ہوا خوری کرنے نہین نکل سکتین اتنا تو کرو کہ کوئی موقع ایسا نکالو کہ مین دو چار منٹ کے لیے تمھین دیکھ لون۔

مین نے دوسرے خط مین لکھدیا کہ آج شام کو نو بجے مین اپنے باغ مین

جو ایلبٹن ہاؤس کے پاس ہی ملونگی دروازہ کھلا رہے گا تم بیدھڑک چلے آنا -
سائیس ہنرلارڈشپ کی شکریون کی چٹھی لے کر واپس آگیا -
مین نو بجے سے کچھ پہلے باغ مین آگئی دروازہ کو کھول دیا اور دو طرفہ سایہ دار درختون کے راستہ مین ٹہلنے لگی - گو اندھیرا تھا لیکن رات صاف تھی اور موسم خوشگوار معلوم ہوتا تھا - یہ اپریل کا اختتام تھا -
مین ٹہل رہی تھی کہ دروازہ کھلا - مین دوڑی ہوئی دروازہ کے پاس گئی مگر کوئی بھی نہین دکھائی دیا مین سمجھی کہ میرے خیال نے مجھے دھوکا دیا مین پھر ٹہلنے لگی کہ ابکی بے شبہہ دروازہ کھلا اور لارڈ موصوف نے دروازہ سے نکل کر مجھے گلے سے لگا لیا -
نوجوان لارڈ - پیاری مس لیمبرٹ تمھاری کتنی عنایت و نوازش ہوئی ہی اور تم کیسی مہربان ہو کہ تم نے مجھے ایسے موقع پر ملنے کی اجازت دی - زہے طالع خہے نصیب -
مین - اتنی دیر تک جو تم شب کو غیر حاضر رہو گے تم نے اپنی خالہ اور بہن سے کیا بہانہ کیا ہوگا -
نوجوان لارڈ - اوہو یہ بھی کوئی بات ہی محبت کے آگے سب گرد ہین - مین اُنسے صرف یہ کہکر آیا ہون کہ میرے چند دستون نے نیوپورٹ مین میری دعوت کی ہی مین ساری رات وہین رہونگا -
مین نے الڈرٹین سے کہدیا کہ سرجیمس ابھی جاگ رہا ہی اُسے نیند ابھی نہین آئی ہی اور دوسرے کل نوکر ابھی بیدار ہین تم یہ کنجی لو دروازہ کی مین باغ کے سامنے کا دروازہ کھلا رکھونگی جب سب سو جائین تم گیارہ بجے شب کے آہستہ آہستہ قدم اُٹھائے ہوے چلے آنا - مگر گیارہ بجے سے پہلے مین کمرے کا دروازہ

نہین کھولنے کی ۔
یہ کہکر مین گھر مین چلی آئی اور وہ باغ مین کسی درخت کے نیچے پوشیدہ ہو گیا جب گیارہ بج گئے مین نے آہستہ سے دروازہ کھول دیا اور مین کپڑے بدلنے کے کمرہ مین چلی گئی - کپڑے اُتار رہی تھی اور شب کے کپڑے زیب تن کر رہی تھی کہ مجھے ایک دھیمی سی آواز اور ایک شخص کی آہٹ سُنائی دی مین چونکی کہ یہ کون آتا ہی جب وہ قریب آیا تو دیکھا کہ کمبخت ٹوبی گریسن ہی -

اُنچاسوان باب

سرجیمس

اسکی صورت دیکھتے ہی مین چُپ کی چُپ رہ گئی - یہ سیدھا دروازہ کھول کر داخل کمرہ ہوا دہشت مین مین کھڑی تو ہو گئی مگر گھگی بندھ گئی تھی آواز اصلا نہین نکلتی تھی اس شریر نے دروازہ اندر سے بند کر دیا اور اپنی پیٹھ لگا کر کھڑا ہو گیا -

ٹوبی گریسن - آج اے مس روز تم میرے ہتھے پر چڑھی ہو - شاید تم کو کاہے کو خبر ہوگی کہ جب تم اپنے عاشق سے باتین کر رہی تھین مین درختون مین چھپا ہوا بیٹھا تھا - پندرہ دن سے مین اسی تاک مین تھا کہ مین تمھین کہین راہ مین پکڑون لیکن کوئی موقع مجھے نہین ملا آخر آج شب کو خدا خدا کر کے مراد حاصل ہوئی ہی تمھین کب خیال ہوگا کہ آج میری خوابگاہ مین بجاے الڈرٹین کے ٹوبی گریسن آرام کرے گا -

ٹوبی گریسن یہ باتین کر رہا تھا اور مجھے اپنے اوسان بجا کرنے کا موقع ہاتھ لگا تھا مجھے یہ یقین کامل تھا کہ جب تک مین ہوش وحواس درست کر کے اپنے کو قائم نہ کر لونگی اس سے رہائی نہین ہو سکتی -

ٹوبی گریسین قصائیوں کی سی نیلی پوشاک پہنے ہوے تھا اسکی شکل بہت خوفناک معلوم ہوتی تھی۔ صرف ان خیالات نے کہ مین اس قزاق شیطان کی شکار بنجاؤنگی جری بنا دیا تھا۔ یہ اپنی قوت پر ایسا غنی تھا کہ اسپر ذرا بھی گھبراہٹ نہ تھی بہت اطمینان سے دروازہ کو پیٹھ لگائے کھڑا ہوا تھا۔

مین یہ خیال کر رہی تھی کہ اگر مین غل وشور مچاؤن تو تمام گھر والے اُٹھ بیٹھینگے اور اسی اثنا مین اگر الڈریمن نکل آیا پھر وقت پر دقت کا سامنا کرنا پڑے گا کرون تو کیا کرون کچھ بن نہ آتا تھا۔

ٹوبی گریسین۔۔ یاد رکھنا کہ اگر تم نے ذرا بھی غل مچایا تو ایک ضرب تمہاری خوبصورت سر پر ایسی رسید کرونگا کہ تم بیہوش ہوکر گر پڑوگی اور کیا عجب ہی جو ہمیشہ کے لیے خواب راحت مین سو جاؤ۔

یہ کہکر اسنے اپنے دونون پستول نکال لیے۔ اور کہا کہ یہ حاضر ہین۔ آواز کے ساتھ اسکی گولیان اپنا کام کرینگی۔ یہ کہتا جاتا تھا اور اسکی ایک آنکھ چمکتی ہوئی مجھپر پڑرہی تھی اور وہ نہایت ہی ہیبتناک شوق کی نظر تھی۔

وہ پستول ہاتھ مین لیکر آہستہ آہستہ میری طرف بڑھکر آیا اور یہ کہنے لگا کہ اگر ذرا بھی تمہارے لب مین نے ہلتے ہوے دیکھے تم سمجھ لو اسکے بعد تم مجھ سے کیا امید کرسکتی ہو۔

یکایک بجلی کی طرح سے ایک خیال میرے دل مین آیا اور وہ یہ تھا۔ مین نے ٹوبی گریسین سے کہا جو کچھ تمہارا جی چاہے میرے ساتھ کرو مگر میری زندگی نہ لو مین تمہاری اطاعت کرونگی۔ مین اب بھی تمہارے رحم کا شکریہ ادا کرونگی اگر تم یہ اقرار کرو کہ مین قتل نہین کیے جاونگا۔

ٹوبی گریسین۔ اگر تمہارا یہ خیال ہو تو مین عہد کرتا ہون کہ ہرگز تمھین مجھ سے کوئی مضرت نہین پہونچنے کی۔ مین ایسا نادان نہین ہون کہ تم جیسی حسینہ کو

بجرم قتل کر ڈالون -

میں - یہ میں جانتی ہون کہ میں تمھارے دست قدرت میں ہون توبہ توبہ ہزار توبہ جان بخشی جان بخشی چاہتی ہون -

	ستیزہ با چو تو قاہر دلیل دانش نیست زبان گزیدم دگر دم زگفتہ استغفار	

میں یہ کہہ رہی تھی اور ٹوبی گریسن قدم اٹھاتا ہوا میرے پاس آگیا اور کہا لو آؤ میری بغل میں چلی آؤ -

میں - دروازہ کی طرف دیکھکر - الحمد للہ کہ عین وقت پر الفریڈ میں آگیا جان بچی لاکھون پائے -

یہ سُنتے ہی ٹوبی گریسن کے چھکے چھوٹ گئے اور وہ بھاگنے کے لیے دروازہ کی طرف لپکا میرے ہاتھ مین کرچھا آگیا میں نے اسکے سر پر ایسا بھرا کر مارے کہ وہ زمین پر بیہوش گر پڑا میں یہ سمجھی کہ میں نے اسے قتل کر ڈالا اس خیال نے اندام میں لرزہ ڈال دیا - لیکن بعد ازان مجھے معلوم ہوا کہ وہ زندہ ہے مگر بیہوش پڑا ہوا ہے - میری جان میں جان آئی میں نہیں چاہتی تھی کہ میرے ہاتھ سے وہ مارا جاتے - چند منٹ میں میں نے اسکے ہاتھ پیر باندھے اور ایسے مضبوط کس دیے کہ اگر ہوشیار ہو کر وہ کھولنا بھی چاہے جب بھی نہ کھل سکیں - جو پستول وہ ہاتھ میں لیے ہوے تھا میں نے چھین لیا جیبوں میں ہاتھ ڈالا ایک پستول اور ایک لنبا چوڑا چاقو اور برآمد ہوا - یہ میں نے اپنے پاس رکھ لیے مبادا یہ ہاتھ پیر کھول کر شرارت لاے تو یہ ڈرانے کو کافی ہو سکتے ہیں -

کمرہ سے باہر آئی اور آہستہ سے میں باہر کے دروازہ کی طرف گئی - چونکہ اس سے وعدہ تھا کہ گیارہ بجے دروازہ کھول دونگی اور وہان دروازہ نہیں کھلا وہ نجر نہین

کیا سمجھا ہوگا اور اسکے دل مین میری طرف سے کیا کیا خیالات گذرے ہونگے۔ یہ مین کھڑی ہوئی سوچ رہی تھی کہ اتنے مین درختون کے نیچے سے آتا ہوا الڈر ٹین معلوم ہوا۔ مین نے گھبراہٹ مین اس سے ساری کیفیت بیان کردی کہ یہ معاملہ ہوا اور مین نے ٹوبی گریسن کو یون باندھ کر ڈال دیا ہے۔ اسکو تعجب کے ساتھ خوشی ہوئی اور میری بہادرانہ طبیعت پر آفرین کہتا کبھی ٹوبی گریسن کی اس کارروائی پر خفا ہوتا تھا اور کبھی تکبیر مرحبا و صد مرحبا کے نعرے مارتا تھا غرض ہم دونون زینہ پر چڑھے۔ اور جس کمرہ مین ٹوبی گریسن پڑا ہوا تھا وہان آکر پہونچے الڈر ٹین نے سر پکڑا اور مین نے پیر پکڑے اس طرح ڈنڈا ڈولی کر کے نیچے اُتارا اور باغ مین لا کر پٹکا۔ الڈر ٹین سے دونون پستول اور چاقو اپنی پاکٹ مین رکھ لیا تھا۔ چاند خوب تیزی سے اپنی چمک اور سفید چادر دنیا کے صفحہ پر بچھا رہا تھا جب باغ کی ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا لگی ٹوبی گریسن کو ہوش آیا اور اب ٹوبی گریسن سمجھا کہ مین کہان ہون اور کس حالت مین ہون ہوش مین آکر کچھ حرکت کی۔

الڈر ٹین ۔ او قزاق یاد رکھیو اگر تو نے ذرا بھی حرکت کی اور بھاگنے کا قصد کیا تو یہ دونون پستول جو تیرے میرے پاس موجود ہین ابھی تیرے کلیجہ پر فیر کردونگا اگر اپنی جان کی خیر چاہتا ہے تو چپکا پڑا رہ۔

ہماری پھر یہ رائے ہوئی کہ اسے کھول دینا چاہیے ورنہ اسکا یون پڑا رہنا کچھ اور غضب نہ ڈھائے۔

مین ۔ پستول اور چاقو مجھے دیدو اور تم اسکے ہاتھ پیر کھول دو۔

چونکہ الڈر ٹین کو میری جرأت اور مردانگی پر کامل بھروسہ تھا اسنے وہ پستول اور چاقو میرے ہاتھ مین دیدیا اور اسکے ہاتھ پیر کھول کر لات ماری کہ اُٹھ

اُٹھ کھڑا ہوا اور ابھی چلا جا۔
ٹو بی گریسن اُٹھ بیٹھا حسرت مگر لرزاں نظر سے ہماری طرف دیکھا اور سیدھا ایک طرف تیز قدموں میں چلتا بنا۔
الڈریٹن اپنا ہاتھ میری کمر میں ڈال کر "اب ای پیاری روز کیا میں شب کی خوشی منا سکتا ہوں۔
میں نے گنگنا کر اثباتی میں جواب دیا۔ ہم پھر دونوں اپنے مکان میں واپس آئے۔ ایک ہفتہ گذر گیا مسز جیمس بھی تندرست ہو کر بستر پر سے اُٹھ بیٹھا میں روز سیر کرنے جانے لگی الڈریٹن مجھ سے ہر روز ملا کرتا تھا۔
ایک دن میں مسز جیمس کے ساتھ بیٹھی ہوئی ناشتہ کر رہی تھی کہ یکایک مسز جیمس نے مجھ سے کہا کہ آج میں لندن جاؤنگا میرے پاس ایک خط آیا ہے جس سے مجھے جانا ضرور ہے۔ میں سمجھی کہ شاید کوئی ایسا ہی سانحہ آکر واقع ہوا ہے جس سے وہ لندن جاتا ہے سبب یہ تھا کہ جب صبح کی ڈاک کی چھیاں پڑھی تھیں اُنسے مسز جیمس کے چہرہ پر ملال کے آثار ہویدا ہو گئے میں نے ہر چند استفسار کرنا چاہا مگر مسز جیمس نے وجہ ملال یہی بیان کی کہ چونکہ میں سخت مرض کے دورہ سے اُٹھا ہوا ہوں مجھے سفر اچھا نہیں معلوم ہوتا۔
مجھے ڈر تھا کہ شاید یہ مجھے اپنے ساتھ لے چلنے پر مجبور کرے مگر نہیں اسنے اپنا ارادہ میرے لیے چلنے پر نہیں ظاہر کیا۔ ایک نوکر کو لے کر وہ روانہ ہو گیا اور یہ کہہ گیا کہ میں ایک ہفتہ تک نہیں آؤنگا۔
مسز جیمس کے جاتے ہی موسم کی ہوا بدل گئی۔ خراب موسم کا ظہور ہوا مینہ اسقدر برسنا شروع ہوا گویا اب برس کر پھر کبھی نہیں برسے گا دن بھر میں صرف نصف گھنٹہ کھلا رہا اور نہیں سارے دن جھڑی لگی رہی۔

تھا مس میراسا ئیس الڈرٹین کی ایک چٹھی میرے پاس سے گر آیا نوجوان لارڈ کو یہ خبر نہین تھی کہ سر جیمس باہر چلا گیا ہی - اس چٹھی مین یہ لکھا ہوا تھا کہ آج مین کیونکر تمھین دیکھ سکتا ہون - مین نے فوراً خط لکھ دیا کہ تم دلیرانہ میرے پاس چلے آؤ اور کچھ خوف کسی کا نہ کرو سر جیمس یہان نہین ہی -

اس بیان کرنے کی ضرورت نہین سمجھتی کہ ہم دونون کتنی جلدی باہم ایک دوسرے کی صحبت سے مسرور ہوے اور کس شتابی سے میرا کاشانہ اسکے قدوم میمنت لزوم سے مشرف ہوا -

نوجوان لارڈ - پیاری روز پرسون میری بہن کی شادی ہی میرا باپ میری مان اور سب رشتہ دار موجود ہین شادی ہونے کے دوسرے دن بعد سب رخصت ہو جاینگے وہ دن میری آزادی کا ہوگا کیونکہ اُسدن مجھے اور تمھین وہ خوشی ہوگی کہ جسکی انتہا کا کبھی خاتمہ ہی نہ ہوگا -

ہم نے اپنے آئیندہ انتظام کی بابت گفتگو کی - یہ امر قرار پایا کہ مین ہوسٹن روز مقررہ پر یہان سے روانہ ہون اور فلان خاص ہوٹل مین جاکر قیام کرون میر لارڈ موصوف بھی وہان تشریف لے آئینگے ہم دونون مین جیسا مشورہ ہوگا اُس مقام کو چل دینگے -

ہم نے ایک دوسرے کو سر جیمس کے نہ ہونے پر مبارکباد دی - اور ہم خوش ہوے کہ ہمین ایک دوسرے سے باتین کرنے کی کیسی آزادی ملی ہی مجھے سر جیمس کے چلے جانے سے صرف اس بات کی وجہ سے خوشی تھی کہ اسکی غیر حاضری مین جو کچھ گہنا پاتا اسنے خرید دیا ہی یا خرید وا دیا ہی ادھر اُدھر چلتا کر دونگی - یہ بات مین نے لارڈ سے نہین بیان کی کہ ایسا نہ ہو وہ مجھے خود غرض سمجھے اور میری نسبت بُرا خیال اسکی طبیعت مین پیدا ہووے -

الڈرئٹین - سر جیمس کب روانہ ہوے - نہ تو تم نے اپنے خط مین لکھا اور نہ ایانداڑ سائیس نے بیان کیا -
مین - پرسون وہ یہان سے گئے ہین اپنے ساتھ ایک اپنا معتمد ملازم لیگئے ہین ایک ہفتہ سے پہلے نہ آئینگے -
الڈرئٹین - تم کسکو معتمد ملازم کہتی ہو مجھے خیال ہو کہ اُسکی نسبت تم نے پہلے بھی کچھ ذکر کیا ہی یہ وہی شخص ہی نا کہ جو صاف سیاہ کپڑے پہنے ہوے ہوتا ہی -
مین - ہان وہی لیکن تم نے کیون دریافت کیا -
الڈرئٹین - یون ہی دریافت کیا ہی اس لیے کہ مین نے اُس شخص کو ابھی نیو پورٹ مین دیکھا ہی -
مین - مگر اسکا کچھ خیال نہ کرو - اس سے زیادہ تو نہین ہو سکتا کہ وہ اپنے ملازم کو میری خبر گیری کے واسطے چھوڑ گیا ہی مین اُسکی بھی کچھ پروا نہین کرتی -
الڈرئٹین - اوہو کوئی پروا کی بات نہین ہی بیشک - دو دن گذر جائین پھر تم خود بخود اس ظالم کے پھندہ سے رہائی پالوگی -
مین - ہان تمھارے صدقہ سے کوئی بعید نہین ہی - لیکن ہمین اس امر کی سخت نگہداشت کرنی چاہیے کہ میرا نام تمھارے نام کے ساتھ روشن ہو وے یہ سُنکر نوجوان لارڈ اُٹھ بیٹھا اور چلنے کو ہوا مین اسکے ساتھ اُٹھ کھڑی ہوئی اسنے میری کمر مین ہاتھ ڈال دیا اور کھڑا ہوگیا -
الڈرئٹین - اے پیاری روز مین کتنا خوش ہونگا جب وہ وقت آئیگا کہ آزادی سے تم میرے پاس علٰحدہ مکان مین بیٹھی ہوگی -
اسنے محبت کی نظرون سے میری طرف دیکھا اور میری لنبی زلفون سے

جو میرے شانون پر پڑی ہوئی تھیں کھیل رہا تھا - اسنے مجھے بار بار گلے سے لگایا اور جوش الفت مین یہ کہنے لگا

تم بہت خوبصورت ہو اے پیاری روز تمھارا حسن جوبن پر ہے - (کمر مین ہاتھ ڈالے ہوے) یہ تمھارا ہی جگرا تھا کہ تم نے سر جیمس جیسے ظالم کے ساتھ اتنی مدت نباہ دی -

اسی اثنا مین ہم نے پیرون کی آہٹ سُنی حیران ہو کر چارون طرف دیکھا - کہ کون ہے - جب نگاہ مین اُٹھین تو معلوم ہوا کہ سر جیمس موجود ہین پہلے پہل مین یہ سمجھی کہ سر جیمس غصہ مین لال پیلا ہو جاے گا مگر نہین بہت آہستگی مین وہ میرے پاس آیا اور ایک غم کی آواز مین مجھ سے کہا - اے روز تم نے مجھے چھوڑنے کا بند وبست کر لیا -

مین ہان سر جیمس پیارے یہ درست ہے - انکار کیون کرون -

سر جیمس - اُسی غمگین وضع سے - انکار کیون کرو - مین نے پہلے ہی سُن لیا ہے کہ تین دن سے تم لارڈ الڈریٹن کی حفاظت قبول کر چکی ہو - اگر یہی تمھاری مرضی ہے بہت خوب مجھے کوئی حق نہیان ہے کہ مین مانع آسکون -

(الڈریٹن کی طرف مخاطب ہو کر) بڑی خوش خلقی اور شیرین زبانی سے اے میرے لارڈ تم نے وہ کیا ہے کہ جو نوجوان کیا کرتے ہین اور مجھے وہ نتیجہ ملا ہے کہ جو مجھ جیسے بوڑھون کو ملا کرتا ہے - مین تمھاری اس سخت زبانی کی دل سے معافی دیتا ہون جو تم نے ابھی میری نسبت کی ہے اسلیے کہ مین بیشک اسکے قابل ہون مجھے سزا دا ہے کہ مین ایسے الفاظ سے مخاطب بنایا جاؤن اس لیے کہ روز سے مین ظلم وستم سے پیش آیا ہون -

نوجوان لارڈ - لیکن اب اے سر جیمس تمھارا چال چلن ایسا اولو العزم

اور عالی ثبوت ہوا ہی مجھے یقین ہی روز اپنی فطرتی دلی فیاضی سے اسکو تمام گذشتہ باتوں کا کفارہ خیال کرے گی -

میں - میں واقعی خیال کرونگی - سمر جیمس اسوقت نہایت اولوالعزم اور فیاض طبیعت ثابت ہوے ہین -

سمر جیمس - غم خیز اور الم انگیز لہجہ مین - دوسری بات نہ بولو - جوکچھ معاملہ ہوا ہی مین آزادانہ صاف صاف کہتا ہون سُن لو - پرسون ایک گمنام چٹھی میرے پاس آکر پہونچی تھی اُسمین تمھاری ساری کیفیت درج تھی - گو مین نے اُسے یقین نہین کیا لیکن پھربھی مجھے شبہہ ہوا کہ ضرور دریافت کرنا چاہیے - چنانچہ مین نے لندن جانے کا بہانہ کیا - ایک دن پہلے اے لارڈ الڈرٹن مین نے تمھین دیکھا تھا کہ تم نیوپورٹ مین میری راہ دیکھ رہے تھے اس سے مجھے اور بھی شک ہوا - اب مین یہ کہتا ہون کہ روز کو اختیار ہی جہان اسکا جی چاہے خوشی سے زندگی بسر کرے مین ہرگز زبان نہین ہلاؤنگا -

لارڈ الڈرٹن - آپ کا فیاضانہ چال چلن اور شریفانہ برتاؤ دیکھکر مین بہت خوش ہوا - جو کچھ مین نے آپ کی نسبت ہرزہ درائی کی ہی مجھے یقین ہی کہ آپ معاف کرینگے - اور نیز اسکی بھی مین دل سے معافی چاہتا ہون کہ مین نے بغیر آپ کی اجازت کے آپکے گھر مین قدم رکھا -

سمر جیمس - اے میرے لارڈ آپ معافی نہ چاہین اسکی کوئی ضرورت نہین ہی - کیونکہ جب تک کہ روز یہان بیگم ہوکر رہے گی اُسے مجاز ہوگا کہ جسکو جی چاہے یہ مکان مین بلا سکتی ہی - مین آپ کو یقین دلاتا ہون کہ آپ دونون کی طرف سے بُرا خیال میری طبیعت مین نہین پیدا ہوا - جسکا ثبوت یہ ہی کہ (میری طرف مخاطب ہوکر) اے روز جب تک ہم لارڈ شپ مکان وغیرہ کا بندوبست نہ کرین

تم اس کفش خانہ کو اپنا مکان سمجھکر رہو۔ تم اپنے کامون کی آپ مالک رہوگی دوسرے مجھے غنیمت یہ ہوگا کہ مین اور تم ایک چھت کے نیچے اور تھوڑی مدت زندگی بسر کرینگے بس یہی درخواست میرے نیک خیال کا ثبوت ہی۔

لارڈ الڈریٹن۔ مجھے امید ہی کہ روز آپ کی فیاضانہ تجویز قبول کرے گی۔

مین نے خیال کیا کہ اگر اسکے خلاف کہتی ہون کہ مین قبول نہین کرنے کی اور مجھے یہان رہنا ہی منظور نہین ہی تو بہت بڑی بدتہذیبی ہی بداخلاقی ہی اور وحشت ہی دوسرے انکار کرنے سے شاید یہ نقصان ہو کہ میرے دو ہزار پونڈ کے جواہرات پر نہ بنجائے (?) اور سر جیمس اشارتاً مجھ سے اسکی درخواست نہ کرے۔ یہ سوچ کر مین نے کہا کہ مین منظور کرتی ہون۔

یہ سُنتے ہی الڈریٹن رخصت ہو کر چلا گیا اور مین جب تک کہ سوہیمٹن (?) مین اس سے جا کر نہ ملی پھر مین نے نیوبورٹ (?) مین اُسے نہین دیکھا۔

جب وہ چلا گیا اور مین اور سر جیمس کمرہ مین تنہا رہ گئے میرا دل دھکڑ پکڑ کرنے لگا اور مین سمجھی کہ یہ ضرور دھمکی آمیز کلمات استعمال کریگا۔ میرا یہ خیال غلط نکلا اسکی صورت پر ذرا بھی فرق نہین آیا اور طبیعت کی وہ ہی حالت رہی بہت آہستہ سے میری طرف جھک کر یہ کہا۔

اے روز کیا تم میرے ساتھ چہل قدمی کر کے مجھپر نوازش کروگی۔ مین وعدہ کر چکا ہون کہ تم اپنے کامون کی مالکنی ہو۔

مین۔ بہت خوشی اور فراخ دلی سے مین تمھارے ساتھ چلونگی۔ یہ کہکر مین کپڑے بدلنے کیلیے پوشاک پہننے کے کمرہ مین گئی۔ وہان مین نے جا کر گھنٹی بجائی میرا مطلب اپنی خاص خادمہ کو جو مجھے کپڑے پہنایا کرتی تھی بُلانے کا تھا دیکھتی کیا ہون بجائے اسکے دروازہ کھُلا اور دو عورتین نمودار ہوئین ایک باورچی خانہ

کے برتن وغیرہ دھونے کا کام کرتی تھی اور دوسری دھوبن تھی۔

مین غضبناک ہو کر۔ یہ کیا امر ہی مُردارون بغیر بلائے تم یہان کیون چلی آئین انکے آنے سے مجھے یہ شبہہ گذرا کہ شاید سر جیمس کی چالاکی ہی۔

انھون نے اسکا جواب نہین دیا بلکہ چپ چاپ مجھپر جھپٹ پڑین اور میرا گہنا اُتارنا شروع کیا۔ جس گہنے مین بالیان۔ چمپاکلی۔ بازوبند۔ گھڑی۔ گھڑی کی زنجیر اور جسقدر تھا ایک ایک تار نوچ لیا اُنسے لڑنا اور جھگڑا کرنا مین نے محض بے سود دیکھا گہنا لے کر وہ کپڑا اُتارنے لگین مین نے اُنسے کہا کہ تمھین یہی چاہیے تاکہ یہ کپڑے اُتار دین مین خود دیے دیتی ہون وہ علٰحدہ کھڑی ہو گئین۔ ہان وہ اپنے ساتھ وہ کپڑے کہ جنکو پہنے ہوے مین حوالات سے آئی تھی لیتی آئی تھین میرے آگے رکھدیے۔ مین نے وہ قیمتی کپڑے اُتار ڈالے اور اپنے وہ ہی حوالاتی کپڑے پہن لیے مجھے ڈر لگا کہ شاید مین گھر سے ابھی نہ نکال دی جاؤن میرا یہ منشا وہ سمجھ گئین۔

ایک بولی۔ نہین تم اسکا کچھ خیال نہ کرو تم سر جیمس کی دو تین دن مہمان ہو تمھین گھر سے کوئی نہین نکال سکتا۔

یہ باتین ہو رہی تھین کہ اور ماما ئین بھی آ کھڑی ہوئین۔ وہ سب میری طرف مجھے مارنے کو جھپٹنے لگین۔ مجھ مین قدرت کہان تھی کہ مین اُن سب کا مقابلہ کرتی آخر مین نے درد کی آواز مین اُنسے کہا تم مجھسے بُری طرح کیون پیش آتی ہو جو کچھ تم حکم دو مین اطاعت کرنے کو حاضر ہون میرا برتاؤ تو تم سے بہت رحیمانہ تھا تم مجھ سے اس ظلم سے کیون پیش آتی ہو۔

وہی بولنے والی نس مہربانی سے تم ذرا اوپر چلی چلو اور نہین ہمین تکلیف کرنی پڑیگی۔ مین انکا ن وغیرا اوپر چڑھی جون ہی اوپر کی کوٹھری

مین جسمین مارا رہتی تھی داخل ہوئی دروازہ بند کر لیا گیا گویا یہان پر مین قیدی بنائی گئی۔

ناظرین کو سر جیمس کا دغاباز چال چلین معلوم ہوگیا۔ مین حیران تھی کہ اسنے مجھے یہان قید کیون کیا ہی اور کب تک رکھنے کا ارادہ ہی کیا روز مقررہ تک یہ مجھے رکھیگا یا اُس سے کوئی بہانہ کر دیگا۔ مین اس ظالمانہ برتاؤ سے طیش مین کانپ رہی تھی۔ مجھے ان ہی باتون پر خیالات کرتے کرتے یا دو گھنٹہ ہوا ہوگا کہ کوٹھری کا دروازہ کھلا اور سر جیمس مع اپنے معتمد ملازم کے داخل کمرہ ہوئے نوکر نے اندر گھس کر دروازہ کی طرف پیٹھ لگائی اور سر جیمس آگ بگولا ہوتا ہوا میری طرف آیا۔ جہان مین بیٹھی ہوئی تھی وہین بیٹھی رہی اُٹھی نہین۔

سر جیمس۔ مجھ سے تین گز کے فاصلہ پر کھڑے ہوکر۔ تم اپنے چال چلین کی نسبت کیا خیال کرتی ہو۔ تم نے تمام میری بے پایان نوازشات کو خاک مین ملا دیا جو مین نے کس دریا دلی سے تم پر کی ہین۔ ذرا بھی تم نے نہ اپنا نہ میرا پاس عزت رکھا مین تو بیمار ہوکر بستر کا ہو رہون اور تم اپنے عاشق زار کو میرے ہی سر پر بلا کر چین اُڑاؤ۔ جس طرح سے تم نے اُسے اپنے گھر مین بلایا تھا مجھے سب معلوم ہی کمرہ کا دروازہ بند بھی نہین کیا تھا اور درختون مین اُسے پوشیدہ کر دیا تھا۔

مجھے فوراً یہ القا ہوا کہ یہ مضرت وہ چٹھی ہی اور کسی کا کام نہین ہی یہ صرف ٹوبی گرلین نے یہ چالاکی اپنا انتقام لینے کے لیے کی ہی۔

مین۔ غصہ مین بھڑک کر کیا تم تعجب کر سکتے ہو کہ مین نے آپ سے ظالم شخص سے بچنے کے لیے کہ جسنے مجھے زندگی مین پہلی بار بے قصور بیگناہ بید مارے مین نے یہ کوشش کی کہ اس سے بہت جلد علحدہ ہو جاؤن۔

سر جیمس۔ یہ مین نے مانا کہ مین نے تمھارا یہ جرم اور یہ گناہ کیا اس لیے تم نے مجھسے

علیحدگی چاہی - آمنا وصدقنا لیکن یہ کب لازم تھا کہ جب تک تم میری حفاظت میں ہو دوسرے کو نگاہ بھر کر دیکھتیں - تم ہی انصاف کرو کہ مین نے تمھاری خاطرداری مین کوئی دقیقہ باقی نہین چھوڑا اگو مرض کی شدت مین کبھی الساانفاق ہوا ہو کہ مین نے تمھاری خلاف شان کوئی بات کی ہو - جیسی مجھے پہلے تم سے رغبت تھی اور مین دل سے چاہتا تھا اُسی قدر تم سے نفرت ہی اور سخت بُرا خیال کرتا ہون - چونکہ تم ایسے برتاؤ مین دغاباز فریبی بیوفا نکلین اس سبب سے مجھے بھی لازم آیا کہ مین بھی تم سے ویسا ہی برتاؤ کرون -

نیکی کا بدلہ نیک ہی بد کر بدی کی بات سے

جیسا کیا ویسا بھرا - تمھاری سزا یہی تھی کہ تم سے یہ سلوک کیا جاتا -

مین - دیکھو اے سر جیمس ہوشیار رہو یہان قانون بھی ہی انصاف بھی ہوتا ہی اگر تم مجھے قیدی بنا کر رکھو گے ———

سر جیمس - لاحول ولا قوۃ کیسا قانون کیسا انصاف کیا کہتی ہو محض ایک دھوکہ کی ٹٹی اور لغو شے ہی کر ہی کیا سکتا ہی کوئی - تم واقعی قیدی ہو اور قیدی جب تک رہو گی کہ لارڈ الڈرٹن تمھین تلاش کرتے کرتے مایوس ہو کر بیٹھ رہیگا یہ تمھاری سزا ہی کیون تم نے ایسا کیا اگر تم ایسا نہین کرتین تمھین یہ روز بد دیکھنا نصیب نہین ہوتا -

ہی یہ گنبد کی صدا جیسی کہے ویسی سُنے

کیون نہ کہو گی مین نے کیا چال کھیلی ہی اور کس طرح سے تمھین اور تمھارے عاشق کو دھوکہ دیا ہی ورنہ یہ ناممکن تھا کہ تم پھر یہان رہتین - مین کیا ایسا نادان تھا پہلے ہی سمجھ گیا تھا کہ یہ جو تم گھنٹون غائب ہو جاتی ہو ضرور تم نے کسی سے راہ و رسم پیدا کی ہی - صرف تمھاری اس بھولی بھولی جمیل صورت پر رحم

آتا ہی ورنہ وہ سزا دیتا کہ تم بھی یاد کرتیں۔

ہیلن۔ اچھا آگے کارروائی کیونکر ہوگی۔

سر جیمس۔ پرسون لارڈ الڈرٹن کی بہن کی شادی ہی جب نکاح ہوئے گا وقت مقررہ پر وہ سوہمپٹن جائے گا تاکہ تم سے جا کر ملے لیکن بجائے تمہارے میں ہوٹل میں موجود ہونگا چونکہ میری فیاضانہ اور اولو العزم طبیعت کا وہ قائل ہی اور مجھپر پورا بھروسہ رکھتا ہی اس لیے جو کچھ میں کہونگا وہ قبول کرلے گا۔

ہیلن۔ تم اُس سے جا کر کیا بیان کروگے۔

سر جیمس۔ میں اُس سے جا کر یہ بیان کرونگا کہ جو کچھ میں نے روز سے آپ کے سامنے وعدہ کیا تھا اُسکے بعد بھی اُسپر عملدرآمد کیا جب آپ کے وعدہ کا مقرر شدہ دن آگیا میں نے اس سے کہا کہ تم حسب وعدہ لارڈ الڈرٹن کے پاس چلی جاؤ لیکن انھوں نے (یعنی روز نے) انکار کیا کہ میں کسی ولی سبب سے جسکو میں بیان کرنا نہیں چاہتی نہیں جانے کی لارڈ کو میری طرف سے بہت بہت سلام کے بعد یہ کہدینا چونکہ میری خواہش نہیں ہی کہ آپ سے ملوں یا آپ کی صورت دیکھوں اس لیے آپ کی شرافت اور نجابت سے پوری پوری امید ہی کہ آپ بھی نہ کبھی خط بھیجینگے اور نہ کبھی مجھ سے ملنے آئینگے۔ مجھے امید ہی کہ جو کچھ میں نے سر جیمس کے ہاتھ کہلا بھیجا ہی اُسپر پورا عملدرآمد کروگے۔

پس یہ باتیں اہی روز میں جا کر اُسکے کانوں میں بھرونگا چونکہ وہ نوجوان ہی اور ناتجربہ کار ہی فوراً میری باتوں میں آجائے گا اور اسے سچ خیال کرے گا۔ میں ایک گرگ باراں دیدہ ہوں تجھ جیسی چھوکریوں اور اُس جیسے لونڈوں کو دھوکہ دینا کوئی بات ہی نہیں ہی۔ اور میں نے بڑی چالاکی یہ کی کہ پہلے اپنے اوپر بھروسہ دلوا دیا اب دشمن کو زک دینا بہت آسان ہی۔ جب وہ

بالکل نا امید ہو جائے گا اور اپنے وطن کو واپس چلا جائے گا اور تو یہ بھی نہین جاننے کی کہ وہ کہان گیا اُسوقت اس قید سے مین تجھے رہائی دونگا اور پھر تو میرے پیرون پر منتین کرتی ہوئی اور ہاتھ جوڑتی ہوئی گرے گی اور یہ کہے گی کہ خدا کے لیے پھر مجکو اپنی حفاظت مین لے لو۔

مین۔ حقارت انگیز لہجہ مین۔ تم اے سر جیمس ایسا خیال کرتے ہو۔

این خیال است و محال است و جنون

تم بعد ازان خیال کروگے کہ مین تلخ انگیز غلط فہمی مین تھا۔

سر جیمس (ریا فریبی بوڑھا) خیر دیکھا جائے گا۔ روز اگر تو گھٹنون کے بل کھڑی ہو کر مجھ سے معافی مانگے مین ابھی معاف کر دیتا ہون اور جو تو نہین مانتی اور تر یا ہٹ سے باز نہین آتی تو یاد رکھیو جب تک مین یہ نہ دیکھلونگا کہ تمھارا نوجوان عاشق زار نا امید و مایوس ہو گیا اور اب اسکے دل سے تمھارا خیال بھی نسیاً منسیاً ہو گیا اُسوقت تجھے وہ ہی پوشاک جو جیل خانہ سے پہن کر آئی تھی اور تجھی بے زری کی حالت مین کہ ایک پیسہ تک تیرے پاس نہین تھا تجھکو چھوڑونگا۔ تو بھی کیا یاد کرے گی کہ مین نے کسی کے ساتھ دغا کی تھی یہ کہکر سر جیمس نے ایک قہرناک نظر سے میری طرف دیکھا اور باہر جانے لگا وہ خادم جو دروازہ سے پیٹھ لگائے ہوے کھڑا تھا علٰحدہ سرک گیا مین نے انکی طرف بڑھکر کہا کہ مین اپنی آزادی چاہتی ہون۔ اور نہین یاد رکھنا کہ بعد ازان قانون کے شکنجہ مین جکڑے جاؤگے۔

یہ سُنکر سر جیمس نے تمسخرانہ نظر سے میری طرف دیکھا اور باہر چلا گیا۔ میرے آگے بڑھنے سے نوکر کو یہ شبہہ ہوا کہ مین باہر نکلنے کی کوشش کرتی ہون اسنے بہت جلد دروازہ کو بند کر دیا یہ اسکی کمزوری خیالات اور طبیعت کا بودا پن

تھا بھلا مین نکل کر کیا کرتی اگر فرضاً بالتدد دھکم دھکا کر کے یہان سے نکل بھی جاتی وہ قحبائین تو نہین کہین گئی تھین کہ جنھون نے مجھے دھکے دے کر یہان پہونچایا تھا بلکہ اور بھی بُرا درجہ کر کے قید کرتین -

پھر مین تنہا کی تنہا رہ گئی - وہی تکلیف دہ اور دل پر بھالے کی نوکون کی طرح چبھنے والے خیالات کا ہجوم میرے دماغ پر ہونے لگا - حسرت و مایوسی چارون طرف دکھائی دیتی تھی حرمانی اور ناشادی بچھونا ہو رہی تھی نہ کوئی یار مددگار تھا اور نہ کوئی انیس تھا کہ جس سے اپنی دردناک رام کہانی روتی اور وہ شاید کچھ مدد کرتا گھر کا بچہ بچہ دشمن ہر شخص نظر تحقیر سے دیکھتا تھا -

	فلک نے تو اتنا ہنسایا نہ تھا کہ جسکے عوض یون رُلانے لگا	

مین بار بار روتی تھی اور پھر اپنے کو صبر دے کر خاموش ہو رہتی تھی - کبھی مجھے یہ خیال آتا تھا کہ یہ پیر نابالغ اُس نوجوان لارڈ کو ضرور دھوکہ مین پھنسائیگا اور اُسے یقین دلا دے گا کہ روز تم سے ملنا نہین چاہتی - اور یہ امر اگر اُسے یقین بھی آگیا اور اغلب ہی کہ یقین آجائیگا اور وہ اپنے وطن یا جہان اُسکا جی چاہا چل دیا پھر مین کیونکر اسکی پیروی کر سکونگی کیونکہ ایک تو قید اور دوسرے بے زری اور اگر یہ بھی تسلیم کرون کہ جب قید سے بھی رہائی پاؤنگی اور روپیہ پاس ہوگا پھر یہ کیونکر معلوم ہو سکتا ہی کہ وہ فلان مقام پر ہی وہان چلنا چاہیے نہ تو مین اُسکی خالہ کے پاس جا کر اُسکا حال دریافت کر سکونگی اور نہ اُسکے باپ کے مکان پر جا کر کچھ استفسار کر سکونگی ہان یہ خوفناک نظارہ مجھے دکھائی دیتا تھا کہ نہ میرے پاس روپیہ ہوگا - نہ مکان رہنے کو نہ سونے کو بستر نہ محافظ - بہت بُری حالت ہو جائیگی -

ایک تو یہ خوفناک تصویر یا نقشہ تھا کہ جو میرے خیال میں کھنچ رہا تھا۔ اور دوسرا یہ تھا کہ اگر وقت معینہ سے پہلے یعنی جو وقت ہماری ملاقات کا سو ہمپٹن میں قرار پایا ہی اس سے قبل میں اسکی قید سخت سے رہائی پا جاؤن پھر کیا ہی۔ تیرا ہی کردونگی اور اُلٹی اُسی کے گلے میں آنتیں پڑ جائینگی۔ ہان اب بچون تو کیونکر بچون۔ گھر کی بلند بلند دیوارین ہین کہ ممکن نہین مین گر پڑون اور نجات حاصل کرون ہان اگر رسا لٹکا ہوا ہو جب بھی دقت ہی اور اسپر سے نیچے اُترنا محال معلوم ہوتا ہی۔ اور اگر مین کھڑکیون مین مُنھ ڈال کر کسی کو اپنی مدد کے لیے بُلاتی ہون پہلے اسکے کہ اُس شخص کو آواز پہونچے سر جیمس کے آدمی پہلے ہی سُن لینگے اور پھر اس سے بھی زیادہ دقت اگر واقع ہوگی وہ ظالم اور بھی سختی کرے گا۔

ان ان تصورات سے مین رو اُٹھتی تھی اور بعض وقت میرے رونے کی آواز زیادہ بڑھی ہو جاتی تھی۔ آواز وہ آواز کہ جو سُننے والون کے کلیجے پر گھرا چرکا بٹھا دے۔ میرا آواز سے رونا کچھ بیجا نہ تھا۔

	نالہ اس زور سے کیون میرا دُہائی دیتا	
	ای فلک تجکو گر او نچا نہ سُنائی دیتا	

اسی زاری اور ہائے وائے میں مجھے یکا یک یہ خیال آیا کہ شاید میرا اسائیس تھومس جو مجھ مین اور لارڈ الڈرٹن مین بطور میانجی کے نامہ و پیغام لاتا لیجاتا تھا ضرور راُنڈ مین جائے اور لارڈ سے بیان کرے کہ سر جیمس نے جو کچھ وعدہ کیا تھا وہ محض دھوکا تھا۔ اور پھر میرا اس قید ظلم سے بچنا آسانی ہو جاوے۔ لیکن یہ بات اُسوقت ہوگی کہ جب سر جیمس نے شبہہ مین اُسے موقوف کر دیا ہوگا اور اگر اُسے موقوف نہ کیا ہوگا اور یہ اغلب ہی اور علاوہ وہ

نہ موقوف کرنے کے اُس فریبی جالیے بوڑھے نے اسپر نوازش ہاے گونا گون مبذول کرکے اسے اپنا بنا لیا ہوگا ہان پھر یہ امر مشکل معلوم ہوتا ہی کہ اس حالت مین بھی وہ رائنڈ مین جائیگا اور میری دردناک کہانی سُنائے گا۔

کوئی بات سمجھ مین نہین آتی کہ کیا کرون اور کیونکر تدبیر لائقہ عمل مین آوے کہ جس سے باسانی نجات ملجائے۔

دو ماما ئین اسی اثنا مین دروازہ کھول کر اندر آئین۔ ایک ماما ایک کشتی مین روٹی گوشت اور ایک پیالہ پانی کا لیے ہوے تھی اور دوسری اسکے ساتھ خالی ہاتھ تھی یہ کھانا تھا جو میرے لیے آیا تھا۔ یا وہ دن تھا کہ میرے آگے قیمتی سونے چاندیون کی رکابیون مین میز پر صدہا قسم کا کھانا چُنا جاتا تھا یا اب صرف ایک پیالہ پانی اور روٹی گوشت پر قسمت ہوگئی۔ واقعی اپنی متوسط یا اپنی بُری حالت سے بھی جسمین آزادی ہو گوناگون اور رنگ برنگ کی فوق البھڑک نعمتون کی طرف دوڑنا جنکا ظہور چند روزہ ہوتا ہی بہت ہی کم عقلی اور ناتجربہ کاری ہی۔

	سبک سر لیست بدریوزۂ طلب رفتن خوشا دلے کہ باند وہ محتشم باشد	

اپنی قلیل پونجی پر بھروسہ کرکے اُسی پر قانع رہنا ہمیشہ راحت پہونچاتا ہی۔ یہ ایک مسلمہ مسئلہ ہی کہ جو کوئی دوڑتا ہی اور بھاگ کر کھوٹے پر یا کسی بلندی پر چڑھنا چاہتا ہی ضرور گرتا ہی۔

	با قلیم قناعت خوش بسر کن زندگانی را کہ مکر دہانت دینار انخود نا مہربان بینی	

اسی قسم کے خیالات ایسی مایوسانہ حالتون مین اکثر انسان کی طبیعت

مین گذرا کرتے ہین مگر جب اس بلا سے نجات ہو جاتی ہی پھر وہ ہی جوش وہ ہی ذوق اور وہی اُمنگین دل مین پیدا ہو جاتی ہین -

بھلا اس درد آلود حالت مین مین کیا خاک روٹی کھاتی یہ تو روٹی تھی کہ جو حقارت سے میرے پاس بھیجی گئی تھی اور اگر ہزارون نعمتین میرے آگے لگا دیجاتین جب بھی طبیعت رغبت نہ کرتی جب دل ہی ٹوٹ گیا پھر تمام جہان دُھندلا معلوم ہوتا ہی - ساری خوش دلی اور فراخی طبیعت کی بہار ہی آپ بھلے تو جگ بھلا - ہر شخص بخوبی اندازہ کر سکتا ہی کہ جب بیمار ہوتا ہی کوئی چیز بھی اچھی معلوم ہوتی ہی سلطنت کے سامان ہین تو خاک ہین اور اگر کوئی نازنین زہرہ جبین سرہانے یا پائینتی بیٹھی ہوئی پانون دبا رہی ہو وہ اُس چڑیل سے بھی بُری معلوم ہوتی ہی کہ جس سے ارواح انسانی اجسام سے روگردانی کرتی ہین - اور یہ حالت میری حالت مرض سے بھی سخت تھی - ایسی دردناک کشمکش مین مین بستر پر جا کر پڑ رہی شب کو کبھی نیند آ جاتی تو ڈراونے خواب دکھائی دیتے اور نہین بیکلی مین ساعتین کٹتین - غرض یہ کہ تڑپ تڑپ کر صبح کردی مین نے اپنے دل مین کہا کہ کل لارڈ الڈرٹن کی بہن کا نکاح ہی اور پرسون ہماری ملاقات کا دن مقرر ہی کہ ہم دونون سوہمپٹن مین ملاقی ہون - دیکھیے کیا ہوتا ہی آیا بدسرشت سر جیمس خود جاتا ہی یا کچھ بہانہ بازی یہین سے بیٹھا ہوا کرتا ہی -

آٹھ بجے میرے ناشتہ کے لیے وہی دونون مامائین ایک پیالہ مین ٹھنڈا دودھ اور روٹی لائین مین نے اُسی طرح پھیر کر انھین کمرہ کے باہر کردیا اور دروازہ بند کرکے ہو بیٹھی - یہ وقت بہت دلچسپ تھا - ٹھنڈی ٹھنڈی خوشگوار ہوائین چل رہی تھین آسمان سے ایک جوبن معلوم ہوتا تھا اور ایسی کیفیت تھی کہ مین باہر کی جانب

کھڑکیاں کھولنے پر مجبور ہوئی - مین نے دیکھا کہ سر جیمس باغ مین گشت لگا رہا ہی مین کھڑکیون کے پاس سے نہین ہٹی اسنے نگاہ بھر کر مجھے دیکھا - مجھے دیکھتے ہی اسکے مریض چہرہ پر معاندانہ اطمینان چھا گیا -

اُسنے اُسوقت یہ خیال کیا ہوگا کہ مین اس معاندانہ کارروائی کرنے کا استحقاق رکھتا ہون - مین نے اسکے مزاج کی ترشی اور طبیعت کی کجی کا اول ہی دن سے امتحان کرلیا تھا اسکے ظالم دل کا بھی بیدا اُٹھانے سے اندازہ کرلیا تھا مگر مجھے یہ ہرگز نہین معلوم تھا کہ اسکا ظلم اس حد تک بڑھا ہوا ہی -

جسکو سمجھے تھے مسیحا وہ بلا کو نکلا

بار بار یہی دل مین کہتی تھی کہ اگر کوئی سبب ایسا از خود پیدا ہو جائے کہ مین لارڈ الڈریٹن سے مل لون پھر اسے بتاؤن کہ ایک بے وارث اور بے پناہ عورت پر اتنے جبر کرنے کا یہ نتیجہ ہوتا ہی - گو اب میری یہ حالت ہی آخر کبھی تو نصیبہ ضرور ہی پلٹا کھائے گا -

	ذرہ کا بھی چمکے گا ستارہ قائم جو زمین و آسمان ہی	

گھنٹے پر گھنٹے گذرنے لگے لیکن کوئی بات نجات کی امید دلانے والی ظہور پذیر نہین ہوئی - مین نے پھر سر جیمس کو بھی نہین دیکھا کہ وہ کہان چلتا بنا - پانچ اور چھ بجے کے درمیان ماما مین کھانا لے کر آئین - لیکن سر جیمس میرے پاس نہین آیا گو تین چار بار دن مین مین نے اسے باغ مین ٹہلتا ہوا دیکھا تھا -

چھ بجے کے بعد مین نے ہوا مین بھن بھناہٹ اور سن سن کی آواز سنی اور دم کے دم مین سن سن اور سائین سائین کرنے والی چیز میری کوٹھری مین جسمین مین قید تھی دکھڑکی کے رستہ سے آپڑی یہ تیر تھا جسمین ایک کاغذ لپٹا ہوا تھا مین نے

اُسے دوڑکر اُٹھا لیا - اور تیر مین سے کاغذ کو کھول کر پڑھا - اُسمین یہ مضمون لکھا ہوا تھا - وہو ہذا -

اگر آج بارہ بجے شب کو ای مس تم تیار رہو جاؤ تو مین تمھین آزادی دینے مین مدد کر سکتا ہون -

راقم تمھارا فرمانبردار خادم تھامس.

یہ دیکھتے ہی مین مارے خوشی کے نہال ہو گئی فوراً بھاگی ہوئی کھڑکیون کے پاس پھر گئی دیکھا کہ تھامس درختون مین چھپا ہوا کھڑا ہی مین نے اس سے اشارتاً کہا کہ مین شب کو بارہ بجے تیار رہونگی وہ سمجھ گیا اور گھر کی طرف چلا گیا مین کھڑکیون مین سے اندر آ بیٹھی -

اب مجھے کچھ امید بندھی اور مین سمجھی کہ اگر خدا نے چاہا تو اب بآسانی رہائی کی تدبیر نکل آئے گی - اپنے ایماندار اور باوفا ملازم کی ثناخوان دل ہی دل مین ہو رہی تھی کہ اسنے کیسی نازک حالت مین کیا مدد کی -

وقت زیادہ دلچسپی اور راحت سے گذرنے لگا - آٹھ بجے شام کے ماما ئین چاے لے کر آئین چونکہ مین بھوکی بہت تھی مین نے ایک ٹکڑا توس کا اور دو ایک گھونٹ چاے کے پیے -

دس بجے مین نے کھڑکیان بند کر دین اور ساڑھے دس بجے جو روشنی میری کوٹھری مین ہو رہی تھی اُسکو بجھا دیا - گیارہ بجے کے قریب مین نے دیکھا کہ سب ماائین اور نوکر اپنے اپنے کمرہ مین جا جا کر سو رہے ہین اور حسب وعدہ کا وقت آگیا میرا دل دھکڑ پکڑ کرنے لگا - جب رات کے بارہ بج گئے مجھے کھڑکیون کی طرف کچھ آہٹ معلوم ہوئی اُٹھکر جو دیکھتی ہون تو ایک شخص سیاہ کپڑے پہنے ہوئے رسے کو اوپر چڑھا رہا ہی - رسے کے کونہ مین ایک لکڑی بندھی ہوئی تھی جو آتے ہی

کھڑکی مین اٹاک گئی - گویا یہ بصورت کمند تھی -

یکایک جو نیچائی کی طرف میری نگاہ پہونچی تو میرے ہوش و حواس پران ہوگئے کہ مین کیونکر اتنے فاصلہ سے صحیح و سالم اُتر دنگی لیکن پھر مین نے اپنی طبیعت کو سجا لیا اور دل مین کہا کہ یہ جان جوکھون کا معاملہ ہی اگر ذرا بھی گھبرائی کام بگڑ جائیگا وہ مظلوم علیحدہ مارا جائیگا اور میری موت جدا آجائیگی مین نے آنکھیں بند کر اُس رسے کو مضبوطی سے پکڑا اور آہستہ آہستہ نیچے اُتری - میرا ایماندار اور باوفا نوکر تھومس میرا بوجھ بڑی استقلال اور قوت سے سنبھالے ہوے تھا - چاندنی خوب کھلی ہوئی تھی - غرض مین آہستہ آہستہ ڈرتی ڈرتی نیچے اُتر آئی -

جب مین چھت پر پہونچ گئی مین نے تھومس کی طرف دیکھا وہ گھٹنے ٹیکے ہوے رسا پکڑے ہوے ہی - اُسنے مجھے ایک اشارہ کیا مین رسی سے اس اشارہ کو نہین سمجھی صرف اتنا معلوم ہوگیا کہ اسکا یہ مطلب ہی کہ ابھی یہین کھڑی رہنا پانچ منٹ تک مین وہان کھڑی رہی مجھے اندیشہ ہوا کہ شاید تھومس کا اشارہ مین نہین سمجھی اُسنے کچھ اور کہا ہوگا مین یہ سمجھی کہ ٹھہرا رہنے کے لیے کہتا ہی کہ اتنے مین پیر دن کی آواز آئی اور تھومس نمودار ہوا -

تھومس - یہ راستہ ہی اے مس صاحبہ کینا تو ہمین دیوار پر چڑھنا پڑیگا یا دروازہ کو توڑنا ہوگا ہماری یہ باتین ہو رہی تھین کہ پیرون کی آہٹ کئی آدمیون کی سُنائی دی کہ جو ہمارے ہی قریب آرہے ہین مین اور میرا سائیس مارے دہشت کے تھر تھر کانپنے لگے کہ شاید خبر ہوگئی ہی جو وہ گرفتار کرنے آئے ہین - ایک ہی لمحہ مین وہ شخص جسکے پیرون کی آواز آئی تھی قریب آگیا - اور یہ بذاتِ خاص سر جیمس تھا - جو چاندنی رات مین باغ کی گلگشت کرنے نکلا تھا جون ہی اسکی نگاہ ہم دونون پر پڑی کہ یہ باغ کے صحن مین کھڑے ہین آگ بگولا ہوگیا اور چاہتا تھا کہ غل و شور مچا کر اور

توکرون کو بیدار کرے کہ انھین گرفتار کرو - اسکے مُنھ سے آواز نہ نکلنے پائی تھی کہ مین اور تھومس اسپر جھپٹ پڑے -

مین (تھومس سے) خدا کے لیے تھامس دیکھ کوئی کسر نہ کیجیو - مین نے جلدی سے اپنا رومال لے کر اسکے حلق مین ٹھونس دیا کہ وہ غل نہ مچانے پائے اور پھر تھامس سے یہ کہا کہ اسے بہت جلد کسی درخت سے مضبوط باندھ دیا جائے -

تھومس نے بھی کچھ پس و پیش نہ کیا اور میرے ساتھ پل پڑا مین نے بیدردی سے اسکی ریشمی پوشاک کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے اور اُسی کی مضبوط ریشمی دھجیان جوڑ کر سر جیمس کو خوب کس کر ایک درخت سے جکڑ دیا - رومال اب بھی اسکے مُنھ مین ٹھسا ہوا تھا -

مین - سر جیمس کی طرف مخاطب ہوکر - بدبخت شریر بوڑھے تونے اپنی غیر حیانہ طبیعت کا مزہ چکھا تو تو بڑی خوشی مین بستر پر جاکر سویا ہوگا کہ چارون طرف امن و امان ہی اور میرا قیدی بحفاظت تمام قید ہی لیکن تجھے یہ نہین معلوم تھا کہ میری ہی چھاتی پر مونگ دلنے کی تدبیر ہو رہی ہی - پھر بھی مین تجھپر رحم کھاتی ہون ورنہ مین تجھسے جو کچھ چاہون انتقام لے سکتی ہون -

تھومس - بے صبری سے آؤ مس چلی آؤ ایسا نہ ہو کہ اور لوگ جاگ اُٹھین -

مین - بوڑھے جیمس سے - یہ رومال جو تمھارے مُنھ مین ٹھس رہا ہی جب تک کوئی دوسرا شخص نہ نکالے گا ہرگز نہین نکلنے کا ساری رات تک کھڑے ہوے نہین بلکہ درخت سے بندھے ہوے چاندنی مین باغ کی سیر کیا کرنا -

بوڑھے جیمس کی رنگت کا اصلی نقشہ جاتا رہا تھا - غصہ نے اُسکی صورت کو کچھ ایسا مسخ کر دیا تھا کہ پورے طور سے پہچانا ہی نہین جاتا تھا مجھے اس سے بدلہ لینے کی معاندانہ خوشی بہت ہو رہی تھی -

مین اور میرا پیارا اسائیس دروازہ کی طرف آئے جسکو پانچ چھ زور زور کی لاتون سے توڑ ڈالا - ہم دونون باہر نکلے -

تھومس - مس صاحبہ بھی کھڑی ہوئی ہین -

مین - فرصت پاکر - کیا لارڈ الڈریٹن کو بھی اس معاملہ کی خبر ہے -

تھومس - نہین کچھ نہین - مین لارڈ موصوف کے پاس یہ خبر نہ لیجا سکا - جسدن کہ تمھین قید کیا ہے سرجیمس نے اُسی وقت مجھے اپنے پاس بُلایا اور کہا کہ جو کچھ تمھارا چال چلن ہے ہم نے سب دیکھ لیا تم ہی روز اور الڈریٹن کے درمیان میانجی تھے لیکن پھر بھی مین تمھاری اُن خطاؤن کو معاف کرتا ہون اور تمھین یقین دلاتا ہون کہ اگر آیندہ تم نے وفاشعاری اور ایمانداری سے کام کیا مین تمھاری تنخواہ اور بڑھا دونگا اُسوقت مین نے گردن نیچی کرکے بڑی معذرت کی مگر دل مین یہ خیال رکھا کہ تمھاری کچھ نہ کچھ خدمت ضرور کرنی چاہیے کہ جس سے تم آزادی حاصل کرو -

اور مین نے یہ پہلے ہی سمجھ لیا تھا کہ سرجیمس تو پھر مجھے کاہے کو رکھنے لگا لارڈ اور مس صاحبہ میری پرورش کرنے کو کافی ہونگی -

مین - پرورش کیا معنی بلکہ اس کا بہتر صلہ تم پاؤگے - ہان پھر سرجیمس نے تم سے کیا کہا -

تھومس - سرجیمس نے یہ کہا کہ تھومس دس پندرہ دن تک تم گھر سے باہر نہین نکلنا پھر مجھے پانچ پونڈ کا نوٹ دیا اور زیادہ امید دلاکر کہا کہ اگر تم نے معقول خدمت انجام دی تمھین بہت کچھ انعام دونگا اور نوکرون کو بھی یہی حکم تھا کہ وہ تمھاری ہر وقت نگہداشت رکھین - اور یہی اُنکو حکم دیا گیا تھا کہ وہ قدم باہر نہ رکھین - لیکن میرا خیال یہ لگا ہوا تھا کہ موقع پڑے تو مین تمھین اس قید سخت سے رہائی دون - مین نے یہی مناسب سمجھا کہ پہلے تمھین اطلاع کردون اور پھر اپنی کوشش مین عرق ریزی کرون - اسی لیے

پھر مین رقعہ لپیٹ کر مین نے کھڑکی مین پھینکا تھا۔

ہیلن - بہت خوب۔ مگر تم مکان کی چھت پر کیونکر چڑھ آئے۔

تھومس - جب سوار دیکھے ہین مین چارون طرف پھرا دیکھا کہ کل دروازے بند ہین اور کنجیان سر جیمس اپنے پاس لے کر سوتا ہے۔ پھر مین اصطبل مین آیا وہان کوئی رسا نہین پایا۔ صرف ایک سیڑھی دیکھی اُسکو لگا کر مین چھت پر چڑھا چھت پر ایک رسا دیکھا کہ جو خاص اس لیے لٹکایا گیا تھا کہ تم نہ بھاگ سکو اُس رسے کو مین نے اپنی حکمت عملی سے کھولا اور کھول کر اسکی کمند بنا کر آپ کی کھڑکی کے دروازہ مین اٹکائی۔ مجھے ڈر یہ تھا کہ ایسا نہ ہو کہ آپ گھبرا جائین اور کہین اُترتے وقت رسے کو چھوڑ نہ دین۔ اور پھر اسوقت یہ کہنے کا موقع ہو۔

ہیلن - مگر اے تھومس اگر چند منٹ بھی پہلے سر جیمس نکل آتا پھر اسوقت ہماری تدبیر کوئی کام نہ کرتی۔ اگرچہ مین جرأت بھی کرتی۔

تھومس - ہان بیشک دقت ہوتی۔ خیر شکر کا مقام ہے کہ ہم بچکر نکل آئے۔ لو مس صاحبہ یہ گاڑی حاضر ہے جہان آپ کو جانا ہو حکم دیدین۔

یہ باتین کرتی ہوئی اپنے گھر سے ایک میل کے فاصلہ پر رانڈ کی شاہراہ پر آگئی یہان مین نے وہ بگھی کھڑی ہوئی دیکھی کہ جو تھومس میرے لیے لایا تھا۔

ہیلن - اے ایماندار اور جان نثار نوکر سب جھگڑے سے۔ تمہین اس سے بھی اطلاع ہونی چاہیے کہ میرے پاس ایک کوڑی اسوقت نہین ہے اور مین رانڈ مین جانا نہین چاہتی کیونکہ وہان الڈریٹن کے رشتہ دار ہونگے۔

تھومس - بیگم صاحبہ اگر آپ ناراض نہون تو مین کچھ عرض کرون۔ میرے پاس صرف بارہ پونڈ ہین وہ موجود ہین سات میرے پاس پہلے تھے اور پانچ وہ ہین جو

مسٹر جیمس نے دیئے تھے جسے یہ خبر نہ تھی کہ یہ خرچ کہان ہونگے۔
یلین - اسوقت کاؤنز چلو اور پھر کل ہم سوہمپٹن چلینگے۔
قصہ مختصر یہ کہ میری تمام تکالیف جاتی رہین تدابیر کام آگئین اور مین وقت مقررہ اور جاے معینہ پر الڈریٹن سے جا ملی۔

پچاسوان باب

تزویر

لارڈ الڈریٹن کو میری سرگذشت سُنکر جیسا تعجب ہوا اُسی قدر غصہ آیا۔ نوجوان لارڈ نے تھومس کا قرضہ بارہ پونڈ کا ادا کردیا اور اُسے ایک قیمتی تحفہ یا نذرانہ اُسکی بیش بہا محنت کا دیا اور زیادہ تنخواہ پر اُسے ملازم رکھ لیا۔ سارے بند وبست کے بعد مجھ سے کہنے لگا کہ کل میری بہن کی شادی ہو گئی اور اب مین اپنے وقت کا بالکلیہ مالک ہون۔

اور وہ جواہرات اور قیمتی کپڑے جو اُس بدسرشت بدعہد ظالم نے تم سے چھین لیے ہین اے پیاری روز اُنکا تو ہرگز رنج نہ کیجیو سب خرید ہوجائینگے گو مین اُس ظالم کے برابر دولتمند نہین ہون لیکن پھر بھی میرے پاس وہ وہ وسائل ہین کہ جن سے تو ہمیشہ زیور اور قیمتی پوشاکون سے محروم نہ رہے گی۔

یلین - اے پیارے الڈریٹن مجھے اُن کپڑون اور جڑاؤ گہنے کا چندان خیال نہین ہے جو اُسنے خرید وا دیا تھا لیکن اُنمین میری بھی کئی رقمین ہین کہ جو اُسنے بے ایمانی سے لے لین گو مین اُسکے منھ مین گودڑ ٹھونس کے اُسے درخت سے باندھکر چلی آئی ہون لیکن ابھی میرے انتقام کا جوش فرو نہین ہوا ہے۔

الڈریٹن - تعجب کی نظر سے دیکھکر - تم نے کیا کرنے کا ارادہ کیا ہے۔

میں - جو بات کہ میرے دماغ میں گذری ہی وہ میں بہت خوشی سے اظہار کرتی ہون تم اندازہ کرنا کہ وہ کہان تک عقل پر مبنی ہی - پھر مین نے اُس سے جو کچھ سوچا تھا بیان کر دیا -

الڈرئین - واقعی تم بھی بڑی دانا اور عاقل عورت ہو یہ تدبیر اُس بوُڑھے بُو الہوس کو سزا دینے کی خاصی ہی -

میں - مجھے اسکی آزمائش کرنے دو پھر دیکھو اس سے وہ نتائج پیدا ہوتے ہین یا نہیں کہ جو ہماری خوشی کا باعث ہو -

الڈرئین - بہت خوب اللہ کرے ایسا ہی ہو - یہ کہکر اسنے گھنٹی بجائی ہوٹل کی خادمہ آموجود ہوئی -

الڈرئین - ایک ایسے تاجر کو بُلا کر لاؤ کہ جسپر سوہمپٹن کو خود فخر ہو - پاؤ گھنٹہ میں وہ سوداگر کو لے کر آئی -

تاجر نے آکر تسلیم عرض کی اور بیٹھ گیا -

الڈرئین - یہ کپڑے اس لیڈی کے لیے بنینگے - پتلون - کوٹ - اوور کوٹ - کمرلٹ کوٹ - غرض پوری ڈریس بنے گی - ایک تماشہ میں یہ مرد کا سوانگ بھرینگی -

یہ سُنتے ہی تاجر گھبرایا اور یہ سمجھا کہ مجھ سے مذاق ہوتا ہی کہیں عورت نے بھی آج تک مردانہ کپڑے پہنے ہین -

الڈرئین - اُسکو متعجب دیکھکر - میان تم بھی عجیب شخص ہو تم سے کیا کہتے ہین ختے ہو کیوں نہیں کپڑا ناپ نوپ کر ٹھیک کرتے - اب اسے پورا یقین ہوا کہ مذاق نہیں ہی یہ صحیح ہی اسنے تمام قد ڈیل ڈول ناپ لیا اور کہا کہ کل شام کو کپڑے سِلے ہوئے یہیں آجائینگے - شام کو کارڈ چھاپنے والے کو بُلایا - اُس سے کہا کہ

لیفٹننٹ فریڈرک لیمبرٹ ۱۶ - لائٹ ڈریگون کے نام کے کارڈ چھاپ دو-

دوسرا دن ہمارا پورا خرید و فروخت میں گذرا ناظرین کو معلوم ہی کہ میرا کل سامان ایلبٹن ہاؤس میں رہ گیا تھا صرف وہی کپڑے جو پہنے ہوئے تھی میرے ساتھ آئے تھے - الڈریٹن نے چاہا کہ مجھے قیمتی جواہرات سے پھر آراستہ کرے مگر میں نے اسکو صلاح دی کہ جس کام کے کرنے کا ارادہ ہوا ہے پہلے اُسے ہو جانے دو تاکہ اُسکا نتیجہ معلوم ہو جاوے پھر دیکھا جائے گا - تو بھی اسنے کچھ پیشکش کرنے کے لیے اصرار کیا اور دکھا دیا کہ میں ایسا مہربان خلیق اور فیاض دل ہوں -

میں ناظرین کو یہ سُنا کر تکلیف نہیں دینا چاہتی کہ میں نے یہ خریدا صرف اتنا لکھ دینا کافی سمجھتی ہوں کہ وہ چیزیں جنکی اشد ضرورت تھی مول لے لی گئیں -

میرے مردانہ کپڑے اور کارڈ وقت پر تیار ہو کر آ گئے - تین دن تک ہم نے ہوٹل میں قیام رکھا اور پھر ہم کاؤز آئے اور وہاں سے نیوپورٹ میں آکر ایک ہوٹل میں قیام پذیر ہوئے - با وفا اور جان نثار تھومس کو میں نے ہدایت کر دی کہ تم بھی باہر نہ نکلنا ایسا نہ ہو کہ سر جیمس خود ملجائے یا اسکا کوئی اور نوکر دیکھ لے -

دوسرے دن میں نے ناشتہ کرنے کے بعد مردانہ کپڑے پہنے - قیمتی بوٹ پیروں میں چڑھائے پتلون کو جو بہت چست تھی پہنا - کوٹ اوپر سے زیب تن کیا میرے اعضا کی مناسبت قدرتی ایسی آکر واقع ہوئی تھی کہ وہ سب کپڑے مجھے ایسے سجے کہ گویا تصویر کے اعضا میں کسی اُستاد نے رنگ بھر دیا ہو - میرے بال الڈریٹن نے خود اپنے ہاتھ سے آراستہ کیے اور ایسی زلفیں آگے چھوڑیں کہ جیسی نوجوان چھوڑتے ہیں - ایک کوڑا ہاتھ میں لیا سر پر مردانی چھجہ دار ٹوپی

رکھی اور پھر مین نے آئینہ مین دیکھا میری صورت مجھے خود دھوکا دیتی تھی - یہ ممکن نہ تھا کہ جسکو مین دھوکا دینا چاہتی ہون اُسے صورت دیکھکر یہ کہنے کا موقع ملے

بہر رنگے کہ خواہی جامہ می پوش
من انداز قدت را مے شناسم

مین نے مصنوعی گلچھے بھی لگا لیے تھے اور اُن گلچھون کے ساتھ میری زلفین ایسی بل کھا کھا کر پڑی ہوئی تھین کہ ہرگز ہرگز کسی کو گلچھون کے مصنوعی ہونے کا گمان نہ ہوسکتا تھا -

الڈرلین - تم بالکل ایک فوجی افسر معلوم ہوتی ہو تمھارے چہرہ سے خوف اور رعب برستا ہے - مگر پیاری جہان تک ہو آواز کو بھاری کرلینا -

مین - مین جانے کو تیار ہون - دیکھنا تم تیار رہنا اگر نصف گھنٹہ مجھے وہان پہونچ کر گذر جائے تو ——————

الڈرلین - مین اور تھومس طوفان برق و باران کی طرح سے جھپٹ کر آجائینگے اسکی تم خاطر جمع رکھو ہرگز کوتاہی نہ ہوگی -

مین ہوٹل مین سے نکلی - ہوٹل کے کئی آدمیون نے دیکھا کہ خبر نہین یہ کون شخص ہے اور یہان کسکے پاس آیا تھا اور کب سے ٹھہرا ہوا تھا مجھے آواز دے کر ٹھہرانا چاہا مگر مین نے اُنکی ایک بات بھی نہین سُنی - یہان تک کہ وہ میرے پیچھے پورے مشتبہ ہو کر دوڑے ہوے چلے آئے اور چاہتے تھے کہ مجھپر جھپٹین کہ مین نے کوڑے سے خبر لینی شروع کی - کوڑے مار رہی تھی کہ ایک بوڑھا شخص بھی ناگہانی اُنکے بیچ مین آگیا اُسکی ناک پر اس زور سے کوڑا پڑا کہ وہ پکڑ کر بیٹھ گیا اور پھر وہ غصہ مین آیا اور یہ کہنے لگا -

اے بد معاش احمق نوجوان افسر جاتا کہان ہے مین تجھے مجسٹریٹ کے پاس پکڑ کر

پکڑ کرے چلونگا۔

مین۔ خیر دیکھا جائے گا ابتو مین کام کو جاتا ہون۔

کچھ دور جب مین آگے بڑھی مین نے دو بیگمیان جو نہایت ہی حسین تھین باتین کرتی ہوئی دیکھین۔

ایک بولی۔ میری جین یہ کیا خوبصورت نوجوان ہے معلوم ہوتا ہے کہ یہ کوئی اعلے افسر ہے۔

دوسری بولی۔ یقینی اے پیاری ٹللڈا جو کچھ تم کہتی ہو واقعی درست ہے۔ اب مجھے اور بھی تیقن ہوا کہ واقعی تیری صورت ایسی بنی ہے کہ تجھے کوئی نہین پہچان سکتا دل مین جو کچھ دھکڑ پکڑ تھی سب جاتی رہی۔

دو چار قدم مین نے آگے بڑھائے ہونگے کہ مجھے ایک بوڑھی بانو سیاہ ٹوپی اوڑھے ہوئے ملی مین اپنی تیزی مین جا رہی تھی اسکا خیال نہ رہا آگے قدم اٹھانا چاہتی تھی گلی اتنی تنگ تھی کہ اس سے مٹ بھیڑ ہوئی اور اسے ایک پرنالہ کے نیچے ٹھلنا پڑا۔

بوڑھی بانو۔ غصہ اور دھمکی آمیز آواز سے۔ تم جیسا نوجوان شخص جب تہذیب کے قواعد سے واقف ہو مجھے سخت تعجب آتا ہے کہ تمھاری نسبت کیا استعمال کرون بڑی ہی شرم کی بات ہے۔

مین۔ رنگیلی آواز مین۔ واقعی یہ آپ درست فرماتی ہین مین آپ سے ہزار بار معافی کا طلبگار ہون۔ میرے ہوش دحواس کچھ بجا نہین ہین اس لیے مجھ سے یہ خطا سرزد ہو گئی۔ مین بہت غمگین ہون کہ آپ جیسی معزز بانو کے ساتھ میرا یہ گنوار پنے کا برتاؤ ہوا۔

یہ سنکر وہ بوڑھی بانو جو صورت سے بیوہ معلوم ہوتی تھی بہت خوش ہوئی۔ ایسا

ڈیڑھ دانت کھول کر مسکرائی اور یہ کہنے لگی۔
کوئی مضرت نہین پہونچی یقیناً مین ایسے لائق اور اچھے نوجوان کو معافی دے سکتی ہون کہ جسنے اپنے کو ایسا ملنسار ثابت کیا۔
مین اُسے وہ سلام کرنے کو تھی کہ جیسے عورتین عورتون کو کرتی ہین مگر فوراً مین چونکی اور مین نے اسی وقت مردانہ سلام کیا اور آگے بڑھی۔
تھوڑی دور آگے بڑھ کر مین سر جیمس کے معتمد ملازم سے ملی۔ یہ موقع تھا جہان مجھے معلوم ہوتا کہ میرا بھیس بدلنا کامل درجہ پر پہونچا ہوا ہی۔ مین ٹھہر گئی اور مین نے اُس سے ان الفاظ مین گفتگو کی۔ کیا تم مہربانی سے بتا دوگے کہ ایلبٹن ہاوس کو سب سے قریب کا رستہ کونسا ہی۔
نوکر۔ میرا اس سے تعلق ہی (بہت ادب سے گردن جھکا کر) آپ سیدھے ادھر سے (انگلی سے اشارہ کر کے) تشریف لیجائین دس منٹ مین آپ ایلبٹن ہاوس پہونچ جائینگے۔
مین نے دیکھا کہ وہ برابر نظر توجہ سے میری طرف دیکھ رہا ہی مگر اس دیکھن مین شبہہ کا نام بھی نہین تھا شائد اس لیے دیکھتا ہوگا کہ مس لیمبرٹ کی صورت اس نوجوان افسر مین بہت ملتی ہی۔
مین۔ آہ تمھارا اُس گھر سے تعلق ہی۔ شائد تم بتا سکو کہ سر جیمس کہان ملینگے مجھے اُس سے کچھ کام ہی۔
نوکر۔ ہان سب پاؤ گھنٹہ ہوا مین نے اُنھین مکان ہی پر چھوڑا تھا۔
مین۔ شکریہ ادا کرتا ہون۔ یہ کہکر مین نے قدم آگے بڑھایا۔
جون ہی مین ایلبٹن ہاوس کے قریب پہونچی مین نے دیکھا کہ باغ کے سامنے کے دروازہ سے سر جیمس نکلا ہی ظاہرا یہی معلوم ہوتا تھا کہ وہ چہل قدمی کرنے جاتا ہی مین

بہت خوش ہوئی کہ چلو گھر کے اندر جانے سے تو بچی کیونکہ بابا مین شب و روز تو میرے
پاس رہتی تھین اور میری طرز و انداز سے بخوبی آگاہ تھین کیا تعجب ہی کہ وہ میرا
بھیس بدلنا تاڑ جائین - اُسکی صورت سے معلوم ہوتا تھا کہ یہ مریض ہی اور نہ
بہت ہی متفکر ہی -
مین - اُسکی طرف بڑھکر - کیا آپ عنایت کر کے مجھے اطلاع دینگے کہ کیا
ریلیٹن ہاؤس یہی ہی -
سر جیمس - ہان یہی ہی - آپ کیسے دریافت کرتے ہین -
مین - مجھے سر جیمس سے کچھ کام ہی - مین آپ کا شکریہ ادا کرتا ہون -
یہ کہکر مین نے تجاہل عارفانہ کیا اور اپنا رخ پھیرا -
سر جیمس - آپ ذرا ٹھہرین مین ہی سر جیمس ہون -
مین - تند نظر کرکے - اوہو آپ ہی سر جیمس ہین مجھے آپ اجازت دین کہ اپنا آپ سے
تعارف کرون - یہ میرا کارڈ ہی -
مین دیکھ رہی تھی کہ سر جیمس میری طرف بہت سختی سے نظران تھا اسکی دیکھن سے
نیم گھبراہٹ اور نیم وحشت برستی تھی کیونکہ اسکو یہ گمان ہو گیا تھا کہ روز سے ضرور اس
نوجوان افسر کا کچھ تعلق ہی اسکا سراسیمہ دیکھنا اسکے مضطرب حال کا شاہد تھا یہی کیفیت
اسکے معتمد نوکر کی تھی وہ بھی اسی سرگردانی مین آگیا تھا - اسنے میرا کارڈ لے لیا اور بہت
تیز ہے میرا نظران رہا اور اسی تعجب خیز حالت مین یہ پڑھا (مگر آواز سے) لیفٹننٹ فریڈرک
ایلمبرٹ ۱۲ - ور یکوئنس
مین - تند اور بھاری آواز مین جسمین سختی پائی جاتی تھی - جی ہان یہ میرا نام ہی اور
یہ میرا عہدہ ہی -
سر جیمس - یہ نام ہی یہ عہدہ ہی - بار بار یہ کہتا جاتا تھا اور جان کنی کی حالت مین

گھبرا گھبرا کر میری طرف نگران تھا اور کبھی مجھے دیکھتا تھا کبھی کارڈ پر نظر کرتا تھا اور سخت اضطراب مین تھا۔

مین۔ تندی اور تیزی سے۔ یہ بالکل ممکن ہو اے سر جیمس کہ مین اُس کمبخت بدنصیب نوجوان لڑکی کا بھائی ہون کہ جسکے بُرے اور خرافات چال چلن نے ہمارے معزز خاندان مین ایک تہلکہ مچا دیا اور ہماری ناکین کاٹ دین گو یہ مین بھی اعتراف کرتا ہون کہ اسکا چال چلن خراب ہو لیکن یہ کیا معنی کہ اُسکی آپ کے یہان یہ گت بنائی جائے کہ وہ چھڑی ماری جاے اور مقید کیجائے اُسکے بُرے چال چلن نے مجھے نفرت پیدا کر دی تھی مگر پھر بھی وہ میری بہن ہو یہ مین کیونکر دیکھ سکونگا کہ اُسپر ظلم ہو۔ مین اُسکی طرف سے دعوی کرتا ہون کہ یہ ظلم اُسپر کیون ہوا اس امر مین میرا اطمینان کر دیا جائے۔

سر جیمس کی صفراوی صورت پر سفیدی مائل زردی چھا گئی اور وہ بولا کر کہنے لگا ہان مین نے بھی یہ سُنا ہو لیکن ——— لیکن ——— یہ آج تک نہین معلوم ہوا تھا کہ اسکا کوئی بھائی ڈریگونس ———

مین۔ ہیبت ناک اور خوف انگیز تندی سے۔ جب وہ کمبخت اس غرم خیز کام مین پڑی جبھین اسکی یہ گت بنائی گئی اسی سبب سے اُسنے اپنے اُس بھائی کی طرف اشارہ نہین کیا کہ جو اُسکی طرف سے پہلے ہی مُنھ موڑ چکا تھا۔ مین ایک معزز شخص ہون صاحب آپ نے گوش گزار فرمایا مین تین جنگ ڈیول لڑ چکا ہون اور تینون مین میری جیت رہی ہو۔ مین نے گھوڑے بازی بھی لڑی ہو اور مین موقع پر بدمعاش بھی بنجاتا ہون مین چاہتا ہون کہ آپ سے بھی گھوڑے بازی کرون آپ سُنتے ہین کہ مین کیا کہتا ہون۔

سر جیمس۔ ہان صاحب مین نے سُن لیا۔ آپ کی شکایت کیا ہو آپ اسقدر

تیز نہ ہون - آہستہ سے بات کیجیے ملائمت سے بولیے -

مین خوب جانتی تھی کہ یہ ایسا نامرد ہی کہ چاہے جسقدر اس سے تندی سے بولو - ہرگز یہ طاقت نہ ہوگی کہ یہ چھری اٹھا سکے - وہی اسکی حالت اب ہوگئی تھی کہ مارے ڈر کیے تھرایا جاتا تھا -

مین - اپنی اُسی مہیب تندی مین - مین کس چیز کی شکایت کرون مین اُس شخص کی شکایت کرتا ہون کہ جو میری بہن کی خوف اور خطرہ کی راہ مین پھنسانے مین مدد کرتا ہی - لیکن خصوصاً مین آپ کی شکایت کرتا ہون کہ آپ اُس سے کیسی بُری طرح سے پیش آئے اُسکو مارا اور اُسپر ظلم کیا - اُسکا کل زیور روپیہ کپڑے اسباب لوٹ لیا اُسکو خوفناک قید خانہ مین مقید کر دیا اپنی ماما صیلون کو اُسکی توہین کرنے کے لیے چھوڑ دیا اُسکو قید خانہ مین صرف سوکھی روٹی اور پانی کا گلاس دیا - صاحب اسی قدر باتین غصہ کو میرے خون مین جوش زن کرنے کو کافی ہین - یہ کہکر مین نے چابک اٹھایا -

سر جیمس - ہائین ہائین نہین نہین سنو تو سہی - آپ نے صرف ایک ہی حصہ اس سرگذشت کا سُنا ہی اور وہ کیفیت بھی گوش گذار فرمائی ہی جس سے یہ معاملہ وقوع مین آیا -

مین - کیا صاحب - کیا آپ مین یہ جرات ہی کہ آپ مجھے کہین کہ تو جھوٹ بولتا ہی - ای صاحب مجھے ہر طرح سے اطمینان ہی - توہین بر توہین اسی کو کہتے ہین اپنے دوست کا نام بتاؤ ——— اپنے دوست کا نام بتاؤ ——— پستول بھی بھرے ہوے میرے پاس موجود ہین یاد رکھنا سر جیمس چھاتی پر چڑھکر خون پی جاؤنگا -

بوڑھے سر جیمس کا نتھنوں مین دم آگیا تھا۔ چارون طرف دیکھتا تھا اور تھرایا جاتا تھا رنگت زرد پڑی جاتی تھی اور رونگٹے رونگٹے سے لرزش پائی جاتی تھی۔ آہستہ آہستہ یہ کہ رہا تھا آپ اتنے تیز نہ ہون صاحب آپ اتنے تیز نہ ہون صاحب کیا غضب کرتے ہین۔ اچھا کون شے مین کر سکتا ہون کہ جو آپ کو ٹھنڈا کرے اور غصہ کی اس شعلہ زن آگ کو بجھا دے۔

مین۔ آپ کیا کر سکتے ہین کہ جس سے میرا غصہ ٹھنڈا ہو جاوے۔ میرے دل کی بھڑکتی ہوئی آگ کو اگر کوئی ٹھنڈا کرے گا تو صرف عوض۔ یا تم اپنے کسی دوست کا نام بتاؤ تاکہ آپ کو ظاہر ہو کہ لیفٹنٹ فریڈرک لیمبرٹ اتنے پانی مین تھا۔

سر جیمس۔ عوض۔ ہان مین تیار ہون آپ مجھ سے عوض لین۔ لیکن ——

مین۔ لیکن لیکن کیا۔ تمھین بہت سے عوض دینے ہونگے۔

سر جیمس۔ تھرتھراتے ہوے۔ آپ کیا چاہتے ہین۔ کیا مطالبہ آپ کو درکار ہے

مین۔ مین کیا مطالبہ چاہتا ہون (حقارت سے) مین صرف یہ چاہتا ہون کہ آپ ایک تحریری معافی اور دلی عذر میری بہن کی خدمت مین پیش کرین اور جو کچھ اُسکا اسباب زر و جواہر ہے سب فلان ہوٹل مین (نام بتاکر) بھجوا دین۔

سر جیمس۔ لیکن پیارے صاحب اسمین بہت سا جواہرات وہ ہے کہ جو مین نے تمھاری بہن کو بطور تحفہ کے دیا تھا۔

مین۔ جب ایک شخص کو تحفۃً کوئی شے دیدی بس پھر وہ اُسی کی ہو جاتی ہے یہ مین نے شائستگی اور منطقی طرز سے سمجھایا ہے اور کیا آپ یہ چاہتے ہین کہ میرے پستول کی وہ جگر خراش گولی جو اسکی نالی مین سے آواز سے پہلے نکل کر آپ کو نشانہ بنائے گی جواب دے۔

یہ سنتے ہی بوڑھے بدبخت سر جیمس کے اوسان باختہ ہو گئے اور پہلے

زیادہ لرزہ اسکے اندام مین پڑگیا مجھے اُسکی خوف زدہ صورت دیکھکر یہ ڈر معلوم ہوا کہ ایسا نہ ہو وہ وہین زمین پر گر کر عالم ارواح کو نہ پہونچے۔

سر جیمس۔ اچھا اچھا آپ اتنا گرم کیون ہوتے ہین مین سب حاضر کردونگا اسپر بحث کرنے ہی کی کوئی ضرورت نہین ہے لیکن مین یہ عرض کرتا ہون کہ آپ کی بہن مجھے درخت سے باندھ گئین اور میرے مُنہ مین گوڈر ٹھونس دیا۔ گھنٹہ بھر تک مین کھڑا ہوا سردی مین اکڑ گیا اسکے بعد بمشکل مین نے وہ گوڈر اپنے مُنہ سے نکالا مجھے سردی مار گئی مریض جسم مین اور بھی مرض سخت نے اپنا گھر کیا۔

مین۔ اپنا پیر غصہ مین زمین پر پٹک کر۔ بس سُن لیا۔ ہم خوب جانتے ہین۔ عوض ملنا چاہیے یا میرا اطمینان ہو۔ ورنہ اپنے کسی دوست کا پتہ دیجیے تاکہ اُسکو کیفیت دکھائی جائے۔

(سامنے کی جھاڑی مین الڈرٹن کی صورت دیکھکر جو مجھ سے پچاس گز پر تھا) دیکھو میرا رفیق وہ آگیا۔

سر جیمس۔ میرے پیارے میرے پیارے آپ کیسے تیز ہین بھلا ایسٹ انڈین آپ کی برابری کاہے کو کر سکتے ہین۔

مین۔ ذرا پیچھے ہٹ کر اور اپنا کوڑا اُٹھا کر۔ آؤ اور فیصلہ کرو۔ ورنہ اطمینان یا عوض

سر جیمس۔ بہت خوب ابھی نہایت خوش اسلوبی سے فیصلہ ہوا جاتا ہے خدا کے لیے کسی اور شخص سے اسکا ذکر نہ آوے۔

مین۔ صاحب نہ مین گپ باز ہون نہ مین سُست اور بیکار شیخی مارتا پھرتا ہون مین ایک معزز شخص ہون جو کچھ معاملہ ہوگا کیا مین آپ جائینگے یا میری کمبخت بہن کو اطلاع ہووے گی۔

سر جیمس۔ اگر مین آپ کے نام سے اسباب کے گٹھر بنا کر یا صندوقون مین

رکھکر بھیجون میرے ملازم یہ شبہہ کرینگے کہ اسکو روز کے بھائی نے تنگ کرکے زبردستی وہ زر و جواہر لے لیا۔

مین۔ مین خفیف ہوں۔ آپ پر زیادہ سختی کرنا نہین چاہتا۔ آپ اگر اسباب بھیجنا چاہین تو فلان ہوٹل کے پتہ سے جیمس (جو ہم نے ہوٹل مین اپنا نام رکھا تھا) کے پتہ سے ارسال کردیجیے گا۔ جس سے آپکے نوکر ہرگز شبہہ نہ کرینگے لیکن آپ کو ایک معافی نامہ ابھی لکھنا ہوگا۔

ایک گھنٹہ اسکے لیے مین تمھین دیتا ہون۔ میرا دوست میرے ہمراہ آیا ہی جسکی ٹوپی آپ جھاڑی مین اٹھی ہوئی دیکھ رہے ہین۔

مسٹر جیمس۔ مین ابھی جاکر یہ کارروائی کرتا ہون۔

یہ کہتے ہی بوڑھا نواب چلا گیا اور وہ ہراس و خوف جو اسکی صورت پر پہلے چھا گیا اسوقت جاتا رہا تھا۔ وہ سمجھا کہ اسی پر خیر گذری ورنہ یہ نوجوان لیفٹننٹ ٹکڑے کردیتا۔ جان بھی لاکھون پائے۔

	رسیدہ بود بلائے ولے بخیر گذشت	

پھر مین بھی ہوٹل کی طرف گامزن ہوئی الڈر مین کو جو جھاڑی مین کھڑا ہوا تھا اشارہ کردیا کہ سب کام بخیر انجام پذیر ہوگیا۔ یہ دیکھکر وہ بھی مع تھومس کے ہوٹل کی طرف پھرے۔ مین غرض بخیر و عافیت ہوٹل پہونچ گئی اور کوئی غیر بات ظہور پذیر نہین ہوئی جب مین ایک ہوٹل کے خادم کے پاس جو راہ مین کھڑا ہوا تھا گذری اُسنے دریافت کیا کہ صاحب آپ کسکو دریافت کرتے ہین۔

مین۔ مسٹر جیمس کو۔

خادم۔ بہت خوب وہ ابھی تشریف لائے ہین۔

تھومس۔ آگے بڑھکر حضور تشریف لے چلین میرا آقا موجود ہی۔ مین سیدھی

الڈریٹین کے کمرہ مین چلی آئی کسی نے ذرا بھی شبہہ نہین کیا -
جب مین کمرہ مین داخل ہوئی اور الڈریٹین مردانہ کپڑے اُتارنے مین میری مدد کرنے لگا مین نے اُسی اثنا مین جو کچھ بوڑھے مسٹر جیمیس سے گذری تھی سب کیفیت بیان کر دی - وہ سُنکر قہقہہ مار مار کر ہنسنے لگا -
پھر ہم کھانا کھانے بیٹھے کہ اتنے مین ایک خادم آیا اور اُسنے کہا کہ چند عدد صندوقین مسٹر جیمیس کے نام کے آئے ہین -
الڈریٹین - اچھا اندر لے آؤ -
جب سب صندوق اندر آگئے مین نے اپنے کل اسباب کی جانچ کی - کل اسباب موجود پایا تمام جواہرات جو اُسنے مجھے بخشش اور تحفہ کے طور پر دیئے تھے مع میرے مختصر جواہرات کے اسمین موجود تھے - غرض میرا ایک تنکا تک بھی نہ رکھا تھا - مین اور الڈریٹین اس اسباب اور جواہر کو دیکھکر بہت خوش ہوے - اُس سامان کے ساتھ ایک چٹھی بھی رکھی ہوئی تھی اسمین بجاجتانہ یہ تحریر تھا کہ مین دست بستہ مس لیمبرٹ سے معافی چاہتا ہون اور جس قسم کا برتاؤ کہ مین نے اُسکے ساتھ کیا ہی اس سخت نادم اور پشیمان ہون -
اسی شام کو ہم نیو پورٹ سے روانہ ہوے - اور صبح کو سوہمپٹن پہونچ گئے وہان سے مین نے مسٹر جیمیس کے نام مفصلۂ ذیل چٹھی بھیجی -

دہو ہذا

مسٹر فریڈرک لیمبرٹ بہت بہت سلام مسٹر جیمیس کی خدمت مین عرض کرتا ہی - اور یہ ملتمس ہی کہ مین ایکبار اور اپنی بہن روز کے ہمشکل ہو گیا ہون یعنی مرد سے عورت بن گیا - مردانی صورت اسی مور کھ بوڑھے صرف خاص غرض سے مین نے بنائی تھی - ورنہ مین فریڈرک لیفٹننٹ نہین تھا وہ ہی ہون جو تمھاری قید مین رہ چکی ہون

یعنی خوش نصیب روز یہ امر صرف تمہاری تنبیہ کے لیے کیا گیا ہی تاکہ آگے دیکھ بھال کر تم کسی بے پناہ مظلومہ پر دست درازی کرو۔ فقط

یہ چٹھی ڈاک خانہ مین ڈال دی گئی۔ پھر ہم نے باہم صلاح کرنی شروع کی کہ آیا ہم مین سے کسی کو ضرورت ہی کہ ہم سوہمپٹن مین قیام پذیر رہین۔

الڈریٹن ۔ مجھے کوئی کام نہین ہی مین پہلے ہی کہہ چکا ہون کہ مین آزاد ہون جہان تمہارا جی چاہے مین چلنے کو موجود ہون۔

مین ۔ میرا بھی یہان کوئی کام نہین ہی۔

الڈریٹن ۔ پھر کہان چلنے کا ارادہ ہی۔

مین ۔ مین چاہتی ہون کہ لندن کے گرد نواح مین چل کر قیام پذیر ہون۔

الڈریٹن ۔ بہت خوب۔

یہ صلاح کرکے ہم روانہ لندن ہو گئے پہلے ہم ہوٹل مین قیام پذیر ہوے۔ مکانون کے ایجنٹ کو بلا کر دریافت کیا کہ کوئی عمدہ نفیس مکان خالی ہی اسنے ایک مکان کا پتہ ہمین دیا۔ وہ مکان ہم نے خود جا کر ملاحظہ فرمایا ایک بڑے باغ کے بیچ مین واقع تھا۔ اور نہایت نفیس اور خوبصورت بنا ہوا تھا۔ ۱۲۔ ایکڑ زمین اور بھی اسکے ہمراہ تھی۔ ہم نے وہان اپنا ڈنڈا ڈیرہ ڈالا۔ اس مکان کو کچھ کرایہ کی اشیا سے اور کچھ خریدی ہوئی چیزون سے خوب آراستہ کیا۔ اس مکان کا نام مارلو منیر تھا۔ اور یہ ایڈمنسٹن کے نزدیک ہی مین آکر واقع ہوا تھا۔ اسکا فاصلہ لندن کے شمالی رخ سے آٹھ میل کا تھا۔ جب اس مکان مین ہم آبسے الڈریٹن نے گھوڑے بگھی وغیرہ کل سامان دم بھر مین فرخت کر کے لا موجود کیا۔ میرا باوفا جان نثار خادم تھامس اور ایک خادمہ جو مین نے سوہمپٹن ہی مین ملازم رکھی تھی میرے ساتھ آئی تھی۔ ہم یہان مسٹر لیمبرٹ اور بیگم لیمبرٹ کے نام سے

مشہور ہوے -

اس تمام رام کہانی کا نتیجہ ہی کہ مین پورے طور سے الڈرٹین کی حفاظت مین آگئی اس نوجوان لارڈ کا مزاج بالکل میرے مزاج کے موافق تھا - اسکی محبت نہ پرجوش اور خراب جذبون والی الفت کپتان فورٹیکیو سے مساوی تھی اور نہ ویلسلے کے شہوت پرست اتحاد کے ہم پلہ تھی - یہ عقلمند تھا فہیم تھا - فیاض تھا لیکن فضول خرچ نہین تھا - اسکے خیالات مین دور اندیشی تھی - جتنی آمدنی تھی اُسی قدر خرچ رکھتا تھا - تعلیم یافتہ تھا - اور خوش اخلاقی اسکا اوڑھنا بچھونا تھی - مین نے اس جیسا تعلیم یافتہ روشن دماغ خوش تقریر دلپسند ساتھی ابھی تک نہین دیکھا تھا - ان تمام وجوہات سے مین اپنے نئے محافظ کی حفاظت مین آنے سے بہت خوش تھی اور مجھے اپنی حالت بدلنے اور ظالم کے پھندہ سے چھٹنے مین کمال مسرت تھی -

اکیانوان باب

خوفناک راز نہان

ہمین مارلو منیر مین دس ہی دن گذرے تھے کہ ایک حادثہ واقع ہوا جسکا بیان کرنا لابُد خیال کرتی ہون -

آدھی رات کا وقت تھا کہ مین اور الڈرٹین خواب گاہ کے کمرہ مین اپنے معمولی وقت پر جا رہے تھے - اس حادثہ کے بیان کرنے سے پہلے مجھے یہ بیان کرنا ضرور ہی کہ ہمارا مکان تنہا مقام مین تھا صرف ایک سڑک سامنے پڑتی تھی کہ جو لنڈن سے انگلینڈ جاتی تھی - گھر کی پچاس پچاس گز دیوارین بلند تھین - اس مکان کے ایک طرف باغ تھا اور دوسری طرف سر سبز کھیت تھے - اور دو میل تک برابر کھیت ہی کھیت چلے گئے تھے - ہمین خواب گاہ مین گئے ہوے بہت عرصہ نہین گذرا تھا کہ

ایک آواز ایک بگھی کی آئی کہ جو تیزی سے ہمارے مکان کی طرف آرہی ہے - رات اندھیاری تھی - اور ایسی گھٹاٹوپ اندھیاری تھی کہ ہم کھڑکیون مین سے نہین دیکھ سکتے تھے - یہ آواز گاڑی کی یکایک غائب ہوگئی - پاؤ گھنٹہ تک پتہ نہ تھا - ہمین یقین تھا کہ ہم سے ملنے کوئی بھی نہ آیا ہوگا - ہمارے مکان کے دائین جانب ایک چھوٹا سا مکان پاؤ میل کے فاصلہ پر بنا ہوا تھا خیال یہ کیا گیا کہ شاید کوئی اس مکان والے سے ملنے آیا ہوگا -

الڈریٹین - کھیت مین روشنی معلوم ہوتی ہے (کھڑکی مین سے دیکھکر) ہان واقعی روشنی ہے -

مین - کھڑکی مین سے دیکھکر - شاید بگھی کا پہیہ کیچڑ مین پھنس گیا ہوگا -

الڈریٹین - نہین وہان کیچڑ کا نام بھی نہین ہے خشک زمین ہے - علاوہ اسکے ایک لالٹین معلوم ہوتی ہے جو کوئی شخص لیے ہوے ہے - اور یہ شخص لالٹین اٹھا اٹھا کر چارون طرف دیکھ رہا ہے - یہ بات کیا ہے - کیا معاملہ ہے -

مین - واقعی یہ ایک انوکھی بات ہے - گاڑی کا آدھی رات کو یہان ٹھہرنا یعنی چہ اور دوسرے یہ شخص لالٹین کھڑا ہوا کیون ہلا رہا ہے - جس شخص کے ہاتھ مین لالٹین ہے یہ بھی گاڑی ہی سے علاقہ رکھتا ہے -

الڈریٹین - ہنسکر - ہمارا تنہا رہنا ضرور راز نہان کا سامنا کرائے گا ہمین ایسے چھوٹے چھوٹے موقعون پر بھی ضرور اپنی خبر گیری کرنی چاہیے -

ہم دونون بڑی دیر تک بگھی کو دیکھتے رہے - ہم نے اپنے کمرہ کی موم بتیان بجھا دین تھوڑی دیر کے بعد اور کئی آدمی آئے معلوم ہوا کہ صرف ایک ہی نہین ہے بلکہ کئی آدمی ہین پھر وہ غائب ہوگئے آدھ گھنٹہ کے بعد پھر نمودار ہوے اور دس منٹ نظر کے سامنے رہ کر پھر معدوم ہوگئے - اور انکے بعد گاڑی بہت

تیزی سے جلدی - یہ سارا معاملہ ایک گھنٹہ تک ہوا کیا -
الڈریٹن - مُسکراکر مجھے معلوم ہوتا ہی کہ یہ لوگ خزانہ دفن کرنے آئے تھے (ذرا منھ بناکر) یہ کہین کوئی نعش تو یہان دفن نہین کر گئے ہین -
یلین - ڈرکر - خدا نہ کرے یہ بات تو نہ ہو -
الڈریٹن - خیر کچھ ہو ہمین ہرگز یہ امر کسی سے بیان کرنا نہین چاہیے کیونکہ اگر کوئی موقع ایسا ہوا کہ گواہی دینا پڑی مجھے اپنا اصلی نام بتانا پڑے گا - اور یہ مجھے منظور نہین ہی -
ہم نے یہی باتین کرتے ہوے بستر پر آرام کیا - رات کو مجھے خوفناک خواب دکھائی دیے مین چونک چونک پڑی - کبھی یہ معلوم ہوتا تھا کہ ایک قاتل سامنے کھڑا ہوا ہی اور اُسکے ہاتھ مقتول کے خون مین تر ہو رہے ہین کبھی یہ دکھائی دیا کہ ایک ظالم شخص ننگی تلوار لیے ہوئے ایک مظلوم کے پیچھے بھاگا چلا جارہا ہی - اسی صورت مین چونک چونک کر فجر کردی -
صبح کو اُٹھکر ناشتہ کیا اور مین اپنے پوشاک بدلنے کے کمرہ مین چلی گئی میری خادمہ میرے بال درست کرنے لگی اتنے مین الڈریٹن اپنے کمرہ سے آیا اصلی صورت سے معلوم ہوتا تھا کہ یہ کچھ کہنا چاہتا ہی مگر خادمہ کے آگے نہ کہے گا - مین نے خادمہ کو کمرہ کے باہر بھیج دیا -
جب وہ چلی گئی الڈریٹن آگے بڑھا اور کہا - مین خیال کرتا ہون کہ مجھے ابتک شب کے واقعہ کا اختتام نہین معلوم ہوا نہ یہ خبر ہوئی کہ یہ معاملہ کیا تھا -
یلین - کیا ابھی تک کچھ افشا نہین ہوا -
الڈریٹن - صرف اتنا معلوم ہوا ہی کہ ہمارے خادم ریچرڈ سے اس کھیت کا کسان کچھ رات کے معاملہ مین ذکر کر رہا تھا جب میرے کان مین شب کے

واقعہ کی یہ بھنک پڑی مین بھی ٹہلتا ہوا ظاہرا بے خیالی اور غیر توجہی مین انکے پاس ہوکر نکلا۔ وہ کسان یہ کہہ رہا تھا کہ مین اپنے بستر پر سے شب کو یہ گاڑی اور اسکے ساتھ آدمیون کی ہلچل دیکھ رہا تھا اُسوقت مین نہ آسکا فجر کو مین نے آکر دیکھا کہ زمین کھُدی ہوئی معلوم ہوتی ہے مین نے مجسٹریٹ کے اجلاس مین اس امر کی اطلاع دیدی ہے۔

مین۔ کیا تم نے بھی بیان کیا کہ ہم نے بھی شب کو یہ کیفیت دیکھی ہے۔

الڈرٹن۔ نہین مین نے نہین کہا۔ مین نے بالکل انجان ہو کر اس معاملہ کو سُنا مین نہین چاہتا کہ اپنا علم بیان کرکے مین شہادت مین جاؤن تھوڑی دیر کے بعد ہمین معلوم ہوا کہ مجسٹریٹ دو تین مزدورون کو لے کر اُس مقام واردات پر آگئے۔ جب زمین کھُدی تو ایک نوجوان عورت کی نعش نکلی۔ یہ نوجوان عورت نہایت حسین تھی مگر بالکل برہنہ تھی بدن پر کہین چیتھڑے کا نام بھی نہین تھا۔ یہ ایک لبادہ یا ایک تھیلے مین بند دفن کی گئی تھی وہان کچھ پتہ یہ نہین تھا کہ یہ عورت کون تھی اور کیون ماری گئی اور اسکا تعلق کس سے ہے۔

یہ سُنکر ہمارے اوسان باختہ ہوگئے ہم باہم مشورہ کرنے بیٹھ گئے کہ کیا کرنا چاہیے یہ ممکن نہین کہ ہم سے شہادت نہ لیجائے۔ شہادت مین صرف اسی قدر بیان کرنا کافی ہے کہ ہم نے کسان کی زبانی یہ کل رام کہانی سُنی ہے۔ مجسٹریٹ نعش کو پبلک ہاؤس مین اُٹھوا کے لے گیا۔ دوسرے دن جو کچھ اسکی نسبت اخبارات مین چھپا مفصلہ ذیل ہے۔

یہ نعش جو فلان مقام سے برآمد ہوئی ہے ایک نوجوان عورت کی ہے اسکی عمر اُٹھارہ اور اُنیس برس کے درمیان تھی۔ یہ ازبس حسین تھی۔ متوسط قد۔ چھریرہ

جسم - تناسب الاعضا - اسکے بال زاغ صحرائی کی طرح سیاہ تھے معلوم ہوتا تھا
کہ اسکے گلے مین تسمہ ڈال کر اُسے قتل کیا گیا ہے تسمہ گوشت کے اندر تک بیٹھ گیا تھا -
نعش سرتاپا برہنہ تھی - کوئی ایسا نشان نہین پایا گیا کہ جس سے اس بدقسمت عورت
کی شناخت ہو سکتی کہ یہ کون ہے - ہان امید ہے کہ بہت جلد اس امر کا افشا ہو جاے گا
کیونکہ پبلک ہاؤس مین نعش رکھی ہوئی کوئی نہ کوئی شناسا نکل ہی آئے گا - ڈاکٹر کے
امتحان سے معلوم ہوا کہ قاتل نے مارتے ہی دفن کر دی نعش تازہ
معلوم ہوتی تھی -

چند روز تک اخبارات کے کالم اسی بیان سے لبریز معلوم ہوے -
پولیس کھوج لگانے مین سرگرم ہوئی کہ یہ عورت کون تھی - کئی دن تک نعش
پبلک ہاؤس مین رکھی رہی مگر کوئی دعویدار نہین پیدا ہوا -

پولیس نے ہر چند کوشش کی لیکن کہین یہ پتہ نہین لگا کہ یہ کون عورت تھی - نہ
گاڑی کا نشان معلوم ہوا کہ کہان سے آئی تھی اور کہان چلی گئی - جب ہر طرف سے
مایوسی ہو گئی وہ نعش ایڈمنٹن گرجہ مین دفن کی گئی - قاعدہ ہی ہر امر کا چند روز
چرچہ رہتا ہے اور پھر سب لوگ خاموش ہو رہتے ہین لیکن یہان یہ عالم تھا کہ ہم پریشان
ہو ہو کر گفتگو کرتے تھے اور اس گمنام نعش پر حسرت و یاس کے آنسو بہاتے تھے
مگر ناظرین خود خیال کر سکتے ہین کہ ہماری یہ پریشانی اور افشاے راز کی تفتیش
محض بیکار تھی -

ہمین مار لبو منیر مین رہتے ہوے ایک مہینہ گذر گیا تھا ایک دن الڈریٹن
لندن سے میرے لیے ایک گھوڑا خریدنے گیا - جو گھوڑا میری سواری کا اب تک
میرے پاس تھا اس سے طبیعت بیزار ہو گئی تھی - الڈریٹن کے جانے کے بعد
مین ایک تنگ شاہراہ مین پھر رہی تھی مین نے ایک گھوڑے سوار کو آتے

ہوئے دیکھا - جون ہی اسکی نظر مجھپر پڑی اسنے خوشی اور خرمی کے نعرے مارے مجھے تعجب ہوا کہ یہ کون شخص ہی قریب آیا جب معلوم ہوا کہ میرا وہی پرانا پیار آرتھر براجیر مسٹر موریز کا بھتیجہ ہی -

آرتھر براجیر - اللہ اللہ کیا اے روز تم ہی ہو - یہ کہکر وہ گھوڑے پر سے اتر آیا اور میرے پاس آ کھڑا ہوا -

مجھپر اسکی صورت دیکھتے ہی پریشانی اور اضطراب چھا گیا مارے شرم کے عرق عرق ہوگئی - اسکی طرف نگاہیں ملا کر نہ دیکھ سکی آنکھیں نیچی کرلین -

آرتھر براجیر - میرا ہاتھ پکڑ کر اور غمگین آہستہ لہجہ مین - کیا میری موجودگی تمھین ایذا دیتی ہی - کیا تمھین گذشتہ باتین یاد نہین ہین لیکن شاید تم میرا یقین کروگی اگر مین یہ کہونگا کہ مین نے گذشتہ سانحات اور حادثات کو اپنے قلب سے نسیاً منسیاً کردیا اور اب مین تمھاری طرف اسی تقدس اور پاکی سے دیکھتا ہون جیسے تم پہلے تھین -

مین - خدا کے لیے اے آرتھر براجیر تو مجھے چھوڑ دے - تیرے کھڑے ہونے سے ہر لمحہ ایک ایک مصیبت اور آفت معلوم ہوتی ہی اور روح کو قفس تن مین ایسی بیتابی اور سراسیمگی ہی کہ وہ کوچ کرنا چاہتی ہی - مجھمین اے پیارے وہ قدرت نہین ہی کہ مین تیری طرف آنکھ بھر کر بھی دیکھ سکون - قصہ مختصر یہ کہ مجھے جانے دے -

آرتھر براجیر - لرزان لہجہ مین - اے روز کیا تو نے شادی کرلی -

مین - نہین - (تلخی خیز لہجہ مین) مین گو افعال شنیعہ کے سبب سے خراب ہوگئی اور میری تمام عزت خاک مین مل گئی لیکن پھر بھی میری شرافت اور عزت کا یہ تقاضا نہین ہی کہ مین کسی نوجوان کو اپنے پھندہ مین پھنسا کر خراب

کرون - گو کیسی گئی گذری کیون نہو گئی ہون مگر پھر بھی دوسرے کی پاس غرت کا خیال ہی اور اسکے علاوہ جو مجھے جانتا ہی وہ اپنی بیوی کیون بنانے لگا۔

آرتھر براجیر - شتابانہ لہجہ مین - وہ مین ہون کہ جو باوجود علم کے شادی کی درخواست کرتا ہون - گر قبول افتد زہے عز و شرف۔

کچھ دیر تک ان لفظون کی وحشیانہ امید نے میرے دل پر گھبراہٹ کا اثر کیا بعد ازان اس گھبراہٹ مین دیوانگی کی سنسناہٹ دوڑ گئی - اور اسکے ساتھ اپنی ناقابلیتی کے تکلیف دہ خیال کا اثر وہ مجھپر غالب آیا کہ میری چشمان شرگین سے ٹپ ٹپ آنسو گلنار رخسارون پر بہنے لگے۔

آرتھر براجیر - الحمد للہ تم روئین مین بہت شکر یہ بھیجتا ہون کہ تم روئین اس سے معلوم ہوتا ہی کہ ابتک تمھارے دل مین نیک جذبون کا اثر جو تم مین فطرت نے اول دن سے عطا کیا تھا باقی ہی - ابھی تم سے ملاقات نہ ہونے سے کچھ ہی لمحے پہلے مین تمھارا خیال کر رہا تھا کہ تم مجھے نظر پڑین - کئی برس کا عرصہ ہوا کہ مین تمھین اپنا دل دے چکا تم سے شادی کرنے کی درخواست کر چکا مگر افسوس روز۔

	دلم بردی و دلداری نہ کردی	
	غمم دادی و غمخواری نہ کردی	

لاکھ زمانہ گذر جائے اور ہزار کچھ ہو جائے مگر تیری محبت کی وہ شمع جو میرے حجلۂ دل میں روشن ہو چلی کبھی کسی باد سموم سے بھی نہین بجھ سکتی - جب تک مدعاے دلی نہ حاصل ہوگا یہ محض ناممکن کہ دست طلب دراز نہ کردن۔

	دست از طلب ندارم تا کام من بر آید	
	یا تن رسد بجانان یا جان ز تن بر آید	

شاید اسی روز مین غلط تو نہین کہتا دیتی یہ کہنا میرا صدق دلی سے ہی کہ تیرے سوا

دوسرے کی محبت میرے دل مین نہین ہہ -

جدھر دیکھتا ہون اُدھر تو ہی تو ہہ

تیرا ہی خیال ہر وقت میری طبیعت مین رہتا ہہ -

برنگ غنچہ ام جز بوے تو در دل نمی گنجد
بود این خانہ از تنگی خود قفل بر در ہا

دو مہینے کا عرصہ ہوا کہ میرے چچا مسٹر مورنیر پر ایک سخت مرض طاری ہوا جسنے اُنسے جبراً میری مفارقت کرائی - جسقدر دولت تھی اُسکا وارث مین ہون - اب مین دولتمند ہون - افسوس ہہ کہ جب صرف قلاش ہی تھا اور ایک کوڑی بھی میرے پاس نہین تھی تم میری دوست تھین اور مجھپر رحم کھاتی تھین لیکن اب مجھے افسوس ہہ کہ تمھارا رخ بدلا ہوا معلوم ہوتا ہہ -

مین - لیکن آرتھر براجیر جس حالت مین مین زندگی بسر کر رہی ہون اُس سے تم بخوبی واقف ہو تمھارے چچا نے میری نسبت کہا ہوگا کہ مین کس حالت مین زندگی بسر کرتی ہون کہ جس نے نیکی کے رستہ سے مجھے پھیر دیا اور راہ بد مین قدم زن کر دیا -

آرتھر براجیر - پُر جوش اور غمگین لہجہ مین - نہین مجھسے ذکر نہین کیا کہ تمھین اُنھون نے کہان دیکھا - اُن باتون کو جانے دو اب مین تمھارے پیرون پر گرتا ہون اور التماس کرتا ہون خدا کے لیے یہ راہ بے شرمی چھوڑ دو اور نیکی کے رستہ مین قدم زن ہو - مین خوب سمجھتا ہون کہ مواقع ہی ایسے آکر پڑے جنھون نے مجبور اً تمھین اس طرف مائل کیا مگر اب موقع ہہ کہ تم اس رستہ سے باز آؤ -

مین - گہری تکلیف دہ آواز مین - یہ دوسری بات ہہ کہ تم مجھے چاہے جو کچھ سمجھو اور میری نسبت تمھارا کچھ خیال ہو لیکن مین منافقانہ برتاؤ تم سے ہرگز نہ کرونگی - مین بہت بے شرمی اور بےحیائی سے یہ بیان کرتی ہون کہ جب سے مین نے تمھارے چچا کا

مکان چھوڑا ہی اخلاقی ہمت کا جوش طبیعت مین موج زن نہین ہوا کہ مین اپنی محنت سے اپنی روٹی پیدا کرتی بلکہ یہ کلنک کا ٹیکا جو ابتک میرے ماتھے پر لگا ہوا ہی مین نے لگانا قبول کیا -

آرتھر بڑا حیز - اپنی نظرون مین ہمدردی اور الفت لبالب بھر کر - دیکھو روز جو کچھ مین کہتا ہون اُسکو بخوبی سُنو - تم جانتی ہو کہ مجھے کب سے تم سے نیاز حاصل ہی اور یہ بھی تم بخوبی جانتی ہو کہ مین تمھارا مدت مدید سے شیدائی ہون -

ہاے وہ دن مین نہین بھولا ہون کہ جب تم نے مجھے برباد ہونے سے بچایا تھا اور پھر میری صورت معاش کس احسن طریقہ سے نکال دی - وہ دن غم خیز اور ماتم انگیز دن بھی مجھے یاد ہی کہ جب تم مجھ سے نکاح کرنے کو راضی ہو گئی تھین اور گرجہ مین بھی اسی ارادہ سے تشریف لے گئی تھین مگر شومی طالع سے ایسے موقع ہونے کے بعد بھی مین تم سے محروم رہا پہلے میری روح مین ممنونی نے اپنا گھر کیا اور بعد ازان ان احسانات کی مشکوری نے اپنا رنگ محبت مین بدلا - وہ محبت جو لحظہ بلحظہ قدم اپنا میرے دل مین جمائے جاتی ہی - اور اب اُسنے اس استواری سے اپنا نقش جمایا ہی کہ جبتک اس تن خاکی مین مقدس روح کی آمد و رفت ہی ہرگز ہرگز اسکے قدم نہین اُکھڑ سکتے مین اپنا ہاتھ پھیلاتا ہون مجھے اجازت دو کہ تمھین راہ بد سے گھسیٹ کر نیکی کی طرف پھیر لاؤن یہ مین اپنا فرض سمجھتا ہون نہ صرف اس سبب سے کہ مین تمھارا حد درجہ کا ممنون ہون بلکہ اسوجہ سے کہ تمھاری محبت نے میرے دل مین اپنا گھر کر لیا ہی -

جب یہ باتین کر رہا تھا اسنے میرا ہاتھ اپنے ہاتھ مین لے لیا تھا - اسکی باتون سے جو میرے دل مین کھبی چلی جاتی تھین آزادانہ وفاداری اور محبت ٹپکتی تھی - مین اسکے جواب مین ایک لفظ نہ کہہ سکی - دیوانہ پن میرے رگ و ریشہ مین اپنا گھر کیے ہوے تھا اور میری آنکھون سے آنسوؤن کا تقاطر ہو رہا تھا -

آر تھر بر اجیر - تم میری یہ عرض یقین ہی کہ نہ ٹالو گی - مین یہ نہین دریافت کرتا
کہ تم اسوقت کہان اور کس حالت مین ہو صرف یہ التماس ہی کہ تم مجھے اجازت دو
کہ مین تمھارے لیے ایک معزز اور اطمینان بخش مکان کی تجویز کرون اور اسمین اپنی
باقی ماندہ زندگی تم بآرام اور عزت سے بسر کرو - اگر اس ملک مین تم نہین رہنا چاہتین
اور یہ سرزمین تمھین تکلیف دہ ہو مین فوراً دوسرے ملک مین چل سکتا ہون جہان
ہم تنہائی کی حالت مین بخوشی اپنی زندگی کے دن بسر کرینگے - اور جہان تمھاری
گذشتہ حالت کا جاننے والا کوئی بھی نہ ہوگا - اے روز تم مجھ سے کہو کیا ایسا ہی ہوگا
مین پھر تمھین اپنا ہاتھ دیتا ہون یعنی نکاح کی درخواست کرتا ہون اور خدا سے امید
رکھتا ہون کہ پھر جہ مین جاکر پہلی طرح سے مایوس نہ ہونگا - ہرگز کسی قسم کا اندیشہ
نہ کرنا - میرا ہمیشہ یہی فرض رہے گا کہ تمھاری خوشی کے سامان مہیا کرون اور
تم سے وہ برتاؤ رکھون کہ جس سے تم مجھے اپنا جان نثار خادم تصور کرو -

آن چشم دارم از نظر بندہ پرورت
کز عین التفات برین بندہ بنگری

تم کیا اس سے انکار کروگی - ہرگز نہین - تم سے اس درخواست کرنے کی
جرأت جو میری طبیعت مین پیدا ہوئی صرف اُسی محبت کا سبب ہی جو
تمھارے دل مین میری تھی جس سے تم مجھ سے نکاح کرنے کو راضی ہوگئی تھین -

مین - اپنے ہوش و حواس بجا کر کے نہین مسٹر براجیر نہین - مین تم سے
خود غرضانہ برتاؤ کرنا نہین چاہتی - خدا جانتا ہی کہ مین تم سے الفت کرتی ہون مگر
تمھاری بیوی بننے کی مرضی نہین ہی - بجاے اسکے جب مین تمھارے پاس رہون مجھے
خوشی حاصل ہو سخت مصیبت اور تکلیف ہوگی سبب یہ ہی کہ مین اپنے کو تمھارے
قابل نہین سمجھتی -

	تاب نظارۂ خورشید ندارد شبنم شبنم تشنہ کی چشمۂ خورشید کجا	

اب تم مجھے جانے دو مین التجا کرتی ہون کہ تم مجھے جانے دو۔
آرتھر براجیز- کیا یہی تمہارا قطعی فیصلہ ہی (غم آلود لہجہ مین) مین التماس کرتا ہون کہ تم ابھی اور بھی اسپر فکر کرلو- مین اپنے متوفی چچا کے مکان مین رہتا ہون- کل تم مجھے جواب خط لکھنا اگر وہ مساعد بخت سے موافق میری آرزو کے ہوا مین فوراً تمہارے رہنے کے لیے وہ مقام تجویز کرونگا کہ جو تمہاری پسند اور راے کے موافق ہوگا اور اگر شومی طالع سے مایوسانہ اور دل کا بجھا دینے والا جواب ملا (ٹوٹے ہوے الفاظ مین) مین اپنا وطن چھوڑکر کسی دوسرے ملک مین چلا جاؤنگا اور پھر وہان سے واپس نہ پھرونگا-
مین- نہین آرتھر براجیز یہ سخت بیرحمی ہی کہ مین تمھین شبہہ مین مذبذب رکھون جو کچھ مین نے کہا ہی ہم دونون کی سلامتی جان اور حفاظت آبرو کے لیے انفصالی جواب ہی-
مین اسوقت بہت ہی مشکل سے تمہارے چہرہ کی طرف دیکھ سکتی ہون اور جب نکاح ہوجائیگا اور بھی دشواری ہوگی تم جیسے نیک مقدس پاکباز شخص کے لیے کوئی عصمت پناہ عورت درکار ہی- اگر محبت کی پوچھو تو مین یہ بیان نہین کرسکتی اور جس محبت کا تقاضا یہی ہی کہ مین شادی کرکے تمہاری تقدیس مین دھبہ نہ لگاؤن- میرا فرض ہی کہ مین صرف اس لحاظ سے اپنے کو تم سے باز رکھون مین التجا کرتی ہون کہ اے آرتھر تو اپنے دماغ اور یاد سے میرے خیال کو مٹادے اب ہماری ملاقات کا کبھی اتفاق نہین ہوگا- اے آرتھر رخصت ہو اور ہمیشہ اللہ کرے تم خوش رہو- خدا کرے تم مدام پھولتے پھلتے رہو-

یہ کہکر مین نے مصافحہ کے لیے ہاتھ بڑھایا اُسنے میرا ہاتھ غیر گرمجوشی سے اپنے ہاتھ مین لیا اُسوقت چند الفاظ ایسے ٹوٹے ہوے لہجہ مین کہے کہ وہ میری سمجھ مین اصلا نہین آئے ۔ مین نے مصافحہ کرکے اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ مین سے چھٹا لیا اور اپنے آنسو جو جلدی جلدی بہ رہے تھے صاف کرڈالے ۔

آرتھر براجیز ۔ گھوڑے پر سوار ہوا اور اپنی راہ لی جب اسکے گھوڑے کی سمون کی آواز میرے کان مین آئی ہو میرا دل بھر آیا مین ایک کھیت مین شاہراہ سے چلی گئی ۔ اور وہان مین سسکیان بھر بھر کر اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی مین اپنے دل مین بافسوس کہتی جاتی تھی کہ کاش اگر مین نیک ہوتی کتنی خوشی اور فخر کا دن ہوتا کہ ایسا ممتاز اور فیاض دل ہمہ صفت موصوف دولھا میرا خاوند بنتا لیکن میری عصمت کا تاج گم ہو چکا تھا میری عزت خاک مین مل گئی تھی ۔ ابھی تک مجھے اپنی بے عصمتی پر نہ کبھی ایسے پھوٹ پھوٹ کر رونے کا اتفاق ہوا تھا نہ کبھی ایسے سخت افسوس کرنے کا موقع ہوا تھا جیسے اس مقام پر ہوا ۔

اپنے آنسو پونچھ پچھا کر مین نے تنگ راہ کی طرف دیکھا ایک گاڑی جسمین چند بیگمین بیٹھی ہوئی تھین آتی ہوئی معلوم ہوئی ۔ یہ مین نے نہین چاہا کہ وہ مجھے روتا ہوا دیکھین اور میری سسکی کی آواز اُنکے کانون مین آوے مین فوراً وہان سے اُٹھی کھیت کا دروازہ کھولا اور اسمین جاکر مین نے اپنے کو ایک سوکھی گھاس کے ڈھیر کے پیچھے چھپا دیا کہ وہ بیگمین مجھے نہ دیکھ سکین ۔ مین گھانس کے ڈھیر پر بیٹھ گئی اور اپنی آنکھون سے آنسو پونچھنے لگی ۔ میرا یہ قصد تھا کہ جبتک طبیعت ٹھکانے سے نہو جائے اور آنسو نکلنا بند نہ ہو جائے مین یہین بیٹھی رہون لیکن دشوار تو یہ امر تھا کہ آنسو تھمنے کی حالت مین بھی ہر ناظر پہچان سکتا ہو کہ مین بہت رُو چکی ہون اس لحاظ سے مین نے یہ قصد کیا کہ مین دوسری جانب سے چل دون ۔ کہ مین نے

گھاس کے ڈھیر کی دوسری جانب قدموں کی آہٹ سُنی اور ساتھ ہی اس آہٹ کے مجھے یہ آواز آئی کہ ڈک یہاں بیٹھ جاؤ۔ بڑی دیر کی سیر کے بعد ہم تھک گئے ہیں۔

مین نے فوراً ہی آواز کو پہچانا یہ آواز ٹوبی گریسن کی تھی۔ یہی آواز بھاری لہجہ مین دو اور آدمیوں کی آئی اور انھوں نے پھر اپنے کو گھاس پر گدھوں کی طرح سے ڈال دیا۔

جون ہی یہ کیفیت معلوم ہوئی میرے ہوش پران ہو گئے مین نے ارادہ کیا کہ مین یہاں سے چل دوں مگر پھر یہ خیال آیا کہ اگر مین یہاں سے گئی تو یہ دو شخص جو بیٹیا کے سامنے ہی بیٹھے ہوئے ہین ضرور ہی دیکھ لینگے۔ اس سے یہی بہتر ہے کہ یہین قیام رکھو۔ مین وہین کی وہین بیٹھی رہی۔ بے حرکت ہو گئی سانس بہت آہستہ آہستہ لینے لگی اُن قزاقون کی تقریر شروع ہوئی جو میرے لیے قابل دلچسپی تھی۔

گریسن۔ ڈک ایک مدت کے بعد ہمارا تمھارا ملنے کا اتفاق ہوا ہے مگر تم نے آج تک ایسا نہین کیا کہ تمھاری پاکٹ مین کوئی قیمتی شے دکھائی دیتی۔ چونکہ مجھے اس قسم کے مواقع پڑے ہین اس لیے وقت ضرورت مین تمھاری مدد کر سکتا ہون۔

ڈک۔ ٹوبی گریسن تمھاری برابری تو ہم سے نہین ہو سکتی تم قزاقی کا پیشہ خوب جانتے ہو تم سے بہتر کوئی نہین جانتا۔ تم جب مارتے ہو مال ہی پر ہاتھ مارتے ہو اور پھر کبھی کامیابی نہین ہوتی۔

ٹوبی گریسن۔ واقعی مین اونچ نیچ خوب سمجھتا ہون اور جیسی مین گھات لگا کر اور بھیس بدل کر کام کر جاتا ہون کوئی نہین کر سکتا۔ ایک مہینہ گذرا ہو گا کہ مین لندن مین ٹہل رہا تھا۔ ایک جوتا ٹوٹا ہوا میرے پاؤن مین تھا اور ایک گذری

میرے کندھے پر پڑی ہوئی تھی۔
ڈک۔ ہاں تمھاری یہ کیفیت تھی اچھا پھر یہ فوق البحر کی شکل تم نے کیونکر بنالی
ٹوبی گریسن۔ تامل کرکے ڈک کیا تم ایک راز نہان پوشیدہ دل ہی میں رکھ سکتے ہو۔
ڈک۔ روکھی آواز میں۔ یہ سوال بھی تم نے عجیب بے معنی کیا ہی میان اس امر میں میں سب سے اول ہون جان جاتی رہے مگر ممکن ہی کہ کسی کو اشارہ بھی معلوم ہو جائے۔ چند سال سے تم بھی مجھے جانتے ہو گو ہم نے مل کر کہین قزاقی یا لوٹ مار نہین کی اس لیے کہ تم ہمیشہ تنہا ہی اپنا کام کرتے ہو لیکن بلا تامل تم مجھ سے بیان کردو کوئی بات نہین ہی اور ہر طرح سے خاطر جمع رکھو۔
ٹوبی گریسن۔ ہاں یہ تو مین بھی جانتا ہون مگر صرف احتیاطاً کہدیا ہی۔ مجھے تم پر پورا پورا بھروسہ ہی۔ اور یہ ایک ایسی عجیب و غریب سرگذشت ہی کہ شاید تمھین اسکے یقین کرنے مین تامل ہو۔ مجھے ہرگز یہ خیال نہ تھا کہ یہ کیفیت ہو جائے گی لیکن جب ظہور پذیر ہو گئی مین سناٹے مین رہ گیا جسکا پورا پورا ذکر مین اب کرونگا۔
ڈک۔ اپنی اسی روکھی آواز سے۔ ہان جب یہ سچی ہی ضرور کہو اور جلدی کہو مین ہمہ تن گوش ہو رہا ہون۔
ٹوبی گریسن۔ پھر ذرا دیر تامل کے بعد۔ یہ ذکر صرف ایک ہی مہینہ کا ہی کہ مین لندن مین برے حالون ٹہل رہا تھا اور میری بہت ہی نازک حالت تھی۔ چند روز گذشتہ میری بری کیفیت رہی ہی۔ مین ایسا ناچار ہوا اور مجھپر وہ تہیدستی نے آکر غلبہ کیا کہ مین نے اپنا پستول چھرا پوشاکین سب فروخت کرڈالین۔ مگر اس سے بھی کچھ کام نہ چلا اور مین مفلس قلاش ہو گیا ایک کوڑی میری گرہ مین نہ رہی تھی۔ جس دن کا مین تم سے ذکر کر رہا ہون اسی دن میرا یہ ارادہ تھا کہ کوئی

ایسا کام کرنا چاہیے جس سے میری پاکٹ مین اشرفیان کھنکتی ہوئی معلوم ہو دین مین پانچ بجے شام کے پال مال کی سڑک پر پھر رہا تھا کہ مجھے ایک شخص خانسامانون کے کپڑے پہنے ہوے آتا ہوا معلوم ہوا۔ کپڑے صاف تھے اور ایک قیمتی زنجیر اسکی گھڑی کی جیب سے لٹک رہی تھی۔ ڈک تم جانتے ہو کہ مین ایسی چھوٹی چھوٹی چیزون کی طرف کبھی اپنا خیال رجوع نہین کرتا مگر کیا کرون جب ضرورت ہی آکر پڑی تو ناچار ہوا۔ اور مین تمھین بتاتا ہون کہ مین نے کیونکر دام مکر بچھا کر اُس ادھیڑ شخص کو پھنسایا ہے۔ اور یہ بھی تم جانتے ہو کہ مین اس شخص کی طرف کس طرح متوجہ ہوا اور مجھے یقین کیونکر ہوا کہ یہ میرے فریب مین آجائے گا سبب یہ تھا ایک تو اسکی دیکھنے سے توحش اور سرگردانی یا فکر پایا جاتا تھا دوسرے اسکی شکل سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ یہ بہت بڑے کسی کام مین تردد و تفکر کر رہا ہے۔ ایسا جو اپنے غم مین مبتلا ہو جل مین بآسانی گرفتار ہو جاتا ہے۔ اُس ادھیڑ شخص کی ہیئت اور چال ڈھال سے یہ بھی پایا جاتا تھا کہ یہ کسی کی تلاش کر رہا ہے لیکن اُسے یہ نہین معلوم ہے کہ وہ مجھے کہان ملے گا۔ اسی صورت مین یہ شخص ایک مصور کی دکان پر کھڑا ہوا۔ وہان جاکر یہ اپنی اُسی تفکر کی حالت مین ایک شہزادی کی تصویر دیکھنے لگا مین تاک مین لگا ہی ہوا تھا چپکے چپکے پاس جا پہونچا اور اُسکی زنجیر اُڑانی چاہی۔ کہین اُسے آہٹ معلوم ہو گئی اُسنے اپنی زنجیر کو پکڑ لیا اور کہا ای شخص یہ شرمناک کام نہ کر۔

بجاے اسکے کہ وہ میرا گریبان پکڑ لیتا اور مجھے پولیس کے حوالہ کر دیتا شفقت آمیز الفاظ سے اُسنے میری طرف مخاطب ہو کر کہا۔ اگر ای شخص تو مصیبت مین ہے مین تیری یہ مصیبت کھو دونگا۔ چونکہ مجھے اسپر کچھ شبہہ نہ تھا نہ یقین تھا کہ یہ مجھ سے فریب کریگا مین بلا تامل اُسکے کہتے ہی کہ آ میرے ساتھ چلا آ اُسکے ہمراہ ہو گیا۔ یہ سن مجھے

پھیر ناک کر اس گلی مین لے گیا - جاتے جاتے ایک پبلک ہاؤس مین پہونچے
وہان کوئی بھی نہین تھا - اسنے میرے آگے دو ڈبل روٹی پنیر چاے وغیرہ رکھی
اور کہا کہ اسے کھالے -

ڈک - اپنی اُسی روکھی آواز سے - وہ کس قسم کا شخص تھا -

ٹوبی گریسن - عجیب وغریب قسم کا شخص تھا - جب تک مین اسکے پاس
بیٹھا ہوا کھایا کیا وہ ٹکٹکی باندھکر میری طرف نظران رہا - اسکی نظرون سے معلوم
ہوتا تھا کہ وہ مجھسے کوئی کام لینا چاہتا ہی -

ڈک - نتیجہ اس کام کا واقعی اطمینان بخش پیدا ہوا ہوگا -

ٹوبی گریسن - ہان کیون نہین - اچھا جب مین تمام برتن صاف کر چکا
اور پنیر دودھ اُڑا چکا اب وہ شخص مجھسے باتین کرنے لگا اور مختلف سوالات
مجھسے اس نئے دوست نے کرنے شروع کیے - چنانچہ مین نے آزادانہ طور پر
اسے اس امر کا یقین دلوایا کہ مین وہ شخص ہون کہ جو ایسا کام کرسکتا ہی کسی سے
ہرگز نہین آتا مگر ساتھ ہی اسکے اُسکا معاوضہ بھی مین ڈبل لیتا ہون - مین نے
یہ یہ کیا ہی اور یہ یہ کیا ہی بڑے بڑے حکام برسون میری تلاش مین ناچتے پھرے ہین
لیکن وہ مجھے گرفتار نہین کرسکے تن تنہا مین نے وہ وہ سنگین کام کیے ہین کہ ایک
گروہ بھی نہین کرسکتا - یہ سُنکر وہ شخص بہت خوش ہوا اور اُسنے میری ان باتون
پر کہا کہ اگر تونے میرے موافق کام کیا مین کل صبح کو سو اشرفیان تجھے دونگا
یہ کہکر اسنے پانچ پونڈ کا نوٹ میری ہتھیلی پر رکھدیا اور کہا کہ رات کے دس بجے
ٹریفلگر اسکوائر مین آجائیو -

ڈک - اپنی روکھی آواز مین - ہان یہ ایک با اسلوب اور
درست افسانہ ہی -

ٹوبی گریسن- ہان بھائی یہ سب صحیح ہی اسمین سرمو تفاوت نہین ہی - خیر غرض یہ کہ مین نے ان پانچ پونڈون مین سے ایک برتے ہوے کپڑون کی پوری پوشاک لی اور دوچار گیلاس شراب کے بھی اُڑا گیا - جب وقت وعدہ قریب آیا مین ٹریفلگر اسکوائر مین آیا - میرے غیر تعارفی دوست نے مجھسے کہا کہ تم اپنی بات پر برقرار ہونا -

مین (ٹوبی گریسن) اگر آپ اپنی سو اشرفیون پر پکے ہین مین بھی ہر طرح سے موجود ہون اُسنے مجھے اسکا اطمینان بخش جواب دیا - تھوڑی دیر کے بعد مجھے اپنے ہمراہ چلنے کے لیے کہا - مین بلا تامل اسکے پیچھے قدم اُٹھائے چلا گیا - ہم دونون ایک گاڑی مین بیٹھ گئے - اُس شخص نے گاڑی والے سے کچھ چپکے سے کہا جسکو مین نہین سمجھا - اسنے مجھسے پھر کہا کہ مین تمھاری آنکھون مین پٹی باندھونگا - مجھے یہ مناسب نہین معلوم ہوا مین نے صاف انکار کر دیا کہ یہ کبھی نہین ہوگا - اُسنے فوراً پچاس اشرفیان مجھے دین اور کہا کہ جب میرا کام ہو جائے گا مین باقی ماندہ پچاس بھی دیدونگا - تم جانتے ہو کہ جب میرے ہاتھ مین سونا چمکنے لگا پھر مجھے کیا انکار رہو مین نے منظور کر لیا -

ڈک - ہان ٹوبی گریسن بیان کرو تم اُستاد اپنی تاریخ یا سوانح عمری اگر پوری تحریر کر کے شائع کراؤ تو بہت ہی قیمت سے بکمین -

ٹوبی گریسن- ہان ڈک دیکھو یہ ایک رازداری کی بات ہی - خیر اُس شخص نے میری آنکھون پر اپنے ریشمی رومال کی پٹی باندھ دی مجھے اب بالکل نہ دکھائی دیتا تھا اور مین ایسا اندھا ہو گیا تھا کہ اگر ایسے کمرہ مین مجھے لیجایا جاتا کہ جہان سیکڑون لیمپ روشن ہوتے جب بھی مجھے بالکل نہ دکھائی دیتا - نصف گھنٹہ تک گاڑی چلی پھر ایک مکان کے قریب جا کر ٹھہر گئی - اُس شخص نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے گاڑی پر سے اُتارا اب بھی میری آنکھون پر پٹی بندھی ہوئی تھی -

ڈک - تم خیال کر سکتے ہو کہ تم اسوقت کہان تھے -
ٹوبی گریسن - یہ کہنا مشکل ہے - گاڑی سے چالیس گز کے فاصلہ پر وہ مجھے لے گیا پھر ایک دروازہ کھلا اُسکی آواز سے یہ معلوم ہوا کہ یہ باغ کا دروازہ ہوگا - دس پندرہ قدم اور چلے ہونگے کہ پھر ایک دروازہ کھلا اسمین قدم رکھتے ہی وہ شخص میرا ہاتھ پکڑے ہوے ایک زینہ پر چڑھا - زینہ پر جب چڑھ گئے میرے ساتھی نے دروازہ کھولا اور اندر کمرہ کے مجھ سمیت داخل ہوا اور پھر کمرہ کا دروازہ بند کر دیا - کمرہ مین پہونچکر اسنے میری آنکھون سے پٹی کھول ڈالی - آنکھین کھلتے ہی مین نے اپنے کو ایک چھوٹے مگر آراستہ کمرہ مین دیکھا ہر شی امیرانہ سامان کی موجود تھی اور وہ مکان کسی رئیس کا معلوم ہوتا تھا - ہان اس کمرہ مین ایک شی صرف ایک چادر سے ڈھکی ہوئی پڑی تھی جو مجھے کھٹکی -
ڈک - وہ کیا تھی -
ٹوبی گریسن - خاموش - بتا دیتا ہون تو باز کچھ دریافت نہ کر -
ڈک - ہان تم بیان کرو آپ ہی کیفیت کھل جائے گی -
ٹوبی گریسن - پہلے مجھے یہ نہ معلوم ہوا کہ یہ کیا چیز ہے مگر ہان صرف اتنا خیال تھا کہ ضرور یہ کچھ بھید کی بات ہے جس سے میرے خیر تعارفی اور انجان دوست نے اتنی کارگزاری کی ہے - کچھ عرصہ نہ گذرا تھا کہ مجھے یہ معلوم ہوگیا کہ یہ ایک نعش ہے -
انجان دوست - تمھاری آنکھین اس چادر مین پیٹھی ہوئی معلوم ہوتی ہین جو کچھ معاملہ ہے تم نے بخوبی پالیا ہے تم اپنے عہد پر سچے ہو اور سچا اس انشرفیون کے لینے کا خیال ابتک طبیعت مین ہے نا - مین نے یہی جواب دیا کہ مین اپنے عہد پر اُسی طرح سے قائم ہون - اُسنے پھر میری آنکھون پر پٹی باندھ دی مین اس سے چند سوالات کرنے کو تھا لیکن میری جرأت نہین پڑی - اُسنے مجھ سے کہا کہ اس نعش کے

اُٹھانے مین مجھے مدد دو۔ مین نے ٹانگون کی طرف سے اُٹھایا اور وہ سر کی طرف سے پکڑ کر پیچھے چلا۔ اس نعش کو اُٹھانا تھا کہ مین ہم لوگ نیچے اُتر آئے اُسکی گفتگو اور انداز خرام سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ برابر مجھے بغور دیکھ رہا ہے کہ کہین یہ پٹی پر تو ہاتھ نہین دوڑاتا۔ ہم نے وہ نعش اُن ہی دروازون مین سے ہوکر ایک گاڑی مین لیجاکر رکھدی خود بھی اسمین سوار ہوگئے۔ وہ گاڑی چلی۔ یہ مجھے معلوم نہین کہ وہ گاڑی کسطرف چلی ہان اتنا مین کہ سکتا ہون کہ وہ گاڑی شہر کی طرف بستی مین جاتی ہوئی نہین معلوم ہوتی تھی گاؤن کی طرف غیر آبادی مین جا رہی تھی۔ نصف گھنٹہ تک گاڑی چلی پھر ہم اپنے مقام مقصود پر پہونچے۔

ڈک۔ ابتک تمھارے پٹی ہی بندھی ہوئی تھی۔

ٹوبی گریسن۔ ہان ابتک یہی کیفیت تھی۔ تم دیکھو گے کہ جب ہم اُترے ہان وہ موقع آکر واقع ہوا کہ مین گاڑی کا بھی تو ایک نظارہ نہین کر سکا۔

جب ہم گاڑی پر سے اُترے ہم دونون نے مل کر نعش کو گاڑی پر سے اُتارا۔ یہ شخص اپنے ساتھ پھاوڑے بھی رکھتا تھا۔ اسنے آہستگی مین مجھ سے کہا تو یاد رکھیو اور خوب ہوشیاری سے کان کھول کر سُنیو کہ اگر مین نے پٹی کی طرف تجھے ہاتھ بڑھاتے ہوئے دیکھا یہین تیرا کام تمام کر دونگا اور پھر اس نعش کے ساتھ تو بھی دفن ہو جاے گا۔ اے میرے دوست ڈک بھلا کیا کمبختی آئی تھی کہ مین پٹی کھولنے کا ارادہ کرتا۔ گاڑی کو ہم نے سڑک پر چھوڑ دیا اور ہم نعش کو اُٹھاکر کھیت مین لیگئے کھیت کا دروازہ کھولا جب ایسے موقع پر پہونچے جہان میرے ساتھی نے نعش کا دفن کرنا مناسب جانا وہان ٹھہر گیا پہلے اسنے اپنے ہاتھ مین لالٹین لیکر چارون طرف دیکھا اور پھر نعش کو خاک پر رکھکر گڑھا کھودنا شروع کیا۔ ایک گھنٹہ کامل مین ہم نے گڑھا خوب گہرا کھودا اور پھر ہم دونون نے اُٹھاکر اُس نعش کو اُسمین دفن کیا اور اوپر سے پھر زمین برابر کردی

ڈک۔ روکھی آواز سے پھر کیا ہوا۔

ٹوبی گریسن۔ پھر یہ ہوا کہ میرے انجان دوست نے پچاس اشرفیاں گن دیں اور کہا کہ آپ سیدھے اُدھر سے جسکے سامنے کی سڑک پر گاڑی کھڑی ہوئی تھی تشریف لیجائیے مگر خبردار ادھر اُدھر پھر کر نہ دیکھنا چنانچہ میں نے ایسا ہی کیا جب تک میں اُسکی نگہ سے غائب ہوگیا وہ وہیں کھڑا رہا اور پھر جلد ہی سے جو گاڑی پر سوار ہو کر روانہ ہوا ہی اُسکا پتہ نہ لگا کہ زمین کھاگئی یا آسمان۔

ڈک۔ تمھیں یہ معلوم نہیں ہوا کہ وہ کون لوگ تھے جنھوں نے یہ قتل کیا تھا۔

ٹوبی گریسن۔ جتنا میں نے تم سے بیان کیا ہی اس سے زیادہ میں نہیں جانتا۔ اسی مصلحت سے اسنے میری آنکھوں پر پٹی باندھی کہ ایسا نہ ہو کہ میں کسی سے کہدے اور وہ مکان پر آدھمکے۔ مجھے یہاں تک تو خبر ہوئی نہیں کہ وہ نعش مرد کی تھی یا عورت کی تھی لیکن ہاں جب تیسرے دن اخباروں میں چھپا ہی اُسوقت معلوم ہوا کہ فلاں جگہ ہوئی تھی اور وہ عورت ہی۔

ڈک۔ یہ کیا عجیب و غریب کہانی ہی۔ بھلا کس ظالم نے کس جرم پر اُس حسینہ کو مار ڈالا وہ تو بڑی خوبصورت تھی جیسا کہ اخبار بیان کرتے ہیں۔

ٹوبی گریسن۔ خبر نہیں کیا معاملہ پیش آیا۔ لیکن اُستاد اس امر کے کہنے کی میں دلیری کرتا ہوں کہ یہ راز ہرگز افشا نہیں ہوگا۔

ڈک۔ تمہیں بھی کیا یہ معلوم نہ ہوگا۔

ٹوبی گریسن۔ مجھے اس امر کی جستجو تو ہی لیکن یہ یقین نہیں ہوتا کہ اسکا افشا ہوجائیگا۔ میں ارادتاً اُس کھیت میں دن کو جہاں نعش دفن ہوئی تھی دیکھنے گیا وہاں اور ہی کیفیت نظر آئی میں نے ایک مس کو جس سے میری مدت کی شناسائی ہی سامنے کے خوبصورت باغ میں ٹہلتا ہوا دیکھا۔

ڈک ۔ روکھی آواز سے ۔ وہ کون عورت تھی ۔

ٹوبی گریسن ۔ اُسکا نام روز ایلمبرٹ ہی ۔ اگر تم مین حسن کی جانچ کرنے کا کچھ بھی مادہ ہی تم دیکھوگے وہ دنیا مین نرالی پیدا ہوئی ہی ۔ اُسکی آنکھین ۔۔۔ اُسکے لب ۔ اُسکا چہرہ مہرہ ۔۔۔ اُسکے بال ۔۔۔ اُسکا تناسب اعضا یہ سب باتین ایسی غضب کی ہین کہ مین نے جب سے دیکھا ہی جان و دل سے عاشق ہون ۔

ڈک ۔ اسوقت اُسکے لیے کیا تدبیر سوچی ہی ۔

ٹوبی گریسن ۔ بھئی اگر سچ پوچھو تو بات یہ ہی کہ روز اسے مجھے جسقدر محبت ہی اُسی قدر خشونت بھی ہی مین ہمیشہ دونون طرح سے کام کرتا ہون خشونتانہ اور بہت مہر بھی ۔ لیکن مجھے امید ہی کہ ابکی اپنی دونون قوتون سے کام لونگا ۔ تحقیقات کے بعد معلوم ہوا ہی کہ وہ ایک نوجوان لارڈ کے ساتھ رہتی ہی اُسے شوق ہی کہ زیورات کثرت سے پہنتی ہی اور ہر وقت خوب بن ٹھن کر رہتی ہی ۔ اُسکے پاس گھوڑے بھی ہین اور گاڑیان بھی ہین غرض خوب امیرانہ ٹھاٹھ ہین ۔

روکھی آواز والا شخص ۔۔ اچھا تو پھر کیا ہوگا ۔

ٹوبی گریسن ۔ پھر یہ ہوگا کہ آج شب کو اُسکے مکان مین گھس جاؤن اور جسقدر مجھ سے لایا جائے مین وہان سے لے آؤن ۔

چونکہ تم یہ جانتے ہو کہ مین ہمیشہ تنہا یہ کارروائی کیا کرتا ہون مگر یہ معاملہ ایسا ہی کہ اسمین تمھاری مدد ضرور لینی چاہیے ۔ اس لیے کہ روز کو مین بخوبی جانتا ہون وہ ایک جری عورت ہی فرض کرو کہ اگر مین انجان اور بے دیکھے بھالے گھر مین چلا گیا اور اُسنے چالاکی کرکے دروازہ بند کر دیا پھر مین تو کہین کا نہ رہونگا ۔ مین تم سے یہ مدد چاہتا ہون کہ تم فقیر بنکر اُسکے مکان پر جاؤ سیدھے روتے پیٹتے اور فاقون کی شکایت کرتے اندر چلے جانا پہلے مکان کے آمد و رفت کے رستہ پر غور کرنا اور پھر یہ

دیکھنا کہ مکان مین نوکر کتنے ہین اور اسکا بھی خیال کرنا کہ آیا یہ سب مکان مین سوتے ہین یا مکان کے سامنے کی بارکون مین۔ اس سے زیادہ تم جیسے عقلمند اور دانا تجربہ کار شخص سے مین کیا کہون کہ یہ باتین دریافت کرنے کی ہین تم مجھ سے بہتر جانتے ہو۔ یہ مین نے ایک عمدہ ترکیب سوچی ہے اگر تم نے میرا ساتھ دیا پھر جو کچھ ہمارے ہاتھ لگے گا نصف نصف کا حصہ۔ چونکہ لارڈ الڈر مین سے مجھے خار ہے اس لیے مین تم سے کہدیتا ہون کہ مین جاتے ہی اسے قتل کرونگا اور اسکی نعش کو گھسیٹ کے روز اکے پیرون پر ڈال دونگا۔ اور پھر ——————

اسکے آگے اُسنے اس آہستگی مین کہا کہ مین مطلق نہین سمجھی اس لیے مین نہین کہہ سکتی کہ اسکا کیا خوفناک قصد تھا۔

ٹوبی گریسن۔ آؤ اب تو کسی ہوٹل مین چل کر کچھ کھائین پئین اسکے بعد تم فاقہ کش فقیرون کی صورت بنکر اپنا کام کرنے جانا۔

یہ سُنتے ہی دونون قزاق اُٹھ کھڑے ہوے مجھپر قاتل اور ہلاک کردینے والا ڈر غالب ہوگیا کہ ایسا نہ ہو چلتے چلتے اُنکی نگہ مجھپر پڑ جائے اور میری موت آجائے لیکن الحمد للہ یہ شریر گردنین اُٹھائے ہوے سیدھے ایک طرف چل دیے

باونوان باب

مارلو منیر

مین اسے خوش اسلوب نہین خیال کرتی کہ اُنکی باتون مین مجھپر کس کس قسم کی دہشتین اور خوفناک خیالات طاری ہوے اس لیے کہ ناظر بخوبی اندازہ کر سکتا ہے کہ تعجب سے ملا ہوا خوف جو مجھپر دورہ کر رہا تھا میرے دل کو کیسا مسوسے ڈالتا تھا اور میرا کلیجہ اُن ہولناک تصورات کی بھرمار سے کیسا بانسون اُچھل رہا تھا۔ اور جب

اُس نعش کا ذکر آیا کہ جسکا راز ہنوز مجھ سے سربستہ تھا مجھے اور بھی نیا نیا خیال پیدا ہوا اور میری طبیعت جو نازک اور ڈراونی حالت کی ہوئی اُسکو مین بیان نہین کر سکتی - صرف اتنا ہی کہدینا کافی سمجھتی ہون کہ مین تپ زدہ منیر (میرے مکان کا نام) پر پہونچی -

جون ہی مین گھر پہونچی مین نے دیکھا کہ لارڈ الڈرٹن گھوڑے پر سوار ایک خوبصورت جانور کو لیے ہوے گھر پر موجود ہین تھامس بھی گھوڑے پر ساتھ ہی -
الڈرٹن نے میری زرد رنگت کو دیکھتے ہی پہچان لیا کہ ضرور کچھ نہ کچھ سانحہ ہوا ہی جب مین نے اپنے پر اُنکی استفساری نظر دن کو پڑتے ہوے دیکھا مین نے چپکے سے کہا کہ مین گھر کے آدمیون کے سامنے کچھ نہین کہہ سکتی وہ فوراً تنہا کمرہ مین اُٹھ کر چلا آیا - مین نے آرتھر پر اجیر کے معاملہ مین کچھ بیان نہین کیا بلکہ ٹوبی گریسن سے جو کچھ گذرا تھا سب حرف بحرف کہدیا - الڈرٹن تعجب آمیز خوف کے ساتھ سُنتا رہا اور جب مین نے یہ ذکر کیا کہ اُنکا یہ ارادہ ہی وہ بہت گھبرایا اور سراسیمہ ہوکر سوچنے لگا کہ کیا کرنا چاہیے -

الڈرٹن - تامل و فکر کے بعد - اس سے بہتر اور کیا ہی کہ ہم مجسٹریٹ کو اس امر کی اطلاع دیدین مگر ساتھ ہی اسکے یہ بھی ہماری خواہش نہین ہی کہ ہمارے نام پبلک مین مشتہر ہون -

مین - اگر حاکم کے سامنے بیان کیا گیا کہ یہ معاملہ ہوا ہی لامحالہ ہمین یہ کل کیفیت بھی بیان کرنی ہوگی کہ جو اُسنے پوشیدہ قتل کی بابت بیان کی ہی - اُس وقت خبر نہین ہو اُسکا رُخ کدھر پھر جاے اور کیا صورت پیش آے اور اگر گریسن پکڑا بھی گیا جب بھی اصلی اصلی اس راز نہان کی صورت نہین کھل سکتی - ہان یہ ہی کہ ٹوبی گریسن تمام عمر کو جا سکتا ہی جو کچھ صلاح نیک ہو وہ کرنی چاہیے -

الڈرٹین ۔ یہ تو سب کچھ ہے لیکن میں یہ کہتا ہون کہ جیسا مین اپنی توہین سمجھتا ہون کہ میرا نام عام مین مشتہر کیا جائے اس طرح تم بھی اپنی ذلت خیال کرتی ہوگی اور واقعی یہ شرم کی بات ہے۔

مین ۔ خیر یہ خیال کہ پولیس مین اطلاع کرین جانے دو اب یہ تدبیر نکالنی چاہیے کہ ہم ٹونی گریسن کے ساتھ کیونکر کام کرین ۔ وہ کمبخت ہر وقت دو بھرے ہوے پستول اپنے پاس رکھتا ہے ۔ یہ کہتے ہی مین تھرانے لگی۔

الڈرٹین ۔ پیاری روز معلوم ہوتا ہے کہ ضرور کچھ تمھارے خیال مین ہے اور تم راے دینا چاہتی ہو۔ تمھاری راے ہمیشہ صائب ہوتی ہے تم بیان کرو مین تعمیل کرنے کو حاضر ہون ۔

مین ۔ سوا اسکے اور کیا راے دے سکتی ہون کہ ہمین یہان قیام نہ کرنا چاہیے ۔ کیون نہ تو ہم پولیس کو اطلاع دے سکتے ہین صرف وہی خیال ہے کہ تمام جہان مین نام مشہور ہو جائے گا اور اگر ٹونی گریسن مار ڈالا گیا پھر بھی وہی نتیجہ ظہور پذیر ہوگا۔

الڈرٹین ۔ اگر تمھاری یہی راے ہے مین موجود ہون لیکن اُس بدبخت شریر قزاق کے بارہ مین کچھ ضرور کرنا چاہیے ۔ جب وہ کہہ چکا ہے کہ مین دونون کو زندہ نہین چھوڑونگا گو میری نسبت اُن الفاظ مین کہا کہ تم نے بھی سُنا اور تمھاری نسبت اُن عجیب الفاظ مین بیان کیا کہ تم نہین سُن سکین مگر یہ امر بدیہی ہے کہ اُسکا ارادہ اچھا نہین ہے اس بنا پر مجھے ایک خیال آیا ہے اگر تم نے اُسے پسند کیا تو عمل کیا جائے گا۔

مین ۔ گو اسوقت مین پریشان خاطر اور سراسیمہ ہو رہی ہون مگر پھر بھی

اپنے ہوش وحواس درست کرکے سُنو نگی بیان کرو۔

الڈریٹن - مُسکراکر۔ واقعی یہ تعجب خیز بات ہوگی اگر تم نہ کرسکین خیال کرلو کہ تم لیفٹننٹ فریڈرک لیمبرٹ آف ڈی ۱۶۔ ڈریگون کیا خوب بنی تھین۔

الڈریٹن نے اپنی راے بیان کی مین نے اُسے بدل منظور کیا کیونکہ مجھے اس سے بہتر کوئی تدبیر معلوم نہین ہوئی ہمارا جو کچھ خیال تھا ہم نے اپنے نوکرون سے کہدیا۔ ہمارے مکان مین چار نوکر رہتے تھے ایک چپراسی ایک پیادہ ایک کوچوان ایک سائیس تھومس۔ انھین سے تین مکان مین سوتے تھے اور تھومس سائیس اصطبل مین گھوڑون کے پاس سویا کرتا تھا۔ پانچوان باغبان تھا وہ بھی مکان کے باہر سویا کرتا تھا۔ لارڈ الڈریٹن سمیت چھہ مرد تھے گو جو اسقدر قوی نہون کہ ایک گروہ کثیر کو پراگندہ کردین مگر ہان انھین اتنی قوت ضرور تھی کہ ان دو قزاقون کو باہستگی پکڑ لین۔ الڈریٹن نے سب نوکرون کو مع باغبان کے اپنے پاس بُلایا اور اُنسے کہا کہ شب کو ہمارے مکان مین ہمین ابھی معلوم ہوا ہی کہ نقب زنی ہوگی جو کچھ مین تمھین ہدایتین کرون تم اُنپر کاربند ہونا اور عنقریب ان دو قزاقون مین سے ایک قزاق بھوکے فاقہ کش فقیر کی صورت نبکر آئیگا تم ہرگز کوئی اشارہ ایسا نہ کرنا کہ جس سے اُسے کچھ گمان بھی ہوسکے غرض جتنی ہدایتین کرنی تھین الڈریٹن نے بخوبی سب کو سمجھا دین وہ چلے گئے اور الڈریٹن نے کل بندوبست اپنا پورا پورا کرلیا صحن کے سامنے کا دروازہ کھول دیا اور میز پر چاندی کی رکابیان چُنوا دین۔ تاکہ لوبی گریسن کا ساتھی آکر دیکھے۔

نصف ہی گھنٹہ نہین گذرنے پایا تھا کہ مین نے ایک شخص کو اپنے ٹیٹھاسا

کے کمرہ کی کھڑکیون سے دیکھا کہ مزدورون کے کپڑے پہنے ہوے وہ باغ کے دروازہ سے داخل ہوا ہی۔ یہ شخص ایک متوسط قد کا مضبوط شخص معلوم ہوتا تھا اسکی تقریباً چالیس برس کی عمر ہوگی۔ دروازہ مین قدم رکھتے ہی یہ سیدھا باغبان کے پاس گیا اور کہا کہ کیا تم ایک غریب مسکین شخص کو نصف دن کا کام دے سکتے ہو تاکہ مین ایک ٹکڑا روٹی کا اپنے پیٹ مین ڈال سکون۔

باغبان - سمجھکر کہ یہ وہی قزاق ہی - کیا تمھین کام نہین ملا کہین۔

ڈاکو مزدور کی صورت مین - کیا کہون حضور اگر آج میرا فاقہ ٹوٹ جائیگا مین اُسے بڑا برکت والا دن سمجھونگا۔

باغبان - اے غریب شخص مین تجھے کام نہین دے سکتا ہان اگر تو سامنے والے مکان کے دروازون کے پاس جاکر مانگے گا تجھے بیشک روٹی اور ٹھنڈا گوشت ملجائیگا کوئی سائل ان دروازون سے محروم پھر کر نہین جاتا۔

ڈک - خدا تم پر اور اُن مکان والون پر اپنی برکتین نازل کرے - یہ کہکر اسنے باغ کی طرف پشت پھیری اور مکان کی جانب آیا۔

باغبان - بادفا تھومس کی طرف اُنگلی اُٹھاکر - دیکھو اے غریب شخص اُسکے پاس چلے جاؤ - بادفا تھومس پہلے ہی سے اُسکی انتظاری کر رہا تھا۔

ڈک یہ سُنکر تھومس کے پاس چلا راہ مین اسنے دیکھا کہ سامنے کے کمرہ مین میز پر چاندی کی رکابیان لگی ہوئی ہین کوچوان باہر کے احاطہ مین اپنی بگھی کو دھو رہا ہی - تھومس اسے دیکھتے ہی ایک ڈبل روٹی اور گوشت کی رکابی اسکے لیے لے کر دوڑا - ڈک دیکھتے ہی روٹی پر اس طرح سے گرا کہ جیسے بھوکی چیل گوشت کی بوٹی پر گرتی ہی گویا یہ معلوم ہو کہ یہ بہت ہی بھوکا ہی - ناظرین کو یاد ہوگا کہ مین ابھی بیان کر چکی ہون کہ ٹونی گریسن اور ڈک دونون اپنا من ہوٹل مین جاکر تازہ کر چکے تھے

ڈک۔ تھومس تم نہین خیال کرتے کہ یہ ایک خوفناک امر ہی کہ اس طرح سے چاندی کی رکابیان اور سارا قیمتی قیمتی سامان بنہروں پریون پھیلا رکھا ہی۔
تھومس۔ بے پروائی ہے ہمین یہان چورون کا کچھ ڈر نہین ہی۔ تم جیسے فقیر غریب شخص بھیک مانگنے آتے ہین لیکن ہم کسی کی طرف ظن بد نہین کرتے بھلا فقیر بیچارہ کیا چور ہوگا۔
یہ باتین ہو رہی تھین کہ یکایک ہوا چلنے سے کواڑ کھٹکھٹائے۔ تھومس سنے کوچوان سے مخاطب ہو کر کہا مانک یہ کیا بات ہی کیون کواڑ بولتے ہین تین دن ہوے ہمارا آقا حکم دے چکا ہی کہ انکی مرمت کرنی چاہیے مگر تم نے کچھ بھی خیال نہین کیا۔
مانک۔ (یعنی کوچوان) بھئی تھومس یہ امر اُس سے کھو کہ جو مکان مین سوتا ہی۔ یہ وہ کمرہ ہی کہ جو جبراسی کے پاس ہی اور اس کے قریب کے کمرہ مین میرا آقائے نعمت سوتا ہی اُن ہی سے کھکر بندو بست کیا جائے۔
تھومس۔ اچھا پرسون چھٹی کے دن دیکھا جائے گا۔
ڈک۔ (تھومس سے) تم بڑے خوش قسمت آدمی ہو ایسی شاداب جگہ مین رہتے ہو اور اتنی تمھین چھٹیان ملتی ہین۔
تھومس۔ ہنسکر۔ ہان اس مکان کی خوبصورتی اور شادابی کا کیا کہنا۔ اور بھئی چھٹیون کی یہ کیفیت ہی کہ چاہے جسقدر لے لین۔ ہاہم اور جبراسی ابھی لندن جاتے ہین رات بھر تھیٹر دیکھینگے صبح کو اپنے مزے مین پھرتے پھراتے یہان آجاینگے۔
ڈک۔ تمھین بہت اچھی نوکری ملی ہی کیا تمھارا آقا اجازت دے دیگا کہ ایک ہی

دن دونون نوکر گھر سے نکل کر چلے جائین -

تھومس - خدا ہمارے مالک کو زندہ رکھے وہ بڑا ہی نیکبخت اور خوش خلق ہی اور یہی ہماری بیگم صاحبہ کی طبیعت ہی ممکن نہین کہ ہماری کسی بات پر ہمپر خفا ہون یہان یہ قاعدہ ہی کہ جہان رات ہوئی اور وہ جا کر سو رہے ہم دو تین آدمی ادھر اُدھر ٹہلنے سیر کرنے چلے گئے - ایک بجے تک دو بجے تک یا ساری رات چلے اڑاگئے اور صبح کو پھر چلے آئے - اب یہ بتاؤ کہ اے میرے غریب مظلوم شخص اور زیادہ روٹی کی تو ضرورت نہین ہی -

ڈک - خدا تمھارا بھلا کرے الٰہی تمھارا آقا ہمیشہ تم پر ایسا ہی مہربان رہے کیا کہنا - اے میرے شیر شاباش ہزارون بار تیرا شکریہ ادا کرتا ہون -

تھومس - اپنی پاکٹ مین سے ایک شلنگ نکال کر بھئی یہ شلنگ حاضر ہی اگر تمھاری قسمت نے تمھین کوئی مکان سونے کو تجویز نہ کر دیا یہ شلنگ تمھین آج کی شب بستر پر آرام کرنے کیلیے خوش قسمت بنا دے گا -

یہ کہکر وہ ڈاکو بصورت فزدور چلا گیا - پھر اسنے پیچھے پھر کر بھی نہین دیکھا کہ کہان آیا تھا - تھومس نے الڈرٹن سے اور مجھ سے یہ کل سرگذشت بیان کی مین یہ سُنکر بہت خوش ہوئی کہ یہ قزاق ضرور پھندہ مین پھنس جائینگے -

جب شب ہوئی کل مرد خادم مع باغبان کے ہتھیارون سے آراستہ ہو کر گیارہ بجے رات کو بھنڈارہ مین چھپ کر بیٹھ گئے - عورتون کو حکم دے دیا کہ تم اپنی اپنی خواب گاہ مین چلی جاؤ - اندر سے خوب مضبوطی سے کواڑ بند کر لو اور روشنی کو گل کر دو - اور ہرگز آنے والے سانحہ سے پریشان نہ ہونا - ہمارے خواب گاہ مین کچھ دیر تک تو چراغ جلتا رہا مگر بعد ازان وہ بھی گل کر دیا گیا - مین خدام کے ہال مین جہان الڈرٹن میرا منتظر بیٹھا ہوا تھا پہونچی - اس ہال

مین موم تبی برابر روشن تھی لیکن کواڑون کے پٹ ایسے ملوان بھڑے ہوے تھے کہ باہر کا شخص ہرگز نہین معلوم کرسکتا کہ اندھیرا ہی یا روشنی ہو رہی ہی - جہان سب نوکر ہتھیار بند چھپے ہوے بیٹھے تھے وہان بالکل گھپ گھاپ اندھیرا ہو رہا تھا باہر سے آنے والے کو صورت حال دیکھکر یہ معلوم ہوسکتا تھا کہ مکان کے سب آدمی آرام کرنے چلے گئے -

جہان نوکر بیٹھے ہوے تھے وہ دروازہ کھلا ہوا تھا اور نیز باغ کا بھی ایک پٹ بھڑا ہوا تھا اور ایک کھلا ہوا تھا - آدھی رات پر پندرہ منٹ گذرے ہونگے کہ اتنے مین سامنے کا دروازہ جہان سے مکان مین داخل ہوتے ہین کھلا پہلے ایک شخص اندر گھسا اور پھر دوسرا آیا اور یہ سیدھے نوکرون کے کمرہ مین چلے گئے -

انکا وہان جانا تھا کہ پانچون شخص پل پڑے اور انھون نے ان دونون کو گھیر لیا غل غپاڑہ کی جو آواز ہوئی مین اور الڈرٹین ہاتھ مین پستول بھرا ہوا لے کر پہونچے ایک ہاتھ مین شمع مومی تھی - چونکہ یہ دونون چور گھپ گھاپ اندھیرے مین چلے آتے تھے اس لیے ان لوگون نے انکی کمر مین ہاتھ ڈال کر انکے ہاتھون کو بیکار کر دیا اور وہ اس سے ہتھیار استعمال نہ کرسکے - جب الڈرٹین وہان پہونچا پھر اسنے اپنا بھرا ہوا پستول ٹوبی گریسن کی طرف کر کے کہا کہ یاد رکھنا اگر تونے ذرا بھی حرکت کی اور ہتھیار استعمال کرنے کا ارادہ کیا مارے پستول کے چھیچھڑے اڑا دونگا مرتا کیا نہ کرتا وہ دم بخود ہو گیا -

الڈرٹین - خدام سے - اس شیطان کو چھوڑ دو کہ یہ ابھی یہان سے بھاگا ہوا چلا جائے اور اگر پھر کر دیکھے فوراً گولی مار دو - یہ غریب قزاق بھیک مانگنے کے لیے یا نصف دن کام چھپانے کے لیے آیا تھا - ارے جنٹلمین کے گھر مین لوٹ مار کرنا کچھ آسان ہی -

باوجودیکہ اس تجویز سے کہ ڈک رہا کیا جائے گا ٹوبی گریسن کی آنکھین مارے غصہ کے لال ہوگئین اور ڈک بڑا خوش ہوا مگر پھر بھی دونون اسی تحیر مین غرق تھے کہ لارڈ الڈریٹن کو معلوم کیونکر ہوگیا کہ یہ قزاق فقیری کہ بھیس مین آیا ہے۔ نوکر ڈک کو چھوڑنے ہی کو تھے کہ الڈریٹن نے کہا کہ اسے ٹھہرالو اور اسکی تلاشی لو کہین ہتھیار تو نہین ہین ایسا نہ ہو کہ پیچھے یہ ہم ہی پر وار کرے۔

جب اسکی تلاشی لی گئی اسکی پاکٹون مین سے دو پستول اور ایک چھرا نکلا۔ وہ اس سے رکھوا لیا گیا اور دروازہ کھول دیا گیا کہ چلا جاے چلتے وقت تھوس نے اسے ایک تند اور شدید لات کی بخشش دی اور کہا کہ چلا جا مردود۔

الڈریٹن (ٹوبی گریسن کی طرف اشارہ کرکے) اسکی بھی تلاشی لے لو اسکے ہاتھ پیر باندھ دو اور سرونیٹ ہال مین لے آؤ۔

جب نوکرون نے تلاشی لی ہے تو اسکے پاس سے پستول۔ چھرا۔ بوجھ اٹھانے کے ڈنڈے۔ چند مختلف قفلون کی کنجیان برآمد ہوئین۔ غیر دست پا بندھے ہوے سرونیٹ ہال مین لیجا کر اسے کرسی پر بٹھایا۔

الڈریٹن۔ ملازمین کی طرف اشارہ کرکے۔ تم لوگ باہر چلے جاؤ۔ مجھے اس قزاق سے کچھ کہنا ہے۔ وہ سب باہر چلے گئے۔ الڈریٹن نے پیچھے سے دروازہ بند کرلیا۔

جب روشنی کی جھلکی ٹوبی گریسن کی شکل پر پڑی معلوم ہوا کہ مارے غصہ کے لال پیلا ہو رہا ہے۔ اور اسکی آنکھین سرخ ہو رہی ہین کہ اگر بس چلے تو ہم دونون کا کام تمام کر جائے۔

الڈریٹن۔ اسکے سامنے کرسی پر بیٹھکر۔ یاد رکھو اگر تو نے اس بندھن سے نکلنے کی ذرا بھی کوشش کی خوب سمجھ لیجیو کہ ایک ہی لمحہ مین تیری نعش یہان

پڑ گئی ہو گی دکھائی دے گی - دیکھو تو نے اکثر اوقات اس لیڈی کو بہت ایذا پہونچائی ہی اور آج کی شب تو تم دونون نے یہ ارادہ ہی کر لیا تھا کہ صفایا ہی کر چلو
ٹوبی گریسن - میرے لارڈ ہمارا ارادہ نقب زنی کا نہین تھا -
الڈریٹن - نقب زنی کا کیون ہونے لگا تم تو قتل کے لیے آئے تھے -
ٹوبی گریسن - میرے لارڈ یہ کون کہتا ہی کہ مین نے تمام عمر مین ایک قتل بھی کیا ہی -
الڈریٹن - شیطان تو نے خود تو آکر نعش دفن کی اگر تو مجسٹریٹ کے یہان لیجایا جائے تو بتا کیا جواب دے گا -
اُس تعجب کا ظاہر کرنا محض ناممکن ہی کہ جو ٹوبی گریسن کی صورت پر چھا گیا تھا اور وہ حد سے زیادہ حیرت زدہ نگاہون سے ٹکٹکی باندھے ہوے بایں نظر ان تھا -
ٹوبی گریسن - یہ کام مین نے نہین کیا ہی لیکن کیونکر ———— کیونکر ————
الڈریٹن - تو نے ہی ٹانگین پکڑ کر اُس نعش کو گاڑی پر سے اُتارا چاہے تو اُس مظلومہ لڑکی کا قاتل ہو یا نہو لیکن پھر بھی تو نے قاتل کی مدد کی جو تجھے پھنسانے کے لیے کافی ہی -
ٹوبی گریسن - لیکن ای میرے لارڈ کیونکر ———— کیونکر ————
یکایک ٹوبی گریسن کے خیال مین ایک بات آگئی اور وہ یہ تھی -
ٹوبی گریسن - معلوم ہوا کہ ای میرے لارڈ اس لڑکی کو آپ ہی نے قتل کیا ہی اور نہین تو آپ کو کیونکر معلوم ہوا کہ مین ————
الڈریٹن - شریر تو یہ اتہام ہرگز مجھپر قائم نہ کر - گھاس کے پیرون پر جب تو بیٹھا ہوا ڈگ سے باتین کر رہا تھا اُسوقت یہ سب کیفیت

معلوم ہوئی تھی ۔

ٹوبی گریسن ۔ آہ ۔

الڈریٹین ۔ تو یہ خوب سمجھ لے کہ مجھ مین یہ قوت ہی کہ مین ابھی تجھے عدالت مین بھجوا دون تا کہ وہان تجکو اپنے اُس کردار کی اور اِس نقب زنی کی پوری پوری سزا ملے ۔

اور تو ہی بتا کہ مین تجھپر رحم کیونکر کھاؤن ایک تو تو نے اس لیڈی کو بار ہا ستایا ہی اور دوسرے بتا کیا تو نے یہ ارادہ نہین کیا تھا کہ الڈریٹین کو قتل کر کے روز کے پیرون مین اُسکی نعش ڈال دونگا ۔

ٹوبی گریسن ۔ واقعی اے میرے لارڈ مین اسوقت تمھارے قبضہ مین ہون لیکن اگر آپ مجھپر رحم کرینگے تو ——

الڈریٹین ۔ رحم کیسا رحم تو نے مس لیمبرٹ پر سدا اُبرا رحم کیا ہی ۔ اسے لوٹا جدا تکلیف دی وہ الگ اور جتنا ڈرایا اُسکا کچھ ذکر ہی نہین ہی ۔ صرف تو نے ان ہی باتون پر اکتفا نہین کیا بلکہ اسکی توہین بھی کی ۔ اور ناشائستہ الفاظ سے اُسے مخاطب بنایا ۔

ٹوبی گریسن ۔ اچھا میرے لارڈ اگر مس لیمبرٹ مجھے بخش دین ۔

الڈریٹین ۔ مس لیمبرٹ کی طرف آنکھین اُٹھا کر اسکی توہین نہ کر بلکہ میرے ساتھ چلنے کے لیے تیار ہو جا کہ مین تجھے مجسٹریٹ کے پاس لیجا کر جیل مین پہونچا آؤن تا کہ تجھے اپنی ناشائستہ کردار کی خبر ملے ۔

ٹوبی گریسن ۔ میرے لارڈ آپ ابھی فرما چکے ہین کہ کل باتین جو تو ڈک سے کر رہا تھا سُن لین بس تو پھر سچ ہی جانئین اور مین اللہ کو گواہ کر کے کہتا ہون کہ مین سچا ہون اور واللہ باللہ ثم باللہ مین محض بیگناہ ہون اور اسکے اصلی معاملہ

سے ایسا ہی بے قصور ہون جیسے حضور خود ہین -
الڈریٹن - یہ بتا کہ جب تو مجسٹریٹ کے سامنے جائے گا اُسے کیونکر یقین دلوائے گا کہ یہ کہانی جو مین نے کہی ہی وہ سچی ہی اور اس نقب زنی کی نسبت کیا بیان کرے گا کہ جہان تو موقع واردات پر گرفتار کر لیا گیا اور علاوہ نقب زنی کہ تیرا تو ارادہ یہ تھا کہ تو میرے خون سے اپنے ہاتھ رنگے - جانتا ہی قانون مین اس ارادہ کی سزا کیا ہی -
یہ سُنتے ہی ٹوبی گریسن پیلا پڑ گیا تمام تن بدن مین رعشہ آگیا کیونکہ اُسے یہ یقین کامل ہو گیا تھا کہ اب مین نہین بچنے کا -
الڈریٹن - اگر مین تمھین ایک ایسا موقع دون کہ جس سے تم اپنی حالت دوسری صورت مین بدل سکو ایسا کروگے اور اپنے وعدہ پر قائم رہوگے -
یہ سُنکر ٹوبی گریسن کی جان مین جان آئی اور وہ سمجھا کہ اب رہائی کی صورت نکل آئے گی -
ٹوبی گریسن - ہان آپ فرمائین -
الڈریٹن - تمھاری پاکٹ مین کتنا روپیہ ہی -
ٹوبی گریسن - پچاس اشرفیان -
الڈریٹن - مہینہ بھر کا عرصہ ہوا کہ سو اشرفیان ہاتھ لگی تھین پچاس کیا ہوئین
ٹوبی گریسن - خرچ ہو گئین -
الڈریٹن - اتنی جلدی -
ٹوبی گریسن - میرا روپیہ یون ہی صرف ہوتا ہی -
الڈریٹن - مین تمھین بتاتا ہون کہ تمھارے ساتھ کیا کرونگا - پانسو پونڈ مین تمھین دیتا ہون اور یہ پونڈ تمھین نیوساوتھ ویلس سے حاصل ہونگے وہین کے

خزانچی کے نام چیک لکھ دیتا ہون - صرف تم اس امر کا عہد کرو کہ اس شہر مین ہرگز نہ رہنا اور مین یہ تمھین جتا دیتا ہون کہ اگر مجھے معلوم ہو گیا کہ آپ یہین تشریف رکھتے ہین اور یہان سے نہین گئے مین فوراً پولیس سے رپورٹ کر دونگا گو مین یہ جانتا ہون کہ تم بڑے مکار اور چالباز ہو لیکن جب مین تمھین گرفتار کرانے کی کوشش کرونگا پھر تمھاری پیروی نہین چلنے کی -

ٹونی گریسن - ای میرے لارڈ اگر آپ اپنے معاہدہ پر مستقل رہینگے تو مین بھی عہد کرتا ہون کہ اس سے روگردانی ہرگز نہین کرنے کا - اور اپنا شاہد مسیح بن مریم کو بناتا ہون -

الڈریٹن - مین وہ شخص نہین ہون کہ ایسی تجویز پیش کرون کہ جو مجھ سے نہ ہو سکے تم نیو ساؤتھ ویلس چلے جاؤ اور جب تم سڈنے پہونچے وہان کے خاص بنک والے کے نام ایک خط لکھ دینا تو وہ روپیہ جسکا مین یہان اقرار کرتا ہون تمھین دیدے گا - دیکھو پھر مین دوبارہ عہد کرتا ہون کہ اپنے قول سے مین ہرگز نہین پھرنے کا -

ٹونی گریسن - بار بار عہد کرنے کی کوئی ضرورت نہین ہی - نیو ساؤتھ ویلس کیا مین اسٹریلیا چلا جاؤنگا کہ جو پانچ حصہ زیادہ اس سے بعید ہی -

الڈریٹن - لیکن مجھے یہ ڈر ہی کہ وہ ملک تمھارے لیے بہت گرم ہو گا - غرض تم یہ خوب سمجھ لو کہ اگر اپنے عہد پر قائم نہ رہے اور پھر کچھ بدعت پھیلائی اُسوقت خرابی ہو گی - کیونکہ تم کئی بار ہماری ہوشیاری اور جرأت دیکھ چکے ہو -

یہ کہکر الڈریٹن نے نوکرون کو کمرہ کے اندر بلالیا اور حکم دیا کہ اسکے ہاتھ پیر کھول دو نوکرون نے فوراً ہاتھ پیر کھول دیے - ٹونی گریسن ہاتھ پیر کھلتے ہی چلتا بنا - الڈریٹن نے نوکرون کو خوب شراب پلوائی اور دریا دلی سے اُنکی اس خدمت

گے ادا کرنے کا صلہ عطا کیا۔

گو انسے دشمن پر رحم نے یون عنایت ہا ے گونا گون کی تھین لیکن پھر بھی ہمین خوف تھا کہ ایسا نہو پھر شرارت پھیلائے۔ وہ ارادہ جو اس مکان اور اُس مقام کے چھوڑنے کا تھا ہنوز باقی تھا یہی قصد ہوا کہ ریجنیٹ روانہ ہو جائین۔ جون کا مہینہ ختم ہونے کو تھا اور دریائی مقامات کی سیر کا وقت شروع ہو چلا تھا۔ الڈریٹین نے مجھ سے یہ کہا کہ پیاری مجھے جہاز پر بیٹھکر دریا کی سیر بہت اچھی معلوم ہوتی ہے اور مین ہمیشہ یاٹ (سیر کرنے کا چھوٹا آراستہ جہاز) مین بیٹھکر سیر کیا کرتا ہون۔

یاٹ کا نام آتے ہی مارکولس کے ڈوبنے کا خیال میری طبیعت مین گردش کرنے لگا جسنے مجھے دہلا دیا اور میرے ہوش وحواس پران ہوگئے لیکن اُسکو ایک اتفاقیہ امر سمجھکر پھر مین نے اپنی طبیعت کو بحال کیا اور الڈریٹین کی راے کی تائید کی ہماری تیاریان سفر کے لیے بہت پھرتی سے انجام پذیر ہوگئین۔ اسی اثنا مین الڈریٹین اپنا وعدہ پورا کرنے کے لیے جو اسنے پانچ سو پونڈ کا ٹونی گریسن سے کیا تھا لندن چلا گیا اور وہان بنک والے کو ہدایت کر آیا کہ نیو ساوتھ ویلس کے بنک کو لکھ دیا جائے کہ وہ ٹونی گریسن نامے شخص کو روپیہ دیدے یہ کام کر کے الڈریٹین واپس آیا اور مجھے آکر اطلاع دی کہ مین نے اپنا اقرار ایفا کر دیا ہے۔ اب ہمین اس شریر شخص سے کچھ خوف نہ کرنا چاہیے کیونکہ اول تو وہ اتنے دور و دراز سے روپیہ جا کر لے گا اور پھر اُس سے عیش اُڑائے گا ہان جب اسکے پاس ایک کوڑی بھی نہین رہے گی پھر اپنی شرارت پر آمادہ ہو گا۔ سو دن سُنار کی تو ایک دن لُہار کی بھی کہین نہ کہین قتل کر دیا جاے گا۔

ترپنواں باب

یاٹ

(سیر کرنے کا چھوٹا آراستہ جہاز)

ہم ریلگیٹ بخیر و عافیت پہونچ گئے۔ تھومس میری ماما اور گھوڑے ہمارے ساتھ تھے۔

ہم نے شہر کے سب سے اچھے حصہ مین ایک عمدہ مکان سجا سجایا کرایہ پر لیا جب کبھی مین اور الڈریٹن پہاڑون کی سیر کرنے جایا کرتے تھے مجھے اپنے خالہ زاد بھائی ہیو رسٹاک کا گزنا یاد آجاتا تھا اور جب دریا کے پل پر جاکر گشت لگاتی تھی اور دریا لہرین مارتا ہوا معلوم ہوتا تھا مارکوئس کے پانی مین گرنے کی تصویر اور اسکا نقش برآب ہونا آنکھون کے آگے پھر جاتا تھا۔ کہ ان دو احمق نوجوانون نے شرط باندھ کر کیسے دھوکا دہ اور مکار کرتب کیے اور پھر کس ذلت و خواری سے دونون ہلاک ہوئے۔

ہمین ریلگیٹ مین گئے ہوے تھوڑا ہی زمانہ ہوا تھا کہ مین ایک دن پل پر تنہا ٹہل رہی تھی۔ الڈریٹن ایک یاٹ کو کل موسم کے لیے کرایہ کرنے کے واسطے گیا ہوا تھا۔ مین نے دیکھا کہ سامنے سے ایک بیگم جو مریض کی صورت بنی ہوئی تھی پہیون دار کرسی پر بیٹھی ہوئی آرہی ہے ایک نوکر یہ کرسی چلا رہا تھا۔ جب یہ قریب آئی مین نے یون ہی سا اسکی جسم روگی اور دائم المرض شکل کا نظارہ کیا بیساختہ میری زبان سے یہ نکل گیا۔ الٰہی اللہ کیا یہ ممکن ہے کہ یہ لیڈی لوسیا ہے۔ نہ وہ حسن رہا تھا اور نہ چہرہ پر وہ نرمابہٹ رہی تھی۔ حسن معلوم ہوتا تھا کہ مدت سے مفارقت کر چکا ہے۔ اسکی افسردہ صورت جسپر مُردنی چھائی ہوئی تھی یہ شاہد تھی کہ

یہ کوئی دم کی مہمان ہی۔ ہاے وہ چونچال پنا اور وہ پھرتی چالاکی سب خیرباد ہو چکی تھی۔ اسکے مقابل مین مین کھڑی ہوئی تھی۔ اسکی پژمردہ نظرین مجھے دیکھتے ہی تاڑ گئی ہونگی کہ گو ستائیس برس کی عمر ہوگئی مگر حسین قلعہ دل شکن ویسا کا ویسا ہی باقی ہی وہ ہی صورت دلربائی کی صفت اور وہ ہی ترا ہٹ وہ ہی اعضا کی چلت پھرت اور وہ ہی سب کچھ بین جسنے پہلے دیکھا ہو گا وہ یہ کہسکتا ہی کہ روز کا حسن دن دونا رات چوگنا ترقی کر رہا ہی میرا آئینہ شاہد تھا کہ تو ابھی اتنی عمر کی نہین ہی اور تیری عمر صرف ۲۲ برس کی معلوم ہوتی ہی مگر برخلاف اسکے لوسیا کی صورت سے یہ پایا جاتا تھا کہ وہ اپنی اصلی عمر سے دگنی یا تگنی بڑی ہی۔

یکایک سامنے پڑتے ہی شناسائی نہین ہوگئی تھی کیونکہ اسکی آنکھین نہایت ہی سوچ خیال مین نیچی جھکی ہوئی تھین۔

مجھے یہ بخوبی معلوم تھا کہ اسکی لڑکی تندرست ہی کیونکہ گاہے گاہے مین اپنی خادمہ فرنسیس سے دریافت کرتی رہتی تھی اور یہ بھی مجھے معلوم تھا کہ بیگم لوسیا کبھی اپنے بچہ کو دیکھنے بھی نہین گئی تھی اس سنگ دلی کا بھی کچھ ٹھکانا تھا۔ اسکی معصوم لڑکی اس امر سے محض نابلد تھی کہ میری سنگ دل مان اصل مین لیڈی لوسیا ہی۔

جب گاڑی کنارہ پر پہونچی ہر لیڈی لوسیا نے آدمی کو ٹھہرانے کا اشارہ کیا ظاہرا یہ معلوم ہوتا تھا کہ شاید باد نسیم کے لیے ٹھہرایا کہ جو پانی مین سے چھن چھن کر آرہی تھی مین نے یہ قصد کیا کہ مین اسکے پاس سے ہوکر چلون کیونکہ اگر اسکی نگاہ پڑ جائیگی یہ دل مین خود بخود رنجیدہ ہوگی ایسے مرض کی حالت مین ایسے مریض کو تکلیف دینا نہین چاہیے کیونکہ یہ ایک ظاہر امر ہی کہ اگر مین اپنے کو اسکے پاس جا کر پہونچاؤن اور باتین ہونے لگین اور تذکرہ میری زبان سے اسکے بیگناہ بچہ کا تذکرہ نکل جائے گا۔ پھر اسے اور بھی تکلیف ہوگی اور دل دکھے گا اسی خیال مین مین

ہر چند چاہتی تھی کہ اس سے بچ کر نکلوں مگر اسکی نگاہ مجھپر پڑ گئی دیکھتے ہی اسنے اشارہ کیا کہ ذرا ٹھہر جاؤ اور قریب آؤ - اور ایک نہایت ہی ضعیف اور مردہ آواز مین اسنے یہ الفاظ کہے - کہ کیا تم مجھے یہان دیکھکر خوشی منانے کے لیے آئی ہوئی ہو گی

مین - تندی سے مگر سنجیدگی کے ساتھ - نہین - مجھے خیال ہی کہ اے بیگم صاحبہ دنیا مین سب سے بہتر تمھارے پاس اس امر کا کامل ثبوت موجود ہی کہ مین سنگدل اور بے مروت عورت نہین ہون -

لیڈی لوسیا - یہ کافی ہی - مین یہ عرض کرتی ہون کہ مین عنقریب مر جاؤنگی - شاید ایک آدھ ہفتہ اور بکڑ لون - جس شخص سے تمھاری یہان ملاقات ہوا اور تم اسکو جانتی ہو میرا ذکر ہرگز نہ کرنا -

مین - نہین یہ مجھسے ہرگز نہ ہوگا - کہین تمھارے والد اور تمھاری خالہ سے تو میری یہان مڈبھیڑ نہ ہوگی -

لوسیا - نہین دو برس کا عرصہ گذرا میرے والد ماجد کا انتقال ہو گیا - اور میری خالہ لندن مین بیمار ہین - مین یہان اپنے بھائی لارڈ ایوملی کے ساتھ آئی ہوئی ہون - اب تم چلی جاؤ اور اگر راہ مین کبھی پھر مڈبھیڑ ہو جائے تم مجھسے کوئی بات چیت یا سلام نہ کرنا اور اس طرح سے گذری ہوئی چلی جانا کہ جیسے غیر چلے جاتے ہین -

مین - میری بھی یہی مرضی ہی اور آئندہ ایسا ہی ہو گا مگر ایک بات دو حرفی مین اور دریافت کرنی چاہتی ہون اور وہ یہ ہی کہ تمھین جمیلنا اپنے بچہ کی بھی کچھ خبر ہی - مین نے اکثر اُسکی بابت سُنا ہی کہ وہ تندرست ہی -

لوسیا - روکھے پن سے اور مُنھ بنا کر اُسکی پرورش کے لیے روپیہ چلا جاتا ہی بس یہی کافی ہی -

مین - نہین یہ کافی نہین ہی مادرانہ شفقت اسکی متقاضی ہی کہ وہ تمھارے سینہ سے آ کے لگ جائے -

لوسیا - اپنے سفید دانت سفید لبون سے نکال کر - اب تم مجھے تکلیف دیتی ہو یہ میرے لیے سخت عذاب ہی -

مین - اگر تم میری خیر خواہانہ اور مجتبانہ الفاظ کو اسپر محمول کرتی ہو بہت خوب مین اب ایک لفظ بھی نہ کہونگی - یہ کہکر مین نے اپنی راہ لی -

پھر مین نے اپنی زندگی مین اُسے نہین دیکھا - جیسا کہ اُسکا اپنی زندگی کی نسبت خیال تھا کہ مین دو چار مہینے اور بھی جیونگی اور یہی مین سمجھتی تھی کہ ابھی کچھ دن یہ زندگی کی ہوا اور بھی کھائے گی - مگر نہین یہ خیال غلط نکلا تیسرے دن مین نے اُسی شہر کے اخبارون مین پڑھا کہ اُسپر بیہوشی کا عالم طاری ہوا اور چوبیس گھنٹہ میں چٹ پٹ ہو گئی -

مجھے خیال آیا کہ کیا اتفاق کی بات ہی کہ مین نے اُسے ایسی حالت مین دیکھا کہ جب وہ قبر مین پیر لٹکا چکی تھی یہ بھی ایک حیرت انگیز بات تھی کہ ایسے نازک وقت مین اُس سے مُٹ بھیڑ ہو گئی - مگر مجھے اُسکے مرنے کی خبر سُنکر سخت رنج ہوا کہ ایک وقت مین یہ وہ تھی کہ جو اپنے حسن خداداد اور شان و شوکت پر بلا کا تفخر کرتی تھی یا اب کس آرام سے افسردہ خاطر نامراد قبر مین سوتی ہی -

	افسوس دلا کہ جان جانان رفتند سیمین بدنان و گلعذاران رفتند	
چون بوے گل آمدند بر باد سوار		در خاک چو قطرہاے باران رفتند

کچھ دن تک مجھے لیڈی لوسیا کا سخت صدمہ رہا - اور مین نے متواتر اُسکے لیے آنسو بہائے -

ایک دن جب معمول مین سیر کر رہی تھی کہ پیچھے سے مجھے ایک شناسا اور پیاری آواز آئی اور یہ آواز سیمر کی تھی کہ جسکے باپ کو مین نے ہورلیس کے باپکی چال سے بچا کر باپ بیٹی مین صلح کرا دی تھی۔

سیمر - پیاری روز (اپنی آنکھون کو خوشی سے بھر اکر) مین تمھین دیکھکر بہت خوش ہوئی۔ تمھین یاد ہوگا کہ جب مین آخری بار تم سے ملی تھی جسکو چار برس کا عرصہ ہوا اور تم نے وعدہ کیا تھا کہ مین تیرے کفش خانہ مین آونگی لیکن آپ نہین تشریف لائی تھین۔ تمھین اپنا اقرار پورا کرنا تھا کیونکہ مین تمھین دیکھکر خوش ہونے والی ہون۔

مین - اے میری پیاری سیمر تو بخوبی واقف ہے کہ مین کس لیے نہین آئی جسکے بیان کی مین حاجت نہین سمجھتی۔ ہان تمھارے والد کیسے ہین۔

سیمر - آنکھون مین آنسو بھر کر - ڈھائی برس ہوے انکا انتقال ہو چکا۔ مین اُنکے دولت کثیر کی مالک بنی۔ کیا کہون اے روز کتنی کتنی بار تمھارا خیال آیا اور تم سے ملنے کو جی چاہا۔ (شرمگین ہوکر) میری شادی ہوگئی۔

مین - بہت ہی خوشی کی بات ہے مین ملتے ہی تاڑ گئی تھی کہ ضرور تمھاری شادی ہوگئی ہے مین وفادارانہ طریقہ اور تہ دل سے تمھین مبارکباد دیتی ہون۔

سیمر - ہان واقعی مین بہت خوش ہون۔ (آنکھین نیچی کرکے اور ذرا تلخی خیز لہجہ مین) جو کچھ مجھپر گذری تھی مین نے سب کیفیت بیان کردی تھی یہ مناسب نہین معلوم ہوا کہ جو مجھ سے نکاح کرنے پر خوشی خوشی آمادہ ہو اُس سے مین اپنی اصلی حقیقت چھپا کر اُسکو دھوکا دون۔ مگر ہان صرف وہ خوفناک نظارہ نہین کہا۔

مین - بہت خوب اے پیاری سیمر جو کچھ تونے کہا مین بخوبی سمجھ گئی۔ مجھے معلوم ہوگیا کہ سیمر نے ڈاڑلے کے سانحہ کی طرف اشارہ کیا ہے جہان اُسنے

خودکشی کا ارادہ کیا تھا اور پل پر سے نیچی گر پڑی تھی۔
سیمر۔ آنکھون سے آنسو پونچھ کر۔ مین نے اپنے باپ کے مرنے کے بعد اپنا پُرانا گھر جو براڈ اسٹریٹ مین تھا چھوڑ دیا اور مین برسٹول مین ایک دور کی رشتہ دار عورت کے پاس جا رہی جس سے ایک زمانۂ مدید سے ملاقات ہوئی تھی اور جو کچھ مجھپر مصائب گذرے تھے اُسکی بھی اطلاع اُسے نہین ہوئی تھی۔ وہان میرے حال کے خاوند مسٹر نیلپٹر سے ملاقات ہوئی۔ میرا خاوند مجھ سے کچھ سال بڑا ہے یہ رنڈوا تھا مگر کوئی بچہ پہلی بیوی کا نہین تھا۔ اسنے تھوڑے ہی عرصہ مین تجارتی سلسلہ مین ایک معقول دولت پیدا کرلی بہت سی باتون کے بعد اُسنے مجھ سے درخواست شادی کی۔ اگر تم مجھ سے یہ سوال کرو کہ تو اُسے چاہتی تھی تو اُسکا مین مثبتی جواب نہین دونگی بلکہ ہان یہ کہتی ہون کہ مین اُسکی عزت کرتی تھی۔ اسلئے درست اور عمدہ چال چلن کی توقیر میرے دل مین تھی مین نہین چاہتی تھی کہ اپنی زندگی صرف اپنے رشتہ دار کے پاس گذار دون بلکہ میری یہ خواہش تھی کہ کوئی نیک چال چلن مل جائے تو اُسکے پاس اپنی زندگی کے دن بخوشی وخرمی کاٹ دون۔ جب مسٹر نیلپٹر نے درخواست کی ہے مین نے فوراً اُنھین جواب نہین دیا بلکہ مین نے یہ کہا کہ مین تمھین بذریعہ تحریر لکھونگی۔ پھر مین نے اپنی گذشتہ زندگی کے سانحات اور ہولناک صورتین ایماندارانہ تحریر کین۔ پوری پوری ایماندارانہ کیونکہ مین کہہ چکی ہون کہ ایک واقعہ مین نے اس سے بیان نہین کیا۔
مین۔ اس خرد گذاشت پر تمکو ملزم یا خطاوار قرار نہین دیتی کیونکہ اس امر کا اس سے بیان کرنا ہی غیر ضرورت تھا۔
سیمر۔ مسٹر نیلپٹر نے مجھے جواب خط ارسال کیا اور اُسمین لکھا کہ مین تمھاری اس آزادانہ تحریر پر نہیت خوش ہون تمھاری اس تحریر سے تمھاری عصمت اور

تمھاری صفائی دل ٹپکتی ہی۔ قصہ مختصر یہ کہ میری چھہ مہینے کے بعد شادی ہوگئی دو مہینے سے مین ریگیٹ مین ٹھہری ہوئی ہون اور آج ہی سہ پہر کو میرا ارادہ ڈوور جانے کا ہی اور کل ہم فرانس چلے جائینگے۔ مین اپنی بدقسمتی سمجھتی ہون کہ اس رواروی مین تم سے کیون ملاقات ہوئی دل کھول کر ملنے اور باتین کرنے کا ہی وقت نہین ملا۔

مین۔ نہین ای پیاری سیمر یہ بدقسمتی کی بات نہین ہی۔ کیونکہ مین بے پیاہی ہون تم اپنے خاوند سے میرا تعارف بھی تو نہین کراسکتی تھین۔ لو اب مین جاتی ہون خدا حافظ۔

یہ مین نے نہایت ہی شتابانہ لہجہ مین کہا ڈر یہ تھا کہ کہین اسکا خاوند مسٹر پلیٹر نہ آنکلے۔ چلتے چلتے مین نے کہا تم نہین جانتین کہ تمھاری اس خوشی سے مین کسقدر فرحان وشادان ہون۔

مین نے مصافحہ کیا اور مین جلدی سے ایک طرف چل دی گو فیاض اور رحیم طبیعت نوجوان لڑکی نے چاہا کہ مین کچھہ دیر اور بھی ٹھہرون لیکن یہان خیال ہی دوسرا تھا اس سے مین پھرتی سے قدم اُٹھا کر بہت دور پہونچی۔

مجھے لیڈی لوسیا اور اُس باوفا انس خیر احسان مند منعم پرست نوجوان سیمر پر رہ رہ کر خیال آتا تھا کہ اُسنے اُنکی خدمت پر کتنی احسان فراموشی کی تھی اور پھر کیسی آنکھون پر ٹھیکری رکھکر علیحدہ ہوگئی تھی اور اس نوجوان لڑکی نے کیسی احسان مندی ظاہر کی اور مجھپر دل سے فریفتہ معلوم ہوئی۔ سیمر کی شادی اور اُسکے خوش ہونے پر مین حد سے زیادہ شاد تھی۔ اُسکا برتاؤ جو وہ میرے ساتھ کرتی تھی دیکھہ دیکھہ کر یہ دل چاہتا تھا کہ ہمیشہ ہمیش اُسکی زندگی خوشی وخرمی ہی مین صرف ہو۔

لارڈ الڈریٹن نے ایک پاٹ جسکا مین اوپر ذکر کرآئی ہون کرایہ پر لیا۔
صرف ایک لڑکا اور ایک شخص اہل جہاز مین سے تھے۔ لارڈ الڈریٹن خود
جہاز رانی مین مشتاق تھا اسنے اُن ملاحون سے جہاز رانی کا کام لے لیا۔ یہ دو
شخص ایک لڑکا مذکور الصدر اور ایک شخص ملاحی کا کام کرتے تھے پہلے پہل
جب مین اسکے ساتھ جہاز مین سیر کرنے کے لیے گئی ہون مجھے بہت ڈر معلوم ہوا۔
لیکن بعد ازان وہ ڈر جاتا رہا۔ اور مین اُسے تفریح سمجھنے لگی۔
ہم بہت دور دور تک چلے چلے جاتے تھے اور جہاز ہی پر کھانا پینا رہتا تھا گھنٹون
اِدھر اُدھر کا گشت لگایا کرتے تھے۔ الڈریٹن چونکہ خوش مزاج اور فطرتی
ہنس مکھ تھا وہ وہ باتین کرتا کہ جس سے اپنی بھی طبیعت خوش ہو اور اپنے ساتھ
دوسرے کی بھی جہان بادنسیم کے جھوکے آئے اور پانی کی لہرین اُٹھنے لگین
اور پھر اسنے جہاز کو تیز کیا اُسوقت کی خوشی کا عالم جو اسکو حاصل ہوتی تھی
بیان نہین کیجاتی۔
ہمین اسی خوشی وخرمی اور دریائی سیر کرتے کرتے دو مہینے کا عرصہ ہو گیا تھا۔
ایک دن ہم نے چاہا کہ جہاز مین بیٹھکر ذرا دور تک چلین۔ وہ شخص جو بطور
ملاح کے جہاز مین تھا ہیضہ کے خوفناک مرض مین مبتلا ہو گیا تھا کیونکہ رمیکیٹ
مین یہ مرض بہت پھیل گیا تھا۔ یہ ذکر مین ماہ اگست ۱۸۴۹ء کا کرتی ہون۔ یہ
ملاح ایسا مریض ہو گیا تھا کہ بستر پر سے بھی نہ اُٹھ سکتا تھا مین نے الڈریٹن
کو منع کیا کہ جبتک دوسرا ملاح تجویز نہ کرلو سیر دریا کے لیے جانے کی کوئی ضرورت
نہین ہی مگر دوسرے ملاح کا پتہ نہ لگا ہر چند تلاش بھی کیا لیکن کوئی ملاح ہی
نہین۔ دریا ساکن تھا صرف آہستہ آہستہ بادنسیم سطح آب پر روان تھی۔ جب
الڈریٹن نے مجھسے درخواست کی کہ اگر ملاح نہین ہی اُسکی اس ساکن دریا مین

چنداں ضرورت بھی نہیں ہے میں تنہا کافی ہوں تم میرے ساتھ چلو۔ ممکن نہیں تھا کہ میں اسکے ساتھ چلنے سے انکار کرتی اور نہ یہ امر مناسب تھا کہ میں اسے روکتی گو مارکولس کا خوفناک سانحہ میرے دل میں بار بار آرہا تھا لیکن پھر بھی میں خود اس خیال پر شرمندہ ہوئی اور بغیر کسی خیال کے میں ساتھ چلنے پر راضی ہوگئی۔

ہم بندرگاہ سے جہاز میں بیٹھے لڑکے اور الڈریٹن نے جہاز کو کھینا شروع کیا چونکہ ہوا جنوبی چل رہی تھی ہم سیدھے نارتھ فورلینڈ کی طرف چلے۔ وہ خیال جو پہلے میرے دماغ میں آیا تھا سب دور ہوگیا تھا اور اب ہم ہنستے ہوے کلکاریاں مارتے ہوے قہقہے اڑاتے ہوے آہستہ آہستہ بادنسیم کھاتے ہوے چلے جارہے تھے کہ یکایک ایک ایسا شدید جھکڑ ہوا کا آیا کہ پانی اچھل اچھل کر تختہ پر آنے لگا۔ میں یہ دیکھکر پریشان خاطر ہوگئی اسکے بعد ایک رو پانی کی ایسی آئی کہ جسنے مجھے پانی میں پھینک دیا۔ پانی میں گرنے کے خوف سے میرے حواس خمسہ نے مجھ سے مفارقت کی۔ جب مجھے ہوش آیا میں نے دیکھا کہ الڈریٹن ایک ہاتھ سے مجھے پکڑے ہوے ہے اور دوسرے ہاتھ سے جہاز کا رسا گرفت کیے ہوے ہے۔

وہ لڑکا جو جہاز کے سامنے کے حصہ میں تھا جب اسنے یہ سانحہ دیکھا وہ بھی حواس باختہ ہوگیا اور دھڑام سے وہ بھی سمندر میں آپڑا۔

الڈریٹن۔ پیاری روز جرأت جرأت یہی وقت مردانگی ہے ہر ایک شی ہماری جرات پر منحصر ہے۔

اس لڑکے کی عمر ۱۵ برس کی تھی پہلے تو گرتے ہی اسنے رسا پکڑ لیا بعد ازاں پانی کی رو نے اسکے ہاتھ سے رسا چھڑا دیا وہ بھی پانی میں غوطے مارنے لگا۔

الڈریٹن۔ خدا کے لیے اے روز رسے کو جلدی سے پکڑ جلدی سے پکڑ یہ رستہ ہے یہ رستہ ہے میں اس لڑکے کو بچا لونگا۔

یہ صرف ایک ہی لمحہ مین ہوگیا - الڈریٹن کے کہنے سے مجھ مین جرأت آگئی مین نے اپنے ہوش وحواس درست کیے اور فوراً رسے کو پکڑ لیا - مین کہنے کو تھی کہ دیکھیے اس نوجوان کی زندگی کیونکر بچتی ہی مگر یہ الفاظ میری زبان سے نہین نکلنے پائے کہ اتنے مین لڑکے نے غل مچایا کہ اگر مجھے لینا ہی تو لینا نہین مین چلا -

دوسرے لمحہ الڈریٹن اُس لڑکے کی طرف لپکا - یہ نوجوان امیرزادہ بہت بڑا تیرنے والا تھا لیکن یہ ایسا خوفناک نظارہ تھا کہ مین اُسے دیکھ سکتی تھی - جب اور جہاز والون نے کیفیت دیکھی وہ بے تحاشہ دوڑے اور جہان تک اُنسے ممکن ہوا ہماری مدد کے لیے لپکے -

دوسرے لمحہ لڑکا پھر اُبھرا - الڈریٹن دوبارہ اسکی طرف دوڑا - لیکن ایک تیز رو نے ایسا تھپیڑا مارا کہ کہین کی کہین بہا کر لے گئی اتنے مین میرے دل مین درد ہونے لگا اور مجھے رسے کا پکڑنا سخت دشوار ہوا -

الڈریٹن - افسوس اے روز وہ لڑکا تو ڈوب گیا خدا کے لیے تو ہمت نہ چھوڑیو ذرا دیر اور بھی رسے کو پکڑے رہ -

یہ کہکر الڈریٹن میری نگہ سے غائب ہوگیا - اسکے کہنے سے مجھ مین اتنی جرأت ہوگئی تھی کہ مین نے پھر اس رسے کو مضبوط پکڑ لیا - مین تمام عمر اس خوفناک نظارہ کو نہین بھولونگی - اپنی سرگذشت کے لکھتے وقت میری وہ ہی کیفیت ہوگئی ہی کہ جو اس موقع پر ہوگئی تھی - کہ اتنے مین مین نے الڈریٹن کو بہت دور کے فاصلہ پر دیکھا یہ ہنوز شناوری کر رہا تھا - اسکو دیکھکر مجھے بدنصیب مارکوئس ہیلمور یاد آگیا کہ جب وہ ڈوبنے لگا تھا اسکو بھی جہاز سے اتنی ہی دور رو بہا کر لے گئی تھی - گو مین بولائی ہوئی تھی لیکن الڈریٹن کی صورت سے اتنا معلوم ہوتا تھا کہ اُسکا سانس ٹوٹ گیا ہی کہ اسی اثنا مین الڈریٹن نے ہاتھ اُٹھا کر کچھ کہا لیکن اس

رست وخیر میں مجھے کچھ سُنائی نہین دیا اور اگر کچھ سُنائی بھی دیا ہو گا تو ایسی حالت مین یاد کیونکر رہ سکتا ہے - اسکی صورت سے معلوم ہوتا تھا کہ یہ ہمیشہ کیلیے الوداعی سلام کر رہا ہے -

یہ دیکھتے ہی مجھپر بیہوشی طاری ہو گئی - میرے ہاتھ سے رسا چھوٹنے کو تھا کہ تسکین سے ہمت دلانے والی صدائین آنی شروع ہو گئین اور یہ صدائین اُن جہاز والون کی تھین کہ جو ہمارے بچانے کے لیے دوڑے ہوے آتے تھے - اُسی بیہوشی کے عالم مین مین نے پھر دو ایک لمحہ اس رسّے کو پکڑے رکھا اب یہ مجھے خبر نہین کہ اُنھون نے مجھے پانی سے کیونکر نکالا ہان جب ذرا ہوش آیا تو مین نے اپنے کو تختہ پر دیکھا مگر پھر حالت غشی آنکھ کھلتے ہی مجھپر طاری ہو گئی -

دس دن تک مین کامل سخت مرض مین مبتلا رہی - اس عرصہ مین یہ کیفیت تھی کہ کبھی ہوش آجاتا تھا اور کبھی بیہوش ہو جاتی تھی لیکن اسوقت کا میرا ہوش بھی بیہوشی سے کسی طرح کم نہ تھا -

گو مرگیٹ مین مین مسٹر لیمبرٹ اور بیگم لیمبرٹ کے نام سے مشہور تھی - لیکن الڈریٹن کا اصلی نام اور پتہ تھومس نے فوراً بتا دیا - اُسی وقت اس بدنصیب نوجوان کے کنبہ والے ماں باپ بہن سب روتے پیٹتے آگئے - آتے ہی اُسکی نعش کو لے لیا اور پھر لندن لے گئے کہ اپنے کنبہ کے قبرستان مین دفن کرین - نوجوان الڈریٹن کا باپ مجھ سے بہت اچھی طرح پیش آیا - میری خیر و عافیت دریافت کرنے آیا اور چلتے وقت ایک لفافہ مُہر لگا کر رکھ گیا - جب مین ذرا تندرست ہوئی مین نے کھول کر دیکھا تو اُسمین دو سو پونڈ کے نوٹ ملفوف تھے میری صحت شتابانہ رفتار مین میری طرف نہین بڑھ رہی تھی بلکہ بہت آہستہ آہستہ اُسکا قدم اُٹھ رہا تھا - کئی دن کے بعد جب مجھے ہوش آیا اور کچھ صحت بھی

ہوئی ایک دیوانہ پن میری روح پر محیط ہوگیا۔ کہ مین نے ایک بہت مہربان محافظ سب سے اچھا مہربان دوست جو مجھے اب تک نہین ملا تھا کھو دیا اور کھو یا بھی کس حالت مین کہ خدا یہ ہولناک نظارہ کسی دشمن کو بھی نہ دکھائیے۔ ہائے میری بدنصیبی ہائے میری بدقسمتی کہ مین اس سخت ماتم کرنے کے لیے زندہ رہی حیف صد حیف مگر جب مین نے غور کیا تو مجھے معلوم ہوا کہ میری یہ آہ وزاری اور یہ افسوس سب بیکار ہے الڈرٹین پھر کر آنے سے رہا۔

عرفی اگر بگریہ میسر شدے وصال
صد سال مے توان بتمنا گریستن

جب مین نے اپنی حالت پر خیال کیا کہ آیندہ اور مجھے کیا کرنا ہوگا اور مین اپنی آیندہ زندگی کیونکر گذارونگی۔ مجھے یہ خیال ہرگز نہین تھا کہ الڈرٹین کے مرنے کے اتنے ہی دن بعد مین نئے محافظ کی تلاش کرون گو یہ مین جانتی تھی کہ اب نہ غم کرنے سے کچھ ہوتا ہے اور نہ ماتم مین رہنے سے کچھ ہوتا ہے مگر اُس بدنصیب فیاض طبیعت امیرزادہ کی محبت نے جس بے تکلفی سے میرے دل پر قبضہ پایا تھا یکایک دور نہ ہوسکتی تھی۔ اور مین دن مین کئی کئی بار اس افسردہ اور نامراد جوان رعنا پر خون کے آنسو بہاتی تھی۔

درد دل سے لوٹتی تھی ہائے ہائے تھی صدا
غم تھا پہلو مین الم سینہ مین آفت تھی بپا

میرے پاس اسوقت تین سو پونڈ نقد تھے۔ اور کثرت سے قیمتی جواہرات تھے۔ مجھے ریگیٹ مین رہنا اچھا نہ معلوم ہوا۔ کیونکہ یہ ظاہر تھا کہ اگر مین وہین رہتی اور جب باہر نکلتی میری طرف انگلیان اُٹھتین کہ یہ وہی عورت ہے کہ جو نوجوان الڈرٹین کی آشنا ہے اسی کی محبت مین وہ غرق ہوگیا۔ میرا قصد ہوا کہ مین براہ [illegible]

میں چل کر قیام کروں یہ وہ مقام ہی کہ جہاں میں جارج یومانٹ سے ملی تھی -
میں نے یہ بھی مناسب نہیں سمجھا کہ میں گھوڑوں کو ابھی رہنے دوں جو میرے ساتھ آئے تھے اور نہ میں تھومس کو رکھ سکتی تھی کیونکہ یکبارگی میری آمدنی کے سلسلے تنگ ہو گئے تھے -

میں نے ارل آف ع تمھارے پدر بزرگوار نوجوان مغروق کو خط لکھا پہلے میں نے اگلی عنایتوں کے شکریے لکھے اور بعد ازاں میں نے الڈرینٹن کے بنج کے کاغذوں کا ذکر لکھا کہ یہ سب میں ارسال خدمت کرتی ہوں -

میں نے تھومس کو بھی رخصت کر دیا اور ایک قیمتی رقم پیشکش کی گھوڑے اُسے دیدیے کہ تو لندن لیجا - اور پھر میں براڈ اسٹیئرس اپنی ایک خادمہ کے جو اب بھی میرے ساتھ تھی آئی -

یہاں میں نے ایک اطمینان بخش جائے قیام کرایہ پرلی اور اب میں نے اپنی زندگی کے دن تنہائی میں گذارنے شروع کیے جیسا کہ پہلے کئی موقعوں پر گذارے تھے مگر ہر بار یہ دل کو ہلا دینے والے خیالات آتے رہتے تھے اور اس سے میں سخت مصیبت اور تکلیف میں تھی کبھی روتی تھی اور کبھی خاموش صورت بُت بیٹھی رہتی تھی واقعی یہی کیفیت تھی -

	باز گلبانگ پریشان مینرنم آتش در عندلیبان مینرنم	
جملۂ گل بہر من بستند ومن		سر بدیوار گلستان مینرنم

میرا وقت کیا تو گھر میں سست اور غمگین بیٹھے رہنے میں صرف ہوتا تھا اور کیا جنگل میں پڑے پھرنے سے گذرتا تھا - جب کبھی دریا کے کنارہ پر جاتی وہ ہی خیالات پھر میرے دل میں از سر نو عود کر آتے - اور اس خوفناک سانحہ کا جسنے مجھے

بے وارث کر دیا تھا صاف نقشہ آنکھوں کے آگے جم جاتا ۔

ایک دن میں نے ارادہ کیا کہ اپنی سوانح عمری قلم بند کروں اس خیال سے میں ڈیسک کے پاس آبیٹھی اور میں نے لکھنا شروع کیا ۔ پہلے کئی تختے پھاڑ پھاڑ ڈالے کیونکہ لکھنے کا کوئی عمدہ ڈھنگ نہیں جمتا تھا اور پھر میں نے لکھنا شروع کیا جو کچھ مجھپر زیادہ تر نو برس کے عرصہ میں گذرا تھا سب کو سلسلہ سے نمبروار لکھنا شروع کیا ۔ مصیبت و راحت ۔ فلاحت و فلاکت ۔ حزن و خوشی ۔ اور جو جو حالتیں کہ مجھپر گذری تھیں سب کو حوالہ تحریر کیا ۔

ایک دن شام کو بیٹھی اور طغیانی ہوا کا طوفان آیا ۔ بجلی کی وہ کڑک تھی کہ معاذ اللہ یہ معلوم ہوتا تھا کہ آسمان ٹوٹ پڑے گا ۔ ایک آفت بپا تھی میں کھڑکی میں بیٹھی ہوئی یہ سیر کر رہی تھی ۔ سامنے اس اندھیاری میں دریا لہریں مار رہا تھا ۔ اسکی موجیں جنمیں گھٹا ٹوپ سیاہی کی تہ بھی شامل تھی کس دھوم دھام سے ادھر کی اُدھر شر شر بہ رہی تھیں ۔ یہ صورت دیکھکر مجھے پھر بدنصیب الڈرٹن کے ہولناک واقعہ کا خیال آگیا ۔ اور بیساختہ میری زبان سے یہ نکل گیا ۔

شب تاریک و بیم موج و گردابی چنیں ہائل
کجا دانند حال ما سبکباران ساحلہا

وہ خوشی اور عیش کے دن وہ باہم مل کر بیٹھنا ۔ وہ خوش اخلاقی اور زندہ دلی کا سماں ۔ وہ باہمی سچا اور فرحت دہ مذاق ۔ وہ سچی سچی شیریں گفتگو ۔ جو الڈرٹن کے ساتھ یکے بعد دیگرے سب یاد آرہی تھیں ۔ یہ سب حالتیں میں نے اپنی سرگذشت میں تحریر کیں یکایک اس خیال سے رونگٹے کھڑے ہو گئے کہ جب یہ کتاب شائع ہوگی اور اسکو تمام زمانہ دیکھے گا کیسا مجھپر لعنت ملامت کرے گا کہ اسکے سبب سے کتنے نوجوانوں کا خون ہو گیا اور کتنے گھر بے چراغ ہو گئے ۔ جہانتک

مین اپنی زندگی مین خیال کرتی تھی کہ کوئی ایسی بات نہین تھی کہ جس سے مجھپر
عصمت اور سچے خلق کی صفت عائد ہو سکتی یہ خیال گو شرم دلانے والا تھا
لیکن تقدیر کو کیا کرتی کہ جسنے مجھے متواتر یہ دن دکھائے تھے اور مین نے
سوانح عمری کے صفحات کو زشتی اور ناپاکی کے غلیظ اور کثیف دھبون سے
بدنما سیاہی سے کالا کیا تھا - پھر مین یہ خیال کرتی تھی کہ یہ صرف میرے حسن
خراب نے یہ دن دکھایا اور مجھے بے عصمت کرکے گھر گھر پھرایا اچھا ایک دن وہ
بھی تو آئے گا کہ میرے حسن کا ماہ کامل گھٹ جائے گا اور اُسے ایسا زوال
آجائے گا کہ پھر کوئی آنکھ بھر کر بھی نہین دیکھے گا اسوقت مین کیا کرونگی کہان
جاؤنگی اور پھر میری زندگی کیونکر بسر ہوگی مین نے ہزارون لاکھون عورات کو
لندن مین دیکھا تھا اور یہ وہ عورتین تھین کہ جو جوانی مین بڑے عیش و آرام کر چکی
تھین مگر جسکے صدقہ مین انھون نے یہ عیش و آرام کیے تھے اور ہزارون کو گھائل
کیا تھا یعنی صرف اپنے حسن سے صدہا نوجوانون کا دل اپنے اوپر مائل کیا تھا -
جب اُسپر زوال آگیا پھر نہ انکے رہنے کے لیے گھر رہا نہ سونے کو بستر نہ خدمت کو
نوکر نہ کھانے کو روٹی نہ پہننے کو کپڑا - بھیک ہی اوڑھنا بچھونا ہین - یا تو وہ دن تھا کہ ہر شخص
آرزو کرتا تھا کہ یہ ہم سے بات کرین ہم سے بولین یا اب وہ وقت ہے کہ کوئی انکے
پاس کھڑے ہونے کا بھی روادار نہین رہا - اور وہ گلی در گلی لندن مین ٹھوکرین کھاتی
پھرتی ہین - یہی حال ایک دن ضرور میرا بھی ہونا ہے اور مجھے بھی یون ہی جوتیان
چٹخانی پڑینگی - مگر نہین اگر یہ حالت ہوگی مین بہت جلد اپنا خاتمہ کر دونگی - جب
مخملون کے گدون کی کوچون کے عوض مین جنگل کی زمین اور عمدہ عمدہ نفیس کھانون
کے بدلہ مین بھیک کے سوکھے ہوئے ٹکڑے ملنے لگین پھر ایسے جینے پر تین حرف ہین
مین اسی خیال مین غلطان و پیچان تھی کہ بجلی کی کڑک اور بادل کی گرج اور بھی زیادہ

ہوئی

ہو گی یہ معلوم ہوتا تھا کہ خدا اُن گنہگاروں پر خفا ہو رہا ہی کہ جو اُسکے حلم کی تعمیل نہیں کرتے اور نیکی سے راہ بدی اختیار کی ہی۔ مین ہرگز یہ ازحم و ام تصورات کو نہ بھولونگی جو اُس لمحہ مجھپر طاری ہو رہے تھے۔

مین نے خیال کیا کہ اگر مین اپنی اس جان کنی کی حالت مین قہار خداوند کے آگے فریاد کرون اپنے گذشتہ واقعات کی معافی مانگون اور آئیندہ یہ اقرار کرون کہ مین ہمیشہ تا بہ زیست راہ نیکی مین قدم زن ہونگی تو شاید وہ قہار جسکی صفت رحیم اور رحمان بھی ہی میرے گناہون کو معاف کر دے لیکن اُسکے آگے میری جرأت نہین ہوئی کہ مین دعا کرتی۔ کیا مُنہ تھا کہ جو ایسے عظیم الشان گناہون کی معافی مانگتی کہ جسکے آگے اُسکی رحمت ایسی ہی کہ جیسے دائرہ مین مرکز۔

	آیتِ لاتقنطوا من رحمۃ اللہ شد گرہ بر زبان جبرئیل از شرم عصیان ہاے من	

جب یہ کیفیت تھی پھر میرے لب اور زبان کیون یاری دینے لگے کہ مین مناجات بقاضی الحاجات کرتی۔

مجھ مین یہ تاب نہ رہی کہ مین کھڑکی مین بیٹھی رہون۔ وہان سے اُٹھی اور اپنی اندھیاری کوٹھری مین کوچ پر آلیٹی مین ہرگز ہرگز یہ غم آلود طوفانی اس شب کی نہین بھولونگی۔

ایسے خیالات والے کی جیسی شب کٹتی ہی اُسکا ہر شخص اندازہ کر سکتا ہی بار بار یہی زبان سے نکلتا تھا۔

	کسی کی شب وصل سوتے کٹے ہی کسی کی شب ہجر روتے کٹے ہی	

ہماری یہ شب کیسی شب ہی الٰہی	نہ سوتے کٹے ہی نہ روتے کٹے ہی

غرض صبح ہوئی - آفتاب نے پھر سیاہ چادر میں سے اپنا جھم جھماتا ہوا چہرہ نکالا - باد نسیم کے فرحت بخش جھونکے جان و تن کو تر و تازہ کرنے لگے - تمام فطرت میں - قوت صحت - حسن لبالب بھرا ہوا تھا -

میں اس موسم خوش میں چہل قدمی کرنے گئی - یہ اکتوبر کا مہینہ تھا - الڈرماٹن کو ڈوبے ہوئے آٹھ ہفتے گذر گئے تھے - خلیجوں نے سنسان اور ساکن سطح پر اپنے بازو پھیلا دیے تھے - اگن بوٹ خوش اسلوبی سے ادھر اُدھر مصفا سطح آب پر گشت لگا رہے تھے - موسم وہ فرحت بخش تھا کہ جان و تن کو تر و تازہ کر رہا تھا - میں نے جب اپنے حسن پر خیال کیا تو مجھے معلوم ہوا کہ ہنوز مجھ میں حسن باقی ہے جیسا گذشتہ شام کو اسکے زوال کا خیال آیا اسقدر جلدی یہ تنزل پذیر نہیں ہو سکتا - میرے اعضا اب بھی ویسے ہی قوی ہیں کہ جیسے چند سال گذشتہ میں تھے - اس خیال نے مجھے اپنی آپ محبت پھر دے دی اور میں اپنے حسن دلفریب پر شیدا ہو گئی - جسنے مجھے گونہ خوشی اور شادمانی کا تحفہ دیا -

میں خوب پھر پھرا کر اور اپنا افسردہ دل خوش کر کے اپنی قیامگاہ پر واپس آئی چونکہ طبیعت بحال تھی میں پھر اپنی سرگذشت لکھنے بیٹھ گئی اور کئی گھنٹے تک اس سے اپنا دل بہلاتی رہی -

دوسرا مہینہ بھی یون ہی گذر گیا - یہ ماہ نومبر کا وسط تھا - ہنوز میں براڈاسٹیرز ہی میں قیام پذیر تھی - گو جاڑے کے ڈنڈے ڈیرے آنے شروع ہو گئے تھے مگر لندن کے صحت بخش موسم کی رپورٹ نہیں آئی تھی - ابھی تک لندن کا موسم خراب تھا -

میں اپنی سوانح عمری برابر لکھتی چلی جاتی تھی - دو باتون کا مجھے بڑا لحاظ تھا ایک تو یہ کہ اصلی نامون کی جگہ فرضی نام لائین اور دوسرے ہر بات

باون تولہ پاؤ رتی ہو۔
ایک دن حسب معمول مین ہوا خوری کر رہی تھی کہ میرا ایک جنٹلمین سے آمنا سامنا ہوا یہ جنٹلمین مسٹر ایلون تھے۔ہم دونون نے ایک دوسرے کو دیکھکر خوشی کے نعرے مارے۔مین نے مسٹر ایلون کا شکریہ ادا کیا کہ آپ نے باوجود تنگ دستی کے میری حوالات مین مدد کی مسٹر ایلون نے بھی شکریہ ادا کیا کہ تم نے ایک ہزار پونڈ سے میری نازک حالت مین معاونت کی گویا تم نے اتنی رقم کے بدلے مجھے خرید لیا۔

مین۔ہان لیڈی ہورٹن کی بابت کیا ہوا۔

ایلون۔آنکھون مین آنسو ڈبڈبا کر۔آہ اے پیاری روز تو اسکا نام نہ لے لیکن ہان ——— ہم اسکی بابت گفتگو کرینگے اور مین تمھین اسکی پوری پوری کیفیت سے آگاہ کرونگا۔

مین۔کہین میرا یہ استفسار تمھین تکلیف دہ تو نہین ہوا اگر ہوا ہی تو خدا کے لیے معاف کرنا۔اگر تمھاری خوشی ہو تو صرف اتنا بیان کر دو کہ تمھارا طلاق کے بعد لیڈی ہورٹن سے نکاح ہو گیا نا۔

ایلون۔نہین ابھی تک میری کسی سے شادی نہین ہوئی ہی جس بیگم کی نسبت تم ذکر کرتی ہو وہ بیگم اس قابل نہین ہی کہ اسکو ایلون کی بیگم کہا جاے مین صاف بے تکلفی سے تم سے بیان کرنا چاہتا ہون کہ جب میرے پاس دولت تھی وہ مجھپر جان دیتی تھی اور جب مین مفلس ہو گیا اسنے یہ بھی نہین پوچھا کہ کسی سے میری ملاقات بھی تھی یا نہین۔جب تک کہ طلاق قطعاً نہین ہوا تھا وہ میرے ہی پاس رہتی تھی لیکن جب طلاق ہو چکی اور وہ اپنے خاوند سے علیحدہ ہو گئی مجھے امید ہوئی کہ یہ اپنی باقی ماندہ زندگی میرے ساتھ گذارے گی مگر

یہ بے وفا ایک کپتان کے پاس جا رہی جسکا مکان میرے ہی مکان کے سامنے تھا۔ اب مین کیا کرتا خون کا سا گھونٹ پی کر خاموش ہو رہا۔ صرف ایک دن کے لیے مین براڈ اسٹیئرمین آیا ہون آج ہی کی شب اور قیام کرونگا۔

مین - مین شکریہ ادا کرتی ہون کہ تم نے اپنا مشرح حال مجھ سے بیان کردیا۔

ایلون - مجھے معلوم ہوتا ہے کہ تم بھی یہان تنہا رہتی ہو۔ مین نے تمھارے محافظ کے ضایع ہونے کا حال اخبارون مین پڑھا تھا۔

مین - ہان مین تنہا ہی ہون۔

مسٹر **ایلون** کے اس کہنے پر پھر **الڈرٹن** کی تصویر میری آنکھون مین گردش کرگئی۔ ہم نے کچھ وقت تک باہم اور باتین کین اور پھر ہم اپنے اپنے گھر چلے گئے پندرہ دن کے بعد مین لندن چلی آئی۔ یہان مینے اسٹن اسکوائر مین تنہائی کے موقع پر ایک مکان کرایہ پر لیا۔ ابتک دوسرے محافظ کے تلاش کرنے پر طبیعت رجوع نہین تھی۔ دو مہینے مجھے یہان رہتے ہوے گذر گئے تھے۔ اس عرصہ تک مین نے اپنی سوانح عمری بہت سی تیار کرلی جاڑا دن بدن سخت ہوتا جاتا تھا۔

ایک دن ہائڈ پارک مین مین سیر کر رہی تھی کہ ایک عورت نے جسکی بہت زدہ حالت تھی مجھ سے بھیک مانگی جون ہی مین نے اُسکی طرف پھر کر دیکھا ایک تعجب خیز آواز اُسکے لبون سے سرزد ہوئی۔ مین نے دیکھتے ہی نہ پہچان لیا کہ کون ہے لیکن ہان چہرے سے اسکے اتنا معلوم ہوا کہ یہ کبھی کی ضرور شناسا ہے تاہم ابتک مجھے یاد نہین آیا کہ مین نے اس عورت کو کہان دیکھا ہے۔

لیکن جلدی سے اس عورت نے مجکو آگاہ کیا کہ مین فلان عورت ہون - یہ بیگم مار بروتھی - یعنی وہ عورت کہ جب مین جرمن اسٹریٹ مین **ایلون** کی حفاظت مین رہتی تھی وہ اسی کا مکان تھا۔ اس معاملہ کو نوبرس گذرے تھے اللہ اللہ اس عورت کے

چہرہ اور حالت مین کیا تغیر اور تبدل آکر واقع ہو گیا - اُسوقت یہ عورت حسین خوبصورت امیر حالت تھی - دولتمندانہ پوشاک زیب تن کرتی تھی - تبکیسی بھی بڑی خوبصورت تھی اور اب یہ کوئی ساٹھ برس کی معلوم ہوتی تھی - سر سفید ہو گیا تھا جھریان پڑ گئی تھین دانت سب گر گئے تھے - مُنھ مین دانت نہ پیٹ مین آنت کا مضمون تھا - کپڑون کو دھجیان لگ گئی تھین اور مُنھ پر ہوائیان فاقون کی اُڑ رہی تھین -

نار برو - آہ یہ کچھ تعجب کی بات نہین ہی کہ تم نے مجھے نہین پہچانا - بیگم تم نے میرا امیری وقت دیکھا تھا اب مین تباہ ہو گئی - فلاکت نے میرا احاطہ کر لیا - روٹیون کو ترستی ہون - یہ زمانہ کی گردش ہی جس سے کوئی نہین بچتا اور اسکا ہولناک دورہ سب ہی کا ہوتا ہی - جو دم ہی وہ غنیمت ہی -

یہ سُنتے ہی میرا خون ٹھنڈا پڑ گیا میرے بدن مین سنسنیان دوڑ گئین - رگ رگ مین لرزش اور کپکپی چھوٹ گئی مین نے اپنے لرزان ہاتھ سے اپنی تھیلی نکالی اور کچھ چاندی کے سکّے بدنصیب اور بے خانمان عورت کو دیے وہ شکریے کرتی ہوئی لے کر چل دی -

مین جلدی سے دوسری طرف چل دی اور پارک کے ادھر اُدھر گھری مایوسی مین گشت لگاتی پھری -

یکایک میرا خیال دوسری طرف پھرا اور اُس نے دوسرا رنگ بدلا کیونکہ مجھے معلوم ہوا کہ ایک نوجوان میرے پیچھے پیچھے آ رہا ہی - اُسکی بائیس برس کی عمر ہوگی چہرہ جسم اور خوش منظر شخص تھا جون ہی وہ پاس سے ہو کر نکلا مجھے الفریڈ یاد آ گیا کیونکہ اُسکی مشابہت اُس نوجوان مین بہت تھی - مجھے معلوم ہوا کہ وہ چاہتا ہی کہ مجھ سے واپس پھر کر کچھ گفتگو کرے مگر مین اپنا قدم بڑھائے چلی گئی اور مین نے اُسے اس نظر سے دیکھا کہ اُسے بات کرنے کی ہمت نہ پڑی - جب مین نے دیکھا کہ اب بھی اسکا وہی

رجحان ہی اور یہ گفتگو ہی کرنا چاہتا ہی مین فوراً ہائڈ پارک سے دوسری شاہراہ کی طرف جسکا راستہ سیدھا ایلبنی اسٹریٹ مین جاتا تھا پھر گئی - جوانی کا عجب عالم ہوتا ہی نوجوان حسین حسین خوبصورت بیگمون کو لمور سنے کے لیے گھنٹون گشت لگایا کرتے ہین -

جوانی کا بُرا ہو ہاے یہ دن بھی عجب دن ہین	ہمیشہ کوچہ گردی ہی اسے تاکا اُسے جھانکا

جب مین ایلبنی اسٹریٹ مین آئی مین نے دیکھا کہ بلاک ہاؤس مین ایک بھیڑ لگی ہوئی ہی اور ایک عورت ایک پوسٹمین کو بُرا بھلا کہہ رہی ہی کیونکہ اسنے اُسے اندر جانے سے دھکیل دیا تھا - اسکی آواز میرے دل مین کھٹکی اور کچھ شناسائی کی بو آنے لگی آگے بڑھکر جو دیکھتی ہون تو یہ وہی ستم رسیدہ بیگم ہاربر وہی جسکو مین بھیک دے چکی تھی اس دہشت سے کہ یہ مجھے پہچان لے گی مین ہائڈ پارک کی طرف پھر چلی گئی - وہان جاکر کیا دیکھتی ہون کہ وہی نوجوان جسکا اوپر مین اشارہ کر آئی ہون میری طرف متوجہ معلوم ہوتا ہی - یہ نہین خیال کرنا چاہیے کہ اسکا چال چلن بد نما تھا نہین بلکہ میرے حسن دلفریب نے اسے اپنے اوپر فریفتہ بنا لیا تھا - ورنہ اسکی صورت سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ اسکے اطوار پسندیدہ اور قابل مدح ہین اسکی آنکھون مین شرم کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی ہر چند وہ چاہتا تھا کہ مجھ سے باتین کرے لیکن ہمت نہ بندھتی تھی - مین رستہ کاٹ کر اپنی جاے قیام پر آگئی - مگر ہان باقی ماندہ نصف دن تک اس نوجوان کا خیال برابر مجھے لگا رہا -

دوسرے دن مین اپنی معمولی ہوا خوری کے لیے ریجنٹس پارک مین گئی - چند ہی منٹ مین مجھے معلوم ہوا کہ وہی نوجوان یہان بھی موجود ہی - مجھے اُس سے گونہ دلچسپی ہوئی کیونکہ مین نے اسکو اپنے اوپر بہت رجوع پایا اب مجھے یہ بھی معلوم ہوا کہ ابھی میرے حسن مین سی

قسم کی کمی اگر نہیں واقع ہوئی ہو -
اتفاقیہ ایک موقع ایسا آ کر پڑا کہ جس نے اُسے گفتگو کرنے کی قوت دی - اور وہ موقع یہ تھا کہ ایک گھوڑے سوار اپنے گھوڑے پر سے نیچے آ رہا تھا - اور کہیں اُسکا پیر بھی رکاب میں پھنسا ہوا رہ گیا اور گھوڑا وحشت زدہ ہو کو بھاگ رہا تھا - مجھے ترس آیا میں دوڑی کہ گھوڑے کو پکڑ کر ٹھہرالوں کہ اتنے میں منشاء الیہ نوجوان میرے آگے آ گیا - گھوڑے نے ایسی لات ماری تھی جس سے اُسنے مجھے آ کر بچایا تھا کہ اگر اسکے لگ جاتی وہ پانی بھی نہیں مانگتا - مگر خوش قسمتی سے بچ گیا - وہ شخص جو گھوڑے پر سے گرا تھا گھوڑے کے ٹھہرتے ہی اُٹھ بیٹھا خوش نصیبی سے وہ بھی بال بال بچا تھا - میں نے نوجوان کا شکریہ ادا کیا کہ آپ نے ایسی نازک حالت میں میری جان بچائی نوجوان کی خوشی کا اندازہ نہیں ہو سکتا وہ اسقدر نہال تھا کہ میں بیان نہیں کر سکتی خدا نے کیسا موقع ملاقات کا دیا -
جب میں نے اسے بہت قریب سے دیکھا معلوم ہوا کہ یہ تو بالکل الڈرٹین کی صورت ہی - چہرہ مہرہ اُسی کا سا ہی رنگت اور ہاتھ پیروں میں کوئی بات نہیں چھوڑی میں ہر ایک لمحہ اُسکو ٹکٹکی باندھکر دیکھتی رہی -
میں - آپ مجھے معاف کرینگے کہ میں نے آپ کو بہت غور کر کے دیکھا ہی آپ کی شکل اُس شخص کو یاد دلاتی ہی کہ جسکا نشان صفحہ ہستی سے مٹ گیا -
نوجوان - ملائم اور ہمدردانہ لہجہ میں - وہ کون صاحب تھے -
میں - وہ نوجوان لارڈ الڈرٹین تھے - ممکن ہو کہ تمہارا اُنکے خاندان سے کچھ تعلق ہو -
نوجوان - نہیں میرا اُنسے کچھ تعلق نہیں ہی - نہ مجھے اُنکے کنبہ میں ہونے کا فخر حاصل ہی (اچانک) لیکن آہ آپ وہ لیڈی ہیں ——

یہ کہکر وہ خاموش ہو رہا کہ ایسا نہ ہو سامع کو ناگوار گذرے -
مین نے فوراً ہی اسکا جواب نہین دیا بلکہ کچھ دیر مین نے تامل کے بعد دبی ہوئی آواز مین کہا - ہان مین وہ ہی لیڈی ہون جسکی بابت اخبارون مین طبع ہو چکا ہی اور جو اس خوفناک موقع پر موجود تھی -
نوجوان - ہان مین نے اخبارات مین ساری کیفیت پڑھی ہی (ذرا دیر ٹھہر کر) کیا مین آپ کو مس لیمبرٹ کے نام سے مخاطب کرنے کی خوشی حاصل کر سکتا ہون
مین - ہان یہی میرا نام ہی -
نوجوان - کیا آپ اجازت دینگی کہ مین اپنے بھی نام سے آپ کو اطلاع دون - میرا نام بنٹیلے ہی مین ایک پادری کا لڑکا ہون - میرا یہان بڑا کنبہ ہی خوش قسمتی سے مین اس قابل ہون کہ اپنی روٹی آپ کما کر کھاؤن - یعنی مین ایلچی گری کی سفارت کا سکرٹری ہون - جسکا تعلق شاہ حال سے ہی -
ہم یہ باتین کرتے کرتے آہستہ آہستہ سڑک پر چل رہے تھے - میرے دل مین اس نوجوان کی ہر بات کھبی جاتی تھی - ہر ہر ادا کھٹکتی تھی - اسکی مسکراہٹ مین ایک شی ایسی تھی کہ جس سے الڈرٹین کا تبسم یاد آتا تھا - اسکی مصفا نقرئی ہنسی بھی الڈریٹن کے مشابہ تھی -
ایک گھنٹہ کامل ہم باتین کرتے ہوے ٹہلتے رہے جب مین نے رخصت ہونے کا ارادہ ظاہر کیا تو اُسنے یہ کہا -
کیا مین امید کر سکتا ہون کہ مین پھر آپ کے دیدار انور سے مشرف ہونگا کیا آپ ذولوجیکل گارڈن مین ہمیشہ تشریف لایا کرتی ہین -
مین - ہان ادھر گذر ہو ہی جاتا ہی -
نوجوان بنٹیلے - کل یا کسی اور دن آپ مجھے اجازت دیتی ہین کہ آپ کی

وہان راہ دیکھون -

مین - ہان یہ ممکن ہو سکتا ہی - کل مین تم سے ریجنٹس پارک مین ملونگی - یہ کہکر مین رخصت ہوئی - نوجوان نے چلتے وقت اپنی دونون چمکتی ہوئی آنکھین مجھپر ڈالین اور سلام کرکے چلتا بنا - مین نے اپنے دل مین سوچنا شروع کیا کہ اس نوجوان نے آزادانہ مجھے اپنے عہدہ سے آگاہ کیا ہی ضرور میرا خیال اسکے دل مین جاگزین ہوگا - مگر مین ابتک نہین چاہتی تھی کہ کسی کو اپنا محافظ بناؤن اس لیے نوجوان کا اتنا رجحان کچھ اچھا بھی نہین معلوم ہوتا تھا - لیکن جب طبیعت کی طرف خیال کرتی تھی تو وہ تنہائی مین رہتے رہتے اُکتا گئی تھی اسکو وہ عیش و آرام کے چسکے پڑے ہوے تھے وہ کیونکر اکیلے مکان اور مختصر سامان پر قانع رہتی - طبیعت کی اس حالت نے یہ امید دلائی کہ زندگی کا رنگ ضرور بدلے گا -

مین نے اپنے دل سے سوال کیا کہ نوجوان کا خیال تو کیون کر رہا ہی دل نے جواب دیا سبب یہ ہی کہ یہ **الڈریڈن** سے بہت مشابہ ہی - اُسے چھپاؤ اور اسنے نکاح کا مضمون ہی - اسکا انداز ایسا ہی اچھا تھا کہ جیسے اُسکا لہجہ مجھے یہ دونون باتین بہت پیاری معلوم ہوئی تھین اور انہین وہ شے مضمر تھی جو جبراً میرا دل اپنی طرف کھینچے لیتی تھی - رفتہ رفتہ میرے دل نے یہان تک گواہی دی کہ کل جائے مقررہ پر ضرور اس سے چل کر ملنا چاہیے

دوسرے دن وقت معینہ پر مین وہان پہونچی - نوجوان میرا انتظار ہی کر رہا تھا جونہی اسکی نگاہ مجھپر پڑی کھل گیا اسکے روشن چہرہ سے خوشی اور ممنونی کی شعاعین مجھپر پڑنے لگین - اسکی اُس خوشی نے مجھے اور بھی اسکا ممنون بنا دیا اور اس سے اور بھی دلچسپی بڑھی - مین اور وہ دونون باغ مین آئے اسکی گفتگو سے معلوم ہوا کہ وہ تعلیم یافتہ اور فطرتی عقلمند ہی -

الڈریڈن کی کوئی بات بھی اسنے نہین چھوڑی تھی - اسنے وہ ہی گفتگو اور اُسی

انداز کی کرنی شروع کی کہ جیسے الڈرٹین نے پہلے موقع پر کی تھی۔تین گھنٹے کامل باغ مین اس سے گفتگو ہوتی رہی اسکی باتون سے مین بہت خوش ہوئی اور مجھے اس نئی شناسائی سے حد کے درجہ کی فرحت حاصل ہوئی۔جب باغ سے مین رخصت ہونے لگی نوجوان نے ادب اور تہذیب سے یہ دریافت کیا۔کیا مجھے اجازت ہے کہ مین آپ کے دولتخانہ پر آپکے ہمراہ چلون۔

مین۔ہان آپ تشریف لے چلین۔

نوجوان میرے ہمراہ ہولیا۔میرے مکان پر پہونچ کر یہ گویا ہوا۔

نوجوان۔کیا آپ اجازت دینگی کہ مین پھر بھی آپ کی قدمبوسی کے لیے کبھی کبھی حاضر ہون۔

مین۔آپ کی توجہ اور نوازشات حکم کرتی ہین کہ مین آپ کی اس درخواست پر انکار نہ کرون۔

یہ سُنکر وہ بہت خوش ہوا۔میرا ہاتھ اپنے ہاتھ مین لیا بہت محبت اور دلی سرگرمی سے اُسے دبایا اور رخصت ہوا۔

دوسرے دن سہ پہر کو وہ پھر آیا اور اب ہماری شناسائی باقاعدہ ہوگئی۔چھ ہفتہ تک ہم روزمرہ ملتے رہے۔کبھی باغ مین اور کبھی پارک مین اور جب موسم اچھا نہین ہوتا تھا وہ میرے مکان پر آجایا کرتا تھا۔میرا دل اسپر فریفتہ ہوگیا اور یہی اسکی کیفیت تھی۔یہ حالت مین نے صرف اسکی دیکھن اور صورت سے پہچانی ورنہ ابتک اسنے اپنی زبان سے کوئی بات نہین کہی تھی۔آخر ایک دن سہ پہر کو وہ کہنے لگا چونکہ مین سفیر کے پاس بہت کم آتا جاتا ہون اور جان کر غیر حاضر رہتا ہون اس لیے مین اُس ملازمت سے علیحدہ ہو کر اپنے وقت کا آپ مالک غنقریب دو چار دن یا ہفتہ مین بنجاؤنگا (مگر اسنے سفیر کا نام نہین بیان کیا) بیگم موسم بہت

اچھا ہو گیا آپ خفا تو نہین ہونگی اگر مین کوئی درخواست کرونگا۔ کل رچما ونڈ مین ٹیلبساٹ ہوٹل مین آپ کی دعوت ہے۔
مین۔ اچھا مین نے آپ کی دعوت قبول کی۔
یہ سُنکر نوجوان پھولا نہین سمایا اور اپنی شادان صورت اور فرحان طبیعت سے رخصت ہوا۔
دوسرے دن وقت مقررہ پر نوجوان بگھی لے کر مکان پر آیا مین اُسمین اپیٹھی اور پھر ہم رچما ونڈ کی طرف چلے۔ اُسنے حکم دیدیا تھا کہ جہان تک ممکن ہو عمدہ کھانا اور عمدہ شراب بہم پہونچائی جاے۔ مجھے یہ سامان دیکھکر بہت افسوس ہوا کہ اسکے وسائل آمدنی تو اسقدر محدود ہین اور اسنے سامان اسقدر کیا ہے مگر جب مین نے نوجوان کو خوش پایا رفتہ رفتہ میرا یہ افسوس جاتا رہا اور اب مین اُس عیش و نشاط کا لطف اُڑانے لگی جو عمدہ شراب اور نادر کھانون سے پیدا ہو رہا تھا۔
اتنے دنون کے بعد گویا آج زمانۂ زندگی بدلا ہے۔ اُسوقت میری طبیعت بھی بحال تھی اور مین بہت شاد تھی۔ جب سے کہ میرا محافظ میرا تسکین دہ قلب میری آنکھون کی ٹھنڈک الڈرٹین کا انتقال ہوا ہے صرف یہی پہلا دن تھا کہ مجھے خوش ہونے کا موقع ملا تھا۔
حق امر تو یہ ہے کہ شب بھر مین وہین رہی اور فرڈنینڈ بٹلے کو مکمل خوشی حاصل ہونے کا موقع ملا۔
اگر اصل پوچھو تو یہ امر میرے لیے ایک شرمناک امر تھا یا یہ بات تھی کہ تقاضاے عشق اسے کہنا چاہیے مجھے ویسی خفت کہ سیڈنہم کے سبب سے ہوئی تھی جب مین بوڑھے نواب الفرٹین کے پاس رہی تھی ایسی اب ہوئی۔ مطلب یہ ہے کہ دوستی

کی بنا پڑ گئی اور اب آنا جانا شروع ہو گیا۔ پندرہ دن گذر گئے ایک دن نوجوان نے بطور تحفہ کے دینے کا ارادہ کیا۔ مین اسکے قصد کو پہچان گئی مین نے نہایت تندی سے یہ الفاظ کہے۔ تم خود کہہ چکے ہو کہ میری آمدنی کم ہی اور پھر ایسی حالت مین تم مجھے تحفے دینا چاہتے ہو اگر تم نے ایسی بے اعتدالی کی تو یاد رکھنا پھر صورت نہین دیکھنے کی۔

اس اثنا مین تین سو پونڈ جو میرے پاس تھے اُٹھ چکے تھے دس مہینے کامل مین نے انھین بنایا مجھے لابد ہوا کہ زر نقد سے میری ہتھیلی پُر رہے۔ میرا یہ دل نہ چاہا کہ مین اپنا گہنا بیچ ڈالون نہ یہ طبیعت نے گوارا کیا کہ فرڈنینڈ نٹبلے سے استدعا کرون کہ آپ میرے عاشق بنے ہین دلوائیے۔ پھر یہ خیال آیا کہ مسٹر ایلیون کو لکھون کہ آپ بطور قرض کے مجھے اتنے پونڈ بھیجدیجیے مگر پھر اُسکی وہ تقریر یاد آئی کہ جو اسنے براڈ اسٹیئر مین کی تھی کہ میرا دیوالہ نکل گیا ہی۔ اور اگر فرضاً بالفرض یہ بھی مانا کہ دو چار سو پونڈ کسی سے قرض لے بھی لیے پھر کیا ہوگا جب وہ خرچ ہو لینگے اسکے بعد کیا تدبیر کرونگی جو تدبیر جب کرون وہ ابھی نہ کرنا چاہیے کہ قرض لینے کی بھی نوبت نہ پہونچے۔ وہ تدبیر بس یہی تھی کہ کسی محافظ کو تلاش کرون۔

اسی اثنا مین فرڈنینڈ کا کوئی رشتہ دار اسکاٹ لینڈ مین مرگیا وہان اسکو اپنے باپ کے ساتھ جانا پڑا۔ اسکی غیر حاضری کا عرصہ دس دن تک رہا۔

چلتے وقت اسنے مجھے گلے سے لگا لیا اور کہا کہ پیاری روز مین دس دن کے بعد چلا آؤنگا۔

جب وہ رخصت ہو کر چلا گیا میری ہرگز مرضی نہ تھی کہ دوسرے کو تلاش کرون لیکن خرچ کی کمی نے مجبور کیا کہ کوئی نیا محافظ ضرور تلاش کرنا چاہیے۔

اس لیے کہ میرا حسن دلفریب اور میری آنکھوں کی دلکھین میری ہمت بندھاتی تھی کہ تیرے چاہنے والے دس بل جائینگے۔

چونکہ مجھے نئے نئے محافظین کی تلاش تھی مین بن سنور کر مشہور و معروف مقامات مین جانے لگی۔کہ جہان اکثر امرا آیا جایا کرتے ہین۔ اول ہی مین ذولاجیکل گارڈن مین گئی۔ یہ ہفتہ کا دن تھا۔بینڈ باجہ بجنے کو تھا اور صدہا آدمی اچھے اچھے کپڑے پہن پہن کر آرہے تھے۔لیکن لوگون کا مجمع خاص اسوجہسے زیادہ تھا کہ کوئی مشرقی شخصیت کا شہزادہ اپنے امرا کے ساتھ باجاہ وجلال آئے گا۔مین نے لوگون کی زبانی سنا کہ یہ شہزادۂ ایران مرزا محمد خان نامے ہی کہ جو شاہ ایران کی طرف سے سفیر بنکر آیا ہی۔ اور کئی مہینے سے لندن مین موجود ہی۔مجھے یہ بھی معلوم ہوا کہ یہ بڑا دولتمند ہی گو سفیر بنکر آیا ہی لیکن اسکے ہمراہ جلو عظیم الشان ہی اور بالکل شہزادون کا سا ہی۔سیکڑون مصاحب اسکے ہمرکاب ہین۔

گورنمنٹ کی طرف سے پورٹمین اسکوائر اسکے قیام کے لیے مکان تجویز ہوا تھا لیکن اسنے صرف اپنے آرام کے لیے رنجیٹس پارک مین ایک خوبصورت اور شان وشوکت دار مکان کرایہ پر لے لیا تھا۔

چھٹّوان باب

شہزادۂ فارس

میرا دل چاہا کہ مین بھی ہز ہائی نس میرزا محمد خان کو دیکھون کیونکہ آج تک ایسی شخصیت کا شخص کوئی نظر نہین پڑا تھا۔ اس شوق نے وہ ارادہ جو مجھے یہان لایا تھا قلب سے بھلا دیا۔ موسم صاف تھا۔ آفتاب خوب تیزی سے

چمک رہا تھا۔ آفتاب کا اس صفائی سے کرن افگن ہونا اور حسین حسین لیڈیون کی ریشمی رنگ برنگ کی پوشاکین نوجوانان پری پیکر کا نفیس نفیس کپڑے پہن پہن کر ادھر اُدھر ٹہلنا۔ اُنھون مین کھبا جاتا تھا۔ مین بھی خوب بنی سنوری تھی۔ نفیس اور قیمتی خوبصورت فوق البھڑک پوشاک زیب تن تھی اور جواہرات علیحدہ زیب دے رہے تھے گویا مین من حیث المجموع لاثانی حسین تھی۔ گو صحت نے پورا پورا دورہ مجھپر نہین کیا تھا لیکن پھر بھی اُس خوش منظر نے مجھے شادان بنا دیا تھا اور فرحت پیدا ہوگئی مین ادھر ٹہلتی پھرتی تھی لوگون کی نگاہین برابر مجھپر لڑ رہی تھین اور ہر شخص میری طرف رجوع معلوم ہوتا تھا لیکن مین نے اُنکو اتنی جرأت نہین دی کہ وہ مجھسے ہمکلامی کا فخر حاصل کرتے مین پہلے بیان کر چکی ہون کہ میرا قصد صرف فارس کے ایلچی کو ملاحظہ کرنا تھا اس لیے کسی کے رجحان کا خیال ذرا بھی نہ پیدا ہوا۔

آخر کار اس بھیڑ مین تحریک پیدا ہوئی اور چند ہی منٹ مین مطلوبہ منظر یعنی میرزا محمد خان آموجود ہوے۔ یہ ایک لانبے قد کا شخص تھا خوش منظر اور اچھے ہاتھ پیر کا معلوم ہوتا تھا۔ چوبیس برس سے اسکی عمر ہرگز زیادہ نہین تھی۔ ایک ممتاز اور پُر شوکت داڑھی اسکے سینہ پر پڑی ہوئی تھی۔ زلفین بل کھاتی ہوئین کاندھون پر گری ہوئی تھین۔ گلچھے بھی علیحدہ زلفون کے ساتھ پیچ و تاب کھاتے ہوے کیا ہی بھلے معلوم ہوتے تھے اسکی شکل ایسی سیاہ نہین تھی کہ جیسی مجھے امید تھی۔ بلکہ زردی مائل صبیح تھی مگر اسکے لب گلنار تھے۔ چارون طرف سے صداہاے مرحبا و صد مرحبا آرہی تھین۔ ہر شخص سلام کرتا تھا یہ شہزادہ جسوقت تبسم آمیز صورت بنا کر جواب دیتا تھا اُسوقت اسکے گوہر نما دانت چمکتے تھے جو اسکے چہرہ کا اور بھی جوبن بڑھا دیتے تھے۔ اسکے چہرہ پر متانت برستی تھی جس سے مین نے پہچان لیا

کہ یہ فطرتی عاقل ہی۔
اسکی آنکھیں نہایت خوبصورت تھین - انکی سیاہ پتلیان اور انکی گردش نما ہیئت حسن کو دوبالا کر رہی تھین - آنکھون مین ایک آتش دہک رہی تھی اسکی نوعمری نسے اور بھی سنوار دیا تھا لانبی قبا سر پر عمامہ پہلو بین شمشیر آبدار پڑی ہوئی جسکا قبضہ سونے کا تھا اور اسپر جواہرات لگے ہوے تھے پوری شان امیری دکھائی دیتی تھی چھ آدمی اسکے ساتھ تھے تین حبشی غلام اور تین اسکے ساتھی اور ایک انگریز بطور رہنما کے ہمراہ تھا مین بہت خوش تھی کہ میرا ایسے موقع پر آنے کا اتفاق ہوا کہ شہزادۂ فارس کا یہان گذر ہوا لیکن میری خوشی کو ترقی ہوئی جب مجھے معلوم ہوا کہ میری طرف شہزادہ کی توجہ مبذول ہوئی ہی - اول ہی جب اسکی نظرین مجھپر پڑین اُنسے تعجب انگیز مدح برستی تھی دو چار قدم آگے بڑھا کر اسنے پھر میری صورت کو دیکھا اُس لمحہ آنکھون مین تعجب انگیز تنا کے ساتھ اضطراب کی بھی ایک تہ ل گئی تھی صرف میرے ناظرون مین میرزا محمد خان ہی نہین تھے بلکہ سب کی نظرین مجھپر پڑ رہی تھین اور ہر فرد بشر کی ایک ٹکٹکی بندھی ہوئی تھی اس صورت نے مجھے شرمندہ کیا - عرق شرم کے قطرے میرے رخسارون پر نمودار ہوے مین نے اپنی نگاہین نیچی کر لین -
جس رخ پر میرزا محمد خان کھڑے ہوے تھے مین نے وہ راستہ چھوڑ دیا اور مین دوسری طرف قدم زن ہوئی دیکھتی کیا ہون کہ میرزا موصوف بھی اُسی طرف آرہے ہین اور میرے لیے کچھ بیتاب سے معلوم ہوتے ہین - مین نے یہ مناسب نہ جانا کہ مین اِدھر اُدھر رستہ کاٹتی ہوئی ایک ہی مرکز پر پڑی پھرون آخر مین نے یہی مصلحت سمجھی کہ مین اس مقام ہی سے چلی جاؤن تاکہ پھر جھگڑا ہی نہ رہے اس خیال سے مین نے تیزی مین قدم اُٹھایا اور مین سیدھی ایک ایسے راستہ مین جسکے دو طرفہ

درخت تھے چلی گئی یہانتک کہ اپنے مشرقی مداح کی آنکھون سے غائب ہوگئی۔ چلتے چلتے بھی اسنے اپنی بڑی نکیلی سیاہ مداحی آنکھین مجھپر ڈالین اور خوب شوق سے دیکھا۔

مگر مین جب بھی نہین ٹھہری اور مین نے دل مین خیال کیا کہ اگر یہ واقعی مجھپر فریفتہ ہوا ہی دس سلسلے پیدا کرے گا اور کسی نہ کسی طریقہ سے میرا نام پتہ دریافت کرہی نے گا اور اگر نہین ہی اور یہ دیکھن صرف ایک معمولی ہی تو یہان ٹھہرنا اور لوگون سے اپنے کو گھروانا محض بے سود ہی۔

جب مین بھیڑ مین سے نکل آئی اور ایک طرف روانہ ہوئی مین نے دیکھا کہ میرے پیچھے وہ ہی انگریز جو شہزادہ کا بطور رہنما کے مقرر ہی قدم بڑھائے ہوئے چلا آتا ہی یہ دیکھتے ہی میرے دل نے تشادیانے بجائے خوشی کے خون کی سنسناہٹ رگ رگ مین ہوگئی بلبساختہ یہ منھ سے نکل گیا کہ مہم فتح ہوگئی۔

مین خوش تھی کہ میرے حسن نے علاوہ یوروپین کے ایک مشرقی شہزادہ کو بھی اپنا گرویدہ بنایا۔ تاہم مین نے اپنی ظاہری صورت ایسی بنائی کہ جس سے تعاقب کنان کو یہ نہ معلوم ہو کہ جسکا مین تعاقب کر رہا ہون اُسے معلوم ہوگیا۔ مین لا پروائی سے جانورون کو دیکھتی ہوئی پھولون کو ملاحظہ کرتی ہوئی چلی جا رہی تھی۔ میرا تعاقب کنان قدم بقدم چلا آرہا تھا اس سے معلوم ہوتا تھا کہ شہزادہ کے اشارہ سے یہ لپک کر آرہا تھا۔ اسکی چال سے معلوم ہوتا تھا کہ یہ مجمع مین گفتگو کرنا نہین چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہی کہ جب تنہائی آجائے اُسوقت گفتگو کرے جب مین باغ کے پچھواڑے ایک تنہا مقام پر پہونچی مجھے قدمون کی آواز پاس معلوم ہوئی لمحہ کے لمحہ مین مین نے دیکھا کہ وہ میرے پہلو مین آگیا ہی۔ اس شخص کی عمر چالیس برس کی تھی اور جیسا مین سنہو نہ کہہ چکی ہون یہ صاف اور نفیس کپڑے پہنے ہوئے تھا۔

تعاقب کرنے والا - نہایت ادب سے جھک کر سلام کرکے بیگم صاحبہ آپ مجھے معاف کرینگی کہ مین نے آپ کا دھیان ہٹایا اور مین بہت ممنون ہونگا اگر آپ چند لمحہ کے لیے اپنی توجہ مجھپر مبذول فرمائینگی -

مین - تعجب خیز وضع بناکر - کیا مین دریافت کرسکتی ہون کہ آپ کون صاحب ہین -

تعاقب کرنے والا - میرا نام پٹیرسن ہی مجھے شہزادۂ ایران کی ہمراہی کی عزت بخشی گئی ہی آپ معاف کرینگی اگر مین آپ کو مس لیمبرٹ کے نام سے مخاطب بناؤنگا -

مین - ہان میرا یہی نام ہی - لیکن آپ کو میرا نام کیونکر معلوم ہوا -

پٹیرسن - جب آپ لیڈی لوسیا کے والد لارڈ ایویلے کے مکان پر تشریف لائی تھین مین اُنکے یہان خانساماں تھا - اُسوقت تک مجھے معلوم نہ ہوا کہ آپ کون ہین لیکن تھوڑے ہی عرصہ کے بعد جب مین نے پارک مین آپ کو کپتان فورٹیکیو کے ساتھ گھوڑے پر سیر کرتے ہوے دیکھا اُسوقت مجھے معلوم ہوا کہ آپ کا نام مس لیمبرٹ ہی -

مین - تمھارا کیا مطلب ہی جس سے تم نے مجھے مخاطب بنایا ہی -

پٹیرسن - مجھ جیسے شخص کے لیے یہ ایک نازک امر ہی کہ ایک معزز بیگم سے مین اس قسم کی باتین کرون لیکن کیا کرون صورت ہی ایسی واقع ہوئی ہی کہ مین بغیر کہے نہین رہ سکتا - آپ معاف کرینگی جب مین کہونگا کہ آپ کے حسن دلفریب نے شہزادہ کا طائر دل اپنی زلف سیاہ فام کے پھندہ مین پھنسا لیا -

مین - شہزادہ صاحب نے مین خیال کرتی ہون کہ اس دن کے علاوہ مجھے کبھی نہین دیکھا -

پٹیرسن - اسکی کیا ضرورت ہی کہ پہلے دیکھ لیتے جب انھین تمھاری صورت سے دلچسپی ہوئی حسن قہر خیز کا صرف ایک ہی نظارہ کافی ہوتا ہی - اب وہ ملاقات کے خواہان ہین -

مین - اگر مین اُنسے ملنے کے لیے بھی رضامند ہو جاؤن لیکن مین دیکھتی ہون کہ ملاقات کیونکر ہو سکتی ہی کیونکہ یہ آپ جانتے ہین کہ مین عوام کو اس سے آگاہ کر کے تعجب مین نہین ڈالنا چاہتی -

پٹیرسن - ہان مین بھی اسی امر پر تامل کر رہا ہون کہ ملاقات اس طرح سے ہو کہ کسی کو کان و کان خبر نہو - میرے خیال مین وہ بات آئی ہی کہ جو آپ کے منشاء کے خلاف نہین ہوگی اور یقین ہی کہ اُسے آپ بخوشی منظور فرمالینگی - وہ یہ امر ہی کہ شہزادہ صاحب نے ایک خوبصورت مکان نج کے طور پر کرایہ لیا ہی اگر آپ پسند کرین وہان بخوبی ملاقات ہو سکتی ہی بلکہ آج شام کو آپ کی دعوت بھی ہی آپ کا بہت عزت سے استقبال ہوگا -

(دیکھ مجھے تامل کرکے) اگر آپ کو اسمین کچھ اعتراض ہو تو خود شہزادہ صاحب بخوشی آپ کے مکان پر آسکتے ہین -

مین - تامل ذلک کے بعد شہزادہ صاحب کی دعوت مین نے قبول کی مین اُن ہی کے دولتخانہ پر آؤنگی مگر تم (اپنا پتا بتا کر) اُس پتہ سے شام کو آکر شہزادہ صاحب کے مکان پر اپنے ساتھ لیجانا -

پٹیرسن سات بجے شام کو حاضر خدمت ہونگا -

یہ کہکر وہ جدھر سے آیا تھا اُسی طرف چلا گیا مین بھی اپنے گھر کی طرف بھری دل مین خوشی کے شادیانے بجا رہی تھی کہ اللہ نے خوب دن پھیرے - یہان آئی تھی کس لیے اور دل کسکا اپنے پھندہ مین پھنسا لائی - خدا کی شان ہی دم بھر

مین کیا کا کیا ہو جاتا ہو- اُسکی دین کا کچھ ٹھکانا نہین دم بھر مین کچھ کا کچھ کر کے دکھا دیتا ہی-

	خدا کی دین کا موسی سے پوچھیے احوال کہ آگ لینے کو جائین پیمبری ہو جاے	

مین اسی خوشی مین بھولتی ہوئی اپنے مکان پر آئی اور اچھی سے اچھی پوشاک اپنے پہننے کی نکالی- افسوس غریب فرڈیننڈ ٹمنیلے کی یاد بالکل بھول گئی تھی- وقت معینہ پر مین نے کپڑے بدلے اور اوپر سے خوب گہنا پہنا جسنے میرے حسن کو اور بھی دوبالا کر دیا- عین وعدہ پر ٹھیک اُسی وقت ایک خوبصورت گاڑی دروازہ پر آکر کھڑی ہوئی کئی خادم انگریز ہمراہ تھے- پیٹرسن گاڑی پر سے اُتر کر مکان مین آیا مجھے اُسنے گاڑی مین بٹھایا اور آپ نیچے ہی کھڑا رہا جب مین بیٹھ گئی وہ دروازہ بند کرنے ہی کو تھا کہ مین نے اُس سے کہا-

مین- مجھے تم سے چند سوال کرنے ہین-

یہ سُنکر پیٹرسن نے سوچا کہ کہین شہزادہ تو بدگمان نہ ہوگا مگر جب مین نے دوبارہ کہا اُسنے میرے حکم کی تعمیل کی-

مین- کیا ہز ہائی ہنس انگریزی مین گفتگو کر سکتے ہین-

پیٹرسن- بہت اچھی انگریزی بولتے ہین- اور خوب سمجھتے ہین جب یہ یہان آئے ہین ایک حرف بھی نہین جانتے تھے مگر چھ سات مہینے مین انھون نے ہماری زبان پورے طور سے سیکھ لی ایک جنٹلمین انگریز انکا اُستاد ہی اُس سے یہ پڑھتے بھی ہین-

مین- ہز ہائی ہنس کا ارادہ لندن مین رہنے کا کب تک ہی-

پیٹرسن- جہان تک مین نے سُنا ہی وہ یہ ہی کہ شہزادہ کی سفارت جن امور

کے لیے آئی تھی وہ ایک مہینہ یا چھ ہفتے مین پورے ہوجائینگے مگر مجھے اندازاً یہ معلوم ہوتا ہی کہ اب بھی وہ یقیناً اور کچھ مدت بھی یہین قیام کرینگے کیونکہ انکے شاہ کا ابھی تک کوئی فرمان نہین پہونچا ہی -

مین - کیا انکی شادی ہوگئی ہی اور یہ اپنی بیویون سے مشرقی طریقہ پر برتتے ہین اور اُنکے حقوق محفوظ رکھتے ہین -

پٹیرسن - ٹھیک ٹھیک اس سوال کا جواب مین نہین دے سکتا ہان اتنا کہہ سکتا ہون کہ اُنکے ساتھ اُنکی کوئی بیوی نہین ہی -

ہم یہ باتین ہی کر رہے تھے کہ اتنے مین ایک خوبصورت اور پُرشوکت مکان کے سامنے گاڑی ٹھہری - دو تین حبشی غلام میری پیشوائی کرنے کے لیے دوڑے مین ایک ہال مین لیجائی گئی جو امیرانہ سامان سے پُر تھا - چند ہی منٹ کے بعد پھر مین دوسرے کمرہ مین گئی - وہان میز بچھی ہوئی تھی اور اسپر طرح طرح کے کھانے چنے ہوے تھے - صدہا قسم کے میوے رکھے ہوے تھے - غرض وہ سامان تھا جو لندن مین دستیاب ہوسکتا تھا - کمرہ مین بہت سی کرسیان بچھی ہوئی تھین مگر سب پر عثمانی مخملون کے گدے پڑے ہوے تھے - انین موتیون کی جھالرین لٹک رہی تھین - کھڑکیون کے آگے زربفت کے پردے پڑے ہوے تھے شمعدان مومی فانوسون مین روشن تھین -

مین وہان جاکر بیٹھی ہی تھی کہ اتنے مین دروازہ کھلا اور شہزادہ صاحب تشریف فرما ہوے - انکے آتے ہی دروازہ پھر بند ہوگیا - کمرہ مین مین اور وہ تنہا تھے - جب شہزادہ نے میرا ہاتھ لے کر اپنے لبون سے لگایا ہی اُسوقت مجھپر ایک اُنہ دلاپن سوار ہوگیا اُسنے مجھسے یہ کہا -

یہ انگریزی بہت اچھی بولتا تھا جتنی مائیرسن نے اُسکی زبان دانی کی امید دلائی تھی اس سے کہین اچھی اُسکی گفتگو صاف تھی - ایک درجہ تک آواز پسندیدہ تھی -

انگریزی طریقہ پر اسنے بیئر کی عزت کی - وہ آہی انداز یورپین برتا -- یہ پکا اور راسخ العقیدہ مسلمان نہین تھا - اسنے بے بھاؤ کی شیمپین آنکھین بند کرکے اُڑانی شروع کی اور ایسی بے تکلفانہ اور آزادانہ پی گویا قرآن شریف مین اسکی ممانعت ہی نہین ہوئی ہو - پہلے ہماری باتین اِدھر اُدھر کے مسائل پر ہوتی رہین بعد ازان مجھ سے میرزا محمد خان شہزادہ نے یہ کہا - تمہارا بڑا احسان ہوگا اگر تم مہربانی فرماکر میرے ہی کاشانہ کو شب و روز منور کیا کرو یعنی اپنے مکان سے اُٹھکر یہین آرہو - دوسری بات یہ ہی کہ میری بیگم بننا قبول کرو تیسری درخواست یہ تھی کہ اگر تم پسند کرو تو میرے ملک چلی چلو - جسوقت مین انگلینڈ سے روانہ ہونے لگون تم میرے ہمراہ ہو جاؤ - مین تم پر اپنی جان نثار کرونگا اور تم کو اپنے ساتھ لیجانا بڑے فخر کا باعث سمجھونگا - تم پر لاکھون روپیہ صدقہ کرونگا - اور صدہا لونڈیان باندیان تمہارے ماتحت رہینگی -

مین نے کل باتین سوا ساتھ چلنے کے قبول کرلین -

مین - اگر آپ اجازت دین تو مین اپنے گھر جاکر بند و بست کرآؤن - کل سے یہین آجاؤنگی -

شہزادہ - بہت خوب چشم ما روشن دل ما شاد -

دس بجے کھانا کھاکر مین شہزادہ ہی کی بگھی مین سوار ہو کر اپنے گھر آئی -

صبح کو جب مین ناشتہ کرچکی مین نے اپنی خادمہ کو بلایا اور اس سے اپنا سارا حال بیان کردیا کہ مین فلان شخص کی حفاظت مین آگئی ہون اگر تمہارا جی چاہے وہان چلو

نہ جی چاہے تمھین اختیار ہی۔

خادمہ - مجھے چلنے مین کچھ عذر نہ تھا لیکن میری شادی جو ایک نوجوان سے مدت سے ٹھہر رہی تھی اُسکی اب بخت وُنزہو گئی ہی اس لیے مجبور اً مین ای بیگم صاحبہ تم سے رخصت ہوتی ہون -

یہ سُنکر مین نے اُسے انعام کے طور پر بہت کچھ زرنقد دے کر رخصت کیا اور یہ سمجھا دیا کہ میری اس حالت کی کسی کو خبر نہووے - اور نہ فرڈنینڈ نابیلے سے اگر اتفاق ملاقات پڑے تو اُسکو بھی اطلاع نہووے اسنے ایماندارانہ عہد کیا - اور چلی گئی مین بھی اپنا کل سامان وغیرہ لے لواکر شہزادہ صاحب کے مکان پر چلی آئی -

مین ابھی بیان کر چکی ہون کہ مکان کشادہ تھا اور نیز جتنے مکان اسکے پڑوس مین تھے سب سے بڑا تھا - امیرانہ عیش ونشاط کے سامانون سے آراستہ تھا بہت سے کمرہ انگریزی فیشن پر آراستہ تھے جنمین عثمانی غالیچے نہین دکھائی دیتے تھے - ایک بڑا کمرہ صحن آنگن ہی کے پاس تھا وہ مشرقی طرز واندا ز سے سجایا گیا تھا - رومی غالیچے اور قالینین بچھی ہوئی تھین گاو تکیے جنپر زربفت اور مقیش کی جھالڑین پڑی ہوئی تھین قرینہ سے لگے ہوے تھے - پردہ اطلس کے چھوٹے ہوے - اور اُنکی زرین ڈوریان لٹکتی ہوئی کیا ہی جوبن دے رہی تھین -

	وہ مقیش کی ڈوریان سربسر کہ بہ کا بندھا جنمین تار نظر	

چھوٹی چھوٹی کئی میزین رکھی ہوئی اور انپر میز پوش اطلس سُرخ یا سبز رومی مخمل کے پڑے ہوے جنکے حاشیون پر سنہری کام ہو رہا تھا اور جنکی جھالرون مین موتی آویزان تھے قرینہ سے جمی ہوئی تھین اُن میزون پر موسمی تازہ تازہ میوے چُنے ہوے

کیا ہی بہار دیتے تھے۔ غالیچہ کے پاس ایک قلیان رکھا ہوا تھا۔ وہ قلیان بھی ہزارون روپیہ کی لاگت کا معلوم ہوتا تھا۔ کیا ہی خوشبو دار اور معطر کر دینے والا دھوان نکلتا تھا۔ جو خوشبو دار پانی مین ہو کر آتا تھا۔

اس کمرہ مین میرزا محمد خان شہزادہ اپنے سچے مشرقی طریقہ پر بیٹھا ہوا تھا مین بھی اسکے پاس تکیہ سے لگی ہوئی بیٹھ گئی وہ بہت محبت سے میری زلفون سے کھیل رہا تھا اور کبھی میرے رخسارون پر ہاتھ پھیرتا۔

اس کمرہ مین مجھے اسکے مشرقی سامانون سے ایسی دلچسپی ہوئی کہ مین بیان نہین کرسکتی ایک تو یہ بات تھی کہ کل جدید لذیذ کا مضمون تھا دوسرے شاہانہ سامان خود بخود دل اپنی طرف کھینچتا تھا۔

پہلے اسکے کہ مین اپنی رام کہانی اور آگے بیان کرون مین خدام مکان کی نسبت کچھ کہنا چاہتی ہون۔

مکان مین صرف دو یورپین ماما ئین تھین ایک باورچن اور ایک میری خاص خادمہ جسکو مین نے خود نوکر رکھا تھا۔ آٹھ حبشی غلام تھے کہ جو مختلف فرائض کی انجام دہی کے لیے مقرر تھے۔ ایک منتظم تھا کہ جسکے سپرد گھر کا کل انتظام تھا۔ یہ مشرقی طریقہ سے کھانا پکوایا کرتا تھا جسکو ایک انگریزی باورچی نہین پکا سکتا۔ ان حبشیون مین کچھ تو گھر کی خدمت کیا کرتے تھے مثلاً کمرون کا صاف کرنا۔ جھاڑ و وغیرہ دینا اور دو مین یا دون اور چپراسیون کے کام بھگتا یا کرتے تھے میٹرسن یہ گویا سب پر افسر مقرر تھا۔ اور جہانتک اسکی قوت پہونچتی تھی اُسنے پسندیدہ انتظام کر رکھا تھا مجھے کسی شی کی کہنے کی حاجت نہین ہوتی تھی ہر شی ہر وقت مہیا رہتی تھی۔ دو کوچوان ایک سائیس اور دو پیادے یہ سب انگریز تھے۔ یہ مکان مین آکر نہ سوتے تھے بلکہ مکان کے باہر جو بارکین بنی ہوئی تھین انمین رہتے تھے۔ یہ

مکان جو بنج کے طور پر شہزادہ فارس میرزا محمد خان نے رکھا تھا اس مکان سے بہت دور تھا جو گورنمنٹ کی طرف سے انکے قیام کے لیے پورٹمین اسکوائر مین ملا تھا۔ جب شہزادہ یہان اپنی تنہا قیام گاہ مین آتا صرف اس دو گھوڑون کی بگھی مین چلا آتا اور جب سہپہر کو یا صبح کو بگھی کی سیر کرنے نکلتا اسوقت اس بگھی مین جاتا جسمین کئی جوڑیان گھوڑون کی جُتی ہوئی ہوتین اور جو پورٹمین اسکوائر مین رہتی تھی۔ مین اسکے ضمن مین یہ بھی کہنا چاہتی ہون کہ مین کبھی ہز ہائی نس کے ساتھ بگھی مین بیٹھکر سیر کرنے نہین نکلی۔ صرف تنہا گھوڑے پر سوار ہو کر ہوا خوری کرنے کے لیے جایا کرتی تھی۔ شہزادہ دن اور رات مین دو تین گھنٹے میرے پاس گذارا کرتا تھا اور ہفتہ مین دو ایکبار شب کو میرے پاس آرام کیا کرتا تھا۔ اور اسکے علاوہ وہ اپنا کُل وقت معاملات ملکی مین اور آنے جانے والون کے ملنے مین صرف کرتا تھا۔

سینٹ جانس ویلا (نام مکان) مین سوائے شہزادہ کے اور کوئی سوسائٹی نہین تھی۔ نہ تو وہ کبھی اپنے ساتھ کوئی شخص لاتا تھا اور نہ اسنے کبھی اشارتاً یا لفظاً ایک لفظ بھی اس بارہ مین کہا کہ لندن مین اگر تمھارے شناسا اور دوست ہون اُنکو یہان مکان پر بلا کر مل لیا کرو۔ اسکے برخلاف اکثر مواقع پر اسنے اس امر کی طرف اشارہ کیا کہ تم مشرقی طریقہ سے تنہا پردہ مین رہا کرو اور اس یورپین آزادی کو بالاے طاق رکھو۔

میری محبت کی آگ دن بدن اسکے دل مین بھڑکتی گئی صدہا پونڈ کی قیمتی بخششین اسنے میرے آگے پیش کین اور بے تعداد زر مقدار میرے حکم مین دیدیا کہ جسقدر مین چاہون صرف کرون۔ مین بھی اُسکو پسند کرنے لگی۔

گو میری زندگی زیادہ تر مشرقی عزلت گزینی سے گذرتی تھی مگر پھر بھی اس عیش کو

دیکھکر لیکن مشرقی طریقہ پر زندگی بسر کرنا کچھ برا نہین معلوم ہوتا تھا۔ مین نے کثرت سے
کتابین لین اور اب مجھے مطالعہ کتب کا ایسا شوق ہوا کہ پہلے کبھی نہ ہوا تھا۔
مین اپنی سوانح عمری برابر لکھے چلی جاتی تھی۔ دن مین کئی کئی گھنٹے مجھے اسکے
لیے ملتے تھے۔ یہ وہ زندگی تھی جو بلا کسی تکلیف کے بآسانی گذر رہی تھی۔
کوئی اس امر کی ضرورت نہ تھی کہ کسی خادم یا غلام کو کسی کام کے لیے کہا جاتا
ہر شی بن مانگے ہر وقت مہیا رہتی۔ غلامون کے سپرد جو جو فرائض تھے اُنکو وہ بخوبی
اور باقاعدہ بطرز احسن انجام دیتے تھے ہر شی وقت پر تیار ہو جاتی تھی۔ ایک
منٹ کی بھی دیر نہ ہوتی تھی۔ تین چار حبشیون کو انگریزی اشیا کا نام یاد کرا دیا تھا
جہان انسے کہا اور وہ بہت جلد اُٹھا لائے۔ یہ مکان مین بے آواز پھرتے تھے۔
بے ضرورت کبھی اپنے لب نہین کھولتے تھے اگر مین کسی شی کے لیے کہتی سینہ پر ہاتھ
رکھکر جھک جاتے اور فوراً تعمیل حکم کے لیے متفکر ہوتے۔
یہ موقع ایسا تھا کہ مین اپنی زندگی اگر معطل ہو کر گذارتی تو کوئی کہنے والا نہ تھا
لیکن نہین جو دل ہمیشہ ایک نہ ایک کام مین لگا رہا ہو بھلا اُسے کب چین پڑتا ہے
کہ وہ خالی بیٹھا رہے صرف اپنی سوانح عمری لکھنے کا خاصہ لٹکا ہاتھ لگ گیا تھا
گھنٹون اُسی مین مشغول رہتی۔
مجھے شہزادے کے مکان مین رہتے ہوے پورے دو مہینے گذر گئے۔ ایک دن
شہزادے نے ایک سخت مضمون پر سختی کے ساتھ مجھ سے کچھ کہا۔ ہم دیوان خاص مین
(جو اسنے ایک کمرہ کا نام رکھا تھا) بیٹھے ہوے تھے بالکل تنہا تھے۔ کسی کا بھی
گذر نہین تھا۔
شہزادہ۔ ہماری شناسائی کو کامل دو مہینے کا عرصہ ہوا۔ مین اسکا تمھین
یقین دلاتا ہون اور تم نے بھی میرے برتاؤ سے اندازہ کیا ہوگا کہ دن بدن مجھے

تمھاری محبت زیادہ ہوتی جاتی ہی - جن سفارتی امور کے لیے مین یہان آیا تھا وہ سب ختم ہو گئے اب مین سوچتا ہون کہ آیا اپنے ملک کو چلا جاؤن یا انگلینڈ مین اور بھی قیام کرون یہ باتین شہزادہ کرتا جاتا تھا اور اپنی ارادی اور مطلب خیز نظرین مجھپر ڈالتا جاتا تھا اسکا اشارہ جس بات کی طرف تھا اُسکا جواب دریافت کرنا چاہتا تھا -

مین - آپ پھر کن امور سے انگلینڈ مین قیام کر سکتے ہین -

شہزادہ - وہ سب تمھارے ہی متعلق ہین اگر تم میرے ملک چلنے پر راضی ہو مین تمھین لیجا کر اپنی بیوی بناؤنگا - تمھین محل مین جل کر رکھونگا - اور جو سامان شاہانہ تم اپنے گرد دیکھوگی کہ جتنے تم یہان دیکھتی ہو انکی کچھ بھی اصل نہین یہ محض انکے آگے ناچیز ثابت ہونگے - سیکڑون لونڈی غلام تمھارے زیر حکم ہونگے اور تمھارے اشارون پر حکمون کی بجا آوری کرینگے اور اگر میری محبت تمھارے وطن کی محبت پر ابھی غالب نہین آئی ہی مین بخوشی یہان رہنا قبول کرتا ہون اور جب تک کہ اپنی محبت سے تمھارا دل نہ جیت لونگا ہرگز انگلینڈ سے نہین جانے کا - مین تمھارا دلی شیدائی ہو چکا تم پر جان و دل قربان کرنے مین اپنا فخر سمجھتا ہون - بولو تمھارا کیا منشا ہی -

مین - آپ میری سرگذشت اور گذشتہ زندگی سے ناواقف نہین ہین اور پھر آپ مجھے اپنی بیوی بنانے کی آرزو کرتے ہین -

میرزا محمد خان - مین اسکی پروا نہین کرتا کچھ کیون نہ ہو گیا ہو - میرے پاس تو تم دو مہینے سے رہتی ہو مین نے تمھین حور بنا کر رکھا ہی تم میرے لیے ایسی ہو کہ جیسے جنتیون کے لیے حورین - لو کہو میرے ساتھ میرے ملک چل کر میری بیوی بنوگی -

شہزادہ کی یہ درخواست نہایت ہی فوق البھڑ کم تھی - مگر مین نے تامل کیا - صدہا اقسام کے خیالات دماغ مین پیدا ہونے لگے - پہلا خیال تو یہی تھا کہ میرا غریب

باپ پاگل ہوگیا ہی اور ڈاکٹر پاس رہتا ہی - اول تو یہ بعید ہی کہ وہ پھر ہوشیار ہو گا اور اگر شاید اسکا دیوانہ پن جاتا بھی رہے اُسوقت وہ کہان ڈھونڈھے گا کہ میری لڑکی کہان گئی - اور جب اُسے یہ معلوم ہوگا کہ وہ اب دور دراز ملک مین چلی گئی ہی تو اُسوقت اُسکی حالت کیا ہوگی - اور پھر وہ کس حسرت بھری امید دل سے یہ شعر پڑھے گا -

	از ہجر روزم تیر شد دل چون کمان تن تیر شد یعقوب مسکین پیر شد ای یوسف برنا بیا	

یہ تو باپ کا حال ہو گا اُسکے بعد میرا بھائی بھی ہنوز زندہ ہی گو وہ امریکہ کیون نہ چلا گیا ہو لیکن جب بھی کچھ نہ کچھ امید باقی ہی کہ شائد لگے ہاتھ پھر کہین ملاقات ہوجائے جب مین یہان ہونگی تو کبھی نہ کبھی اُسکے کام آہی گئی کیسا ہی خراب چال چلن کیون نہ ہو لیکن جب بھی وہ میرا بھائی ہی -

ان سب خیالات کے علاوہ مجھے یہ ایک خوفناک امر معلوم ہوا کہ اپنے وطن کو ہمیشہ کے لیے چھوڑ دون اور دور دراز ملک مین اپنی زندگی کا باقی ماندہ حصہ گذار دون - اور یہ کسے خبر تھی کہ وہان جاکر کیا ہوگا اور یہ شہزادہ جو یہان اتنی للو پتو کرتا ہی آیا وہان بھی ایسا ہی رہے گا - اور یہ بھی معلوم نہین ہی کہ مسلمان عورتون سے کیونکر پیش آتے ہین نہ یہ معلوم تھا کہ میرزا محمد خان کنوارا ہی یا میرے علاوہ اور بھی اسکی بیویان ہونگی - ایک حرم مین مقید ہونے کا خوفناک خیال آتا تھا - اہل حرم کا حسد اور کینہ کہ جسکا تصور بھی جان و تن کو جلا کر خاک کر دیتا ہی مجھکو وہان جاکر قطعی سہنا پڑے گا - ان سب خیالات پر جو خیال کہ بڑی دیر آرہا تھا وہ آرتھر براجیئر کا تھا کہ گو اس سے قطع تعلق ہوگیا اور وہ انگلینڈ چھوڑ کر بھی چلا گیا ہو لیکن پھر بھی دوبارہ ملنے کی امید منقطع نہین ہی - ممکن ہی کہ اُسکے دیدار سے مین پھر مشرف ہون - ان

باتون پر مین غور کرنے لگی اور مین نے میرزا محمد خان کی درخواست کا کوئی جواب نہین دیا۔

شہزادہ۔ بڑے تامل کے بعد۔ تم نے ابتک مجھے میرے سوال کا جواب نہین دیا یہ ایک فطرتی امر ہی اس لیے نہ تو مین متعجب ہون اور نہ مین خفا ہوتا ہون۔ ہم مشرقی لوگ عورات کی طبیعت کا بخوبی اندازہ کرسکتے ہین انکے انداز انکی نگاہ اور انکی ہیئت سے پہچان لیتے ہین کہ انکی کیا کیفیت ہی اور ہماری طرف دلی توجہ رکھتی ہین یا نہین یا ہماری الفت نے انکے دل پر کچھ اثر کیا لیکن تم یورو پین بیگمین جب تمھارا کوئی نیا شناسا ہوتا ہی یہی کہتی ہو کہ ہم اُس سے واقف ہی نہین ہین مین اسپر بحث نہین کرتا تامل وفکر کرنے کے لیے وقت بکثرت ہی دو مہینے اور بھی سہی کامل دو ماہ تک خوب فکر واندیشہ کرتی رہو بعد ازان دیکھا جاے گا۔

بیگم یہ میرے خیال مین کئی بار آیا کہ تم تنہا بہت گھبراتی ہوگی نہ کسی سے ملنا ہی نہ جانا ہی گو اسکا ذکر مین نے تم سے نہین کیا لیکن آج مین تم سے کہتا ہون۔ ایک نوجوان جنٹلمین جو ایک شریف نجیب لائق۔ عالم۔ پسندیدہ اطوار۔ فہیم۔ شیرین گفتار ہنس مکھ ہی اور جسے مجھے تعلیم بھی کیا ہی اگر تم اجازت دو تو مین اُس سے تمھارا تعارف کرادون۔

مین نے شہزادہ کا شکریہ ادا کیا اور اُسے یقین دلایا کہ جسکو آپ قابل سمجھکر مجھسے ملائینگے مین بہت خوشی سے ملونگی۔ اسوقت سہپہر کے تین بجے ہونگے کہ میرزا محمد خان یہ کہکر چلا گیا کہ مین آٹھ بجے اُس جنٹلمین کو تم سے ملانے لاؤنگا۔

جب میرزا محمد خان چلا گیا مین نے پھر اس امر پر سوچنا شروع کیا کہ آیا

شہزادہ کی درخواست کو مین قبول کر لون۔ جتنے خیالات کہ پہلے مانع آئے تھے اور اُنھون نے بہت مضبوطی سے روکا تھا وہ اب کم ہو گئے تھے اُنکی قوت گھٹ گئی تھی اور طبیعت کا رجحان اس طرف ہوتا جاتا تھا کہ مین شہزادہ کی قطعی بیوی بنجاؤن اور اسکے ساتھ اسکے وطن چلی چلون۔

سات بجے کے بعد مین نے شام کی پوشاک پہنی اور اپنے کو امیرانہ طرز پر سجایا۔ ٹھیک آٹھ بجے شہزادہ کی بگھی دروازہ کے سامنے آکر کھڑی ہوئی مین بڑی خوش تھی کہ آج ایک نئے شخص سے تعارف ہوگا گو تنہائی بھی اتنی بُری نہین معلوم ہوتی تھی لیکن پھر بھی یہ ایک فطرتی امر ہی کہ اپنے ہمجنس سے مل کر اور دونی طبیعت بڑھتی ہی اور ایک طرح کی فرحت حاصل ہوتی ہی۔

دروازہ کھلا اور شہزادہ اپنے دوست کو اپنے ساتھ ساتھ لیے ہوے اندر داخل ہوا۔ یوروپین مہذب طریقہ سے شہزادہ اپنے ساتھی کی طرف پھرا اور اسنے پھر مجھ سے تعارف کرایا۔ جون ہی میری نگہ اُسپر پڑی مجھے سناٹا آگیا اور دو ایک لمحے مجھے اپنے ہوش و حواس سنبھالنے مین لگے۔ کیونکہ یہ میرا وہی رفیق فرڈنینڈ بٹیلے تھا کہ جو الڈر یٹن کا ہمشکل تھا۔

نصف لمحہ فرڈنینڈ کے بھی حواس اُڑ گئے تھے لیکن دوسرے نصف لمحہ وہ سنبھل گیا اور اُسنے جھک کر ادب سے مجھے سلام کیا جیسا کہ ایک جنٹلمین پہلے ہی پہل بیگم سے آکر ملتا ہی۔ کوئی بات کوئی اشارہ اس قسم کا نہین ہوا جس سے شہزادہ کو ہماری پہلی شناسائی کا گمان بھی ہوتا۔

دو چار باتین کرکے ہم تینون ایک دوسرے کمرہ مین گئے جہان میز پر شراب ناب اور میوہ جات چُنے ہوے تھے۔ ہم نے خوب مزے سے اُنھین کھایا اور مے گلرنگ کی پیالیان خالی کین۔ فرڈنینڈ بٹیلے گو بہت ہوشیاری سے

برت رہا تھا اور یہی میرا حال تھا کیا مجال ہو کہ کیسا ہی تاڑنے والا ہو جب بھی نہیں تاڑ سکتا۔ لیکن جب بھی خود بخود اُسکی صورت پر خفگی برس رہی تھی کہ تم نے مجھے کیون چھوڑ دیا۔ تاہم اُسکا چال چلن خلق اور تہذیب کی مضبوط رسی مین بندھا ہوا تھا نہ گفتگو مین کوئی ذکر آتا تھا اور نہ برتاؤ مین۔

دو گھنٹے کامل ہم یہان بیٹھے رہے۔ پھر ہم شہزادہ کے ہمراہ اُس کمرہ مین آئے جسکو وہ دیوان خاص سے تعبیر کرتا تھا۔ یہان شہزادہ غالیچہ پر بیٹھکر قلیان پینے لگا مین بھی عثمانی غالیچہ پر بیٹھ گئی۔ میرزا محمد خان نے فرڈینینڈ کی حقہ کی صلاح کی لیکن اُسنے ادب سے اس سے انکار کیا اور کہا کہ مین پیا نہین کرتا۔ قہوہ کی پیالیان آئین گھنٹہ بھر کامل اسکو پیتے ہوے گذر گیا شہزادہ نے کہا کہ آج شب کو مین اپنے دوسرے گورنمنٹ کے مکان مین جاکر رہونگا یہ کہکر اسنے فرڈیننڈ کو ساتھ لیا اور چلا گیا۔ چلتے وقت فرڈیننڈ نے معمولی خلق سے میری طرف نظر بھر کر دیکھا اُسکی نظرون سے معمولی خلق اور تعظیم و تکریم ہویدا ہوتی تھی۔ جب یہ دونون بگھی مین بیٹھکر چلے گئے ہین مجھے دل مین یہ خیال ہوا کہ فرڈیننڈ چاہے مجھے جو کچھ سمجھتا ہو اپنے خیال مین جو کچھ جی چاہے کہتا ہو لیکن مین نے کبھی اس سے ایک پیسہ نہین لیا ایک کوڑی کی اسکی شرمندہ نہین ہون۔ اور یہ میرا جب اس سے ملاقات ہوئی ہو جب ہی سے منشا تھا کہ جب کوئی نیا محافظ ملے گا مین اسے چھوڑ دونگی۔

ظاہر تھا کہ اگر مین اُسی پر منحصر رہتی ممکن نہ تھا کہ میرا جواہرات بچتا۔ چند روز مین اُف ہوجاتا پھر مین کیا کرتی کہان جاتی اور کس سے مانگتی۔ اور اپنی زندگی کس طرح بسر کرتی۔

اسی کشمکش و رنج مین مین اپنے آرام گاہ مین چلی گئی۔ وہان بھی یہی خیال

پی دریے آرہے تھے ہر چند چاہتی تھی کہ دل سے مٹا دون لیکن طبیعت اس مسئلہ پر نئے نئے اختراع کرنے لگی۔ آنکھین دل کے آگے اس امر کی شہادت دے رہی تھین کہ فرڈیننڈ کو ایسا حسین آج تک نہین دیکھا جو وہ اس موقع پر معلوم ہوتا تھا۔ بالکل متوفی یا مغروق الڈریٹن کی سچی صورت کا نقشہ آنکھون مین کھنچ گیا تھا الڈریٹن کا خیال آتا تھا پھر بھلا نیند کہان یہ بےچینی سی مجھپر طاری ہوگئی اور مین اُسی اضطرابی مین کروٹین بدلنے لگی۔

الڈریٹن کے خیال کے علاوہ ایک یہ بھی سوچ آتا تھا کہ جب تک مین اس مکان مین ہون مجھے اسقدر آزادی ہے کہ مین بگھی مین یا گھوڑے پر سوار ہوکر ہوا خوری کرسکتی ہون۔ جہان صبح ہوئی اور پیٹرسن دریافت کرنے آیا کہ بیگم صاحبہ گھوڑے پر تشریف لیجاینگی یا گاڑی مین جو مین کہدیتی وہی شے تیار ہوجاتی۔ سہ پہر کو بھی یہی کیفیت تھی۔ اچھا اگر مین تھہرادہ کے ساتھ اسکے وطنی ملک مین چلی جاؤنگی یہ سیر اور گلگشت کاہے کو نصیب ہوگی۔ مین یہ بھی سوچتی تھی کہ اگر فرڈیننڈ نے مجھ سے ملنا چاہا وہ بازار مین یا پارک مین مل سکتا ہے۔ مگر یہ بڑا زبردست تصور تھا کہ آیا مین پوری آزادی برتون اور جو کچھ کام کرون اپنی آزاد فطرت کے موافق آزادانہ کرون یا مقید اور پابند ہوکر عمل مین لاؤن۔

غرض دل نے کسی امر کا فیصلہ نہین کیا کہ یہ کرنا زیبا ہے تین بجے جاکر کہین نیند آئی صبح کو جب مین ناشتہ کرچکی پیٹرسن آیا اور مجھ سے التماس کیا بیگم صاحبہ کیا آپ فرمائینگی کہ ہوا خوری کے لیے بگھی تیار ہو یا گھوڑا اور کسوقت ان دونون مین سے ایک شے حاضر دردولت ہو۔

مین ۔ بے توجہی سے ۔ میرا ارادہ ہے کہ آج مین پاپیادہ ہی سیر کرنے جاؤن۔

پیٹرسن - بہت خوب بیگم صاحبہ ایک پیادہ سے حکم کردیا جاتا ہی کہ وہ آپ کی اردلی مین رہے -

ہلین - پیٹرسن مجھے پیادہ اور آدمی کی کوئی ضرورت نہین ہی مین تنہا ہی سیر کرنے جایا کرتی ہون -

پیٹرسن - تنہا - یہ کہکر چند لمحہ متوحش سا معلوم ہوا -

ہلین - ہان تنہا - (مسکرا کر) گو مین بوڑھی نہین ہون لیکن پھر بھی اتنی بوڑھی ہون کہ اپنی نگہبانی آپ کرسکون -

پیٹرسن - بہت خوب بہت خوب کیا آپ معاف کرینگی اگر مین یہ کہونگا کہ شہزادہ صاحب اس امر سے کشیدہ خاطر ہونگے - اى بیگم صاحبہ شہزادہ صاحب کے خیالات گو بیگمون کی نسبت آزادانہ ہین لیکن یوروپین پھر بھی نہین ہین -

ہلین - مین بخوبی سمجھ گئی -

یہ کہکر مین ایک ترش جواب دینے کو تھی کہ جو کچھ میری طبیعت مین آئے گا کرونگی لیکن پھر مجھے یہ خیال آیا کہ ایسا نہ ہو کہین شہزادہ پر اس جواب کا بُرا اثر پڑے اور پھر یہ مقام اور اس عیش و عشرت سے مجھے ہاتھ دھونا پڑے اس لیے مین نے اپنے کو سنبھال کر یہ کہا -

اسوقت صبح کو تو طبیعت نہین چاہتی سہ پہر کو تین بجے گھوڑا کس کر بھجوا دینا - اُسپر مین ہوا خوری کرنے جاؤنگی -

پیٹرسن نے جھک کر نہایت ادب سے سلام کیا اور خوشی خوشی کمرہ کے باہر چلا گیا -

---

پچپنواں باب

تعجب

تین بجے گھوڑے پر سوار ہو کر مین ہائڈ پارک مین سیر کرنے گئی - انگریزی سائیس ہمیشہ کی طرح سے اردلی مین ساتھ تھا - مین نے پارک کی نصف سڑک نہ طے کی ہوگی کہ مین نے دیکھا کہ فرڈنینڈ آہستہ آہستہ قدم اُٹھاتا ہوا چلا جارہا ہی اور بہت متفکر معلوم ہوتا ہی - اُسکا تفکر بجا و درست تھا جیسے ساری شب مجھے بیچینی سے گذری تھی ایسی ہی وہ بھی پریشانی مین رہا ہوگا پہلے مین خبر نہ ہوئی سبب یہ تھا کہ کہین سائیس یہ نہ سمجھ جائے کہ مین ہی اِس خوبصورت نوجوان پر میل طبیعت رکھتی ہون - مگر جب میرا گھوڑا برابر سے گذرا اُسنے اپنی ٹوپی اُتاری - مین نے گھوڑے کو ٹھہرالیا اتنے مین فرڈنینڈ آگے بڑھکر کھڑا ہوگیا - سائیس اپنی مقررہ دوری پر کھڑا ہوگیا -

مین - اسطرح سے ملو کہ جیسے نئے شناسا ملتے ہین -

فرڈنینڈ - تندی اور تلخی سے - اس سے زیادہ اور ہم کیا ہین واقعی محض غیر غیر ہین - یہ صورتین ہی ایسی آکر واقع ہوئین جنھون نے ہمین جدا کر دیا -

مین - مین خاص تمھارے ہی ملنے کے ارادہ سے یہان آئی ہون - مجھے یقین تھا کہ تم یہان ملوگے اور پھر ساری کیفیت دُہرا دیجائے گی -

فرڈنینڈ - کیفیت دُہرا دیجائے گی کیا معنی - (تندی اور تلخی سے) مس لیمبرٹ کچھ بیان کرنے کی کوئی ضرورت نہین ہی بس یہی کافی ہی کہ تم نے دوسرے کے لیے مجھے چھوڑ دیا -

مین - اچھا اگر تمھارا یہی خیال ہی بہت خوب آج ہماری ملاقات کا اختتام ہوا ہی - یہ کہکر مین گھوڑے پر سوار ہونے کو بڑھی -

فرڈیننڈ - بیتابانہ صورت مین - خدا کے لیے اےروز تو مجھے نہ چھوڑ یو جو کچھ میری زبان سے سرزد ہوا ہی رنج اور اضطرابی حالت مین سرزد ہوا ہی مجھے تو بہت بڑی امید ہی کہ ہم تم پھر باہم ایک دفعہ اور بھی ملینگے -

مین - آہستگی مین - تم مجھ سے ملنا چاہتے ہو نا -

سبب یہ تھا کہ مجھے اس خوبصورت نوجوان سے دلی محبت تھی اور زیادہ الفت کا سبب یہ بھی تھا کہ الڈریٹن کی ہم شکل مین نے اُسے پایا تھا -

فرڈیننڈ - ہان مین ملنا چاہتا ہون اور یہ تحقیق ہی کہ میرا اسکاٹ لینڈ جانا کمبخت ہوا کہ جب مین نے اس ہوٹل مین جاکر دیکھا وہان تمھارا پتہ نہین ملا - اُسوقت میرے کلیجہ مین غم کا گھونسا ایسا آکر لگا کہ مین سینہ پکڑ کر بیٹھ گیا تمھارا نہ ملنا واقعی میرے لیے ظلم ہی -

مین - پیارے فرڈیننڈ تم اس امر کا یقین ہی کرلینا کہ میرزا محمد خان کی حفاظت قبول کرلینا صرف اس سبب سے مین نے اختیار کی ہی کہ مجھے خرچ کی ضرورت تھی اور میرے پاس بالکل خرچ ہوچکا تھا -

فرڈیننڈ - ہاے مین کیسا خود غرض شخص ہون - یہ امید کرنا کہ تم مجھپر وقف ہوجاوگی نادانی تھی اس لیے کہ تمھاری خدمت کرنے کے وسائل میرے پاس مطلق نہین تھے کیا کرون روز اگر میرے پاس روپیہ ہوتا مین تمھین دکھا دیتا کہ کس فیاضی سے مین تمھارے قدمون پر نثار کرتا ہون - مگر کیا کہون مجبور ہون خدا نے وہ اعلے اعلے وسائل آمدنی کے ویسے ہی نہین -

مین - فرڈینینڈ تم نے مجھ سے پہلے سے کیون نہ کہا کہ مین شہزادہ میرزا محمد خان کا ملازم ہون - جب تک کہ مُٹ بھیڑ نہ ہوئی مجھے معلوم ہی نہین ہوا کہ تم کس عہدہ پر ہو - کیا تم نے کوئی مصلحت سمجھی تھی کہ مجکو اصلی حال سے مطلع نہین کیا -
یہ سُنتے ہی فرڈینینڈ مضطرب معلوم ہوا اور دو تین منٹ اسنے تامل کرکے کہا کہ اگر صاف صاف مین بیان کر دیتا ہون تو تم خفا ہو جاؤ گی یہ مجھے اندیشہ ہے -
مین - نہین نہین مین اقرار کرتی ہون کہ ہرگز نہین - مجھے اٹکل سے معلوم ہوتا ہے کہ تمھین کچھ دہشت ہے -
فرڈینینڈ - واقعی تمھاری اٹکل درست ہے - میرزا محمد خان نے اپنے سرکاری مکان مین مشرقی عجیب عجیب چیزون کا ایک کمرہ سجایا ہے سیکڑون آدمی دیکھنے چلے جاتے ہین اگر مین تم سے بیان کر دیتا کہ مین مرزا محمد خان کا معلم اور پرایوٹ سکرٹری ہون تم ضرور خواہش ظاہر کرتین کہ مین بھی اس عجائب گھر کی سیر کرونگی -
مین - مُسکرا کر - تم نے یہ خیال کیا ہوگا کہ جب مین وہان جاؤنگی ضرور ہے کہ شہزادہ کی نظر مجھپر پڑے اور وہ فریفتہ ہو جاے -
فرڈینینڈ - واقعی یہی امر تھا - چونکہ تم نے اقرار کر لیا ہے کہ جو کچھ ہوگا مین معاف کر دونگی اس بھروسہ پر مین نے صاف صاف کہدیا ہے - دیکھو دیر تامل کرکے ہتم کیسی حسینہ معلوم ہوتی ہو - ممکن نہین کہ اس حسن بلا خیز پر کسی کی نگاہ پڑے اور وہ پھندہ مین نہ پھنس جاے -
یہ اسنے ٹھنڈا سانس بھر کر کہا -
مین - کیا شہزادہ صاحب کو یہ شبہہ ہے کہ ہماری تمھاری اور بھی کبھی ملاقات ہوئی ہے -

فرڈ نینڈ - نہین اور یقیناً نہین - اوسی ہی شب جب شہزادہ نے ملاقات کرائی تھی اُسوقت تمھاری حالت دگرگون ہوگئی تھی -

ایلن - درست ہی لیکن مین سنبھل گیسی گئی تھی - اور تم ———

فرڈ نینڈ - مجھے پہلے ہی سے معلوم ہوگیا تھا کہ مین تم سے ملنے جاتا ہون - ایک دن شام کو شہزادہ نے کہا کہ مین تمھین ایک ایسی انگلش لیڈی سے ملوانے لے چلونگا کہ تم بھی خوش ہوجاؤ گے - اور پھر وہ یہ کہنے لگا کہ مین نے مس لیمبرٹ سے بھی دریافت کرلیا ہی کہ مین ایک جنٹلمین کو تم سے ملوانے لاؤنگا چنانچہ اُنھون نے رضامندی دیدی -

یہ سُنتے ہی مجھے تعجب کے ساتھ ایسی خوشی ہوئی کہ مین پھولا نہین سمایا - دل مین امید کی آگ بھڑکی اور یہ خیال آنے لگا -

شاید کہ ہمین ببقیہ برآرد یر وبال عنقا گردد

ایلن - تم بڑے خوش ہوے تھے لیکن صورت سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ تم بڑی بے اعتنائی اور روکھے پن سے مجھ سے پیش آرہے ہو -

فرڈ نینڈ - افسوس وہ سب ظاہری بات تھی - میرے جوشون کا حال کچھ نہ پوچھو کہ اُسوقت طبیعت مین موجزن ہو رہے تھے بس یہی چاہتا تھا کہ تمھین دوڑ کر لپٹ جاؤن مگر نہین پھر مجھے اپنی اور تمھاری عزت کے خیال نے روکا اور یہ تعجب انگیز کام نہ کرنے دیا - واقعی تم یقین ہی کرنا کہ مین تمھین شہزادہ کی حفاظت مین دیکھکر ہرگز رنجیدہ خاطر نہ ہوا تھا بلکہ اور مین خوش تھا کہ پھر ملاقات ہوگئی - کئی کئی بار ارادہ ہوا کہ کوئی بات ہی کہدون یا تمھارا ہاتھ لے کر اپنے ہونٹون سے لگا لون مگر پھر مجھے ڈر لگتا تھا کہ ایسا نہ ہو کوئی دگرگون معاملہ نہ ہوجائے - (کچھ دیر تامل کرکے) کیا مین اپنی پُرانی امیدون کو اُسی

طرح سے بے خبر رکھوں۔
میں۔ اے فرڈینیڈ کیا تم نہیں جانتے کہ آج کل میری زندگی مشرقی طرز و انداز پر بسر ہو رہی ہے گویں اپنے وطن کے جگر میں رہتی ہوں۔ میں گویا حرم کی طرح سے ہوں۔ شہزادہ کے غلام میری ہر وقت خبر گیری کرتے رہتے ہیں۔ اب میں نہیں جانتی کہ کہیں یہ سائیس مخبر بن جائے اور ہماری اتنی دیر کی ملاقات کی رپورٹ شہزادہ کے گوشگذار نہ کر دیجائے۔
میں دیکھ رہی تھی کہ جون جون میری زبان سے یہ الفاظ نکلتے تھے فرڈینڈ کی صورت پر خوشی کی روشنی کا نور زیادہ ہوتا جاتا تھا۔
فرڈینیڈ۔ آہ شکر ہے کہ میں بالکل مایوس تو نہیں کیا گیا۔ صرف حبشی غلاموں کا خیال ہے انکو دھوکا دینا کوئی بات ہی نہیں ہے۔
میں۔ یہ میں نے مانا لیکن غضب یہ ہے کہ میں اپنے افعال اور اوقات کی آپ مالک نہیں ہوں۔ جن پھولوں میں میں زندگی بسر کرتی ہوں میرے لیے ایک دن یہی زنجیریں ہو جاینگے۔ یہ حالت ہے کہ اگر کہیں میں سیر کرنے جاتی ہوں ممکن ہے کہ تنہا تو چلی جاؤں ضرور گھر کا ایک نہ ایک خادم ساتھ ہوتا ہے۔
فرڈینیڈ۔ یہ ایک ہیبتناک اور بھیانک امر ہے۔ (ایک آہ بھرکر) اگر میں دولتمند ہوتا تو ——————
میں۔ تقدیر پر الزام دینا حماقت ہے۔ جہاں اسوقت میں ہوں گو وہ مقام کیسے ہی خطروں سے پر ہو لیکن مخزن عیش و عشرت بن رہا ہے اب تم ہی بتاؤ کہ میں کیونکر اسے چھوڑکر فلاکت و مصیبت میں گرفتار رہوں۔
فرڈینیڈ۔ نہیں میں یہ ہرگز نہیں کہتا کہ تم چھوڑ دو میں ایسا خودغرض نہیں ہوں کہ اپنے سبب سے تمہیں تکلیف میں ڈالوں۔ (آہ مارکر) افسوس مجھے

بھی خداداد روپیہ دیتا ———

فرڈنینڈ۔ (ایک منٹ کے تفکر کے بعد) روز کیا تم مجھپر مہربانی کرو گی کیا تم مجھ سے وہان ——— ملو گی اگر مین کچھ وسائل پیدا کرون۔ تم سمجھین مین کیا کہتا ہون۔ تمھارے کمرہ کی کھڑکی کس طرف ہی۔

مین۔ فرڈنینڈ تم کیا خیال کر رہے ہو۔ تم ایسے دیوانہ نہین ہو۔ ایسے پاگل نہین ہو۔

فرڈنینڈ۔ پیاری روز یہ خیال ہرگز نہ کرنا کہ مین تمھین کسی طرح سے تکلیف دونگا یا کوئی کام ایسا کرونگا جسمین تمھین دقتون کا سامنا کرنا پڑے۔ شہزادہ کیو ایک ضروری کام کے لیے جائیگا بس پھر موقع خاصہ ملے گا۔

مین۔ چاہے جو کچھ ہو وہ کہین جائے یا آئے مگر میرا دل تو کانپا جاتا ہی اور اس خیال سے دل بیٹھا جاتا ہی۔ چھاتی دھڑکتی ہی۔

فرڈنینڈ۔ ڈر کی کیا بات ہی۔ لاحول ولاقوۃ۔

مین۔ مین کیونکر تسلیم کر لون کہ اسمین خوف نہین ہی۔

فرڈنینڈ۔ واقعی بیگم کوئی خوف نہین ہی۔

غرض اتنی جھک جھک ہوئی کہ جو تجویز اسنے کی وہ مین نے پسند کر لی۔ مین نے اپنی خوابگاہ کا رُخ اور دروازہ کا نشان بتا دیا۔ اور اور باتین کر کے ہم نے ایک دوسرے کو الوداع کہا۔

مین ہائڈ پارک کے گرد گھوڑے پر چکر لگانے لگی اور جو باتین اور انتظام کہ فرڈنینڈ نے کیا تھا اُسپر تفکر کرنے لگی۔ مجھے اس امر کا ڈر نہ تھا کہ سائیس ہماری اس ملاقات کی خبر شہزادہ کو دے گا۔ کیونکہ اس امر کا یقین تھا کہ وہ اس سے بخوبی واقف ہی کہ فرڈنینڈ شہزادہ کا سکرٹری ہی اور شہزادے نے خود لاکر مکان مین ملاقات

کرائی تھی۔ میرے محافظ کا جسپر اعتماد اور بھروسہ ہو اُسپر کسی کا بھی شبہہ نہین جا سکتا۔

دو گھنٹے کامل گشت لگا کر مین گھر واپس چلی آئی۔ مجھے سائیس کا کچھ کچھ خوف تاہم لگا ہوا تھا مگر نہین اسنے ذکر بھی نہین کیا۔ میری وہ پریشانی تھوڑی دیر مین تشریف لے گئی۔

شام کو مرزا محمد خان نے مجھے اپنے ایک خاص ملازم کے ہاتھ ایک رقعہ بھیجا اُسمین یہ مرقوم تھا کہ مین آج شام کو نہین آسکتا کل صبح کو آؤنگا۔ اس رقعہ کے ساتھ ایک قیمتی تحفہ بھی تھا۔ شہزادہ صاحب کا یہ قاعدہ تھا کہ جب وہ کوئی پرچہ بھیجا کرتے تھے اُسکے ساتھ قیمتی تحفہ ضرور ہوتا تھا۔

شب کو مین اپنی خواب گاہ مین چلی گئی۔ میری خادمہ مجھے شب کے کپڑے پہنانے کے لیے میرے پاس آئی۔ کپڑے پہننے کے بعد مین نے اُسے جلد ہی سے رخصت نہین کر دیا مبادا کوئی شبہہ ہو۔ بلکہ ساڑھے دس بجے تک وہ ٹھہری رہی۔

اسکے بعد اُسنے شب بخیر کہا اور چلی گئی مین نے پیچھے سے دروازہ بند کر لیا۔ اور اُسمین قفل چڑھا دیا۔

یہ کمرہ اُس مکان کے ایک کونہ مین واقع تھا اور اسمین دو دروازہ تھے ایک باغ کے پچھواڑے واقع تھا اور ایک مکان کے سامنے کی طرف۔ نشست کا کمرہ اسکے سامنے ہی واقع تھا۔ ایک طرف اسکے کپڑے بدلنے کا کمرہ تھا اور دوسرے رُخ پر حمام۔ حمام پر ایک سبز اور سنہری رسا لٹکا ہوا تھا اور یہ اس سبب سے تھا کہ حمامی باہر سے بخوبی پکڑ کر آسکے۔

مین پہلے حمام مین گئی وہان جاکر دروازہ کھولا اور پھر اپنے کمرہ مین آبیٹھی۔

مین نے کتاب ہاتھ مین لے لی اور پڑھنے بیٹھ گئی - آدھی رات مین نصف گھنٹہ باقی تھا - کتاب کیا خاک پڑھی جاتی وہان تو یہ خیالات آرہے تھے کہ جو کچھ مین کر رہی ہون اچھا نہین کرتی - مجھے اس سے کوئی فائدہ نہ ہوگا کہ مین دوسرے دن کو بلا بلا کر شہزادہ کے مکان مین شب بھر رکھون - اگر اس امر کا افشا ہو گیا سوا اسکے اور کیا ہو سکتا ہے کہ یہ عیش و عشرت یہ سامان یہ امیرانہ ٹھاٹھ بھڑک سب چھوڑنی پڑے گی - مگر اسکے عشق مین کچھ ایسی دیوانی ہو رہی تھی کہ مجھے کچھ نہ سمجھائی دیا اور یہی دل نے کہا کہ اب تو اسکے شربت وصل سے سیراب ہونا چاہیے پھر جو کچھ ہوگا دیکھا جائے گا -

ہر چہ باد اباد ما کشتی در آب انداختیم

یہ مین بخوبی جانتی تھی کہ اگر یہ بھید ظاہر ہو گیا نہ صرف مین ہی اس جنت سے نکالی جاؤنگی بلکہ فرڈینینڈ بھی اپنے عہدہ سے معزول ہوگا - ایسے وقت مین جتنی دقتون کا سامنا کرنا پڑے گا وہ سب میری آنکھون کے آگے پھر رہا تھا مگر اس حسین نوجوان کی بھولی بھولی صورت اور اسکے ساتھ الڈریٹن کے ہمشکل ہونے نے ایسا فریفتہ کیا تھا کہ مین بیان نہین کر سکتی - سارے دہشت اور بربادی کے خیالات یک لخت کافور ہو گئے تھے اور اب اسکے آنے کی انتظار ہی لگ رہی تھی -

پاؤ گھنٹہ اور بھی گذر گیا - ٹھیک نصف شب تھی مین نے آہستگی مین اپنی خوابگاہ کا وہ دروازہ جو مکان کے صحن کی طرف تھا کھولا - رات بہت اندھیاری تھی کہ ہاتھ کو ہاتھ نہین دکھائی دیتا تھا - جو کام کہ ہم نے کرنے کا ارادہ کیا تھا اسکے لیے یہ شب موزون تھی - مجھ مین اور فرڈینینڈ مین جو جو کچھ تجاویز ہو گئی تھین انکے موافق مین نے روشنی کو گل کر دیا اور خوابگاہ کے دروازہ کے کواڑون کو کھول دیا - مین نے ایک رسا لٹکا دیا چند منٹ کے بعد مین نے دیکھا کہ کسی نے رسا پکڑ لیا - رات ایسی گھٹا ٹوپ تھی کہ مین فرڈینینڈ کی شکل بھی نہین دیکھ سکتی تھی - تھوڑی دیر مین فرڈینینڈ کا سر دروازہ کے

پاس اُبھرا - جہان تک مجھ سے ہوسکا مین نے مدد کی کہ وہ شراک سے کمرہ مین دکھائی دیا - رسا سمیٹ لیا اور ہم نے قفل دے دیا -

تعالی اللہ چہ دولت دارم امشب	
کہ آمد ناگہان دلدارم امشب	

چونکہ یہ ماہ جون کا اختتام تھا اس لیے دن جلد ہی نکل آیا کرتا تھا فرڈینینڈ کو یہ جرات نہین ہوئی کہ بڑی دیر تک وہ میرے پاس رہتا جسوقت ڈن سے تین بجے وہ فوراً جانے کے لیے تیار ہوگیا اور اب مجھ سے اُس اقرار لینے مین کوئی وقت ہی نہین ہوئی کہ جب موقع ہو مجھے اُسی طرح سے آنے کی اجازت دیجائے - جاتے وقت اسنے اُسی طرح سے اپنی کمر مین رسا کسا اور نیچے اُتر کر چلا گیا -

ایک مہینہ اور بھی گذر گیا اس عرصہ مین آٹھ دس دفعہ فرڈینینڈ سے ملاقات کا اتفاق ہوا اور ابھی کسی نے شبہہ نہین کیا اور یہ ملاقاتین کامیابی کے ساتھ ظہور پذیر ہوئین -

دن بدن شہزادہ کا التفات مجھپر زیادہ ہونے لگا - دوبارہ نہ تو وہ فرڈینینڈ کو اپنے ساتھ لایا نہ اسنے کوئی اشارہ اُسکی بابت کیا کہ تم اپنی زندگی کو کیونکر گذار رہی ہو -

مین اُسوقت بڑی خوشی تھی کہ ادھر شہزادہ دن بدن میرا دلدادہ ہوا جاتا ہے اور اُدھر فرڈینینڈ خوش ہے - ہان تفکر اور پریشانی جو کچھ ہوتی تھی وہ خاص اُس موقع واردات کے لمحہ کو کہ ایسا نہ ہو کسی کو اطلاع ہوجائے اور جب مین وقت گذر جاتا تھا پھر اُسی عیش و عشرت مین غرق ہوجاتی تھی -

مین روزمرہ سیر کرنے ہائڈ پارک جایا کرتی تھی - بارہا دوستون سے ملاقات ہوتی لیکن وہ ایسی ملاقات نہین تھی کہ جس سے سائیس کو شبہہ ہوتا اور وہ پیٹرسن سے

کہدیتا کبھی کبھی اُن سُنا سائون سے بھی ملتی تھی کہ جن سے مسٹر ایلوِن نے ملوایا تھا میرا دن عید اور رات شب برات تھی۔ کسی کا غم نہ تھا نہ کچھ فکر تھی۔

ایک دن صبح کو جب مین نے شہزادہ کے ساتھ صبح کا ناشتہ کھایا کیونکہ اُس دن شہزادہ میرے پاس رہا تھا۔ اسکے بعد وہ مجھ سے کہنے لگا مین دو تین دن کے لیے ایک کام کو جاؤنگا۔ مجھے امید ہی کہ تم اپنا وقت تنہائی مین صرف کروگی۔

یہ کہکر وہ چلا گیا۔ مین بہت خوش ہوئی کہ فرڈنینڈ کو اب خاصہ موقع آزادی سے آنے اور شب بھر رہنے کا ملے گا۔

وقت مقررہ پر مین نے اپنی کارروائی کرنی شروع کی۔ ٹھیک آدھی رات کو کمرہ پر سے رسا لٹکا دیا اور اُسکا دوسرا سرا کمرہ کے ستون سے لپیٹ دیا۔

دو چار ہی منٹ کے بعد مین نے اپنے کمرۂ خواب مین فرڈنینڈ کو داخل پایا۔ فوراً اُسکے آتے ہی مین نے دروازہ بند کردیا۔ اور اب ہم دونون مکان مین تنہا ہوے۔

مین۔ پیارے فرڈنینڈ اس امر کا تو تمہین یقین ہی کہ کوئی شبہہ تو نہین آکر واقع ہوا ہی۔

فرڈنینڈ۔ نہین میری پیاری روز نہین شبہہ کیسا گمان تک بھی نہین ہوا ہی بھلا ایسی چیز ہی کونسی ہی جو گمان و شبہہ پیدا کرے گی۔ کوئی کام مین ایسا کرتا ہی نہین۔ دیکھو صبح کاذب کے ظہور سے پہلے مین اُٹھکر چلا جاتا ہون۔ مجھے تو آپ بہت بڑا خیال ہی۔ تم اے پیاری روز یقین ہی کروگی یہ میرے لیے بہت تکلیف دہ امر ہی کہ میری تمھاری جدائی ہو۔

مین۔ ہان میرے لیے بھی یہ تکلیف دہ ہی۔ اور واقعی مجھے تمھاری تکلیف کا سخت صدمہ ہوگا۔ ایک بات مین یہ کہتی ہون کہ اگر ہماری یہ کارروائی

ظاہر ہو گئی تو یہ کیسا خوفناک نظارہ ہوگا غضب ہی برپا ہو جائے گا۔
فرڈیننڈ - یہ کیا کہتی ہو اسکا ذکر ہی نہ کرو اچھا یہ بتاؤ کہ کوئی بھی ایسی بات ہی کہ جس سے تمھین یہ شبہہ ہوتا ہی جب نہین ہی پھر خواہ مخواہ اُس خیال کو اپنے دماغ مین جگہہ دینا - کیا تمھین کوئی بات معلوم ہوئی ہی -
مین - نہین کوئی نہین شہزادہ مجھپر حد درجہ کا مہربان ہی اور آج جب وہ جانے لگا ہی جس عنایت ونوازش سے پیش آیا مین بیان نہین کر سکتی -
فرڈیننڈ یہی اسکا مجھپر حال ہی - آؤ روز تمام پریشانیون اور توہمات کو دل سے بھلا دو اور عیش وعشرت مین مشغول ہو -
اسی اثنا مین ہمین کچھ آوازین جو توشہ خانہ اور حمام کی طرف آرہی تھین سنائی دین ہم دونون کا سانس اوپر کا اوپر اور نیچے کا نیچے رہ گیا - وہ دروازہ جو توشہ خانہ اور اُس خواب گاہ کے کمرہ مین حائل تھا یکایک کھلا اور کئی آدمی درانہ اندر گھس آئے - گو رات اندھیاری تھی مگر مین نے پہچان لیا کہ یہ شہزادہ کے وہ ہی حبشی غلام ہین مین یہ موقع دیکھکر کانپ گئی کہ خدا خیر کرے دیکھیے کیا سانحہ پیش آتا ہی -
فرڈیننڈ - تم کیون ڈرتی ہو تمھین کوئی آنچ نہین آ سکتی مین تمھارا محافظ موجود ہون -
ایک حبشی غلام آکر بستر کے پاس کھڑا ہو گیا اور دوسرے نے جاکر دروازہ کھول دیا - دروازہ کھلتے ہی روشنی معلوم ہوئی اور پھر شہزادہ خود پیٹرسن کے ساتھ کمرہ مین داخل ہوا - اسکے اندر آتے ہی دروازہ بند کر دیا گیا - شہزادہ نے بستر پر آکر اور ایک تند نظر ڈال کر یہ کہا - ہائے میری محبت والفت کا یہ نتیجہ -
یہ کہکر شہزادہ نے غلامون اور پیٹرسن سے کہا کہ تم توشہ خانہ مین چلے جاؤ - چنانچہ وہ اُسی وقت چلے گئے - جب وہ چلے گئے شہزادہ نے ہماری طرف مخاطب ہو کر کہا - مین

یہ نہین چاہتا کہ اپنے مکان مین شور وغل کی آوازین بلند کرون - اب تم دونون شخص
اُٹھ کھڑے ہو آہستگی مین کپڑے پہن لو اور پھر نرمی سے اس دروازہ کو جسمین مین چلا جاتا
ہون کھٹ کھٹا دینا -

یہ کہکر وہ بھی توشہ خانہ مین چلا گیا - ہم نے اتنے مین کپڑے پہنے جب وہ چلا گیا -
فرڈینینڈ نے میری گردن مین ہاتھ ڈال کر کان مین یہ کہا - اگر روز کچھ مضائقہ نہین
دن اور رات مین محنت کرونگا لیکن تیرا ہاتھ تنگ نہین ہونے دونگا -

مین نے اُسکو اس یقین پر گلے لگایا - ہم دونون کوچ پر سے اُتر آئے اور کپڑے
پہننے لگے - جب ہم کپڑے پہن چکے مین نے آہستہ سے دروازہ کھٹکھٹایا مرزا
محمد خان صرف تنہا ہی داخل کمرہ ہوا - پیٹرسن اور غلام تینون باہر موجود تھے -
شہزادہ - مسٹر فرڈینینڈ سب سے پہلے مین تمھاری طرف مخاطب ہوتا ہون
جب اول تم نے مجھے درخواست بھیجی کہ مین معلم اور سکرٹری زبان انگریزی کا فرض
بخوبی انجام دے سکتا ہون - مین نے تمھین اُسوقت ناتجربہ کار اور نوجوان
سمجھ خیال کیا تھا - مگر تم نے مجھے یقین دلایا کہ میرا بہت بڑا کنبہ ہی اور مین غریب
ہون یہان تک کہ اپنی پرورش نہین کرسکتا مین نے تم پر رحم کھایا اور تمھین ملازم
رکھ لیا - تم نے مجھ سے اپنی خدمات کا اعلی درجہ کا معاوضہ چاہا مین نے فوراً دگنا دینے
مین بھی تامل نہین کیا ———

فرڈینینڈ - ندامتانہ وضع مین - ہان مین قبول کرتا ہون اور اس امر کا مجھے
اعتراف ہی کہ حضور نے مجھپر بخشش ہاے گوناگون کی ہین اور اسکا بھی مین معترف
ہون کہ اسکے مقابل مین مین نے کفران نعمت ادا کرنے مین کوئی دقیقہ نہین رکھا تھا
اور اسوقت مجھ سے سخت احسان فراموشی کا کام ظہور پذیر ہوا ہی - لیکن حضور اصل
یہ امر ہی کہ آپ سے پہلے مجھے مس لیمبرٹ سے ملاقات تھی - مین جب بھی آپکے

محبت کرتا تھا اور اب بھی کرتا ہون - کاش اگر مس لیمبرٹ کے پرورش کرنے اور اسکا خرچ اُٹھانے کے میرے پاس وسائل ہوتے یہ کبھی نہین آپ کی حفاظت مین آتی -

شہزادہ - درست ہی کیون نہ ہو - (اُسی تندی اور طیش مین بھرکر) فرڈنینڈ تمہارا یہ فعل قابل معافی نہین ہی - یہ مین نے مانا کہ پہلے سے تمہارے اور اس لیڈی کے محبت تھی عشق تھا سب کچھ سہی - لیکن تم یہ خوب سمجھ لو کہ جب یہ میری حفاظت مین آگئی وہ سب باتین خواب وخیال ہوگئین - تمہارا کیا حق ہی کہ جسکو مین بطور اپنی بیوی کے بنا چکا اُسکی طرف تم آنکھ بھرکر دیکھو خیر اب بھی کچھ نہین گیا ہی مین اپنی فیاضانہ طبیعت سے اب بھی کام لینے کو موجود ہون -

فرڈنینڈ حیران ہوا کہ اس امر کا کیا جواب دیا جاے سوا اسکے کہ ہم نے باہم مشورہ کرکے یہ کہا کہ ہم دونون معافی کے خواستگار ہین اور مین نے صراحتاً یہ عرض کیا کہ داقعی مین نے یہ گناہ کیا ہی لیکن پھر بھی طلبگار معافی ہون -

میرزا محمد خان - دیکھو فرڈنینڈ تمہارا کنبہ بہت بڑا ہی اور اُسکی اچھی حالت نہین ہی جب تم میرے پاس آئے اور مین نے تمہین نوکر رکھا ہی تم بہت خوش ہوے تھے اور تم نے اپنے کو خوش قسمت خیال کیا تھا کہ اتنے بڑے کنبہ کی بخوبی پرورش ہوگی تمہارا باپ واقعی ایک معزز اور موقر شخص ہی جب اُسے خبر ہوگی کہ میرا بیٹا اسوجہ سے علیحدہ کیا گیا تم خود خیال کرسکتے ہو کہ اُسے کسقدر رنج ہوگا اور وہ اپنے ہمچشمون مین کیسا شرمندہ ہوگا -

فرڈنینڈ - درست ہی میرے لارڈ یہ امر میرے غریب باپ کو بہت ایذا پہونچائیگا

شہزادہ - اُسی پُرجوش آواز مین جسمین تندی بھی شامل تھی - کیا تم اسکا وہ کفارہ نہ ادا کروگے کہ جو تم ادا کرسکتے ہو اور تمہاری قدرت مین ہی -

یہ سُنکر فرڈنینڈ متردد ہوا کہ کیا جواب دیا جائے -

مین بول اُٹھی - ہان میرا دمہ ہی کہ جو کچھ حضور اعلےٰ فرماینگے اُسکی تعمیل یہ دل وجان سے کرے گا -

شہزادہ - مین بہت خوش ہون اے روز کہ تجھے پچھتاوا تو آیا - اور تو نادم تو ہوئی مجھے کامل امید ہی کہ تو اسمین ہرگز چون وچرا نکرے گی اور جو امر مین نے تجویز کیا ہی اور اُسکا منظور ہونا صرف تمھاری طرفین کی مرضی پر منحصر ہی اور وہ یہ ہی کہ گیا تم دونون ہمیشہ کے لیے جدا ہو جاؤ گے -

فرڈنینڈ - جدائی -

یہ کہکر اسنے میری طرف وحشیانہ نظرون سے دیکھا -

مین نے اپنے عاشق کی طرف اُس نظر سے دیکھا کہ جو اُسے مجبور کرتی تھی کہ تو تعمیل حکم پر کمر بستہ ہو اور اُسوقت مطلق چون وچرا نہ کر - اور پھر مین شہزادہ کی طرف مخاطب ہو کر یہ کہنے لگی - یہ بہت بہتر ہوگا اگر ہز ہائی نس اپنا منشا ظاہر فرما دینگے جس سے ہمارا شبہہ جاتا رہے اور ہمین اطمینان کلی ہو جائے -

شہزادہ - میرا یہ منشا ہی - (فرڈنینڈ کی طرف مخاطب ہو کر) جب تک مین یہان ہون تمھین اپنا ملازم رکھونگا اور جو مراعات کہ مین تم سے کرتا تھا اُسمین سر مو تفاوت نہین ہوگا - نہ تمھارے والد نہ تمھارے رشتہ دارون کو یہ معلوم ہوگا کہ تم نے میرے ناراض کرنے کی فلان بات کی ہی - اور جب مین انگلینڈ سے جاؤنگا تمھین قیمتی سندین دے جاؤنگا اور نیز اُس امیر الامرا سے تمھاری سفارش کر جاؤنگا کہ جس سے بارہا تمھاری نسبت مین کہہ چکا ہون -

(میری طرف مخاطب ہو کر)

تم ابھی اپنی خادمہ کو لے کر پیٹرسن کی ہمراہی مین لندن چھوڑ کر پیرس چلی جاؤ - اور جب تک کہ مین وہان نہ پہونچون تم قیام رکھو - شاید ایک مہینہ تمھین مجھ سے

علیحدہ رہنا پڑے بعد ازان مین تمھارے پاس پہونچ جاؤنگا اور پیرس مین چند ہفتے رہ کر اپنے وطن مالوفہ کو روانہ ہوجاؤنگا۔ چاہے تم میرے ساتھ میرے وطن چلنا اور چاہے ہمیشہ کے لیے مجھ سے پیرس ہی مین علیحدہ ہوجانا۔ یہ تمھاری مرضی پر منحصر ہی۔ تم نے بخوبی مجھے برت لیا ہی اور میرا چال چلن میری طبیعت ملاحظہ فرمائی ہی تمھین اسپر تامل کرنے اور اپنی ایک طرفہ راے قائم کرنے کے لیے بخوبی وقت ملے گا۔ ہان ایک بات اور کہتا ہون وہ یہ ہی کہ اگر تم نے میری تجاویز کو قبول کر لیا گذشتہ باتون پر پانی پھیر دونگا۔

بلین۔ آپ کی فیاضانہ طبیعت اور رحیمانہ مزاج نے مجھے آپ کا سچا منقاد و مطیع بنا دیا۔ بجاے اسکے کہ آپ چین بجبین ہوتے آپ بُرے طور سے پیش آتے آپ نے ہمارے ساتھ رحیمانہ برتاؤ کیا ہمین ہرگز امید نہ تھی کہ آپ یون پیش آئین گے۔

شہزادہ۔ خوب خوب۔ اچھا ہوا کہ تمھین اپنے فعل پر پشیمانی ہوئی اور تم نے میری اصلی حالت کا اندازہ کر لیا۔ مجھے یقین ہی کہ تم دونون میری اس تجویز پر راضی ہونگے کیا تم رضامند نہین ہو۔

بلین۔ ہان ہم راضی ہین۔

گو فرڈنینڈ ابھی مذبذب ہی تھا کہ اسکا جواب کیا دیا جاے لیکن مین نے ایک ممتاز نظر اسپر ڈال کر اسکو خاموش کر دیا۔

شہزادہ۔ اچھا تو پھر مصافحہ کرکے آپ جدا ہوجائین۔

یہ کہکر شہزادہ ایک منٹ کے لیے دوسرے کمرہ مین چلا گیا۔ اور یہ امر صرف اسکی عالی ہمی اور بلند حوصلگی کا ثبوت تھا کہ جاتے وقت یہ بخوبی بغلگیر وغیرہ ہولین فرڈنینڈ نے اشارہ سے مجھ سے دریافت کیا کہ کہو کیا ارادہ ہی۔ مین نے لبون پر

اُنگلی رکھی کہ خاموش رہنا اگر ذرا بھی آواز نکالی شہزادہ سُن لیگا اور اسے اشارہ کیا کہ بس اب تم رخصت ہو جاؤ۔

شہزادہ۔ واپس آکر۔ فرڈینینڈ پیٹرسن تمھین مکان کے باہر لیجائیگا تاکہ دوسرے شخص کو خبر نہ ہووے۔

یہ کہکر اسنے فرڈینینڈ کو رخصت کیا۔ پیٹرسن کو حکم دیا کہ تم باہر تک انکے ساتھ جاؤ۔

شہزادہ۔ اُسی ملائم ہمدردانہ لہجہ مین۔ روز پیشتر اسکے کہ تم پیرس روانہ ہو مجھے تم سے چند باتین کرنی ہین۔ اور وہ باتین یہان اس کمرہ مین مین ہرگز نہین کرنے کا جہان تم اپنے عاشق کے ساتھ لیٹی ہوئی تھین مجھے دیکھ دیکھکر اُس کمرہ کو جوش پیدا ہوتا ہی آؤ تم میرے ساتھ دوسرے کمرہ مین آؤ تاکہ تمھین معلوم ہو کہ مین تم پر کس درجہ کی شفقت کرتا ہون اور تم سے وہ برتاو کرتا ہون کہ جس سے تمھین بخوبی روشن ہو جاے گا کہ میرے دل مین ذرا بھی کدورت نہین رہی ہی۔ اور مین تمھین اُسی طرح سے چاہتا ہون۔

مجھے اس سے عذر ہی کیا ہوتا مین پہلے ہی مطیع ہو چکی تھی اور مجھپر اُسکے اس مشفقانہ برتاؤ اور عالی ہمتی نے ایسا اثر کیا تھا کہ مین بیان نہین کر سکتی مجھے سخت تعجب تھا کہ یہ مشرقی لوگ جو عورات کیلیے نہایت سخت ہوتے ہین مجھ سے کس طرح سے برتا یہ میری تقدیر کی بات ہی ورنہ یہ مشرقی لوگ کاہے کو ایسے ہوتے ہین۔

میرا ہاتھ پکڑکر شہزادہ کمرہ کے باہر نکلا۔ چاندنی خوب چھٹک رہی تھی اور سامنے کا باغیچہ کیفیت دے رہا تھا۔

شہزادہ تمھین معلوم ہوا ایروز اب بھی وہ ہی محبت تمھاری میرے دل مین موجود ہی۔

مین - واقعی وہ ہی نسبت ہی وہ ہی محبت ہی - مین کافی طور سے اُسکی ممنونی کیونکر ظاہر کرون -

شہزادہ - مجھے اوپر کی طرف لیجا کر - اے روز تم مجھ سے اس امر کا اقرار کرو کہ تم پیرس جاکر ہرگز ہرگز فرڈنینڈ سے خط کتابت نہ رکھنا اور اگر وہ تمہین کوئی بھیجے - اسکو بھی تم نہ کھولنا اسکے مقابل مین مین اقرار کرتا ہون کہ میری محبت و الفت کا حال ایسا ہی رہے گا جیسا کہ ابتک رہا ہی اور مین گذشتہ باتون کا کبھی خیال بھی نہین کرنیکا

مین اسکا جواب دینے کو تھی کہ مین نے سامنے سے دو حبشی بلیون کی سی آنکھین ہیبت ناک صورت آتے ہوے دیکھے - انکی صورت دیکھکر مجھپر ایک خنک خوف طاری ہو گیا - مین دو قدم پیچھے سرک کر ٹھہر گئی - شہزادہ مجھے ایک تنگ کمرہ مین لے گیا - اس کوٹھری کے مختصر بڑی بڑی دیوارین تھین - اور ان دیوارون کے پیچھے ایک رستہ تھا جہان سے خادم یا تاجر شہزادہ کے لیے مال وغیرہ لایا کرتے تھے اسکا درجہ سیدھا باغ کے مقابل مین بنا ہوا تھا - اب یہ معلوم نہین تھا کہ یہ راہ کہان جاتی ہی اور کہان ختم ہوتی ہی - کیونکہ جس حصۂ مکان مین مین رہتی تھی اُس سے یہ کوٹھری اور اسکے اندر جانے کا رستہ دوسری طرف واقع تھا -

جب اس رستہ مین آئی تو یکایک ٹھہر گئی - کیونکہ مجھے اس تنگ راہ مین اور ان حبشیون کے ظہور پذیر ہونے اور غائب ہونے نے مجھے دہلا دیا -

شہزادہ - کیون روز کیا ہی -

اب شہزادہ کی آواز مین منحوس اثر آ گیا تھا -

مین جواب دینے کو تھی کہ اُسی وقت میرا منھ کسی شخص نے آ کر بھینچ لیا اور ایسا زور سے بھینچا کہ اگر مین غل بھی مچانی چاہتی جب بھی نہ مچا سکتی تھی -

دونون حبشی غلام میرا ڈنڈا ڈولی کر کے مجھے ایک کمرہ مین لے گئے جہان ایک

قیمتی غالیچہ بچھا ہوا تھا۔ غلاموں کے پیچھے شہزادہ بھی آیا اور دروازہ بند کردیا گیا۔
میرزا احمد خان۔ آگ بگولا ہوکر۔ اگر تونے ذرا بھی غل مچایا تو یہ حبشی غلام تیرے بہیں ٹکڑے ٹکڑے کرڈالینگے۔

وہ حبشی عفریت مست جو میرے منھ پر ہاتھ رکھے ہوے تھا اُسنے اپنا ہاتھ ہٹالیا اور اپنا تیغہ نیام سے نکال لیا۔ تیغہ دیکھتے ہی میرے اوسان اُڑ گئے اور میں مارے ڈر کے کانپنے لگی۔ کبھی میں وحشیانہ طور سے شہزادہ کی طرف نظر ڈالتی تھی اور کبھی میں ان حبشیوں کو دیکھتی تھی۔ اُسی حالت اضطراب میں میں نے چاہا کہ شہزادوں کے پیروں پر گرپڑوں مگر میرے حواس ہی بجا نہیں تھے کہ میں یہ عملدرآمد کرتی۔ موت سامنے پھر رہی تھی۔ موت کے علاوہ وہ یہ عزرائیلی صورتیں اور بھی روح کو فنا کیے دیتی تھیں۔

میں اُسوقت اپنے دل میں یہ کہہ رہی تھی کہ یا اللہ میری قسمت کیا ہوگئی۔ کیا اس مظلومہ لڑکی کی تقدیر میں بھی لکھوا کر لائی ہوں کہ جو نامعلوم قتل کرکے دفن کردی گئی۔ اس کوٹھری کا رستہ دروازہ کا رستہ ایک بڑے سجے ہوے کمرہ میں جاتا تھا۔ وہاں حبشی بیٹھا ہوا تھا۔ کوئی رستہ ایسا نہیں تھا کہ میں بھاگ سکتی۔ بے ساختہ مجھ سے نالہ و بکا کی آوازیں نکلنے لگیں اور میں نے اُسی حالت میں اپنے کو شہزادہ کے پیروں پر آنکھیں بند کرکے پھینک دیا۔

شہزادہ۔ تند اور کرخت روکھے لہجہ میں۔ اُٹھ اُٹھ۔

میں۔ اُٹھ بیٹھی۔

شہزادہ۔ کیا اے فاحشہ تونے یہ خیال کرلیا تھا کہ میں نے تیری اس بد افعالی سے چشم پوشی کی اور تیری یہ بدکرداری معاف کردی ہرگز نہیں۔ یہ محض ناممکن ہے تیرے لیے قبر کھد چکی ہے ایک گھنٹہ میں تو نیست و نابود

کردیجائے گی - اس قتل کی کسی کو کان وکان خبر بھی نہ ہوگی تمھارا عاشق سمجھے گا کہ تم پیرس چلی گئی ہوگی اسکے بعد وہ یہ خیال کرے گا کہ تم میرے ساتھ فارس چلی گئی ہو - تو میرے اس فعل کو جو چاہے سو سمجھ اور کیسا ہی شیطنت خیز خیال کر مگر مین بہت خوش ہون کہ مین نے تجھ سے انتقام لینے کی کارروائی کو مضبوط کرلیا اب تو مرنے کے لیے تیار ہوجا - یہ تو ہرگز نہ خیال کیجیو کہ مین چیخ پکار کر کسی کو اپنا معاون اور مددگار بنا لونگی - ای روز الیمبرٹ روز انو بیٹھکر خداوند تعالی سے اپنی مغفرت کی دعا کرلے پانچ منٹ مین تجھے اور دیتا ہون جس خدا کو تو مانتی ہی اُسکے آگے رو اور اپنے گناہ بخشوا کیونکہ رحم یہ محض ناممکن زمین و آسمان ادھر سے اُدھر ہو جائے جب بھی رحم نہین کیا جا سکتا - دو زانو ہو اور دعا مانگ شاید یہ آخری وقت کی دعا آخرت مین تیرے کام آوے -

مین - خدا کے لیے آپ میری جان بخشی کیجیے - یہی سمجھکر جان بخشی کیجیے کہ مین کیسی نوجوان ماری جاتی ہون - ای شہزادہ صاحب میرا باپ بھی ہی - اُسی کے بڑھاپے پر ترس کھاکر مجھے بخشیے -

شہزادہ - خاموش ای بدکار عورت خاموش - تیرے پانچ منٹ گنتے جا رہے ہین پھر ایک سیکنڈ بھی نہین ملنے کا یاد رکھیو - بخشش اور رحم کا ہرگز ذکر ہی نہ کر ممکن نہین کہ کوئی چیز مجھے اس سے پھیرے - کیا تو ایسے شخص سے کہ جسکا تو نے یہ کفران نعمت ادا کیا رحم کی خواستگار ہو سکتی ہی - کیا مین نے تجھے اپنی بیوی بنانے کی درخواست نہین کی کیا مین نے اپنا کل عیش و آرام تجھ ہی کو نہین سمجھا - کیا مین نے اپنا دھن من تن تجھے وقف نہین کر دیا تجھے ذرا خیال نہین کہ ایسے شخص کے ساتھ مین یہ بیوفائی کرتی ہون - کمبخت میری الفت و محبت کا کچھ تو خیال کیا ہوتا - تو نے یہ کب خیال کیا تھا کہ تیرے اس رسّے کو جو تو اپنے عاشق کے لیے نیچے لٹکا یا کرتی تھی کوئی

دیکھ رہے گا۔ کیا تجھے نہیں معلوم تھا کہ میرے یہ با وفا حبشی غلام ہر وقت تیری نگہبانی کیا کرتے تھے اب تیرا اپنے گورے ہاتھ باندھکر التجا کرنا محض بےسود ہی تیری اپیلی نظرین جو تو مجھپر ڈال رہی ہی ہرگز تیری خلاصی کی باعث نہین ہوسکتین تیری قبر تیار ہی بس مرنے کے لیے مستعد ہو جا۔

مین دوبارہ شہزادہ کے قدموں پر گر پڑی اور رو رو کر اُس سے خواستگار معافی ہوئی۔ مگر میرے رونے اور آہ وزاری اور اُسکے ساتھ التجا کرنے نے اُسکو بر سر رحم نہ کیا اور وہ ابہی اُسی جوشیلی طبیعت سے یہ کہتا رہا کہ ہوشیار ہو جا وہ پانچ منٹ ختم ہونے کو ہین۔

مین نہین بیان کر سکتی کہ اُسوقت میری کیا کیفیت تھی ہان صرف یہ معلوم ہوتا تھا کہ موت آنکھوں کے آگے پھر رہی تھی اور مجھے کامل یقین تھا کہ دنیا کو الوداعی سلام کرنے کا موقع آگیا ہی۔

جب مین نے دیکھا کہ میری آہ وزاری کام نہین آتی اور بلاشک یہ مجھے بغیر قتل کیے نہین چھوڑنے کا۔ مین دوزانو ہو کر خداوند تعالی سے اپنی مغفرت کی دعا مانگنے لگی میری گردن مین رسّی پڑی ہوئی تھی اور اُسکو حبشی برہنہ شمشیر پکڑے ہوئے بیٹھا ہوا تھا شہزادہ۔ اے بدکار عورت اب تو تھراتی ہی جب تو اس فعل شنیع کی مرتکب ہوئی تھی تجھے یہ خوفناک وقت یاد ہی نہین تھا۔ چند ہی لمحے مین تو نعش کی صورت پڑی ہوئی معلوم ہوگی۔

مین بیتابانہ اُٹھ کھڑی ہوئی اور مین نے چیخ کر یہ کہا۔ ہائے مجھے بچانا یہ کمبخت قتل کیے ڈالتا ہی۔

یکایک سامنے کا دروازہ کھلا اور فرڈینینڈ زور سے کمرہ مین داخل ہوا۔ اُسکی صورت دیکھتے ہی مین نے ایک چیخ ماری اور یہ آواز وحشیانہ خوشی کی تھی۔

چھپنوان باب

کیفیت

یہ ایک ایسا تعجب انگیز نظارہ تھا کہ مین بیان نہین کر سکتی۔ مجھے یہ خبر نہ رہی تھی کہ آیا مین نے اپنا اتنا وقت خواب مین گذارا یا دنیا مین رہی یا عالم بالا کی سیر کرتی رہی۔ بہت دیر کے بعد مجھے ہوش آیا کہ واقعی مین زندہ ہون اور اسی دنیا مین ہون۔

جب مین نے آنکھ کھولی مجھے معلوم ہوا کہ مین ایک کوٹھری مین کوچ پر لیٹی ہون مجھے معلوم نہین تھا کہ آیا یہ وہی کوٹھری ہے یا کوئی اور ہے۔ مین نے پھر اپنی آنکھین بند کر لین تاکہ اپنے اوسان درست کرون۔ مگر شب کی گھنگھور اندھیاری میرا کلیجہ اور دہلائے دیتی تھی۔ مین نے پھر آنکھین کھولنے کی کوشش کی تاکہ معلوم کرون کہ یہ سمان یکایک کیونکر پلٹ گیا اور اب مین کہان لیٹی ہوئی ہون۔ مگر میرا دماغ ایسا کمزور ہو گیا تھا اور میری جسمانی طاقت ایسی نحیف ہو گئی تھی کہ مجھ سے واقعی خیال کیا گیا اور نہ مین اپنے اوسان بجا کر سکی۔

رفتہ رفتہ مجھے شہزادہ پارس اور ان حبشیون کا خیال آنا شروع ہوا۔ ایک حبشی برہنہ تیغہ لیے ہوئے دکھائی دیا اور ایک حبشی گلے مین رسا ڈالے ہوئے معلوم ہوا لیکن یہ خوفناک نظارہ مین نے بہت جلد دل سے دور کر دیا۔ اور اپنا دل مضبوط کر کے اپنے اوسان بجا کیے۔ چارون طرف آنکھین پھاڑ پھاڑ کر دیکھین تو معلوم ہوا کہ جہان مین لیٹی ہوئی ہون یہ میرا وہ ہوٹل ہے کہ جہان سے مین شہزادہ کے گھر مین آئی تھی۔ جون ہی اسکا یقین آمیز نظارہ میری آنکھون مین گھوما بے اختیار میرے بدن سے

یہ الفاظ سرزد ہوے - الحمد للہ -

قوت سامعہ نے بھی عود کیا مجھے سُنائی دیا کہ کوئی میرے کمرہ مین آہستہ آہستہ آرہا ہی یہ ایک بوڑھی عورت تھی مجھے اسکی شکل سے معلوم ہوگیا کہ یہ تیمار کنندہ عورت ہی - اسنے مجھے ہوش مین آنے کی مبارکباد دی اور کہا بیگم کسی قسم کا خیال دل مین نہ لانا -

مین - مجھے اس حالت مین کتنا عرصہ ہوا -

عورت - بیگم صاحبہ پورا ایک مہینہ گذر گیا -

اُس عورت نے مجھ سے اس طور سے باتین کین کہ مجھے یہ یقین ہوگیا کہ جو کچھ مجھپر سانحہ گذرا تھا اور جس سے میری یہ حالت ہوگئی تھی اس سے وہ محض بے خبر ہی - مین نے ارادہ کیا کہ فرڈنینڈ کی نسبت دریافت کرون مگر پھر مین نے اس سے یہ سوال کرنا مناسب نہین سمجھا -

اس عورت نے مجھے کچھ اشیا مقویات کی قسم سے دین - اور باہر چلی گئی - کہ اتنے مین کمرہ کا دروازہ کُھلا اور فرڈنینڈ نے آہستہ سے اندر قدم رکھا - وہ مجھے ہوش مین دیکھکر اتنا خوش ہوا کہ اُسکا سارا چہرہ کِھل گیا - مارے خوشی کے اُسنے اپنا ہاتھ میری گردن مین ڈال دیا - یہ وقت شام کا تھا اور موم بتی میرے کمرہ مین روشن ہورہی تھی فرڈنینڈ میرے پاس بیٹھا ہوا تھا اور ڈاکٹر ایک طرف کرسی پر بیٹھا تھا - جب ڈاکٹر رخصت ہوکر چلا گیا فرڈنینڈ نے کہا پیاری روز جب تک تم بخوبی صحیح وسالم نہ ہوجاؤگی مین تم سے شہزادہ سے خلاصی کا حال نہ بیان کرونگا -

دو دن تک مین نے اس معاملہ مین ایک لفظ بھی اُسکی زبان سے نہین سنا تیسرے دن آکر یہ کہنے لگا -

فرڈنینڈ - کیا تمھین اُس غم والم کا خیال ہوگا کہ جب یکایک ہماری سفارت

ہوگئی ہی مگر اے پیاری روز وقت جدائی جب تم نے اپنی ممتاز نظرون سے میری طرف دیکھا مجھے امید ہوئی کہ تم مجھے اس امر کا یقین دلاتی ہو کہ ہم باہم پھر ملین گے یا نہ - واقعی میرا یہی ارادہ تھا کیونکہ مین نے یہ خیال کر لیا تھا کہ جب شہزادہ مجھے پیرس مین آکر ملے گا مین اُسکی تعمیل حکم کرنے سے قاصر رہونگی یعنی اُسکے ساتھ اُس کے وطن چلنے سے انکار کر دونگی - بس پھر بہت جلد تم سے ملاقات ہو جائیگی -

فرڈنینڈ - یا میرا خلاصی دہندہ - ہان یہی امید مجھے بھی تھی اور اسی امید پر مین خوش تھا مگر پھر بھی تمھاری جدائی کا صدمہ اس خیال سے کم نہین ہوا - تم کو یاد ہوگا کہ پیٹرسن کو حکم ہوا تھا کہ وہ مجھے لیجا کر مکان کے دروازہ کے باہر کر دے چنانچہ اُسنے یہی کیا جب مین دس بیس قدم کے فاصلہ پر چلا گیا مجھے معلوم ہوا کہ ابتک وہ کھڑا تاک رہا ہی کہ کہین مین پلٹ کر تو نہین آتا - مین نے دو چار قدم اور بھی رستہ طے کیا مگر آتنا مجھے کھٹکا ہوا کہ کچھ نہ کچھ بات ضرور ہی جو یہ اتنی نگہداشت میری کر رہا ہی - جب مجھے یہ کھٹکا ہوا مین نے شہزادہ پر خیال کیا کہ اسکا کچھ اعتبار نہین ہی کیا عجب ہی کہ اسکے چال چلن مین غیر فطرتی جھلکی ضرور ہو - اسکا ہمارے ساتھ یہ رحیمانہ برتاؤ اور فیاضانہ پیش آنا یقین دلاتا تھا کہ ضرور کچھ دال مین کالا کالا ہی - فریب اور دغا بازی کے خیالات میرے دماغ مین جھٹ چلے گئے سبب مجھے یہ بھی خیال تھا کہ مشرقی لوگ عورتون کے حق مین ہم لوگون سے سخت گیر ہوتے ہین - اس خیال نے مجھے چونکا دیا کہ کہین میرزا محمد خان تم سے انتقام تو لینا نہین چاہتا اور وہ انتقام کہ جو اس دنیاے فانی کی پھر کبھی صورت نہ دیکھنے دے گا -

قصہ مختصر یہ کہ مین ڈر گیا اور میرے دل مین یقین سا ہوگیا کہ ضرور کچھ نہ کچھ ہی ضرور اسی سے مین نے واپس پھرنے کا ارادہ کیا - مین واپس پھرا اب بھی مین نے

پیٹرسن کو وہین کھڑا ہوا پایا۔

پیٹرسن۔ آپ واپس کیون چلے آئے۔

یہ اسنے سوال اس طرز پر کیا کہ مین نے پہچان لیا کہ قطعی کوئی معاملہ ہے اب میرا شبہہ صورت تیقنی مین جلوہ دینے لگا۔ مین نے اُنسے جواب دیا کہ شہزادہ سے مین ایکبار اور بھی ملنا چاہتا ہون۔

پیٹرسن۔ یہ محض ناممکن امر ہی۔

مین نے اس سے کہا کہ جب تک مین نہ دیکھ لونگا کہ روز انہ تمھارے ساتھ بگھی مین بیٹھکر روانہ پیرس ہو گئی مجھے ہرگز اطمینان نہین ہوگا۔ پیٹرسن کوشش کر رہا تھا کہ کسی طرح سے مین چلا جاؤن۔ اسکی آواز مین اضطراب تھا لہجہ ٹوٹا ہوا معلوم ہوتا تھا۔ اسکی یہ باتین مجھے اور گھبرائے دیتی تھین۔ اور تیقنی نقوش میرے دماغ مین جمتے جاتے تھے کہ ضرور ایک ہولناک نظارہ دیکھنا پڑے گا۔ مین نے چاہا کہ مین مکان مین بڑھون۔ اُسنے مجھے روکنا چاہا مگر مین نے بڑھکر ایک ڈگ ایسا رسید کیا کہ جس سے وہ زمین پر گر پڑا۔ مین اُسکو گرا کر آگے بڑھا۔ معلوم ہوا کہ کمرہ کا سامنے والا دروازہ بند ہی اور اسکے اندر کے حصہ مین روشنی ہو رہی ہی اُسوقت ایسے اوسان باختہ ہو گئے تھے کہ یہ نہ معلوم ہوتا تھا کہ کیا کرون اندھا دھند مین سامنے کے زینہ پر چڑھتا چلا گیا جون ہی زینہ پر چڑھکر مین آگے بڑھنا چاہتا تھا کہ تمھاری دردناک آواز طلب امداد کی گوشگزار ہوئی۔ مین وہ آواز سُنتے ہی درانہ کمرہ مین گھسا چلا گیا۔

بلین۔ بس پھر تم نے مجھے بچا لیا۔ ہان پھر کیا ہوا۔ مین تو اُسوقت بیہوش ہو گئی تھی۔

فرڈنینڈ۔ جون ہی مینے کمرہ مین قدم رکھا مین بیان نہین کر سکتا کہ شہزادہ کو کیسا

طیش اور غضب آیا ہو - الٰہی توبہ - کوئی زبان اُسکی خونخواری ہئیت کو نہین
بیان کر سکتی - اور نہ یہ کسی قلم سے ممکن ہو سکتا ہو کہ مجھپر یہ ہولناک نظارہ دیکھکر
جو دہشت طاری ہوئی اُسکو معرض تحریر مین لاوے - لیکن اس دہشت اور
ہول کے ضمن مین وحشیانہ خوشی بھی میرے دل پر احاطہ کیے ہوے تھی کہ مین نے
تمھین ایسی حالت مین آکر پالیا - تم ایک چیخ مارکر بیہوش ہو گئی تھین مین نے
دوڑ کر وہ رسی جو تمھارے گلے مین باندھی ہوئی تھی نوچ کر پھینکی - دوسرے جلشی
کے ہاتھ سے برہنہ تیغہ چھین لیا تمھین فوراً کوچ پر لٹایا اور مین نے قسم کھا کر
شہزادہ سے کہا کہ اگر اسکی طرف آنکھ اُٹھا کر دیکھا تو ٹکڑے ٹکڑے کر دونگا - یہ سب
کام آن کی آن مین ہو گیا میری یہ بات سُنکر شہزادہ کو اور بھی غصہ آیا اُسنے
اپنی شمشیر کے قبضہ پر ہاتھ ڈال کر نیام سے نصف ہی کھینچی تھی کہ اتنے مین
پلیٹرسن کمرہ مین بھاگا ہوا آیا اور اُسنے چپکے سے شہزادہ کے کان مین کچھ کہا
شہزادہ نے اپنی نصف برہنہ تلوار میان مین کرلی - اور اب اسکے کچھ اوسان
بجا ہوے مجھ سے کہنے لگا کہ میرا یہ ہرگز ارادہ نہ تھا کہ اسے قتل کر ڈالتا بلکہ روز
کے ڈرانے کے لیے یہ کارروائی کی تھی - کہ آیندہ اگر کسی کے پاس رہے تو
دیانتداری سے اپنی زندگی گذارے -

مین - نہین نہین فرڈنینڈ وہ شریر شہزادہ قطعی مجھے مار ڈالتا - میرے قتل
کرنے مین ہرگز کوئی شک نہین تھا -

فرڈنینڈ - ہان یہ تو مجھے بھی یقین تھا لیکن مین نے مناسب یہی سمجھا کہ
مین خاموش ہو رہون کیونکہ وہان موقع نہ تھا کہ مین اُسکو ڈانٹتا اور قائل معقول
کرتا - تم بیہوش پلنگ پر پڑی ہوئی تھین رات سخت اندھیاری تھی مجھے یہ علاجی
تھی کہ جتنی جلدی ہو سکے تمھین اس مکان سے باہر لیجاؤن - مین نے شہزادہ سے

اقرار لیا کہ اگر میری خواہشات سب پوری ہو جائینگی مین ہرگز اس امر کا بیان
کسی سے نہ کرونگا۔

پیٹرسن گویا شاہزادہ کی طرف سے باتین کر رہا تھا اسنے مجھے یقین دلایا کہ جو
کچھ تم کہوگے سب ہو جائیگا۔ مین نے اُنسے کہا کہ گاڑی اسی وقت تیار
ہو تاکہ مین روز کو ابھی یہان سے لیجاؤن۔ شہزادہ اپنے دونون غلامون کو لیکر
باہر چلا گیا اور پیٹرسن گاڑی کے لیے بھاگا ہوا گیا۔ مین اُس کمرہ مین تنہا
تمھارے پاس بیٹھا رہا۔ پانی جو وہین رکھا ہوا تھا میری نگہ پڑی مین نے
اس لیے چھینٹے تمھارے منھ پر دیے۔ مین نے تمھاری کنپٹیان دبائین اور تمھارے
تلوے سہلائے کہ تمھین کسی طرح ہوش آوے مگر سب بیفائدہ تھا۔ آخر کار
پیٹرسن واپس پھر کر آیا اور کہا کہ گاڑی تیار ہے۔ مین یہ سُنکر ایسا خوش ہوا
کہ مین بیان نہین کر سکتا۔ اس خوشی مین مین نے یہ خیال بھی نہین کیا کہ تمھارا
سامان کپڑے وغیرہ انسے مانگون۔ ہم دونون نے تمھین لیجا کر گاڑی مین
بٹھایا۔ مین نے یہی بہتر و مناسب سمجھا کہ تمھین اُسی ہوٹل مین لے چلون کہ
جہان تم پہلے قیام پذیر تھین۔ چنانچہ یہان مین لایا ڈاکٹر کو فوراً طلب کیا
اور کسی کو اس حال سے آگاہ نہین کیا کہ اصل مین یہ معاملہ گذرا ہے۔ بلکہ مرض کا
بہانہ کیا۔ آج ایک مہینہ اور دو دن ہوے کہ مین تم سے باتین کرنے بیٹھا ہون۔
اور آج ہی تمھین کامل ہوش آیا ہے۔

مین۔ اے پیارے دوست پیارے فرڈینینڈ مین تمھاری جتنی ممنون و مشکور
ہون وہ تھوڑا ہے اس لیے کہ تم میرے جان بچانے کے سبب ہوے ہو۔

فرڈینینڈ۔ یہ تم کیا کہتی ہو مین نہین تھا جسنے تمھین محفوظ کیا بلکہ وہ کوئی
اور قوت تھی۔ جب مین تمھین وہان سے اُٹھا کر لایا ہون تین دن اور تین

شب کامل تمہاری پٹی پکڑے ہوے بیٹھا رہا ہون۔ تمہارے ہر دم پر دم واپسین کا شبہہ ہوتا تھا مگر چوتھے روز جب ڈاکٹر نے یقین دلایا کہ تم بچ جاؤ گی اُسوقت مین پلنگ کے پاس سے اُٹھا ہون۔ ورنہ وہان سے ہلنے کو جی نہین چاہتا تھا۔ چوتھے مین یہان سے بھاگا ہوا پہلے اُس مکان مین گیا کہ جہان یہ سانحہ پیش آیا تھا کہ تمہارا کل اسباب جا کر لاؤن مگر اُس مکان کو بند پایا پڑوس مین جب دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ اُسی شب کو جسمین یہ خوفناک کام ہوا تھا شہزادہ صاحب مکان چھوڑ کر چلتے بنے مین دوڑا ہوا سرکاری مکان مین گیا وہان سے بھی یہ معلوم ہوا کہ شہزادہ مع اپنے ملازمین کے چلا گیا ہم مجبور اًمین مایوس چلا آیا۔

مین۔ اسکا ہاتھ اپنے لبون پر رکھکر۔ تم مجبہ کیسے مہربان ہو افسوس تمہاری محدود آمدنی اور اُسپر میرا یہ خرچ۔

فرڈنینڈ۔ تم جانتی ہو کہ مین تم سے کیسی محبت کرتا ہون اور تم پر کس طرح جان نثار کرتا ہون جب مین تمھین دل دے چکا ہے تم ہرگز ممنونی ظاہر نہ کرو۔ اس خیال سے کہ میری آمدنی کے سلسلے بہت تنگ ہین مین تمھین کبھی نہین چھوڑنے کا۔

ابھی تک میری گرہ مین زرنقد موجود ہے تم ہرگز کسی قسم کی فکر نہ کرو۔ جب روپیہ خرچ ہو جائیگا مین روز و شب محنت کرونگا اور تمہارا ہاتھ تنگ نہین رکھنے کا۔ یہ مین تم سے پہلے ہی عرض کر چکا ہون۔

مین۔ یہ کوئی تعجب کی بات نہین ہے کہ اُس لعین نابکار نا خدا ترس نے ڈر کے مارے فوراً ہی لندن چھوڑ دیا ہو کہ ایسا نہ ہو یہ خبر اُڑے اور پھر اُس کمبخت نوجوان گمنام لڑکی کا خون بھی ظاہر ہو جائے اور اُسی پر گورنمنٹ گمان کرے۔

مین نے فرڈنینڈ سے ساری کہانی اول سے آخر تک کہہ سُنائی۔ یہ سُنکر فرڈینینڈ کو بڑا تعجب ہوا اور وہ جگہ پر سے اُچھل کر کہنے لگا افسوس ایسا قاتل بچ کر نکل گیا۔

مین - فرڈنینڈ اب محض بے سود ہوگا کہ اس بات کو مشتہر کیا جائے کہ یون ہوا اور یون ہوا - مجھے اُسی حالت مین مجسٹریٹ کے یہان جانا پڑے گا اور پھر میرا نام سخت بدنامی کے ساتھ شائع ہوگا -

فرڈنینڈ - ہان بیشک یہ بیفائدہ ہوگا - کاش اگر شہزادہ ملک مین ہوتا تو ضرور اُسکی ہتنڈ یان کسی جاتین - وہ یہان سے بھاگ گیا اب اُسے گرفتار کرنا مشکل ہی - ہان اب مجھے یاد آیا ہی کہ یہ لڑکی فرانسیسی تھی - واقعی یہ اسکے پاس آکر رہی تھی اور پھر یکایک یہ غائب ہوگئی تھی سب کو تعجب ہوا کہ یہ کہان چلی گئی - اب معلوم ہوتا کہ اُس سنگ دل حرامزادہ شہزادہ نے اسکو بھی یون ہی قتل کرڈالا تھا -

مین - ہان ہان درست ہی اسمین ہرگز شک نہین یہ پیٹرسن ہی تھا کہ جب لوبی گرلین کو لیجا کر نعش کو جنگل مین دفن کیا تھا -

فرڈنینڈ - بس پیاری روز بس زیادہ نہ کہو تمہین سخت تکان معلوم ہو رہا ہو اب تم ذرا سو رہو پھر دیکھا جائے گا -

میری صحت آہستہ آہستہ قدم اُٹھا رہی تھی - ایک مہینہ مین تو مین اتنی تندرست ہوئی کہ اپنی کوٹھری کے باہر نکل سکی اور دوسرے مہینے مین اتنی طاقت آئی کہ ذرا ہوا خوری بھی کرنے لگی - اکتوبر ۱۸۶۶ء کا اختتام ہوگیا تھا - میری ۲۸ - برس کی عمر تھی - افسوس صد افسوس کہ میرے سخت عرض نے میرے حسن کی وہ گرم بازاری کھو دی تھی - نہ رخساروں پر وہ سُرخی رہی تھی اور نہ چہرہ پر وہ ملائم پن رہا تھا - نہ اعضا کی اُس گولائی اور تناسب کا نشان تھا کہ جسنے مجھے صدہا حسینان جہان مین ممتاز بنا دیا تھا - قصہ مختصر یہ کہ نوجوانی کی تازگی اور سرسبزی جو اب تک مجھ مین تھی صاف جاتی رہی تھی -

دن بدن مین آئینہ مین اپنی صورت دیکھتی تھی کہ شاید پھر مجھ مین وہ حُسن عود کر آیا ہو

کہ جو باعث ناز تھا اور لوگ فریفتہ ہوتے تھے مگر بے سود تھا - نہ دانتون کی وہ آب وتاب رہی کہ ذرا مسکرائی اور بجلی چمک گئی اور نہ آنکھون کی وہ تیزی اور روشنی رہی کہ جو ایک ہی گردش مین صفون کی صفین لٹا دیتی تھی -

مگر فرڈینینڈ کی وہ ہی کیفیت تھی وہ پھر ویسا ہی فریفتہ تھا کہ جیسا اول دن ہوا تھا جو روپیہ کہ فرڈینینڈ نے کمایا تھا وہ بھی اٹھ گیا اور جو اسنے اپنے ایک چاہتے دوست سے لیا تھا وہ بھی خرچ ہوگیا - اب نہ تو اپنے اُس دوست سے مانگ سکا کہ جس سے پہلے مانگا تھا اور نہ اُسنے اپنا کوئی رفیق ایسا دیکھا کہ جو زبانی ہی سہارا اُسے دے سکے -

فرڈیننڈ نے اپنے باپ کو دھوکا دیا کہ مین نے دوسری جگہ نوکری کرلی ہی مگر اُسکے بڑے بھائی نے کھوج لگاکر اپنے باپ کو اطلاع دیدی کہ وہ فلان جگہ ہے اور بوڑھا چند روز کا بھلا وادے کر سیدھا اُس ہوٹل مین جہان ہین قیام پذیر تھی چلا آیا -

گوین نے اُسے کبھی نہین دیکھا تھا لیکن ہان پہچان لیا کہ ضرور یہ فرڈیننڈ کا باپ ہی - مین اُسوقت دوسرے کمرہ مین تھی دونون باپ بیٹون کے باتین ہونے لگین - فرڈینینڈ کے باپ نے کہا کہ بیٹا تمھارا تعلق جو اس لیڈی سے ہوگیا ہی اسے تم بالکل چھوڑ دو کیونکہ اپنا پرایا سُنیگا تو دنیا مین مُنھ دکھانے کو جگہ نہ ہوگی بے نکاح والی عورت کا رکھنا سخت بے غیرتی اور گناہ ہی - مین نے تمھارے لیے ایک جگہ خاص گورنمنٹ کے دفتر مین اسٹورکیپر کی تجویز کی ہی اگر تم مجھسے اقرار کرو کہ اس لیڈی کو چھوڑ دونگا تو مین تمھین وہ جگہ دلوا دون -

یہ سُنتے ہی فرڈینینڈ کے ہوش اُڑ گئے گو اپنے باپ کا سعادتمند بیٹا تھا اور حد سے زیادہ مطیع اور فرمانبردار تھا لیکن پھر بھی میرے عشق نے اُسے ایسا

مدہوش بنار کھا تھا کہ اُسنے یہی جواب دیا۔ ابا جان اگر اجازت ہو تو کل تک مین اسپر غور کر لون بوڑھا باپ چونکہ بیٹے سے بہت محبت رکھتا تھا اُسنے ایک دن کی اجازت دے دی۔

جب وہ چلا گیا مین نے فرڈیننڈ سے کہا کہ جو کچھ تمھارے باپ بیٹون مین باتین ہوئین وہ سب مین نے سُن لین اب تمھارا کیا ارادہ ہی۔

فرڈیننڈ ۔ رنجیدہ ہو کر۔ بھلا روز کیونکر ممکن ہو سکتا ہی کہ مین تجکو چھوڑنے پر راضی ہو جاؤن ہان اگر تو بھی میرے ساتھ وہان چلے تو مین وہ نوکری کر لونگا نہین مجھے کیا غرض ہی۔

مین ۔ جو کچھ تمھارے والد نے کہا تم نے سُنا وہ کہہ گئے ہین کہ مین ہرگز یہ اجازت نہ دونگا کہ تمھارا اس لیڈی کے ساتھ تعلق رہے۔

فرڈیننڈ ۔ لیکن اُسے کیونکر معلوم ہو گا کہ تم میرے پاس ہنوز رہتی ہو۔

مین ۔ دو دن مین چار دن مین اُسے معلوم ہو ہی جائے گا کہ مین تمھارے ساتھ ہون۔ دیکھو فرڈیننڈ سُنو مین کیا کہتی ہون۔ واقعی مین تم سے محبت کرتی ہون اور جتنی تم سے الفت ہوئی ہی آج تک ایسی کسی سے نہین ہوئی۔ سیکڑون وجوہات سے مین تمھاری سخت ممنون اور مشکور ہو چکی ہون۔ میری محبت اسکی مقتضی نہین ہی کہ مین تمھین برباد کر دون لیس یہی بہتر ہی کہ ہم جدا ہو جائین اس لیے اگر اسوقت نہ ہوے پھر خواہ مخواہ کسی نہ کسی دن قدرتی ہونا پڑے گا۔

فرڈیننڈ ۔ لیکن پھر تم کیا کرو گی مجھے ڈر ہی

یہ کہکر وہ ٹھہر گیا اور تامل سے میری طرف مایوسانہ محبت آمیز نگاہون سے دیکھا

مین ۔ تم میرے لیے ہرگز کچھ فکر نہ کرو مین ہاتھرن چلی جاؤنگی وہان میرے چند

دوست ہین وہ میری ضرور مدد کرینگے - غرض مین اپنی زندگی کسی نہ کسی طور سے بہتر ہی گذرانونگی -

فرڈنینڈ - یہ لفظ جو تم نے کہے ہین انسے میری ہمت اور میری ڈھارس بندھتی ہی

مین - تو پھر کل تم اپنے والد کے پاس یہان سے چلے جاؤ - اور اس عرصہ مین کہ جو اسوقت سے کل تک گذرے گا تم کوئی عذر پیش نہ کرنا -

فرڈنینڈ میرے اس آخری قول پر راضی نہ ہوا اور اسنے صدہا وحشیانہ تدابیر مجھے ساتھ رکھنے کی مجھسے کہین لیکن مین سب کی تردید کرتی رہی آخر مین نے اُسکی رائے پر غلبہ پالیا -

جب دوسرا دن عین مفارقت کا آیا اسنے بہتیرا چاہا کہ مین اپنے ارادہ کو ملتوی کر دون لیکن مین نے یہ دیکھا کہ میری جدائی کا بیشک اسے قلق رہے گا مگر چند روز مین جاتا رہے گا - اور پھر اسکی ترقی روز بہی ہوگی اور اسکے علاوہ مین بھی اسے اپنا سچا محبوب سمجھتی تھی اور مجھے دلی محبت تھی مگر وہ محبت ہی جب اسکی مقتضی ہوئی کہ مفارقت ہی ہو اس لیے کہ مفارقت پر اسکی بہتری منحصر تھی اس لیے مین نے اسکے کسی حیل وحجت کو نہین سُنا اور اب ہم دونون جدا ہونے پر آمادہ ہوے چلتے وقت فرڈنینڈ اس قدر رویا کہ ہچکی بندھ گئی قصہ مختصر یہ کہ ہم دونون جدا ہوگئے -

یہ دو دل کو یک جا نبھاتا نہین
کسی کا اسے وصل بھاتا نہین

جب فرڈنینڈ چلا گیا مجھے معلوم ہوا کہ مین دنیا مین تنہا رہ گئی اور میرا کوئی وارث عالم مین نہین دکھائی دیتا -

میرا یہ مطلق ارادہ نہ تھا کہ مین ماتھرن واپس جاؤن تاظرین اس سے بخوبی واقف

ہین کہ میرا وہان کوئی دوست نہ تھا کہ جو مجھے ایک دن بھی بٹھا کر کھلاتا - یہ بات مین نے صرف فرڈینینڈ کی دلجمعی کے لیے کہدی تھی - کہ وہ یہ سُنکر کہ میرا کہین ٹھکانا نہین ہی گھبرا نہ جائے -

جسوقت فرڈینینڈ گیا ہی جو کچھ اس بیچارہ کے پاس تھا مجھے دے گیا تھا اور یہ صرف دس پونڈ تھے - میرے پاس جواہرات کی قسم سے سوائے دو چھلون کے کچھ نہ رہا تھا - سارا جواہرات اور قیمتی کپڑے شریر شہزادہ فارس لے اُڑا تھا مین کبھی ایسی تباہ وبرباد نہین ہوئی تھی - ایک دفعہ جب باپ بنکر توبی گریسن نے بالکل لوٹ کر تباہ وبرباد کردیا تھا وہان ایلیون نے پھر میری تھیلی کو بھر دیا تھا - موجودہ حالتون مین یہ لابد ہوا کہ مین فوراً کوئی نیا محافظ تلاش کرون -

یہ خیال کرتے ہی مین لندن کے مغربی کونہ مین چلی گئی اور روز پبلک کے مجمع کے موقع پر جانے آنے لگی - مگر کسی نے بھی نظر بھر کر نہین دیکھا یہان تک کہ وہ دس پونڈ بھی خرچ ہوگئے - مین نے ناچار ایلیون کو لکھا کہ مجھے سخت ضرورت ہی بڑی عنایت ہوگی اگر آپ میری مدد کرینگے اُسنے پچاس پونڈ مجھے بھیجدیے اور یہ لکھدیا کہ بیگم مین بہت شرمندہ ہون کہ تمھاری خدمت پورے طور پر نہین کرسکا آجکل میری حالت بھی ناگفتہ بہ ہی - علاوہ تنگی کے مرض سے ایسا ناچار ہوگیا ہون کہ چارپائی سے بھی نہین اُٹھ سکتا ورنہ تمھارے پاس اُڑکر پہونچتا -

ہفتہ ہفتہ پر گذرنے لگا لیکن مین محافظ تلاش کرنے کی کوشش مین ناکامیاب رہی - مین ہائڈپارک مین سیر کرنے کو جاتی ذولوجیکل گارڈن کی روشون پر لوگون کو تاکتی ہوئی ٹہلتی مگر سب غیر مفید تھا واقعی کوئی بھی تو نگاہ اُٹھا کر نہین دیکھتا تھا یہ موسم جاڑا تھا لندن مین بڑے دن کی آمد آمد کی خوشیان ہورہی تھین اور مین مایوسانہ شکستہ خاطری سے محافظ کی متلاشی پھر رہی تھی کہ جو عنقا صفت ہوگیا تھا

مین رخساروں پر قسم قسم کے رنگ ملتی اور اپنے کو طرح طرح سے سجاتی لیکن
لاحول ولا قوۃ کوئی یہ بھی نہین جانتا تھا کہ یہ کون ہی اور کہان جاتی ہی - دن
بدن روپیہ کم ہونے لگا یہان تک کہ بالکل صفا چٹ ہونے کی نوبت آئی -
جب مین کئی نمائشون مین جانے کے بعد بھی ناکام ہوئی آخر مین ایک دن
یہ سوچنے بیٹھ گئی کہ اب کرون تو کیا کرون کس سے خواستگار امداد ہون - پہلے ارادہ
کیا کہ کپتان ہیومانٹ کو لکھون لیکن جب سرکاری فہرست مین دیکھا تو وہ جنوبی
چین کے جہاز کی کمان پر گیا ہوا تھا - آخر یہ دل مین آیا کہ سر جیمس کو تحریر کرون
مگر اسکو دھوکا دینے کا خیال میری طبیعت مین پہلے سے آگیا کہ وہ ایسا مخالف
ہوکر کاہے کو مدد کرے گا مگر کیا کرتی ضرورت بری ہوتی ہی ناچار اسکو چٹھی لکھی
کئی دن کے بعد ایسا سخت جواب آیا کہ مین پھوٹ پھوٹ کر خوب روئی - اُسنے
لکھا تھا کہ تمھارا نہ وہ چال چلن تھا کہ کوئی تم پر رحم کرے اور نہ تم میرے ساتھ
اُس طرح سے پیش آئین کہ ایسے وقت مین مین تمھاری مدد کرون - معلوم ہوتا ہی
کہ تم پر سخت مصیبت آکر پڑی ہی جو تم مجھ سے طالب امداد ہوئین - اس چٹھی کو
دیکھکر میری ہچکی بندھ گئی پھر مین سر پکڑ کر بیٹھ گئی کہ اب کیا کرون کہان جاؤن -
کس سے کہون - خرچ سب اُٹھ گیا تھا ایک کوڑی بھی نہ رہی تھی جس مکان مین
مین رہتی تھی اُس مکان والی نے کرایہ کا تقاضہ پر تقاضا کرنا شروع کیا - ایک
آفت مین جان مبتلا ہوگئی - کوئی بات بن ہی نہین پڑتی - مجبوراً مین نے اپنی
ایک انگوٹھی کرایہ وغیرہ کی ادائی کے لیے فروخت کر ڈالی مگر اس سے ہوتا کیا ہی
جب تک کہ بھرپور روپیہ پاس نہ ہو - ناچار سوچتے سوچتے مین نے ویلسلی کو
چٹھی لکھی اُسمین تحریر کیا کہ عارضی ضروریات اسکی مقتضی ہوے ہین کہ مین آپ سے
پچاس پونڈ کی درخواست کرون یقین ہی آپ خط دیکھتے ہی بھیجدینگے - دوسرے

دن اس چٹھی کا جواب آیا لفافہ عورت کے ہاتھ کا لکھا ہوا تھا۔ چٹھی کو کھول کر دیکھا تو معلوم ہوا کہ یہ چٹھی وینلسلے کی بیوی کی تھی۔ اسمین یہ تحریر تھا چونکہ میرا خاوند باہر گیا ہوا ہے یہاں نہین ہے اس لیے اُسکی غیر حاضری مین مین نے چٹھی کو کھول کر دیکھا سخت غضب اور طیش مین مین نے اُسی لفافہ مین تمھاری چٹھی بھی ملفوف کر کے روانہ کی ہے۔ آیندہ مت بھیجنا۔ ظاہر ہے کہ اسکا اثر میرے شکستہ دل پر کتنا ہوا ہوگا اور میری کیا حالت ہوئی ہوگی۔

سوا اسکے کہ مین زار زار روتی اور کیا کر سکتی تھی۔ مین روتی جاتی تھی اور یہ شعر پڑھتی جاتی تھی۔

ایک وہ دن تھا کہ مین منظر ہر عاشق تھی	میری نظر دن مین تھا کچھ ایسا کشش کا پلکل
کھینچ لاتا تھا جو اک چشم زدن مین عالم	صرف کن انکھیون مین صدہا کو بنایا شیدا
ہائے اب وہ بھی زمانہ ہے بصد حیف مرا	آنکھ بھر کر بھی نہین دیکھتا کوئی پاس آ

کبھی دیوانہ وار یہ پڑھتی تھی۔

چڑیان کیا چک گئین اے روز وہ شوکت تیری	خاک مین مل گئی کیا ہائے وہ عظمت تیری
اپنا سرتاج زمانہ نے بنایا تھا تجھے	اُسکی نظرون مین نہین آج ہے وقعت تیری
پڑ گئی مانند کڑکتی ہوئی بجلی تیری	اُڑ گئی کونسے جنگل مین وہ نکہت تیری
تیرے چہرہ سے برستا تھا وہ حسن اجمل	کیسی پُر شوکت و صولت تھی وہ صورت تیری
خوش بیانی کا ترے سکہ جما تھا سب پر	یاد آتی ہے وہ ہی آج بلاغت تیری
جا لگا مین ترا اردکے تیرے جملے	اور پھر اُسپہ لطافت کی وہ قرأت تیری

کسکا جا جا کے پتہ لائے گی تیا آخر
جستجو مین نہین کام آئیگی رقت تیری

پھر میرا ارادہ ہوا کہ لارڈ الفریڈن کو تحریر کرون لیکن جب مین نے گا نڈیک مین

انکا نام دیکھا تو مجھے نام ڈھونڈھنے مین ناکامیابی ہوئی معلوم ہوا کہ انکا انتقال ہوگیا ہی۔ میرے دل مین اس امر کا یقین آمیز خیال آیا کہ سیتم میری مدد ضرور کریگی مگر خرابی یہ تھی کہ اسکو تلاش کہان کرون صرف اتنا یاد تھا کہ جب سال گذشتہ مین وہ مجھے ملی تھی اُسنے پتہ بتایا تھا کہ مین ہراڈ اسٹیئر مین رہتی ہون مین دیوانہ وار اُسی پتہ سے وہان بھاگی ہوئی گئی دیکھا کہ اُس مکان مین سرکاری دفتر آگیا ہی۔ سخت مایوسی ہوئی کہ کیا کرون۔ قرض کی ادائیگی کے وعدہ کا دن آگیا اور گرہ مین ایک ٹکا نہین کہ قرض خواہون کی چپقلش سے سبکدوش ہون۔ ناچار مین نے اپنی دوسری انگوٹھی بھی فروخت کرڈالی ایک ہفتہ تو نبھ گیا لیکن جب دوسرا ہفتہ آیا پھر تقاضا سخت کرایہ وغیرہ کا ہونے لگا ناچار مین نے دوبارہ ایلون کو لکھا کہ آپ چند پونڈ سے میری اور بھی مدد کرین۔

	سخت مشکل ہی بچانا مجھے میرے پیارے	

مین نے ہوٹل کی خادمہ کے ہاتھ یہ رقعہ بھیجا تھا وہ تھوڑی دیر مین جواب لے کر آئی کہ ایلون کافور ہوگئے پولیس نے اُنکے سامان پر قبضہ کرلیا ہی اور وہ اب نیلام ہونے کو ہی۔

جب مکان والی کو ناامیدی ہوئی کہ اس سے ہرگز کرایہ وغیرہ ادا نہ ہوگا اُسنے مجھ سے کہا کہ بیگم کیا تو روپیہ دو یا میرے گھر سے نکل جاؤ۔ اللہ اکبر کیا وقت ہی کہ زمین بھی رہنے کو جگہ نہین دیتی۔ مین نے اس سے کہا کہ کل تک اور صبر کرو مین تمہارا روپیہ ادا کردونگی۔ شام کو مین ایک تھیٹر مین چلی گئی اور صبح کو پانچ اشرفیان لیے اپنے گھر آگئی مگر حیف یہ مین نے کیونکر حاصل کین۔

میرا دل ٹوٹ گیا تھا۔ مین اُکھڑی اُکھڑی سانس لینے لگی تھی۔ جان کنیان مجھپر محیط ہورہی تھین اور میری عجیب نوبت تھی کہ افسوس مجھپر وہ مصیبت آکر واقع ہوگئی

کہ مین تھئیٹر مین کسبیون کی فہرست مین لکھی گئی -
اب یہ قصد ہوا کہ اپنی خالہ زادبہن جونا کو جسکی شادی کپتان فورٹیکیو سے ہو گئی تھی تحریر کرون کہ مجھپر یہ مصیبت ہے تم میری کچھ دستگیری کرو -
مین نے جونا کو چٹھی لکھی اُسمین ایک خط کپتان کے نام کا بھی ملفوف تھا -
کپتان کا پتہ بہت آسانی سے مجھے دریافت ہو گیا کیونکہ اپنے باپ کے مرنے کے بعد وہ سر کے نام سے مشہور ہو گیا تھا - غرض چٹھی مین نے روانہ کر دی - دوسرے دن اس چٹھی کا جواب کپتان کے گماشتہ نے دیا اُسنے لکھا تھا کہ میرا آقا اور میری مالکنی جاڑا گذارنے کے لیے اطالیہ چلی گئی ہین - فقط -
اس چٹھی کو دیکھکر جس سے بہت کچھ امید تھی میرے کلیجہ مین ایک گھونسا سا لگا اور مین کلیجہ پکڑ کر بیٹھ گئی -
اے ناظرین کیا مین فلاکت نشان اپنی رام کہانی یہین ختم کر دون نہین بلکہ ابھی اور بھی کچھ بیان کرونگی -
ناچار پھر مین تھئیٹر مین چلی گئی اور رفتہ رفتہ مین گویا باقاعدہ آمد ورفت رکھنے والی ہو گئی - مجھے جب مین عیش ونشاط مین تھی یہ کبھی خیال نہین آیا تھا کہ مذنوبی آخر کو بُرا نتیجہ پیدا کرتی ہے - نہ جب مین دولت لٹاتی تھی اور ہزارون روپیہ یونہی فضول خرچ کر دیتی تھی آج کے دن کی خبر نہ تھی کہ تھئیٹر مین کسبی بنکر روپیہ حاصل ہوگا کبھی مین یہ خیال کرتی کہ اس کمبخت راہ بدی کو چھوڑ کر راہ نیک مین قدم زن ہون - اور سینے کا کام کرکے اپنی اوقات گذارون مگر اس کام کے کرنے کی مجھ مین ہمت باقی نہین رہی تھی - یہی دل مین آتا تھا کہ خوب بن سنور کے نکلون شاید کوئی فریفتہ ہو جائے اور پھر اُسکو تادم زیست نہ چھوڑون جب میرا اُٹھتا ہوا جوبن تھا - اور میری اُمنگون کے دن تھے مین یہ سمجھتی تھی کہ مین

ہمیشہ یون ہی رہونگی اور میرا یہ بلا خیز حسن کبھی کم نہ ہوگا - یہ کا ہے کو معلوم تھا کہ ایک دن یون ذلیل در ذلیل ہو جاؤنگی کہ کوئی حلق مین پانی ٹپکانے والا بھی نہین ملنے کا -

چھ ہفتے یون ہی گذر گئے - ایک دن مین سوانگ بھرے ہوے پردہ مین سے نکل کر تھیٹر کے سامنے آتی تھی کہ سامنے سے مجھے آرتھر برا جیز آتا ہوا معلوم ہوا وہ ابھی اپنی گاڑی پر سے اُترا ہی تھا کہ میری اور اُسکی آنکھین چار ہوئین اُسکی صورت دیکھتے ہی ایک دہشت ناک آواز میرے مُنھ سے بلیساختہ نکل گئی اور مین بے تحاشہ بھاگی اور اِدھر اُدھر کا چکر دے کر ایسے موقع پر آگئی کہ پھر وہ مجھے نہین دکھائی دیا - مین فوراً بھاگی ہوئی اپنی قیام کی جگہ پر چلی گئی اوندھے مُنھ اپنے بستر پر گر پڑی اور اپنے مُنھ پر اپنے دونون ہاتھ ڈھانک لیے - اور مین تلخی سے رونے لگی - یا اللہ اسنے مجھے تھیٹر مین سوانگ بھرے ہوے دیکھا - حیف اُسوقت میرا سارا سینہ کھلا ہوا تھا - مین نصف برہنہ تھی وہ کیا خیال کرتا ہوگا اور کیا سمجھتا ہوگا - اس سے بہتر ہی کہ مین خودکشی کر لیتی کمبخت یہ صورت تو دیکھنے مین نہ آتی - ہاے مین اُس دن کو کہان سے لاؤن کہ جسدن اُسنے درخواست کی تھی کہ تم میری بیوی بن جاؤ مین تمھین باہر ملک مین لے چلونگا اور یون عیش وعشرت سے رکھونگا اور پھر مین نے انکار کر دیا تھا - اور اُسکی معزز درخواست کو قبول نہ کیا تھا - اگر قبول کر لیتی مجھے یہ دن دیکھنا کا ہے کو نصیب ہوتا اور مین خودکشی کا ارادہ کا ہے کو کرتی - سوا اس کے اور کیا ہوتا ہی کہ مین گھر سے بے گھر ہو جاؤن اور کہین اپنی جان کھو کر کسی گڑھے مین پھینک دی جاؤن - یہ خیال کرتے کرتے کہ مجھے ایسی حالت مین ضرور خودکشی کر لینی زیبا ہی - مین سیدھی اُٹھ کھڑی ہوئی - اور جلدی سے اُس

کمرہ کے باہر نکل کر دھڑادھڑ زینہ پر سے اُتری۔ مکان والی نے مجھے دیکھا کہ یہ بولائی ہوئی دیوانہ وار کہان جاتی ہی اسنے میری کمر پکڑ لی مین نے ایک جھٹکا مار کر اُس سے کمر چھڑائی اور آگے بڑھی گو دیوانگی کا جوش جسنے خودکشی پر آمادہ کیا تھا مجھ مین کامل موجود تھا لیکن ساتھ ہی اسکے مجھے یہ بھی خیال تھا کہ اگر مین اپنی اس کوشش مین ناکام ہوئی تو مصیبت یہ ہوگی کہ پولیسمین گرفتار کرلے گا اور پھر مجسٹریٹ کے یہان سے سزاے قید ہوجاے گی۔ اس خیال نے خودکشی کے اُٹھتے ہوے جوش کو ٹھنڈا کر دیا۔

مگر اب بھی مین ارادہ کی پوری اپنے ارادہ پر جمی رہی۔ اور گلیون مین نکل کر سیدھی واٹرلوپل کی طرف چلی۔ آنکھون مین ایسا اندھیرا آگیا تھا کہ یہ ہی نہین معلوم ہوتا تھا آیا سڑک پر کوئی آدمی چل رہا ہی یا سڑک بالکل آدمیون سے صاف ہی۔

چلتے چلتے بہت سے لیمپ جلتے ہوے معلوم ہوے۔ مین سمجھ گئی کہ یہی واٹرلوپل ہی۔ مین ایک کونہ مین جاکر کھڑی ہوگئی یہ کونہ اسٹرینڈ اور ولنگٹن شاہراہ کے بیچ مین واقع تھا۔ کچھ دیر مین نے کھڑے ہوکر تامل کیا۔ گذشتہ باتون کا نقشہ میری آنکھون کے آگے کھنچ گیا۔ سیمر کا خیال آیا کہ جب وہ اپنے باپ سے مایوس و ناامید ہوکر یہان آکر گری تھی اور مین نے اُسے بچا لیا تھا۔ اے خداوند کیا کوئی ہاتھ ایسا ہی کہ مجکو اس ذلت و خواری کے مزے سے بچالے اور میرا ہاتھ گرتے وقت گھسیٹ لے مگر نہین نہین سیکڑون آدمی عورت و مرد میرے پاس سے گذرتے تھے بعض تو یون ہی گردن اُٹھائے ہوے چلے جاتے تھے اور جب مین خوف سے غل مچاتی اور اپنی دردناک آواز نکالتی کہ شاید کوئی ترس کھالے اور میری مدد کرے لوگ یہ کہتے تھے کہ یہ دیوانی ہوگئی ہی ایک پولیسمین میری طرف لپکا مین اُسے دیکھکر

پل کے دروازہ کی طرف بھاگی - وہان مین نے آدمیون کا غل وشور سنا جو دہشتناکی سے واویلا مچا رہے ہین مجھے معلوم ہو گیا کہ ضرور کچھ نہ کچھ معاملہ ہوا ہی - اُسوقت میری طبیعت سے خودکشی کا خیال تو جاتا رہا تھا مگر ہان ایک استعجاب اور خرابی نے سرگردان بنا دیا تھا - اُسی خیال مین سنجیدگی سے مین غول کی طرف بڑھی - دیکھتی کیا ہون کہ لوگ اِدھر اُدھر دوڑتے پھرتے ہین - بعض لالٹینون کو پکڑے ہوے پانی کی طرف نظر ڈال رہے ہین - جب مین قریب پہونچی تو اُنہین سے کوئی شخص کہنے لگے کہ دیکھو اس شخص کو بوٹ والون نے جہاز پر بٹھا لیا ہی - یہ سُنکر مین پھر دروازہ کی طرف دوڑی ہوئی گئی - لوگ باہم باتین کر رہے تھے کہ ایک شخص دریدہ کپڑے مزدورون کی صورت گر پڑا ہی مگر امید نہین کہ اسکی جان بچے وہ نامراد قطعی مرجائے گا -

ہی ہی اگر مین اسی طرح سے پانی مین گر پڑتی یون ہی لوگ میرے اوپر بھی اُنگلیان اُٹھاتے اور میری نعش بھی اسی طرح سے سطح آب پر تیرتی ہوئی دکھائی دیتی -

سیکڑون آدمی دوڑتے پھرتے تھے کوئی کہتا تھا کہ کچھ جان باقی ہی - کوئی کہتا تھا کہ نہین بالکل مرگیا - کوئی کہتا تھا کہ نہین ابھی دم توڑ رہا ہی -

یون ہی مختلف الاقوالی لوگون مین تھی مگر تیقن نہین تھا کہ اصل معاملہ کیا ہوا مین نے ذرا اوپر کی طرف گردن اُٹھا کر دیکھا معلوم ہوا کہ چند اشخاص ہاتھون مین نعش لیے چلے آتے ہین اُنہین باتین ہوتی جاتی ہین کہ یہ مرگیا -

جو اُٹھا کر لائے تھے وہ کہنے لگے کہ ہم کہان لیجائین چند لوگون نے کہا کہ فلان جگہ پر لیجاؤ جب وہ لوگ جنازہ کو وہان اُٹھا کر لے گئے اُن لوگون نے نعش کو اُٹھا کر ٹیک دیا اور کہا کہ اسے پبلک ہاؤس مین لیجائے چونکہ مزدورون کو معاوضہ ملنے کی امید نہ تھی وہ نعش کو دے دے ٹپکتے تھے - افسوس صد افسوس جسوقت مین نے

اس نعش پر نگہ کی تو معلوم ہوا کہ یہ میرے بھائی سرل کی نعش ہے - دیکھتے ہی میں نے ایک آہ ماری - کہ ہے ہے میرا بھائی - میں اسی وقت وہیں زمین پر گر پڑی اور حواس خمسہ نے مجھ سے مفارقت کی -

ستانوان باب

تباہی و بربادی

جب میں ہوش میں آئی اور میری آنکھ کھلی میں نے دیکھا کہ ایک تنگ بستر پر بڑے کمرہ میں میں لیٹی ہوئی ہوں - اور بارہ مریضوں کے بستر میرے پاس بچھے ہوے ہیں - ایک عورت جو سب کی تیمارداری کو کونہ میں بیٹھی ہوئی ہے - یہ اسپتال تھا جہاں میں بخار میں آٹھ دن سے پڑی ہوئی تھی ہوش آتے ہی مجھے پھر اپنے مظلوم بھائی کا خیال آنے لگا کہ کس ناامیدانہ اور مایوسانہ حالت میں اسنے اپنی جان کھوئی ہوگی اور افسوس اسکے دل کی اسوقت کیا کیفیت ہوگی - لیکن پھر شکر خدا کرتی تھی کہ اسنے اپنی خودکشی کرلی ورنہ خبر نہیں اسپر کیا کیا مصیبت نازل ہوتی اور آخر میں اسکی کیا گت بنتی - اب یہ تو ہوگا کہ بہ آرام ایک تنگ و تاریک تنہا مقام پر ہمیشہ کے لیے پڑا تو رہے گا -

اس ہوش آنے کے بعد بھی پندرہ دن تک میں اسپتال میں پڑی رہی - نہ کسی نے مجھ سے یہ دریافت کیا کہ تیرا گھر بار بھی ہے اور تو اس قابل بھی ہے کہ اپنی روٹی پیدا کر سکے بلکہ سیول سرجن آیا اور اسنے مجھ سے کہا کہ تم اچھی ہوگئیں لیکن اب جانے کی اجازت ہے -

تندرست تو ہوگئی تھی لیکن کمزور اسقدر تھی کہ تنہا ہرا ہوں میں یہ مشکل

جل سکتی تھی۔ مین نے خیال کیا کہ اب اور بھی میرا چہرہ بدل گیا ہوگا مگر اسپتال مین آئینہ تو تھا نہین دیکھتی کاہے مین۔ مین سیدھی اپنی قیام گاہ مین گئی جون ہی مکان والی نے مجھے دیکھا دروازہ کے باہر گھسیٹ کرتے آئی اور کہا خبردار جو اندر قدم رکھا۔

مین۔ مایوسانہ اور وحشت زدہ ہوکر۔ کیا تم مجھے اندر نہ آنے دوگی۔

مکان والی۔ نہین۔ جسقدر تجھپر کرایہ کا روپیہ آتا ہی پہلے وہ دلوا دے پھر تو گھر مین قدم رکھیو تیرے بکس مین بھی تو اتنے کا اسباب نہین ہی کہ قرض ادا کرنے کو کافی ہوسکے۔

یہ کہکر اسنے دروازہ بند کردیا۔ اب مین بے یار غمگسار بے مکان بے زر لندن کی شاہراہون مین کھڑی ہوئی معلوم ہوئی۔

میرا جسم ایسا لاغر ہوگیا تھا کہ مجھے آرام کرنے کی ضرورت تھی۔ مجھے عمدہ اور مقوی کھانے کی حاجت تھی مگر وہان سوکھی روٹیون کو بھی ترس گئی۔ اب مین بے غرض اور بے مطلب اِدھر اُدھر صدقہ کی چیل کی طرح سے دوڑ لگانے لگی۔ لوگ میری زدہ حالت پر نظر کرتے تھے مگر بر سر رحم آتا یعنی جب ایک آئینہ فروش کی دُکان پر جاکر مین نے اپنی صورت ایک آئینہ مین دیکھی بس صورت دیکھتے ہی ہوش اُڑ گئے ذرا بھی نہین پہچانا گیا خود اپنی شکل پر شبہہ ہوا آیا مین وہ ہی ہون یا اور کوئی ہون۔ مین زار و نزار رونے لگی حسن کا نام تک نہین رہا تھا چہرہ پر جھریان پڑ گئی تھین جھائیان الگ صورت کو بدنما کررہی تھین۔ زردی جلد کی تہ مین بیٹھی ہوئی تھی۔ مین یہ سمجھی کہ مین ایک نعش ہون کہ جیتی ہوئی پھرتی ہون۔

افسوس اے ناظرین کیا تم خیال کرسکتے ہو کہ کوئی زبان اس بیان کو ظاہر کرسکتی ہر کیا کوئی قلم اس مصیبت کو تحریر کرسکتا ہی ہرگز نہین۔

مین نے تیزی سے قدم آگے بڑھایا کہ لوگون کی نگاہین جو مجھپر پڑ رہی تھین نہ پڑین لوگ مجھے بُرے نامون سے پکارتے تھے اور خبر نہین کیسا منحوس خیال کرتے تھے۔ وہ سمجھتے تھے کہ یہ ایک کسبی ہی شب بھر کسی یار کے پاس رہ کر اب اپنے گھر جاتی ہی بعض کہتے تھے ارے میان اپنے بچون کو اس سے بچانا یہ ڈائن معلوم ہوتی ہی بعض یہ کہتے تھے کہ یہ کٹنی ہی۔ غرض وہ وہ باتین مجھپر بن رہی تھین کہ میرا ہی کلیجہ جانتا ہی ہر لفظ ایک بھالہ کی نوک تھا جو کلیجہ مین ٹھکا چلا جاتا تھا مین سیدھی ایک یہودن کی دُکان پر پہونچی کہ جو پہنے ہوے کپڑے فروخت کرتی تھی مین نے اُس سے جا کر کہا کہ مین اپنے یہ ریشمی کپڑے اور قیمتی پرون کی ٹوپی کم درجہ کے صاف کپڑون سے بدلنا چاہتی ہون۔ صرف اس امید پر کہ چند شلنگ انکے اوپر ہاتھ لگ جائینگے اس سے ایک آدھ دن تو سوکھی روٹی سے پیٹ بھر لونگی مگر اُس کمبخت یہودن نے ایک کوڑی بھی نہین دی اور یون ہی دھتا بتا دی۔

مین پھر لندن کی شاہراہون مین گشت لگانے لگی اب مین نے خیال کیا کہ مجھے کیا کرنا چاہیے کہان جاؤن اور شب کہان گذارون۔ نہ کوئی دوست تھا نہ گھر تھا۔ بس یہی ارادہ ہوا کہ گانون مین نکل جاؤن اور وہان بھیک مانگ کر پیٹ بھرون کہین موقع مل جائیگا تو کسی جھونپڑے مین آرام کرون۔

رستہ مین چلتے چلتے مجھے خیال آیا کہ وہ کاغذ جنپر میری سوانح عمری لکھی ہین۔ مین وہین سابق والی قیام گاہ مین چھوڑ آئی ہون آؤ وہین چلو شاید وہ میبیث (؟) صورت دیکھکر رحم کھائے اور کچھ خوراک دے اور رات کے سونے کے لیے اپنے گھر مین اجازت دیدے۔

چنانچہ مین اُسکے مکان پر پہونچی وہ سیر کر کے گھر واپس آتی تھی۔ مین نے اُس سے اپنے کاغذون کے گٹھے کے لیے کہا۔ وہ صورت دیکھتے ہی متعجب ہوئی اور اُسکی

نظرون سے معلوم ہوا کہ شاید یہ مجھ پر رحم کرے۔

کاغذون کی بابت وہ کہنے لگی ہان تمھارے کاغذ رکھے ہوے ہین چونکہ وہ میرے کسی کام کے نہین تھے اس لیے مین نے باندھکر رکھ چھوڑے ہین تم ایک منٹ ٹھہری رہو مین ابھی لاتی ہون۔

مین باہر کھڑی رہی وہ اندر سے آئی اور کاغذون کا بندھن مجھے دیا اور اُسپر ایک شلنگ میری ہتھیلی پر رکھا اور کہا بس جاؤ۔ مین بھوک کی حد سے زیادہ تھی جلدی سے نان بائی کی دُکان پر گئی ایک ڈبل روٹی خریدی اور شدید اشتہا سے اُسے کھانے لگی۔

نان بائی۔ دُکان پر کھانے کی کوئی جگہ نہین ہے آگے چلو۔

یہ سُنکر مین شاہراہ کی طرف پھر آئی اور کھاتی ہوئی جدھر منھ اُٹھ گیا پھرنے لگی پھرتے پھرتے جنگل کی طرف آنکلی۔ جب ہیروالڑ مین ہوکر مین گذری میری نگاہ اُس مکان پر پڑی کہ جہان مین نے بعیش و عشرت و پالسلے کے ساتھ اپنی زندگی کے کچھ دن گذارے تھے۔ اُسکو دیکھکر مین نے ایک آہ سرد بھری اور کلیجہ پکڑکر بیٹھ گئی تھوڑی دیر کے بعد ایک کھیت مین چلی گئی اب مین ایسی تھک گئی تھی کہ مجھسے ایک قدم بھی اُٹھایا نہ جاتا تھا اور یہ معلوم ہوتا تھا کہ اب گری اب گری۔ آخر گھاس و پھوس کے ڈھیر پر پڑ رہی اور پھر مجھے گہری نیند آگئی یہ موسم خزان تھا ۱۸۵۰ء کا دور دورہ تھا۔ جاڑا خاصہ پڑ رہا تھا گو اس موسم کی آب و ہوا صحت بخش اور خوشگوار تھی مگر مجھ سی آفت کی ماری اور مصیبت زدہ ضعیف کے لیے تو زہر تھی۔

سوتے سوتے یکایک جاڑے کی سنسناہٹ سے میری آنکھ کھل گئی کہ جو میری ہڈیون کے گودے مین سرایت کرتی چلی گئی تھی مین گھبراکر سکڑتی ہوئی اُٹھ بیٹھی

اور چند قدم آگے بڑھی مگر میرے پیر ایسے سُن ہو گئے تھے یہ معلوم ہوتا تھا گویا بیڑی سے کسی نے میرے پیرون پر چار چوٹ کی مار دی ہی۔ مین ایسی کمبخت تھی کہ اپنا ثانی دنیا مین نہ رکھتی تھی۔ وہ کمبخت جسنے کہ مخمل کے بچھونون پر آرام کیا ہو وہ اب پھوس کی پناہ ڈھونڈھے مگر اسکا ملنا بھی معلوم۔ وہ کمبخت جسنے پُر شوکت اور قصر عالی مین اپنی زندگی گذاری ہو لیکن اب ایک کچی چھت بھی پناہ کے لیے نہ ہو اے خداوند تعالی اسوقت میری تلخ طبیعت کی کیا حالت ہو گی کہ جب اپنی اس حال کی حالت مین گذشتہ عیش و آرام کی تصویر کھنچ جاتی تھی۔

یہ مجھے نہین معلوم تھا کہ وقت کیا ہی۔ مین جہان تک ہوسکتا تھا تیز ہی قدم بڑھائے ہوے چلی جاتی تھی کہ ہاتھ مین کچھ گرمی آوے اسی اثنا مین مین پبلک ہاوس تک پہونچ گئی دیکھا کہ سامنے ایک شخص چقین چھوڑ رہا ہی۔

مین - بھئی کیا وقت ہوگا۔

شخص - آدھی رات گذری ہی۔

مین - پبلک ہاوس مین ایک بستر پر شب بھر سونے کی کیا قیمت ہی۔

شخص - اٹھارہ پنیس۔

میرے پاس کل گیارہ ہی تھین۔ مایوسانہ اور آگے بڑھی رستہ مین پھر ایک مکان دکھائی دیا جو رستہ کے نکڑ ہی پر واقع تھا۔ اس مکان مین ایک چھکڑا پھوس کا بھرا ہوا رکھا تھا مین نے اس سے بہتر مقام پناہ کا اور کوئی نہ دیکھا خوب سناٹے مین ہو کر سوئی۔ یہان تک کہ صبح ہو گئی۔

آفتاب اپنی جھم جھماتی ہوئی کرنون سے نکل آیا۔ گوہر غلطان کی طرح سے ابتک پتیون پر شبنم کے قطرے جھلک رہے تھے۔ ہوا کی خنکی کو آفتاب ابھی دور نہ کرسکا تھا جاڑے کی ٹھرنے بھرپور میرے رونگٹے رونگٹے مین اپنا برا اثر کیا تھا۔ تمام جسم اکڑ گیا تھا

مین آخر اُٹری اور اس طرح سے چلنے لگی کہ جیسے کوئی گود کا بچہ گھٹنیون چلتے چلتے چلنا سیکھتا ہے۔

اسی حالت مین افتان وخیزان مین ایک مکان کے دروازہ پر پہونچی مکان کیا ایک جھوپڑا تھا۔ ایک بڑھیا عورت دروازہ پر صبح کا ناشتہ تیار کر رہی تھی اور دوسری ادھیڑ عورت اپنے دو بچون کو کپڑے بدلوا رہی تھی۔ اور ایک شخص جوان بچون کا باپ معلوم ہوتا تھا خفا ہو ہو کر چیخ رہا تھا کہ آج کھانا تیار کرنے مین کیون دیر ہو گئی۔

مین۔ پکانے والی عورت سے۔ کیا تم مجھے بھیک کے طور پر ایک چلو دودھ کا اور ایک ٹکڑا روٹی کا دوگی۔

یہ سنکر وہ بڑھیا کچھ چپ سی ہوئی۔ مین نے تین پنس آگے کرکے کہا کہ یہ لے لو اور مجھے دیدو چنانچہ اُسنے یہی کیا۔ روٹی اور دودھ کو لے کر مین آگے بڑھی۔ صرف آٹھ پنس میرے پاس اور باقی رہ گئے تھے۔

مین نے پتھر کے ایک کونہ مین بیٹھکر وہ خوراک کھالی۔ اور دو گھنٹے متواتر مین نے اپنا قدم باز نہین رکھا۔

جب تھک جاتی بیٹھ جاتی اور پھر چلنے لگتی۔ چار بج گئے۔ پھر مجھے ایک تنہا جھوپڑا دکھائی دیا مین نے اُسی کی طرف اپنا رخ پھیرا کہ شاید یہان سے کچھ کھانا ہاتھ لگ جائے جب مین اُس جھوپڑے مین پہونچی میری بڑی خاطر داری ہوئی نہ تو ان لوگون نے مجھ سے کوئی تعجب انگیز سوال کیا اور نہ مجھے کھانے کی قیمت دینے پر مجبور کیا۔

مین کھانا کھاکر اُنکا شکریہ ادا کرتی ہوئی آگے بڑھی۔ ایک چشمہ بہتا ہوا دکھائی دیا۔ اُسکے کنارہ پر بیٹھ گئی۔ اپنے ٹوٹے ہوے بوٹون کو اُتارا۔ پھر اپنی جرابین اُتارین اور پیر بہتے ہوے پانی مین دھوئے۔ بوٹون کی طرف نظر کرکے دیکھا تو

معلوم ہوا کہ آج ہی تک شاید یہ اور بھی کام زین مگر کل کسمپرسی یہ مطلب کے نہ ہونگے۔

شام ہونے لگی تھی۔ آفتاب کی الوداعی شعاعین سامنے کے سرسبز کھیتون کو پڑ رہی تھین۔ جاڑے کی شدت ہوتی جاتی تھی۔ جون جون شب ہوتی جاتی تھی یہ خیال پیدا ہوتا جاتا تھا کہ دیکھیے شب کو کہان بسیرا ہوتا ہی۔ ظاہر تھا اگر مجھے کوئی پناہ نہ ملے گی اور مین شب بھر آسمان کی نیلی چھت کے نیچے آرام کرونگی۔ صبح تک جاڑے مین اکڑ کر رہ جاؤنگی۔ پھر مجھے یہ خیال آیا کہ مرنے سے ڈرنا یہ سخت حماقت ہی۔ اس کمبخت حالت سے مرنا ہزار درجہ بہتر ہی۔

یہ سوچ ہی رہی تھی کہ چشمہ کے کنارہ کی طرف ایک شخص کے پانون کی آہٹ معلوم ہوئی مین نے اُس شخص کی طرف نگہ اُٹھا کر دیکھا جب قریب آیا پہچان لیا کہ یہ فلان شخص ہی۔ اس شخص کی سخت بُری حالت تھی۔ بدن پر کپڑا رہا نہ تھا ننگی ننگی گوری باہین ایسی خشک ہوگئی تھین کہ صرف استخوان وچمڑا رہ گیا تھا۔ چہرہ پر مُردنی چھا گئی تھی۔ برہنہ پا برہنہ سر ایک عجب مصیبت ناک کیفیت تھی۔ یہ شخص سامنے کے کنارہ پر کھڑا ہوا تھا۔ جون ہی نگاہ ملی اسنے مجھے پہچان لیا۔ اور وہ میری طرف قدم بڑھا کر آیا مین نے اپنے کو ہوریس کے مُنھ بمُنھ کھڑا ہوا پایا۔

چند منٹ تک ہم دونون مین سے ایک نے بھی باتین نہین کین بلکہ ٹکٹکی باندھے ہوے ایک دوسرے کی طرف نگران رہے۔ یہ بہت ترشی سے میری طرف دیکھ رہا تھا اسکی سخت نظرون سے یہی معلوم ہوتا تھا کہ تو نے مجھے برباد کر دیا بھیک منگوا دیا۔ اور مرنے سے بدتر حالت کر دی۔ ادھر مین اُسکو اُن ہی نظرون سے نگران تھی کہ اے کمبخت ہوریس تو ہی میری اس حالت کا باعث ہوا ہی تو نے ہی میری

یہ نوبت کی ہی کہ میرا تاج عصمت اُتار تا نہ یہ نوبت میری ہوتی۔ مجھے دم بدم یہ خیال آرہا تھا کہ اسد تونے جلیسہ کے رہنے والے کونٹ کوارک ویبن گھوڑے پر سے گرا کر مارا۔ پھر مارکوئس بلیمور کو میری آنکھون کے سامنے غرق کیا۔ پھر ہیور سٹاک میرے خالہ زاد بھائی کو بھی میرے ہی آگے پہاڑ پر سے لڑکا کر مارا لیڈی لوسیا کی حسرتناک حالت کا نظارہ مجھے کراہی دیا۔ ایلون نے میری خلاف مرضی دھوکا دے کر اور شراب پلا کر مجھے خوار و ذلیل کیا اسکا یہ نتیجہ ہوا کہ وہ برباد ہو گیا اور انگلینڈ چھوڑ کر بھاگ گیا۔ غرض جس جس نے کہ میرے ساتھ شیطنت کی تھی سب کو تونے جہنم واصل کر دیا۔ اب ایک ہورنیس رہ گیا ہی جسکی خستگی کی حالت یہان تک تو پہونچ گئی ہی دیکھیے آگے کیا اور ہوتا ہی۔

آخرش اُسکا قفل دہان کھلا۔ اُسکی آواز مین ضد اور مصیبت کا دردناک ٹوٹا ہوا لہجہ۔ کرختگی۔ ترشی۔ روکھاپن بھرا ہوا تھا۔ جون ہی مجھے اُسکی پہلی سُریلی ملائم آواز پر خیال آیا کلیجہ ہاتھون اُچھلنے لگا۔ وہ الفاظ یہ تھے۔

ہم پھر دوبارہ ملے۔ اور ابکی ہم دونون ایک ہی حالت مین ہین۔

مین۔ ہان ہم دونون کمبخت بے گھرے اور سرگردان ہین۔

ہورلیس۔ شیطنت انگیز تلخی سے۔ ہان واقعی دونون کی ایک حالت ہی۔

مین۔ مین شکریہ کرتی ہون کہ تمھاری یہ حالت ہو گئی۔ کمبخت تو مجھ سے پیش ہی اسطرح آیا تھا کہ اگر اس سے بدتر تیری حالت ہو وہ بھی تجھے سزاوار ہی۔

ہورلیس۔ اے گھنا دنی اور کریہ منظر عورت کیا تونے میرے ساتھ کچھ کمی کی ہی۔ یہ تیری بدمعاشی نہ تھی کہ تونے میرے والد کو تباہ کرا دیا۔ کیا وہ تو نہین تھی کہ تونے اُس بوڑھے سود خور کو جا کر بہکایا اور ہماری اصلی حالت سے خبر دی۔

مین۔ مین نے ابتک تجھ سے اپنا پورا پورا انتقام نہین لیا ہی جو کچھ تونے میرے

ساتھ شرارت کی ہے اور مجھے نقصان پہونچایا ہے اسکے آگے یہ کچھ حقیقت ہی نہیں رکھتا۔
ہوریس ۔ مین نے اخبارون مین پڑھا ہے کہ تمھارے بھائی نے خودکشی کی۔
یلین ۔ تو سود خور ہی کا جھیلنا جھیلتا ہے دیوانہ لیڈی لوسیا کی تجھے خبر نہین اگر آج کو تیری شادی اُسکے ساتھ ہوجاتی تو تو ہرگز غریب نہ ہوتا اور ہمیشہ امیر رہتا۔ وہان دیکھ مین نے کیسا بچھو کاٹا ہے۔
ہوریس ۔ تمھارا باپ روز یا گل خانہ مین صرف تیرے فاحشہ بننے سے پہونچ گیا اسی رنج مین اسکا دل اُلٹ گیا۔
یلین ۔ تمھین اپنے باپ کی خبر نہین کہ اُسکی کیا حالت ہوئی ہے۔ صرف تیرے غیر فطرتی اور ظالمانہ برتاو سے اُسنے خودکشی کی۔
ہوریس ۔ آرتھر براجیر کا بھی پتہ ہے کہ وہ کہان ہے۔ کیون نہ کہوگی کیا عین وقت پر تمھارا بھنڈا پھوٹا ہے ورنہ ضرور تمھاری اُسکی شادی ہوجاتی اور آج کل تم دولتمند ہوتین تمھاری یہ نوبت کاہے کو پہونچتی۔
جون ہی آرتھر براجیر کا نام اُسکی زبان سے نکلا مجھے سناٹا آگیا۔ اور بڑی دیر تک میری سخت نوبت رہی۔ غم کے بھالہ کی نوک میرے جگر مین چُبھ گئی اور مین اپنا کلیجہ پکڑکر بیٹھی۔ مگر ہنوز ہوریس کے چہرہ سے میری نگہ نہ اُٹھی تھی اور مین اُسی نظر سے دیکھ رہی تھی کہ اسی کمبخت نے مجھے تباہ کردیا ہے۔ یون ہی وہ بھی نگران تھا۔ ہم دونون بیٹھے ہوے چُپ چاپ ایک دوسرے کو تک رہے تھے۔ آخر بڑی دیر کی خاموشی کے بعد ہوریس نے کہا۔
روز کیا یہ تعجب انگیز امر تو نہین ہوگا اگر مین یہ تجویز کرون کہ ہم تم دونون اپنی اپنی دولت کو شامل کرلین اور سابق محبت پر نظر کرکے ایک ہوجائین۔
یلین ۔ وہ آپ کی عالی اور ممتاز دولت کہان کہ اگر مین رضامند ہوجاؤنگی تو

تم اُسے میری دولت کے ساتھ ملاؤ گے۔
یہ سُنکر ہوریس نے ایک پیسہ نکالا۔ اور اُچھال کر کہا کہ ہمارے پاس صرف ایک یہ پیسہ باقی رہ گیا ہے۔ اور بھلا تم فقیروں کی اس سے زیادہ دولت کیا سمجھتی ہو روز میرے ساتھ ہو جاؤ۔ گو تم تباہ ہو گئیں اور تمہارا گل رُخ مرجھا گیا لیکن اب بھی میں تمھیں چاہتا ہوں گو تم کریہ المنظر ہو لیکن میں تمھیں ویسا ہی سمجھتا ہوں کہ جیسے تم پہلے تھیں۔ آؤ ساتھ مل کر بھیک مانگینگے۔
میں۔ نہیں یہ میں نہیں چاہتی میرے پاس اسوقت آٹھ پنس ہیں۔ میں اپنے لیے خوراک خرید کر آج کی شب کے لیے بستر لے سکتی ہوں تیرے پاس صرف ایک پیسہ ہے تو بھوکا پیاسا سڑک ہی میں گھاس میں لوٹا کیجیو۔
یہ سُنکر وہ بولا اوہو یہ تو کامل خزانہ ہے۔ اور پھر وہ اُس چشمہ میں کودا اور میری طرف لپکا۔
میں اُسے دیکھتے ہی اُٹھ کھڑی ہوئی اور اب مجھ میں ایک ایسی قوت آگئی تھی جس سے اپنے حریف اور خالق مصیبت کا پورا پورا مقابلہ کر سکتی تھی۔ اتنے میں میرے کان میں ایک قہقہہ کی آواز آئی۔ جب میں نے ہکا بکا ہو کر چاروں طرف دیکھا تو ایک شخص آتا ہوا معلوم ہوا کہ جسکی حالت ہوریس سے بھی بدتر تھی اسکے بدن پر ایک چیتھڑا تک نہیں تھا اور حد سے زیادہ فقیرانی ردی حالت میں تھا۔ مگر قوی دیسا ہی تھا اور ہرگز اسکی توانائی اور ہاتھ پیروں کی مٹائی میں فرق نہیں آیا تھا۔ مجھے اُسکے پہچاننے میں کچھ دقت نہیں ہوئی۔ یہ ٹوبی گریسن تھا۔
ٹوبی گریسن۔ اہا کتے تو (ہوریس کی طرف لپک کر) اس سے آٹھ پنس چھیننا چاہتا ہے جو میرا حق ہے اس لیے کہ ہم دونوں فقیر ہیں۔
یہ سُنکر میں بھاگی کہ کہیں یہ کمبخت آٹھ پنس نہ چھین لے۔

ہوریس - ٹھہرو روز ٹھہرو جب مصیبت اور بربادی نے ہمین باہم ملنے کا موقع دیا ہی تم بھاگی کہان چلی جاتی ہو -

یہ کہکر وہ لپکا میرے پاس پہونچا اور میری کمر پکڑلی - مین نے جو اس سے اپنے کو چھٹانا چاہا میرے پیر ایک تودہ سے ٹکرا گئے اور مین کنارہ پر گر پڑی - یہ سانحہ دیکھکر ٹوبی گرلیسن دوڑا اور اس زور سے پاس آکر اپنا لوہے کا ڈنڈا ہوریس کے سر پر مارا کہ ہوریس چکر کھاکر پانی مین گر پڑا - ہوریس نے پانی مین گر کر ایک چیخ ماری مین نے جلدی سے اُٹھکر دیکھا تو تمام پاس پاس کا پانی سُرخ ہو گیا تھا ابھی تک یہ پانی کی سطح پر جان کنی کی حالت مین تیر رہا تھا - ظاہر تھا کہ لوہے کے ڈنڈے نے اسکی کھوپڑی پر بھی صدمہ پہونچایا ہی - ہوریس نے اپنے دونون ہاتھ میری طرف پھیلائے گویا معاونت کا ملتجی ہوا - خدا گواہ ہی جب اسکی یہ حالت ہوئی ہی جسقدر بُرائی کے خیالات اسکی جانب سے میرے تھے سب جلتے رہے تھے اور مین بے تحاشہ اُسکو بچانے کے لیے دوڑی - مگر ٹوبی گرلیسن نے دوڑ کر مجھے پکڑ لیا اور کہا کہ مین ہرگز نہین جانے دونگا -

اتنے مین کئی کسان غل و شور سُنکر آگئے - ٹوبی گرلیسن انھین دیکھکر اپنی جان بچانے کے لیے بھاگا -

مین - کسانون سے پکڑ و پکڑو اسے پکڑو یہ ہی قاتل ہی اور اسکا مقتول یہان پڑا ہوا ہی - یہ سُنتے ہی وہ لوگ اسکے پیچھے دوڑے - مین ہوریس کی طرف چلی - پاس جاکر دیکھا تو معلوم ہوا کہ اُسکی روح ہمیشہ کے لیے تن سے نکل چکی تھی -

انا للہ وانا الیہ راجعون

مجھے یہ دیکھکر سخت صدمہ ہوا کہ ہوریس بھی سدھارے - سامنے کیا دیکھتی

ہون کہ ٹوپی گر لیسن اور کسانون سے زیادتی ہو رہی ہی آخر کسانون نے اُسے گرا دیا ہی اور اُسکی مشکین باندھنے کی کوشش کر رہے ہین مجھے یہ نظارہ خوفناک معلوم ہوا مین وہان سے بھاگی اور گنجان درختون مین جاکر چھپ گئی۔ وہان مین نے ٹھنڈی سانس بھر کر کہا یا اللہ میرے مصائب کے بانیون کا تو نے میرے سامنے یون انتقام کیا دیکھیے میرا انجام کیا ہوتا ہی۔

وہین مین پڑی رہی۔ آخر زیادہ رات گئی تو نیند آگئی۔ یکایک جاڑے کی ٹھنڈ سے میری آنکھ کھلی دیکھتی کیا ہون کہ اپنا پُرانا شال جو مین اوڑھے ہوے لیٹی تھی۔ مجھپر نہین ہی۔ مین سمجھی کہ شاید ادھر اُدھر سرک گیا ہوگا۔ لیکن اٹھکر جو دیکھا تو پتہ بھی نہ تھا۔ پاکٹ کی طرف جو خیال گیا اُسمین ہاتھ ڈالکر دیکھا تو اٹھنیس کا بھی نشان نہ تھا یا اللہ مجھ مصیبت زدہ فاقہ کش کا مال کون لے گیا۔ بار بار یہ کہتی جاتی تھی اور روتی جاتی تھی مجھ بے خانمان کے لیے یہی بہت کچھ تھا۔ حیف صد حیف مرے کو مارین شاہ مدار

اور جرکا دیا جلادنے جاتے جاتے

ایک تو آفت تھی ادپر سے اور مصیبت کا پہاڑ ٹوٹ پڑا۔ لیجانے والے کی طرف یہ خطاب کر کے کہ رہی تھی۔

کسی بیکس کو اے بیداد گر مارا تو کیا مارا
جو آپ ہی مر رہا ہو اُسکو گر مارا تو کیا مارا

اُسی حالت مین مین اُٹھ بیٹھی اور ادھر اُدھر گشت لگانے لگی نہ یہ معلوم تھا کہ مین کہان جاتی ہون نہ یہ معلوم تھا کہ یہ سڑک کس راستہ کی طرف پھرتی ہی۔ یہان تک کہ صبح ہو گئی۔

شب کی سردی نے مجھے ٹھٹرا دیا تھا۔ سامنے سے مین نے پوالون کے گٹھے دیکھے وہان کر بیدکر اپنے کو پوشیدہ کیا کئی گھنٹے کامل وہان پڑی رہی۔ ماہ دسمبر

شروع ہو گیا تھا۔
سامنے سے مین نے دیکھا کہ دو کسان لڑتے ہوے آرہے ہین مین ڈری کہ ایسا نہ ہو وہ یہ کہین کہ تم نے ہمارا بھوس کیون خراب کر دیا ہی اور پھر اُنکا غصہ مجھپر نازل ہو مین وہان سے ڈر کے مارے بھاگی۔ ایک کسان کے مکان مین بھوکی پیاسی افتان و خیزان پہونچی اور ایک بڑھیا عورت سے مین نے بھیک مانگی۔ اسنے مجھے ٹھہرایا ایک ٹکڑا روٹی کا اور ایک دو گھونٹ دودھ کے دیے مین نے سرگرمی سے اُسکا شکریہ ادا کیا کھاپی کر مین اور آگے بڑھی۔ کہ اس خیرات دینے والی عورت نے مجھے ٹھہرایا اور بہت غور سے دیکھکر کہا۔
تمھاری صورت سے یہ معلوم ہوتا ہی کہ تم بڑے امیر خاندان کی بیگم ہوگی۔ یہ سُنکر میری چھاتی بھر آئی مین ٹھہر نہ سکی اور آگے قدم اُٹھا ہی دیے۔ پانون کی طاقت نے جواب دے دیا تھا کہ ایک قدم اُٹھاتی تھی اور دوسرا قدم ہاتھی کا پانون ہو کر زمین پر رہ جاتا تھا۔ میری طبیعت مین جو کچھ اُسوقت گذر رہا تھا وہ یہ تھا۔ اے روز ا لیمبرٹ یہ تیرے اعمال کی سزا کچھ بہت نہین ہی۔ گو مجھ سے چلا نہ جاتا تھا لیکن مین دیوانہ وار بڑھی چلی جاتی تھی۔ سامنے سے مجھے وہ خوبصورت مکان دکھائی دیا کہ جہان مین لارڈ الڈرٹین کے ساتھ باعیش و نشاط زندگی بسر کرتی تھی۔ مین کہان تک ان المناک دھچکون کا جو مجھپر ٹپ در پے لگ رہے تھے بیان کرون۔ ناظرین خود اندازہ کر سکتے ہین کہ ان منظرون سے میرا کیا حال ہوتا ہوگا۔ یہ مجھے ہرگز امید نہ تھی کہ مین بچونگی۔ یہی خیال تھا کہ عنقریب رخصت ہو جاؤنگی۔
جب مین ایک ایسے مقام پر پہونچی کہ جہان بہت سے گھر بنے ہوے تھے مین نے ایک دروازہ پر ایک بوڑھی عورت کو دیکھا اس سے مین یہ دریافت کرنے کو تھی کہ اگر تم اجازت دو تو مین کچھ دیر تمھارے مکان مین آرام کرون کہ یکایک مین نے

اُسے پہچان لیا یہ میری ایک ماما کی والدہ تھی۔ شرم کے مارے عرق عرق ہو گئی اور اُس سے مدد مانگنی گوارا نہین کی - دو چار قدم گئی ہونگی کہ ایک بگھی کی آواز آئی بچو بچو بیا دے پکارتے جاتے تھے مین علیحدہ ہٹ گئی آگے سے جب وہ بگھی گذری اور مین نے دیکھا تو معلوم ہوا کہ اس بگھی مین کپتان فوریکیو اور اُسکی بیوی جونا ہمشیرہ ہیورسٹاک اور میری خالہ زاد بہن بیٹھی ہوئی ہے - انھین دیکھتے ہی مارے شرم کے مین بیہوش ہو گئی اور ایک وسیع مکان کے لوہے کے دروازہ کے آگے چاروں شانا چت جا رہی -

اٹھاونواں باب

✣ ✣ ✣ ✣ ✣ ✣

بیہوش ہوتے ہی مین نے خواب پریشان دیکھنے شروع کیے - کبھی دیکھا کہ مین بھوکی پیاسی جنگلون پر پڑی ہوئی ہون - کبھی یہ معلوم ہوا کہ میرے سر دن پر سبز درخت سایہ کرتے ہوئے چلے آتے ہین غرض یون ہی صدہا خواب دیکھتی رہی لیکن جب آنکھ کھلی تو معلوم ہوا کہ مین ایک آرام کرسی پر پُر تکلف مکان مین لیٹی ہوئی ہون میرے فیاض طبیعت دوست میرے اردگرد ہین - اُنھین دیکھتے ہی میری آنکھون سے آنسو نکلنے لگے - یہ آنسو تلخی اور مصیبت کے نہ تھے بلکہ خوشی آمیز اور شکر گزاری کے تھے -

میرے رحیم اور باوفا دوستون نے مجھے یقین دلایا کہ اب تم گذشتہ کے واقعات کو اپنے دل سے بالکل بھلا دو شکر کرو کہ خدا نے تمہارے دن پھیر دیے -

رحیم خدا ترس اور عالی ہمم جونا نے جھک کر میرے جھریون دار اور افسردہ رخسارون پر بوسے دیے اور کہا بس اب تمہارے دن پھر گئے -

مین - خدا جانتا ہی کہ مین کسقدر نادم ہون -
یہ شام کا وقت تھا شب بھر مین ایسے گھوڑے بیچ کر سوئی کہ میرا گہرا خواب صورت بیہوشی بن گیا -
اُسی کمرہ مین مین نے کپتان فورٹیکیو اور آرتھر براجیر کو بیٹھا ہوا دیکھا - یہ دونون پہلے اٹھکر باہر چلے گئے اور جونا صرف تنہا میرے پاس رہ گئی - مجھے چند باتین اُسکی زبانی معلوم ہوئین - اسنے بیان کیا کہ جبتک ہم ادھر اُدھر جزائر کا گشت لگا رہے ہمین تمھاری چٹھی نہین پہونچی لیکن جب ہم مکان پر آئے ہم نے تمھاری چٹھی دیکھی - چٹھی دیکھتے ہی مین نے اپنے خاوند کپتان فورٹیکیو سے کہا کہ یہ میری بہن ہی اسے ضرور اس مصیبت سے سبکدوش کرکے پوری دستگیری کرنی چاہیے
جونا کو ابتک یہ معلوم نہ تھا کہ میری کپتان سے مدت سے دوستی رہ چکی ہی - وہ بیچاری ابتک محض نابلد تھی -
پھر وہ یہ کہنے لگی کہ مین نے اور میرے خاوند نے لندن کے کونہ کونہ مین دیکھ ڈالا لیکن کہین تمھارا پتہ نہ ملا - مگر اللہ کا شکر ہی کہ آج تمھارا پتہ لگا - جس مکان مین تم پڑی ہوئی ہو اور جسکے آہنی دروازہ کے آگے تم گری تھین یہ آہنی دروازہ آرتھر براجیر کے مکان کا ہی -
آہ یہ خدا ہی ہی کہ جسنے اپنے دوست کے مکان کی طرف خود رہنمائی کی - جب بہت قیل وقال ہو چکی جونا نے یہ الفاظ کہے - ایکبار تم نے برباد ہونے سے آرتھر کو بچایا تھا لیکن وہ اب تمھین اس مصیبت سے نجات دے گا -
ڈاکٹری علاج سے آخر مین تندرست ہوئی اسقدر تندرست کہ کوچ سے اُترکر زمین پر ٹہلنے لگی اور آرتھر براجیر کی گاڑی مین بیٹھکر ہوا خوری کرنے جانے لگی - لیکن مرض پورے طور سے زائل نہ ہوا تھا - خود میرا دل گواہی دیتا تھا کہ جو صدمہ مجھے

پہونچا ہو اُسکا ازالہ ممکن نہین -
بربادی مصیبت اور اُسپر فاقہ کشی کے صدمے اور دُکھ - رات رات بھر سردی مین برہنہ پڑا رہنا یا پہاڑون جنگلون کی گشت لگانا ایسا نہین تھا کہ زائل ہو جاتا -
مین آرتھر براجیر کے ساتھ رہنے سہنے لگی - وہ مجھے اپنی سگی بہنون کی طرح سے سمجھتا رہا اور مین اُسکو اپنا پیارا بھائی تسلیم کرتی رہی - کبھی اشارتاً بھی آرتھر نے میرے گذشتہ چال چلن کا ذکر نہین کیا نہ کبھی زبان پر لایا کہ تم ایسی تھین - ممکن الوقوع خاطر داریان وہ میری کیا کرتا تھا - اور مجھ سے اُس اخلاق سے پیش آتا تھا کہ جیسے سگے محبتی بھائی ہوتے ہین -
اپنی رام کہانی ختم کرنے سے پہلے مین ٹوبی گریسن کا بھی کچھ حال بیان کردونگی - کسانون نے اُسے گرفتار کر لیا اور ہوریس کی نعش جہان پڑی ہوئی تھی وہان اُسے گرفتار کرکے لائے - اور پھر اُسے مجسٹریٹ کے پاس گرفتار کرکے لے گئے - پہلے وہ نیوگیٹ مین گرفتار کر دیا گیا لیکن جب اُسکی تحقیقات ہوئی اور شہادتین پہونچین ثابت ہوا کہ یہ بڑا ڈکیٹ اور قاتل خونخوار شخص ہی چنانچہ اس بنا پر اُسے پھانسی دیدے گئی -
مجھے چھ مہینے رہتے ہوے گذر گئے - ایک دن آرتھر براجیر گذشتہ ذکر کرنے لگا کہ جب مین تم سے ماہ جولائی ۱۸۴۹ع مین ملا ہون (یعنی جب مین الڈریٹن کے پاس تھی) اور تم نے خشک جواب دیا ہی پھر مین خریرہ مین چلا گیا اور وہان چند مہینے مین رہا - مجھے یہ خیال ضرور تھا کہ تمپر ضرور کبھی نہ کبھی مصیبت آکر واقع ہوگی - اس لیے مین لندن مین چلا آیا چونکہ میرا چچا میرے لیے دولت کثیر چھوڑ گیا تھا مین نے مناسب نہین سمجھا کہ مین عاجزانہ طریقہ مین اپنی زندگی بسر کرون - مین نے ایک مکان جسمین تم بیٹھی ہوئی ہو لے لیا مین روزمرہ مختلف تھیٹرون مین جایا کرتا تھا کہ شاید تم نظر آجاؤ

مگر نہین تم نہین نظر آئین - ایک دن مین گاڑی پر سے اُتر رہا تھا تھیٹر مین مین نے تمھین دیکھا ہر چند چاہتا تھا کہ تمھین آگے بڑھکر پکڑ لون مگر تم ایسی بے تحاشہ بھاگین کہ تمھارا پتہ بھی نہ لگا - اے پیاری روز گذشتہ باتون کو بھلا دے اور اب یہ بتا کہ تو مجھ سے نکاح کب کرے گی - یہ کہکر اُسنے میرا ہاتھ اپنے ہاتھ مین لیلیا -

مین - اے آرتھر براجنر مین نہین کہہ سکتی کہ مین تجھ سے کتنی محبت کرتی ہون - یہ کہکر مین رونے لگی - اُس سے اپنا ہاتھ چھڑالیا اور سیدھی بھاگی ہوئی اپنے کمرہ مین چلی گئی اور وہان جاکر رونے کے بعد مین نے یہ مفصلۂ ذیل تحریر کیا -

یہ ظاہر تھا کہ آرتھر کو یہ شبہہ نہ تھا کہ ایک مہلک مرض میرے دل کے اندر ہی اندر دورہ کر رہا ہی اور مین عنقریب گوشۂ قبر گرم کرونگی - مین نے آئنہ اُٹھا کر دیکھا کفی باللہ شہیدا - مین سخت ناتوان ہوگئی تھی جوانی کی ہر شی مجھ مین نام کو نہ رہی تھی - ہان اتنا معلوم ہوتا تھا کہ مرض کو ترقی ہی اور مہلک بیماری ہڈیون کے گودہ تک مین سرایت کر چکی ہی - ہان یہ مجھے قطعی معلوم ہوتا تھا کہ مین مدت تک زندہ نہ رہونگی - شب و روز مین عبادت کرتی اور اپنے گناہون کی مغفرت طلب کرتی - چند وجوہات سے مجھے یہ معلوم ہوا تھا کہ شاید خداوند تعالی نے میرے استغفار کو درجۂ اجابت عطا فرمایا اور میرے کل گناہ بخش دیے -

آرتھر کی پوچھو تو میری ہرگز یہ صلاح نہ تھی کہ اس زدہ حالت مین مین اُس سے شادی کرون اب وہ عنقریب میری نعش کو اپنے زانو پر سر رکھے ہوے پائیگا

اپریل ۴ -

آرتھر براجنر کو بھی معلوم ہوگیا تھا کہ مین مدت تک نہین زندہ رہنے کی مین نے اپنی زبان سے کوئی بات نہین کہی جس سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ عنقریب

میرا انتقال ہو جائیگا لیکن آج صبح کو ناشتہ کرکے مین نے ایک چٹھی لکھکر میز پر رکھدی ایک گھنٹہ کے بعد اُسنے التجا کی کہ مین ملنا چاہتا ہون مین نے کمرہ سے نشست کے کمرہ مین آکر بیٹھی - اسکی رنگت زرد ہو رہی تھی لیکن اسکی وضع سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ اسنے ہر شے مرضی خدا پر سونپ رکھی ہی اسنے میرا ہاتھ پکڑ لیا میرے رخسارون پر برادرانہ محبت سے بوسے دیے پھر وہ یہ کہنے لگا کہ جب مین نے تمہارا رقعہ پڑھا اور اُسمین یہ لکھا ہوا دیکھا کہ مہلک مرض نے تم پر اپنا پورا پورا اثر کر لیا ہی اُسوقت مین مایوسانہ حالت مین ایک چیخ مارنے کو تھا کہ مین نے اپنے کو تھاما اور یہ خیال کرکے کہ ہر شے مرضی خدا پر منحصر ہی اپنے کو صبر دیا - مین نے ڈاکٹر سے راے پوچھی ہی کہ آیا تمھین انگلستان کے بعض گرم حصون مین لیجاؤن شاید وہان تم تندرست ہو جاؤ دیکھیے وہ کیا راے دیتا ہی دو گھنٹے کامل میرے اور آرتھر براجیر کے باتین ہوتی رہین - اسکے بعد وہ کمرہ سے باہر چلا گیا -

مجھے اگر کچھ رنج تھا تو یہ تھا کہ مین اپنے بوڑھے مظلوم باپ کو دیکھون تو کیونکر دیکھون مین زبان سے یون نہین نکال سکتی تھی کہ شائد ڈاکٹر منع کرے اور وہ شہر جانے کے لیے اچھا نہ بتاوے - ہان بریڈ فیلڈ ڈاکٹر چیسٹر والے کی چٹھیون سے اتنا تو معلوم ہوتا تھا کہ وہ ابھی زندہ ہی لیکن یہ نا امیدی ہو گئی تھی کہ وہ اب اچھا ہوگا - اور اگر مین جاکر اُس سے ملون بھی تو اُسکا نتیجہ کیا ہوگا وہ میری صورت تو پہچانے گا ہی نہین -

. . . .

اپریل ۱۵ -

آج مین نے اپنی سوانح عمری پر نظر ثانی کرنی شروع کی اور آرتھر براجیر سے

التجا کی کہ میرے بعد اسے ضرور شائع کرا دینا - گو یہ کتاب کیسی ہی ہو لیکن پھر بھی
اسمین اخلاق اور بُرے کام کے نتائج بھرے ہوے ہین -
جو کچھ مجھپر گذرتا جاتا تھا مین وقتاً فوقتاً برابر لکھتی جاتی تھی دم واپسین تک بھی
قلم کی روانی باقی تھی -
آرتھر براجیر کا برتاؤ جو میرے ساتھ تھا اُسکا مین پورا پورا اندازہ نہین کر سکتی
وہ مجھسے اس خاطر و مدارات سے پیش آتا تھا کہ جیسے ایک عاشق بھائی اپنی بہن سے
میرے تلوون کے نیچے آنکھین بچھاتا تھا - میری راحت اپنی راحت سمجھتا تھا - اور اپنی
کل دولت کا مجھے اختیار دیدیا تھا -

. . . .

مئی ۷ -
آج مین نے اخبارات مین پڑھا کہ ایلون کا چند روز ہوے بولگنے مین انتقال
ہو گیا چونکہ اسپر قرض بہت ہو گیا تھا اس لیے یہ قید خانہ سے بچنے کے لیے بھاگ گیا تھا -
وہان پہونچکر عالم ارواح کو سدھارا -
اُسی دن فرانس سے میری سابق خادمہ کی میرے پاس ایک چٹھی آئی اُسمین لکھا تھا کہ متوفی
لیڈی لوسیا کی بیٹی جمیما بہت اچھی طرح سے ہے اسوقت اُسکی گیارہ برس کی عمر ہے حسن و
جمال مین لاثانی ہے مجھے اور میرے خاوند کو یہ اپنا ماں باپ حقیقی تصور کرتی ہے اور ہمین
بھی اس[illegible]ت محبت ہے -

. . . .

مئی ۱۸ -
آج کی تاریخ کے اخبارات مین مین نے پڑھا کہ لوشنگٹن کو اسکے قرضخواہون
نے جو کئی ہزار پونڈ کے دعویدار ہین قید کرا دیا ہے گو اسنے مسٹر جیمس کو سخت دھوکا


THE UNIVERSITY OF KASHMIR

کہ اتفاقیہ گر پڑین نہین بلکہ یہ اسکی بدمعاشی او شرارت تھی۔
سبب یہ تھا کہ جب مین نے اُس سے یہ کہا ہی کہ تو ہوریس کو دے آ اور یہ ہوریس کو بخوبی جانتی تھی ضرور تھا کہ اسکے چہرہ پر پریشانی اور اضطرابی کچھ نہ کچھ برستی۔ اسنے یہ دانائی کی کہ اشرفیون کو نیچے گرا دیا تاکہ ڈھونڈھ کر اُٹھاتے اٹھاتے اپنی طبیعت کو سنبھال لے۔

ہوریس۔ تمسخرانہ اور طنزیہ ہنسی سے۔ یقیناً یہ مجھے پہلے سے جانتی تھی۔ یہ کہکر وہ کھانسنے لگا۔

مین۔ لیڈیا کی طرف جھپٹ کر اور اسکے دونون بازو مضبوط پکڑ کر۔ او قحبہ بتا کہ اسکے کیا معنی ہین۔

لیڈیا۔ بیگم صاحبہ آپ لاکھ کچھ کرین یہان آپ کی وہ حکومت نہین چلنے کی۔ مین اس گھر کی اب خادمہ ہون آپ مہربانی فرما کر تیز نہ ہون۔
یہ سُنکر میری جرأت نے دہشت خیز اور مہیب صورت مین رنگ بدلا اور مین اُسی غصہ کی حالت مین یہ کہنے لگی۔ بس تجکو مناسب ہی کہ مجھے یہان سے نکال دے ورنہ یاد رکھیو کہ بُرے پیش آؤنگی۔
لیڈیا۔ ہان کیون نہین۔ یہ الفاظ لیڈیا نے طنزیہ ہنسی مین ادا کیے اور اس طنزیہ ہنسی کی تقلید پہلے نابکار ان لڑکیون نے کی اور پھر ہوریس تک نوبت پہونچی۔

ہوریس۔ تم اس امر کو بخوبی سمجھ لو کہ لیڈیا کی اور میری پرانی ملاقات ہی۔ تین چار برس کا ذکر ہی کہ جب میری اس سے بہتر حالت تھی جواب ہی لیڈیا نے مجھے ایک قوی لڑکے کے باپ بننے کا فخر بخشتا تھا۔